نقاب پوش مہارانی لچھمی

پہلا باب

شیوجی کا مندر

رات جو ایک چلتے جھلکتے دن کے بعد آئی ہے اپنے سایہ کی طرح بہت ہی سیاہ اور ڈراؤنی ہے - گہرے اور سیاہ ابر نے چودھویں کے چاند کو دنیا کی نظر سے چھپا دیا ہے اُسے اپنی خوش آیند روشنی کی ذرا سی جھلک دکھانے کی بھی اجازت نہیں دیتا - ہوا بالکل بند ہے ایک دھیما سا جھونکا بھی نہیں چلتا گویا طوفان کی جان جنبش ہوا کو دیس نکالا ہی مل گیا ہے - مگر اُس کی خوفناک آواز بادل کی گرج بڑے زور شور پر ہے - وہ بند نہیں ہوتی ہے اور نہ اُسکی چمکدار ڈراؤنی آنکھیں بجلی کی چمک اپنے کام سے معطل ہوتی ہیں - ایسی حالت میں ہندوؤں کے متبرک شہر کاشی جی سے چند میل دور نیچی نیچی پہاڑیوں کے ناہموار سلسلہ کی ایک تنگ اور ڈھالو پگڈنڈی پر ایک چھوٹا سا قافلہ بڑی مستعدی سے اور تیزی سے سفر کر رہا ہے -

قافلہ کے پیچھے چھ مضبوط اور تیز رو کہار ایک عمدہ پالکی کو بڑی تیزی سے لئے جا رہے ہیں - پالکی کے دونوں طرف

پھر قوی ہیکل جوان بڑی بڑی مشعلیں لیے
دوڑ رہے ہیں اور ایک خوب چاق چوبند
چست پیارا لڑکا جسکی عمر مشکل سے پندرہ
برس ہوگی اُسکی ایک پٹی پکڑے چلا رہا ہے
جسکا قد میانہ رنگ کچھ کھلتا ہوا سانولا ہے
ہاتھ پاؤں خوب مضبوط ہیں ۔ چہرہ گول اُبھرا
نقشہ جس سے تندرستی کے علاوہ بےفکری
اور ہر حالت میں خوش رہنا ظاہر ہوتا ہے
پیارا پیارا ہے اور بڑی بڑی سیاہ
چمکدار آنکھوں نے اُسکی خوبی کو دوگنا
کر دیا ہے ۔

ان سے چند بلکہ شاید دس ہی فیٹ
کے فاصلے سے ایک عجیب الہیئت آدمی
ڈگے مریل گھوڑے سے [illegible] فانہ شکل
اعضا اور اُنکی ہر ایک [illegible]
[illegible]
بال اوپر سے ڈھکے ہوئے [illegible]
[illegible]
پیچھے پیچھے چلا آ[illegible]
قریب پہنچکر [illegible]
کہار کا ندھا بدلنے کے [illegible]
اسی وقت ایک [illegible] نقاب پوش ہاتھ نے
پالکی کا پردہ اُٹھایا ۔ اور اندر [illegible] ایک
خوش [illegible] آواز [illegible]
میں کہا ۔

"کالو! کالو!! ۔ ادھر آؤ ۔ سنو"
کالو ۔ [illegible] حضور [illegible] حکم
ہے ۔
باریک آواز ۔ یہ چلتے کیوں نہیں ۔
کالو ۔ خداوند ۔ پہاڑ اس جگہ بہت ڈھالو
ہے ۔ کہار بہت تھک گئے ہیں ۔ یکایک چڑھ
نہیں سکتے ذرا سی دم لینے کے لیے ٹھہر گئے
ہیں ۔
باریک آواز ۔ اور شہر بنارس اب کتنی
دور ہے ۔
کالو ۔ چھ گھنٹے کا راستہ اور ہے ۔
باریک آواز ۔ تو ہم کہیں دن نکلے
پہنچینگے ۔
کالو ۔ جی ہاں ۔ مگر راہیں طوفانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکایک [illegible]

مہیب آواز سے خوب زور سے گرجا اور بجلی چمکی کالو نے اس ہولناک نظارے سے جھپک کر جلدی سے آنکھون پر ہاتھ رکھ لیا۔ اور گردن جھکا کے چلّا اٹھا "سوامی جی کی جے"۔ اور ساتھ ہی کہار اور مشعلچی منہ کے بل زمین پر لوٹ گئے اور زور سے وہی نعرے لگانے شروع کئے۔

پالکی کے اندر سے وہی باریک آواز۔ کالو اب ہمین جلدی کرنا چاہیئے۔ کہارون سے کہو اب ایک پل بھی دیر نکرین۔

کالو نے اس حکم کا ترجمہ اپنی پوربی زبان مین کہارون کو سنا دیا۔ وہ چلنے کو مستعد ہوگئے۔ ابھی اس حکم کی تعمیل کرنے ہی والے تھے کہ آندھی کا دوسرا جھونکا بڑے زور سے آیا۔ بادل پہلے سے ہزار حصہ ہیبتناک آواز سے گرجا۔ اور بجلی نظر کو بیکار کر دینے والی چمک سے چمکی۔ کہار اور مشعلچی اسی طرح جے جے کہتے زمین پر لوٹ گئے۔

وہی باریک آواز۔ (انگریزی زبان مین) چلتے کیون نہین۔ اب کیا انتظار ہے۔

کالو۔ حضور اب تو ایک قدم بھی نہین چل سکتے۔

باریک آواز۔ کیون۔

کالو۔ حضور۔ بھلا یہ طوفان ہمین چلنے دیگا۔ ذرا ہی دیکھئے تو مینھ پڑا ہی چاہتا ہے۔ اب تھوڑی ہی دیر مین پانی بڑے زور و شور سے پہاڑ پر سے نیچے بہنے لگے گا۔ یہ پگڈنڈی کسی طرح چلنے کے قابل نہ رہیگی۔ اگر ہم حماقت کر کے چلے بھی تو دو چار ہی قدم پر پانی کا زور اور ہوا کے جھکولے ہمین نیچے دھکیل دینگے۔ سب کے سب ان بڑی بڑی چٹانون سے ٹکرین کھا کر یہین ڈھیر ہو جائینگے۔

باریک آواز۔ ٹھیک۔ وجہ تو معقول ہے۔ (ہنسکر) اچھے رہے۔ اور اب کسی طرح یہ خوف دل سے جا نہین سکتا۔ کیون بردن تمہاری کیا رائے ہے۔

وہی عجیب الہیئت آدمی جو ابھی گھوڑے سے اتر پڑا تھا۔ جلدی سے پالکی کے قریب آیا۔ تعظیماً اپنی ٹوپی اتار لی اور غمگین شکل بنا کے غمناک آواز سے کہا جناب مین پہلے ہی کہتا تھا اس ملک مین دیوون اور بھوتون کا عمل ہے۔ آپ ناحق اس جناتی جگہ مین آ گئے۔ اور نہ آتے تو مضایقہ نہ تھا۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لاکر فضول حیران کیا۔ میرے نزدیک آپکو میری ہمراہی کی کچھ حاجت نہ تھی۔ اگر آپ پسند کرتے ہین

آپکو چھوڑ دینا - بالکل آزاد ہوتے جہاں
جی چاہتا رہتے -

تاریک آواز - بیشک آزاد - بالکل آزاد
مگر بالکہم اُسدن کو جب تمہین آگ یا پانی مین
جھیلنا پڑیگا - خوب جانتا ہے سیدھے سیدھے
میرے ساتھ چلے چلو اُس دن کو آنے
دو مین ضرور "

ہوا کا تیز جھونکا چلا - اور ساتھ ہی
مینھہ بڑے زور سے پڑنے لگا اس
ہنگامہ مین ہم سنتے اُن کی باتین سب
نہین سنین -

تاریک آواز - (ذرا سی دیر کے بعد) کالو
طوفان آہی گیا - کہو کہین بیٹھنے کی جگہ
بھی ملیگی - تم کوئی غار یا درہ ایسا جانتے
ہو -

کالو - کوئی نہین -

نوجوان مسافر نے (وہی پالکی نشین)
جلد ہی جلدی چارونطرف دیکھا بجلی کی
چمک مین جو بار بار اس پر خوف منظر
کو روشن کرکے زیادہ ہیبتناک کر دیتے
تھے - گرتے ہوتے پتھرون کا بہت
اونچا سا ڈھیر اس جگہ سے شاید سو قدم
کے فاصلہ پر نظر آیا -

نوجوان مسافر - (اُن پتھرون کی طرف
اشارہ کرکے) یہ کیا ہے -

کالو - (دھیمی اور خوفزدہ آواز سے)
شیو جی کے پرانے مندر کا کھنڈر
ہے -

نوجوان - واہ - تب تو ہمین شیو جی سے
اُنکے ٹوٹے پھوٹے گھر مین ایک رات
پڑے رہنے کی درخواست کرنا چاہیئے -
کہارون اور مشعلچیون سے کہو اس
کھنڈر کی طرف جلدی چلین -

کالو نے اس فقرہ کو بہت تعجب سے
سنا اُس کے بشرہ سے کسی طاقتور
روح سے ڈر جانے کے آثار ظاہر ہوئے
(دیکھا) - کانپ اٹھا اور بجائے اس حکم
کی تعمیل کے چپ چاپ کھڑا رہ گیا -

نوجوان - کالو - تم نے نہین سُنا ؟

کالو - جی -

نوجوان - سمجھے نہین - ؟

کالو - سُن لیا - اور سمجھ بھی گیا -

نوجوان - پھر کیا سوچتے ہو - تردد
کیا ہے -

کالو - سرکار - اسوقت جس پہاڑی
پر ہم سب ہین اسکا نام [illegible] ہے - اچھا یہ
یہ ویران مندر بھی ہے - یہ مقام بھوتون
اور پریون کی خاص جا ہے - مگر یہ مندر
بہت پاک اور متبرک مقام ہے - یہان
ہر وقت شیو جی کی شکتی براجمان رہتی ہے -

موت رات دن پہرہ دیکر اس مقدس مندر کو گستاخ اور بے ادب آدمیون کی آمد و رفت سے ہزارون قوی ہیکل سپاہیون کی فوج سے کہین زیادہ اچھی طرح بچاتی ہے

نوجوان انگریز۔ (مسکراتے ہوئے) ہان مین یہ بھی جانتا ہون۔ سری شیوجی صرف قہر و غضب بلکہ تمام برے کامون کے خالق ہین۔ پھر کیا ہرج ہے ہماری ذات سے انہین ایک فایدہ ہوگا وہ ہمین اس طوفان مین اپنے گھر مین ٹھہرا لینے سے نیکی اور خوبی کے خالق بھی ہو جائینگے۔

کالو۔ سرکار اور بیدین چاہے کچھ سمجھین انہین اختیار ہے مگر یہ مندر شیوجی کے ماننے والون کے لئے تو ضرور متبرک جگہ ہے

برون۔ (گڑگڑا کر) وہان نہ جائیے۔ اس سے تو یہین میدان مین بہیگنا اچھا ہے۔ بلا سے کپڑے بہیگ جائینگے تو کیا جب دہوپ نکلیگی سکھا لینگے۔ جان تو بچ جائیگی۔

نوجوان۔ (بہت حقارت سے) آہ ”

برون۔ (جلدی سے) نہین جناب۔ یہ بہوت پریت بڑی بلا ہوتے ہین۔ مین تو ان سے بہت ڈرتا ہون۔ اور ان کو تو دیوتا سے بڑ کر نزدیک۔ بھی بہوت پریت ہین

نوجوان۔ (جھڑک کر) یہ خیالات بالکل بیہودہ ہین۔ کالو۔ تم کہارون سے کہو جلدی چلین۔

کالو۔ کہارو پالکی شیوجی کے مندر مین لے چلو۔

ایک کہار۔ مندر مین!۔ کیون؟۔

کالو۔ یہان میدان مین پڑے پڑے بہیگینگے۔ وہان اس سے تو امن ملیگی۔

سب کہار۔ (باتفاق) رام رام۔ (خوف سے کانپتے ہوئے) ہم سے تو کال کے منہ مین جایا نہ جائیگا۔ ہمین بھی حیرت ہے کہ تمنے بیخوف یہ حکم کیسے دیدیا۔ اور خیر دیا بھی تو ابتک تمہین شیوجی نے اس بے ادبی کی سزا کیون نہین دی۔

کالو۔ مین بیچارہ کیا اور یہ حکم۔ بہائی سرکار نے جو کچھ مجھ سے کہا تھا مین نے تم سے کہدیا۔

کہار۔ سرکار اپنی جان کے مالک ہین مندر مین جائین یا جہان جی چاہے ہم سے مفت جان نہین دیجاتی۔

کالو نے نوجوان کے پاس پہنچکر کہا ”حضور۔ کہار کسی طرح وہان چلنے پر راضی نہین ہوتے“

نوجوان ”ہین!۔ میرا حکم نہین مانتے۔

کالو۔ سرکار۔ وہ کہتے ہین پانی زور سے

برس رہا ہے - ہوا خوب تیز چل رہی ہے
پہاڑ پر سے پانی بڑے زور سے نیچے جارہا ہے۔
پگڈنڈی پر چلنے کے قابل نہیں ہے ہین
خوب یقین ہے کہ اس حالت ہین آگے
چلنا اپنے آپکو مار ڈالنا ہے - پانی اور
ہوا کی تیزی سے دو ہی قدم چلکر ہین پھسل
دیجئے مگر ا ہم اسیر بہی اوپر چڑہنے
کو مستعد ہین - لیکن شنبوجی کے مندر ہین
کسی طرح نہین جاسکتے -
نوجوان - خیر کچھ ہرج نہاین - جہنم
ہین جاہین - (پالکی سے نکلکر) ہین پیدل
ہی جاؤنگا - (بہروں سے) چلو -
اور آگے بڑہا -
کالو - سرکار ہین بہی حضور کے ساتھ
چلونگا -
نوجوان - کیون اُن سب کی طرح تجھے ڈر
نہین لگتا -
کالو - کیون نہین میرا چہرہ زرد ہوگیا
ہے خوف سے بند بند کانپ رہا - اور دلمین ہانسو
اوچہلتا ہے - مجھے خوب یقین ہے ہم
کسی طرح نہ بچینگے - مگر کچھ ہو مین آپ کے ساتھ
چلونگا -
نوجوان - شاباش - آؤ چلے آؤ - (دو
ایک قدم چلکر) اور دیکھنا یہ کہار جو مندر
کا نام لیتے ہی خوف کے مارے مرے جاتے

ہین - تہوڑی دیر ہین خود بخود پالکی وہان
لے آئینگے -
کالو - شاید -
تینون اودھر چلے - جب کہارون نسو
بارہ قدم آگے بڑہ گئے - تو انہون
بہی کچھ سوچ سمجھکر پالکی اُٹھائے اور خوف
سے کانپتے ہوئے چلے -
ایک کہار - (کالو سے) مگر ہم مندر کی
ڈیوڑہی کے اندر قدم نہ رکھینگے - پالکی
دور ہی رکھدینگے -
کالو نے نوجوان سے بہی کہدیا -
نوجوان - ہان - کچھ ہرج نہین -
کہارون نے تہوڑی دور چلکر ایک
بڑی چٹان کے پاس پالکی کو رکھدیا اور
مشعلچی بہی جو ابتک آگے آگے جارہے
تھے وہین ٹہر گئے -
کالو - (ایک مشعل لیکر آگے بڑہتے ہوئے)
سرکار یہ اب ایک قدم آگے نہ جائینگے
آپ چلئے -
تینون اُس مندر کی طرف چلے - اسوقت
کالو کی عجیب حالت ہے - دہشت سے تمام
خون خشک ہوکر گندمی رنگ بالکل سفید ہوگیا
ہے - بڑی بڑی خوبصورت آنکھین باہر
نکل آنے کے سبب سے بہیانک ہوگئی ہین
سیاہ اور کچھ مڑے ہوئے بال جو انگریزی

وضع کے ترشے ہوئے ہین - سب سیدہے کھڑے ہو
ہو گئے ہین - لانبی سی چوٹی جسمین گرہ دی
ہوئی تھی ٹوپی سے نکل آئی - اور اُسکی گرہ
کُھل گئی ہے - لانبے اور سیاہ بال پیٹھ پر
پریشان طور سے پڑے ہین - دل زور
زور سے دہڑک رہا - اور پاؤن ہر قدم
پر کانپتا ہے - اسی کے قریب قریب
بردن کی حالت بھی ہے مگر نوجوان
[illegible]نگر بڑی دلیری اور ثابت قدمی سے
آگے بڑھ رہا ہے - سب اسی حالت
سے مندر مین پہنچ گئے - نوجوان مسافر
نے اُس کھنڈر کے ہر ایک گوشہ کو تعجب اور
حیرت سے دیکھا - اور اسی وقت یکایک
بجلی زور سے چمکی ہمارے ناظرین نے
حیرت زدہ مسافر کی تصویر صورت اچھی طرح
دیکھ لی...

اسکا قد و قامت متوسط تاسنی کی رو
سے کچھ ... نکلا ہوا ہے - رنگ بہت
صاف گورا ہے جیسے ... کی ... اکثر
اور ... نے خون کی ... سرخی
... رنگ ... شاید ...
اعضا کی ترکیب خوش اسلوب ہونے
کے ... کسرت اور جفاکشی کے قابل ہونیکا
ثبوت دے رہی ہے - اور جسم کی
تندرستی و تازگی سے صحت و تندرستی ظاہر ہوتی ہے

ہلکے ہلکے سیاہی مائل بھورے بال جو
سر کی گولائی سے ملا کر تراشے گئے ہین
گول سر کی خوبصورتی کو دکھا رہے ہے اور
کچھ کچھ مڑے ہوئے ہین - نیلگون
آنکھین اپنی چمک مین فطانت اور تیزی
ذہن کی جلوہ دکھا رہی ہین - نرم اور
سیاہی مائل بھوری مونچھین جنکی نرمی
اور رنگ مین شروع جوانی کی جھلک نظر
آرہی ہے - پتلے پتلے گلابی ہونٹھونکو
عجب دلفریب انداز سے کچھ کچھ ڈھکے
ہوئے ہین - جسم کے انداز اور رنگ روغن
سے اسکی عمر مشکل سے پچیس برس -
...اور کیا.... بس اتنی ہی معلوم ہوتی
ہے -

ابھی یہ لوگ مندر مین پہنچے ہی تھے کہ یکایک
اُسکے دو گوشون سے دو اُلّو نکی آواز
مسلسل ... آئی - ... ایسے منکر خوف
... اور اُنکے بل زمین پر
لوٹ گئے پکارا سری شیوجی کی جے - وہ
ایسی حالت مین تھے کہ ایک آدہ منٹ کے
بعد پھر دو اُلّو ونکی آواز مندر کے دو
گوشون سے اُسی طرح متصل تین بار آئی
کالو گھبرا کے اُٹھ بیٹھا - پھر سجدہ کرنے
کے طور پر جھک گیا - اور چلا کے کہا
سری شیوجی کی جے - سوامی جی یہ بھی

اِس حرکت سے مین ڈونگی مین گر پڑا۔ چوٹ تو نہین لگی۔ مگر بد حواس ہوگیا۔ اور جلدی سے اوٹھکر دریا مین غور سے دیکھنے لگا۔ کہ خود بخود ڈونگی آخر کیون اوچھلی تھی۔ اب مجھے پانی مین بہت موٹی اور لانبی بہورے رنگ کی ایک چیز نظر آئی۔ مین سمجھا کسی درخت کی پیڑ ہی ہے اِسی سے ٹکر کہا کے ڈونگی اوچھلی ہوگی۔ اِسے بلی سے ٹہنیل کے بہاؤ پر ڈال دون۔ نہین پھر یہ ٹکر لگائے گی۔ یہ سوچکر بلی اوٹھائی۔ مگر اوسی وقت معلوم ہوا وہ کوئی جاندار چیز ہے۔

نوجوان۔ کیسے۔

کالو۔ وہ خود تیر کر ڈونگی کے مقابل آیا۔ تو مین نے اوسکے بڑے بڑے پاؤن۔ لانبی اور موٹی دم۔ بڑا بہاری سر جسمین دو بڑی بڑی سبز آنکھین چمک رہی تہین۔ اور نوکدار دانت دیکھے۔

نوجوان۔ کیا تھا۔

کالو۔ گنگا جی کے قہر غضب کا موکل دریا کے سب جانورون سے زیادہ موذی۔ طاقتور۔ اور جاندار کا پورا دشمن مگرمچھ۔ سرکار مین بودا نہین ہون۔ اِس چہوٹی سی عمر مین مجھے کسی چیز سے ڈر نہین لگتا۔ مگر مین سچ کہتا ہون میری سب بہادری اوسوقت ہوا ہوگئی۔ بند بند کانپ گیا۔ مگر اتنی خیریت ہوئی کہ میرے اوسان ٹھیک رہے۔ لیکن مین خالی ہاتھ تہا۔ کوئی ہتہیار تو میرے پاس تھا ہی نہین اُس سے مقابلہ کیا کرتا۔ یہی سوجھی جیسے بنے بہاگ کے جان بچاؤ۔ مین نے جلدی سے ڈانڈ لیکر اپنی پوری طاقت سے بہت تیز کہنا شروع کیا۔ اور ڈونگی تیر کی طرح کنارہ کی طرف چلی۔ مگرمچھ نے بہی ڈونگی کا پیچھا نہ چھوڑا۔ وہ بہی بہت تیز تیرتا چلا۔ مین نے اوسے آتے دیکھکر ڈونگی کو اور تیز چلایا۔ تہوڑی دیر مین میرے ہاتھ تہک گئے۔ ڈونگی دہیمی ہوگئی۔ مگرمچھ نے سامنے آکر دانتون سے ڈانڈ کو پکڑ کے کھینچ لیا۔ مین بالکل بے بس ہوگیا۔ موت کی بہیانک صورت مجھے نظر آنے لگی۔ آخر ناامید ہوکر ڈونگی مین لیٹ گیا۔

اور وشن جی مہاراج سے جو نیکی اور بہلائی کے خالق اور شیو جی کے پورے مخالف ہین گڑگڑا کے اپنے بچ جانے کی دعا مانگنے لگا۔ اب مگرمچھ غوطہ مار کے غائب ہوگیا۔ جب تہوڑی دیر تک نہ نکلا تو مجھے یقین ہوگیا کہ میری جان بچ گئی۔ کشتی مین اوسی طرح منہ کے بل گر کے وشن جی مہاراج کی شکرگذاری

جلتی ہوئی دھوپ میں دن بھر بھوکا اور پیاسا رہکر بڑی کڑی سی منزل طے کرسکتا ہوں۔ میں ابھی لڑکا ہوں سیکڑ جسم میں شیر کی سی طاقت ہے اسی سے ایسی تکلیفیں مجھے دکھ نہیں دیتیں۔ بڑی سرکار بخوبی سمجھتی ہیں کہ ابا جان میری حالت کو خوب جانتے ہیں۔ آپ اُن سے دریافت کرلیجئے گا۔ کہ میں کیسا جفاکش اور محنتی ہوں۔

نوجوان۔ ابا جان سے۔

کالو۔ حضور۔ اُنہیں سے کیشیان اُنہیں بتائے رکھے۔

نوجوان۔ وہ تجھے بہت پیارے ہیں۔

کالو۔ بیشک اور کیوں نہوں۔ اونہوں نے بُرے وقت میں مجھ سے بڑا سلوک کیا۔ میری جان بچائی۔ جبتک میری سانس چلتی ہے۔ میں اُن کا آپ کا اور آپکے بھائی کا جان نثار غلام ہوں۔ اگر میری جان تینوں میں سے کسیکے کام آسکے تو میں بہت خوشی سے اُسے قربان کرنیکو حاضر ہوں

نوجوان۔ اوہو۔ ہم سب تجھے ایسے پیارے ہیں۔

کالو۔ بیشک۔

نوجوان۔ (اُسے سینہ سے لگاکر) کالو تم ہمیں اپنا پیارا جانتے ہو تو ہمیں بھی تم سے ویسی ہی محبت ہے۔

بھیرون۔ (لیٹے ہوئے) اُف بہت تھک گئے۔

نوجوان۔ (مسکراتے ہوئے) کیوں نہیں۔ کالو تم بھی ایک طرف لیٹ جاؤ۔

کالو۔ جی نہیں میں پہرا دونگا۔

نوجوان۔ (مسکراتے ہوئے) دیوانہ کیا تو پتھر سے بنا ہے۔

کالو۔ جی ہاں۔

نوجوان۔ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوتے (انگڑائی لیتے ہوئے) آہ تمام دن کی سخت گرمی اُٹھائی اور اسوقت پانی میں بھیگنے کے سبب سے مجھے حرارت سی ہوآئی ہے۔ تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔ (بھیرون کے خراٹے سنکر) اچھی رہی۔ لو انکی تو رسید آگئی۔ (لیٹتے ہوئے) میں بھی ذرا دیر سو رہوں۔ پاؤں پھیلا کے لیٹ گیا اور لیٹتے ہی نیند بھی آگئی۔ کالو نے اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ لئے اور دیوار سے سہارا لگا کے اوکڑو بیٹھ کے چپکے چپکے کچھ گانے لگا۔ اسی وقت پھر بالکل قریب ہی سے دو طرف سے اُلّو کی آواز آئی۔ کالو خوف سے اوچھل پڑا۔ پھر کان پیٹتے نکلا اور اُسکا گیت ویسا ہی ناتمام ہونٹھوں میں رہ گیا۔ اُس نے بہت توجہ سے اُن آوازوں کو سنا اور

~~میرے سرکار کی جیب کے ٹوٹ کر نیچو~~
منہ کے بل زمین پر لیٹ گیا۔ اب اُلّو کی
آوازیں موقوف ہو گئیں۔ مگر ایک اور
ہیبتناک نظارہ شروع ہو گیا۔ یکایک مندر
کے ہر گوشہ سے دھوان امنڈ امنڈ کے
اٹھنا شروع ہو گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں
تمام مندر اس دھوئیں سے بھر گیا۔
تو ایک بڑے ہیبتناک تڑاقے کی آواز
ہوئی۔ اور سب دھوان غائب ہو گیا
اس ہیبتناک آواز نے بیرون اور اس کے
نوجوان آقا پر کچھ اثر نہ کیا۔ پھر ان مورتوں
میں سے جو اس سنگی مندر کے گوشوں میں
پتھر تراش کر دیوار سے کچھ کچھ ابھرے
ہوئے بنائے گئے ہیں۔ ایک مورت جو وشنو
کے سولھویں اوتار کی شبیہ ہے۔ یکایک بغیر
کسی آواز کے اس طرح پیچھے ہٹی کہ گویا اسکو
پیچھے دیوار میں پہلے سے کوئی نامعلوم جوف
موجود تھا۔ اسکے ہٹتے ہی اسکی جگہ پر ایک
مربع اور خوب کشادہ سوراخ ہو گیا۔ یہ سوراخ
ہمارے تھکے ہوئے مسافر کے نرم اور
آرام دہ بستر سے جس پر وہ لیٹا مزے کی نیندیں
لے رہا ہے ٹھیک سامنے ہی چند شاید
چار پانچ پل سوراخ بالکل خالی اور تاریک
رہا۔ پھر اس نے ایک عجیب پر ہیبت بھیانک
شکل پیدا کی۔

اُف عجیب شکل ہے کیسے کچھ جیسے دیکھو
کر ہمارا اندر خیال بھی بودے اور بزدل
آدمیوں کی طرح ہکا بکا ہو گیا۔ اور شاید آپ
بھی ڈر گئے ہونگے۔ نہیں ابھی دیکھا ہی
کہاں جیسے وہ دیکھیے۔ کسی عورت کا۔ اور
عورت بھی حسین اور جوان کا خوبصورت
مگر زرد چہرہ اسی سوراخ میں نظر آ رہا ہے۔
آہ اس کے سر پر سیاہ چمکدار اور گھنے
بالوں کے پیچ در پیچ لٹوں سے جنہیں
جا بجا بہت چمکدار سونے کے چھوٹے چھوٹے
گول سکے جھلک رہے ہیں گویا سیاہ تاب کا
ایسا جالی دار ٹکٹ جسکے ہر ایک سوراخ میں
سونے کی آویزے لٹکتے ہیں۔ قدرتی طور
سے رکھا ہے۔
ہونٹ گلنار کے رنگ کے اور آنکھیں جنکی
مقناطیسی اثر شعاعیں ان بیچارے سونے
والوں پر بہت تیز پڑ رہی ہیں۔ بڑی بڑی
سیاہ چمکدار ہیں اور جو الی ان کے بیچ کی
پتلیاں اس تاریکی میں کچھ بڑھ سے گئے ہیں
اور اپنی اندرونی روشنی سے سیاہ ہیرے
کی طرح چمک رہے ہیں۔ نیلے قریب سرخ ہونٹ
نیم تبسم کی بدولت کچھ کھل گئے ہیں۔ انہیں
سے خوبصورت دانتوں کی جو اس نظر بہاتے
والی دہن ہیں۔ بعینہ عجیب مرمر درنشاں ہموار
کی طرح ہونگے کے خوشنما ڈبی میں دہرے معلوم

ہوتے ہین - دلفریب چمکدار سفیدی کچھ کچھ نمودار رہے - غرض یہ دلاویز چہرہ ایسا حسین ہے کہ اسکی خوبی کا بیان پیداحمد یاس ایسے نازک خیال اور پُر زور قلم لکھنے والونکی بھی روک قلم کی طاقت سے بھی باہر - اور اسکے پیارے نقشہ کا خاکہ کھینچنا بڑے سے بڑے نازک دست مُصوّر کی موقلم کے قابو سے دور ہے - یقیناً وہ روح جس سے اس باآب و تاب برق جلوہ حُسن کو تعلق ہے کوئی دیوی یا مہارانی ہی ہوگی -

کالو ڈنڈوت سے فارغ ہوکر اُٹھا تو باوجود اپنی خلقی چالاکی اور ہشیاری کے بالکل بیخبر اور بیحس و حرکت اُسی طرح بیٹھے گیا - اِسی بیخبری کی بدولت اُسکی نظر ایک ہی جگہ جمی رہی - اُس غایب شدہ مورت کی طرف بھی نہین اوٹھی اسی سے اُس نے یہ تماشا نہین دیکھا - ایک بڑی اور قریب قریب بیخودی طاری کر دینے والے توقف کے بعد چہرہ غایب ہو گیا - مگر وہ سوراخ ویسا ہی رہا - شاید اسی آنکھ سے بھی نعمہ لاثانی خواب پھر آئیگا - اور آپ پھر بھی تماشا دیکھینگے - بیشک عجب کیا ہے ابھی یہ خوف کہ تماشا ختم تو ہوا ہی نہین سے او دیکھتے ہی دیکھتے فرش کے پتھروں کا ایک پتھر اپنی جگہ سے سرکا اور ایک سرنگ چھوڑتا ہوا - کسی پوشیدہ غار مین دھنستا نظر آیا -

قریب تھا کہ کالو زور سے چیخ مارتا مگر وقت نے فرصت نہ دی فوراً ہی ایک قوی ہیکل ہندو کا رُعب و ہیبت چہرہ جسکے ہونٹون پر ایک ہاتھ کی ایک اونگلی دھری ہوئی خاموش رہنے کا حکم دیتے تھے - اور دوسرے ہاتھ مین ایک جیب سے جو کسی خاص بہت پوشیدہ حکم کی کوئی خاص علامت ہے - کالو اِس علامت کو دیکھتے ہی سمجھ گیا - اُسکے آدھ کھلے ہونٹھ بغیر کسی لفظ یا آواز نکلنے کے فوراً ہی بند ہو گئے - مگر بہت سخت اور خوفناک رنج اور غیظ و غضب کے آثار اُسکے چہرہ پر نمودار ہوئے - اُس نے سر جھکا لیا - اور بے بسی سے ٹھنڈی سانسین لینے لگا - اب وہ ہندو سرنگ سے بالکل اُسی طرح جیسے کہ ہمارے تھیٹرون کے اسٹیج کی سرنگون سے جن اور پریان نکلتے ہین باہر نکل آیا [illegible] کھڑے ہوکر اُٹھا [illegible] پھر اُسی کشادہ آستین اُٹھا کے اپنے ایک بازو پر عجیب طرح کے خطوط نیلے رنگ سے گودے ہوئے اُسے دکھائے -

لڑکے نے اُن خطوط کو دیکھ کر اپنے بدن
حقیقت نسی حرکت دی - جو دہشتناک اور اس
حیثیت شکل کی ہیبت و عظمت کے سوا
بہت ہی بھدا کی اور بے بسی کی حالتیں
بالکل بندگی اور بیچارگی کی مصداق اسی
ذرا بیداری بھی ظاہر کرتے تھے - اب
روبیمن تن ہندو اس خیال سے کہ قوش
کے پیچھے پاؤں کی دھمک سے پیدا نہ ہوں
اپنے ننگے پاؤں بہت ہی چپکے چپکے دھرتا
اُٹھاتا ہمارے سے جھکے ہوئے مسافر کے پاس
پہنچکر بہت آہستگی سے اُسکے اوپر جھکا اور
مسمریزم کے عاملوں کی طرح اپنے دونوں ہاتھ
اُسکے چہرہ کے سامنے پھیرنے شروع
کئے - اسی وقت وہ دلاویز چہرہ پھر
اُسی سوراخ میں جو گویا اُس دلکش نو پر
کا چوکھٹا ہے نمودار ہوا - اور اپنی پُر
اثر آنکھوں کی تیز تاثیر سے جن میں مقناطیسی
قوت بہ زیادہ معلوم ہوتی ہے -
اُس روبیمن تن کے عمل کو مدد دینے
لگا - روبیمن کے ہاتھوں کی دو ... ...
حرکت کے بعد ہمارے سوتے ہوئے مسافر کے
سانس تیز اور تپ زدہ آدمیوں کے سے
ہو گئے - اور حقیقت میں اعضا اینٹھ
نے اُسکے جسم کو متحرک اور بیقرار کر دیا -
روبیمن تن اپنے ہاتھ اسی طرح گھماتا رہا

یہاں تک کہ تشنج موقوف ہو کر مسافر کا
جسم بالکل بے حس و حرکت سوتے آدمی
بلکہ مردہ کی طرح ہو گیا - اب روبیمن تن نے
ایک چھوٹی سی شیشی بلور کی جسمیں خون
کی رنگت کی کوئی رقیق چیز چمک رہی تھی
اپنی جھولی سے نکالکر اپنی ہتھیلی پر چند قطرہ
اُس سرخ عرق کے لئے اُس سے مسافر
کی دونو کنپٹی تر کر دیں - اس سے یکایک
اُس کی سانس رک گئی - یوں یہ حیرت انگیز
اور خطرناک کام شروع ہوا - پھر روبیمن
تن مسافر کو چھوڑ کر برون کے پاس
گیا - اُسپر بھی وہی عمل کیا جو اُس کے
آقا پر کیا تھا - اور یہ یقین کر کے کہ اب
کسی طرح یہ نہ جاگینگے جلدی سے مسافر
کے پاس واپس آیا - اُسے چپکے سے
اُٹھا کے اپنی پیٹھ پر رکھ لیا اور بہت
استقلال سے گویا کہ اُسکا بوجھ ذرا بھی
معلوم نہیں ہوتا ہے چلا - جب وہ کالو کے
قریب ہو کر گزرا تو اُس نے ٹھنڈی سانس
لیکر کہا "جیسے ہمیشہ آواز سے کہا وہ کیا یہی
موت ہے - جو ہوائی ماتا کے پجاریوں نے
اس مسافر کے لئے تجویز کی"
روبیمن تن - (مسکراتے ہوئے) سر کے
اشارہ سے نہیں -

کالو - پھر! کوئی اور حکم ہے ؟ -
روئین تن - ہان -
کالو - کیا -
روئین تن - یہین رہو -
کالو - کب تک -
روئین تن - جب تک مین نہ لوٹ آؤن
کالو - یہ کب تک -
روئین تن - کل رات کو -
کالو - (بیرون کی طرف اشارہ کرکے)
اور وہ جاگ پڑے تو -
روئین تن - (مسکراتے ہوئے)
نہین نہ اوٹھیگا -
کالو - زندہ تو رہیگا - ؟
روئین تن - ہان - لیکن اُسکی یہ نیند موت
سے کہین بڑھ چڑھ کے ہوگی ایک رات
دن بے حس و حرکت پڑا رہیگا -
کالو - اور کہار جو پالکی لائے ہین اور
جنھین ڈر کے مارے اس مندر مین قدم
نہین رکھا کیا کہینگے - کب تک انتظار
کرینگے -
روئین تن - اُونہ - اُنہین انتظار کرنے
دو -
کالو - مگر وہ بھوکے مرجائینگے - اُنکے
پاس کھانیکو بالکل نہین ہے -
روئین تن - آہ اُنمین ایک کو کھانے کا

بند و بست کرکیکے لیئے کہین بھیجدو -
کالو - بہت خوب -
روئین تن - جبتک یہ باتین کرتا رہا -
اپنے بوجھ کو بہت آسانی سے سنبھالے
رہا - گویا مسافر کی پوری لاش اُسے
ذرا بھی گران نہ گزرتی تھی - اِسکے بعد وہ
اوسی تاریک سرنگ مین غائب ہوگیا -
پتھر کا چوکا خود بخود کھسک کر اپنی جگہ پر
آگیا - فرش بدستور ہوگیا - وہ دلاٰ
چہرہ بھی اُس سوراخ سے چلدیا اور
دیکھتے ہی دیکھتے وہ سوراخ بند ہوگیا
وشنو کے سولہوین اوتار کی مورت اپنی
جگہ پر آگئی - اور اس کمرہ مین جہان
کالو بیٹھا خفتہ بخت بیرون کی نگہبانی
کررہا ہے بدستور سناٹا چھایا ہی رہا -

دوسرا باب

خواب مین بہشت

لو! اب ہم اُس قوی ہیکل بیرون
تن کے پیچھے جاتے ہین - وہ تخمیناً چالیس
یا پچاس زینہ اُتر کر ایک گنبددار دالان مین

پہنچگیا - یہ مکان مندر کے اُس کمرہ سے
جس سے نوجوان مسافر کو یہ اُٹھالایا ہے
بالکل مشابہ بنا ہوا ہے - ایک طرف
ایک چھوٹا اور میلا سا چراغ سنگ مرمر کے
ایک بیڈول ہیبتناک ٹول پر رکھا ہے
اسی کی دہیمی دہیمی روشنی سے تمام تہخانہ
روشن ہے - اُف اُف یہی سنگ مرمر کا
ٹول ایک زمانہ مین بیچارہ اُن مصیبت زدہ
انسانون کا جو مانتش بلدان کا وحشیانہ فرض
ادا کرنے کے لئے شیوجی پر بہینٹ چڑہائے
جاتے تھے - بہت خوفناک دیوصورت
مذبح تھا -

روئینہ تن کے پہنچتے ہی وہی دلفریب
چہرہ والی نازنین جسے صرف ہم نہین
آپ بہی حسن وخوبی کی دیوی کہہ سکتے ہین
کے سامنے آکھڑی ہوئی - اسوقت اسپر
کچھ اور ہی عالم ہے - تہ بتہ سفید گگاج؎
سے جہیر زری کے بیل بوٹے بنے
ہین - جنسے اسکا تمام بدن ڈہپ گیا ہے صرف
سیاہ بڑی بڑی اور اپنی جادو نظری سے
ایک عالم کو بیسین کرلینے والی آنکھین کہلی
ہوئی فسون سازی کرتی نظر آتی ہین -
اسکے قد وقامت اور اعضا کی ڈیڈول سے
جو سفید لاہی سے بالکل ڈہکا ہوا ہے ہم
ایسا سمجہ نہین تو آپ کا ایسا ہی ضرور سمجھ
سکتا ہے - کہ یہ ایک میانہ قد موزون قامت
نازک اندام - دلربا سے عالم نازنین ہے
اسکے خوبصورت گورے گورے ہاتھ
بے دستانہ کے اور گول چمکدار کلائیون
مین بیش بہا جواہرات سے مرصع پہنچیان
ہین - پاؤن مین جہیر شہابیہ سے خوشنما
نقش ونگار سے ہین - بہت نفیس سبک
ملائم آرام پائی پہنے ہے -

روئین تن - (ہاتھ جوڑکر) سرکار مین
آپکا حکم بجالایا - یہ مسافر حاضر ہے -

نازنین - ساگر - (شاید روئین کا نام ہے)
کیا یہ خوبصورت نہین ہے -

روئین - سرکار - مجھے نہین معلوم -

نازنین - کیون! تم کیون نہین جانتے
تمنے دیکھا نہین -

روئین تن - سرکار - دیکھا تو - مگر مجھے
ان سفید چمڑے والے آدمیون کی
جھلکے بال آفتابی رنگ کے ہوتے ہین
اور جنکی عورتین بہی مردون کی سی ہوتی ہین

؎ گگاج = لاہی - ایک باریک ریشمی کپڑا جسے کریپ بھی کہتے ہین - اصل لفظ انگریزی گاز ہے
جسے ہمارے اردو کے تصرف نے اپنے ڈہب کا بنا کے گگاج کر دیا ہے - ۱۲ -

بالکل شناخت نہین ہے ۔

نازنین ۔ (زیر نقاب مسکرا کے) خیر ۔۔ اور سب گونگے کہان ہین ۔ ساگر!

ساگر ۔ ابھی تہ خانہ کے برآمدہ مین پالکی لئے کھڑے ہین ۔

نازنین ۔ بہت ٹھیک ۔ اب مین لوہے کا پھاٹک کھولونگی ۔

ساگر ۔ اور سرکار جائینگے کہان ۔

نازنین ۔ محل ۔

ساگر ۔ تو مجھے اپنا یہ بوجھ لیکے ساتھ چلنا پڑیگا ۔

نازنین ۔ نہین گونگے اس مسافر کو پالکی مین لیجائینگے ۔

ساگر ۔ تو انہین یہ حکم پہنچا دون ۔

نازنین ۔ نہین مین خود جاؤنگی ۔

ساگر ۔ مگر ۔۔۔"

نازنین ۔ (جلدی سے) نہین جو مین حکم دون ۔

یہ الفاظ اس لہجہ سے ادا کئے گئے جس سے بارعب تحکم کے سوا کسی قدر خفگی بھی ظاہر ہوتی تھی ۔

ساگر ۔ (گردن جھکا کے) بہت خوب ۔

نازنین جلدی سے لوہے کے دروازہ کی طرف جو قربان گاہ کے قریب ہی ہے بڑھی ۔ ابھی گردنی[۱] سے ایک کنجی نکالکے دروازہ کی تالی مین لگائی ۔ تالا کھلتے ہی دونون پٹ اپنی چولون پر زور سے گھوم کے پچھون سے ملگئے یون دروازہ چوپٹ کھل گیا ۔

اوہو ہمنے نہین ۔ توبہ آپ نے بھی اسکی دوسری طرف ایک برآمدہ جو تہ خانہ کے اصلی کمرہ کی طرح زمین کے اندر ہی ہے دیکھا ۔ یہان بارہ قوی ہیکل جوان مُوسہر (اودہ اور ممالک مغربی شمالی کے پوربی اضلاع مین ایک کمینہ خانہ بدوش سیاہ فام قوم ہے جو کنجر اور بہوڑ وان کی طرح سب چٹ ہوتے ہین) لال وردیان پہنے اور لال ہی پگڑیان باندہے ایک پالکی کے پاس بے حس و حرکت کھڑے ہین ۔ یہ پالکی نہایت نفیس بنی ہے اسپر بہت عمدہ روغن کیا ہے اور نہایت خوبصورت نقش و نگار بنے ہین ۔ پالکی کے ایک طرف چار ویسے ہی مضبوط جوان اسی رنگ کی وردیان پہنے ۔ بڑی بڑی مشعلین ہاتھ مین لئے چپ چاپ کھڑے ہین یہ بھی اسی طرح بےحس و حرکت ہین البتہ کبھی کبھی کپکپے جو انکے اپنے ہاتھون مین ہین مشعل تیل

[۱] گردنی ۔ کمربندیہ کمربند نہین جو پاجامہ مین ڈالتے ہین ۔ سونے کی زنجیر زنجیرنما ایک لچھا ہوتا ہے جو ہندو عورتین کمر مین پہنتی ہین اور مرد بھی کبھی صرف ایک زنجیر پہنتے ہین ۔

ضرور ٹوال لیتے ہیں ۔

نازنین کو دیکھتے ہی کہار اور مشعلچی ڈنڈوت کرنے کے لئے زمین پر جھک گئے گویا وہ فی الحقیقت کوئی دیوی ہے جسکی عبادت اُنپر فرض تھی ۔ ساگر نے جلدی سے نوجوان کو پالکی مین لٹا دیا اور نازنین نے اُن وفادار نقاب پوش آدمیون کی طرف دیکھکر کچھ اشارہ کیا ۔ جلد ہی سب اوٹھ کھڑے ہو گئے ۔ گونگے کہارون نے پالکی اوٹھالی اور گونگے مشعلچی اپنی مشعلین لیکر ساتھ ہو لئے ۔ ساگر اور نازنین بھی دونو چپ چاپ اُنکے ساتھ چلے ۔ یون یہ پالکی آگے چلی ۔ تھوڑی دور چلکر ایک زینہ کے نیچے پہنچکے پالکی ٹھہر گئی ۔ ساگر نے جلدی سے نوجوان کو پھر اپنی پیٹھ پر اوٹھا لیا ۔ اور نازنین کے ساتھ زینہ پر چڑھنے لگا ۔

دوسو تین زینہ چڑھکے پیتل کا ایک دروازہ ملا جو پٹ کسی کی منتظر آنکھ کی طرح کھلا تھا ۔ دونو اسمین سے ایک بڑے کمرہ مین پہنچے ۔ یہ کمرہ نہایت عمدہ طور سے ہندوستانی مذاق کے مطابق یہین کے بنے ہوئے نفیس او بیش بہا چیزون سے آراستہ ہے ۔ اسکی یہ آرائش حیرت انگیز ہی کے سوا صاف کہہ رہی ہے ۔ کیا عجب کہ یہ کسی پری کا مکان ہو ۔ ساگر بڑے استقلال اور دلیری سے جلد نہین جلد ہی قدم رکھتا اس کمرہ سے گذر کر ایک دوسرے کمرہ مین پہنچا ۔ آرائش سے زیادہ آراستہ و پیراستہ ہے ۔ آپ اسے شاعرانہ مبالغہ نہ سمجھئے بات اگر ہم سفینے کے صفحہ اس کمرہ کی آرائش کے بیان مین سیاہ کر جائین تو بھی پورے طور سے بیان نکر سکین ۔ علاوہ اور آرائش کے کمرہ کے عین وسط مین ایک بہت نفیس بلوری مانڈ سی بین موی بتی جل رہی ہے ۔ اسی کی ہلکی ہلکی روشنی تمام کمرہ مین پھیلی ہے ۔

ساگر اور نازنین اس سے بھی گزر کر تیسرے کمرہ مین پہنچے ۔ یہ کمرہ اس نازنین کا لباس خانہ معلوم ہوتا ہے ۔ اس کے سب درون پر مختلف رنگ ریشمی کپڑون کی محرابین بنی اور زر دوزی کے پردہ پڑے ہین ۔ جابجا قرینہ قرینہ سے چھوٹی چھوٹی گول میزون پہ کہین سنگار دان کہین کسی جگہ عطر دان وغیرہ سامان آرائش رکھا ہے ۔ ... کمرہ کا الگ ... ہے ۔ ... [illegible]

لہ اثاثہ یعنی فرنیچر ۔ سامان آرائش استعمال ۱۲

ایک طرف ایک بہت متکلف مسہری جو نرم نرم گدی اور ہلکے ہلکے ملائم ملائم تکیون سے آراستہ ہے بچھی ہے - ساگر نے اسی مسہری پر ہمارے نوجوان مسافر کو لٹا دیا اب نازنین نے اپنا سفید مقنع اوتار کے الگ رکھدیا - اسکا دلفریب چہرہ اس کمرہ کے چراغکی ہلکی روشنی مین جھلک جھلک کے آپ کے (اور کیا بس آپ ہی کے) نظر کو لبھانے لگا - اور اسکی بڑی بڑی آنکھونکی مقناطیسی قوت نہین تو یہ اُن فسونگرونکی جادو گر نظرین آپ پر (جی ہان) غضب ڈہانے لگین -

ساگر نے مسہری کے پردے ہر طرف سے اُٹھا دئیے - نازنین عجیب دلربایانہ رفتار سے مسہری کے پاس کھڑی ہوگئی - بہت غور سے نوجوان مسافر کے خوبصورت دلفریب چہرہ کو دیکھنے لگی - اسی وقت ساگر وہان سے چلدیا - اب نازنین چپکے سے نوجوان پر جھکی اُس کے ایک ابرو پر بوسہ دیا اور اپنے جیب سے ایک چھوٹی شیشی جسمین کوئی سفید عرق تھا نکالکے اُسکے نتھنون سے لگادیا یہ عمل کرتے ہی نوجوانکی سانس جو ابتک بہت سست و ضعیف تھی کسی قدر قوی ہو کر باقاعدہ چلنے لگی - اور اُسکی پلکون نے کچھ ایسی حرکت کی گویا وہ اب اُٹھا ہی چاہتی ہین نازنین یہ دیکھکر سیدھی کھڑی ہو گئی اور بہت تیز پیالکر جلدی سے اس کمرہ سے چلی گئی - اس جلدی مین اُسکا ریشمی رومال جسپر سنہری بیل بوٹے چھپے تھے وہین گر پڑا -

ایک یا شاید دو منٹ بعد ہمارے نوجوان کے جسم کو کچھ حرکت ہوئی - پھر ذری دیر بعد اُسنے انگڑائی لی جاگ اُٹھا اور تکیہ کے سہارے سے بیٹھکے آنکھین کہولین ادھر اودھر دیکھا - اور بہت متحیر ہوا اُسے حیرت سی حیرت اور تعجب ما تعجب ہے وہ ویران مندر کی تاریک اور متوحش کمرہ مین جسکی گول چھت کہنگے کی بدولت ڈرا رہی تھی - سویا تھا - اور اُٹھا تو اپنے آپ کو کسی پری شمائل کے لباس خانہ مین ایک متکلف مسہری پر لیٹا دیکھا - مگر یہ حیرت تھوڑی ہی دیر رہی - پھر ایک ایشیائی خیال نے اُسکے دلسے اس راحت اور آسودگی کے حریف کا قبضہ اُٹھا دیا اُس نے خیال کیا مین سو رہا ہون اور یہ کچھ دیکھتا ہون - ایک حیرت انگیز خواب ہے - جسمین مین پرستان مین پہونچگیا ہون - چلو اچھا ہے - خواب ہی مین سہی پرستان کی عجائبات تو دیکھینگے اور برق جمال پریونکے دلربا حسن سے

آنکھیں سینکیئے۔ چپ چاپ لیٹے رہو دیکھو آگے کیا نظر آتا ہے۔ مگر اس نظارہ کا اثر سوا اسکے کہ میں اسکو خواب سمجھکر خاموش ہو رہوں اور کیا ہو سکتا ہے اسی وقت مختلف باجونکی سُریلی اور خوش آیند آواز جو کانکی راہ سے اُتر کے فوراً ہی دلپر اثر کرتی تھی آنے لگی۔ مگر یہ نہیں معلوم ہوتا کہ یہ دلکو بے چین کرنے والی صدائیں جس ساز کی ہیں وہ کس کمرہ میں بج رہا ہے شاید ایک منٹ صرف باجے کی آواز آتی رہی پھر اُسکے ساتھ کسی نازنین کی دلکش دردناک آواز بھی جو عشقیہ مضامین کے گیت گاتی ہے آنے لگی۔ مگر اب بھی یہ تمیز نہیں ہوتی کہ یہ غذائے روح کدھر سے آکر کانوں میں سما جاتی ہے۔ بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک در و دیوار بجائے خود ایک ایسا باجا ہے جو خود بخود بے چھیڑے بجتا ہے۔ نوجوان نے ان خوش آیند آوازوں کو سنکر مسکرا کر چپکے سے کہا۔ عجب خواب ہے۔ بیشک عجیب اور بہت ہی دلفریب۔ ایسا عشرت انگیز خواب دیکھنا گویا دو طرح سے زندگی بسر کرنا یا مختلف حالتوں سے دو جسم لینا ہے۔ مگر اب تک جو کچھ ہو رہا ہے۔ یہ صرف کانوں کی دعوت ہے۔ دیکھئے آنکھوں کی دعوت کیا ہو۔ یقین تو ہے وہ اس سے کبھی بڑھ چڑھ کے ہوگی تب سے سُن رہے ہیں جو سُنا تھا آنکھ سے دیکھینگے جو نہ دکھلائیگا۔

ابھی باتونکے بعد آنکھ کو بھی انتظار کرنا پڑا۔ فوراً آپ ہی خود بخود ایک پردہ جیسے اُٹھا اور ایک کمرہ دوسری طرف نظر آیا۔ اس کی دیواریں بالکل سنگ مرمر کی ہیں۔ اور چھت بلوری۔ مگر اُسکے پار نظر نہیں جاتی دیوار اور چھت پہ بہت خوشنما سنہرا کام ہے بیچمیں ایک اونچا فوارہ ننھی ننھی پھوار سے چھوٹ رہا ہے۔ اسکے دور میں سچے سیپ کے بیس فانوس جنکی شاخیں طلائی اور آویزے بیش بہا جواہرات کے ہیں روشن ہیں ان فانوسوں کی روشنی اور جواہرات کے آویزوں کا عکس پڑکر۔ فوارہ کی پھوار میں دھنک کے سے رنگ بار بار نظر آتے ہیں۔

یہ تماشا دیکھکر ہمارا نوجوان محو حیرت مسافر چلا اُٹھا۔ بہت خوب۔ بہت ہی خوب۔ مگر میری آرزومند آنکھیں اس سے کچھ اور زیادہ دیکھنے کی مشتاق ہیں آہا۔ کیا حیرت انگیز تماشا ہے ایسے تماشے بڑے بڑے نامی تھیٹروں میں

نوروز کے دن بھی نہیں دکھائی دیتے
بس ایک پری جمال شہزادی کی جو ایسی
دلاویز تماشائی جان ہو کر باقی ہے۔
ابھی یہ الفاظ ادا کرکے اسکے لب بند
نہوئے تھے کہ ایک گروہ نازنینوں کا
اسی کمرہ میں انہیں پوشیدہ باجونکی
آوازونکی تال پر جو ابتک آرہی ہیں
ریختیائی ڈھنگ سے ناچتا نظر آیا۔ آہا
یہ دلکش حسن اور یہ ناچ ہمارے نوجوان
مسافر نے تو کیا شاید ہمارے دور رس
خیال (گھبرائیے نہیں آپکو نہ چھوڑینگے)
اور آپکے تصور نے نہ دیکھا ہوگا۔ ان
پریزادوں کی صورت تو بلا سے جان ہی
ہے۔ انکی ہر ایک ادا اور ہر ایک جنبش وحرکت
قیامت انگیز ہے۔
نوجوان نے مسکرا کر کہا۔ آہاہا میں
دلربا نازنینوں کا ساتھ دیتا مگر ڈرتا ہوں
ذراسی جنبش ہوئی۔ اور میں جاگ پڑا۔ اُف
پھر یہ پر لطف خواب کب نظر آئیگا۔ ہے ہے
میں اپنے بس تو اس عیش نقد کو گو خواب
ہی میں نصیب ہوئی ہے۔ نچھوڑونگا۔ یہ کہتے
ہی باجے کی آواز بند ہوگئی۔ فانوس بھی
خود بخود جھلملانے لگے پھر انکی روشنی زرد اور
بے رونق ہوگئی۔ اور پریزادیں ایک ایک
کرکے نظر سے غائب ہوگئیں۔ صاف ہمارے

حیرت زدہ مسافر نے چلا کے کہا۔ بیشک
یہ پرستان ہے۔ مگر نہیں معلوم پریوں
کی ملکہ کہاں ہے۔ اپنے ناخواندہ مہمان
نے خیر مقدم کہنے بھی نہ آئی۔
آخری لفظ ادا ہوتے ہی پھر ایک پردہ
خود بخود اٹھا۔ اور ایک زیبا قامت نازنین
اور ملک کے رسم ورواج کے موافق لباس سے
آراستہ اس کمرہ میں آتی نظر آئی۔ آہا اس
پریزاد کے مکلف پوشاک سے عجیب مفرح
دل ودماغ خوشبو آرہی ہے۔ اس کے
منہ پر نقاب پڑا ہے۔ مگر بڑی بڑی سیاہ
چمکیلی نوکیلی آنکھیں اور پتلے پتلے سرخ
ہونٹھ صاف نظر آتے ہیں۔ باریک
گاؤدم انگلیاں۔ گوری گوری نرم نرم
ہتھیلیاں جنپر بےشمار خطوط ہیں اور گول
چمکدار کلائی۔ لباس کے باہر نکلی ہوئی ایسی
مقناطیسی قوت سے دلوں کو کھینچ رہی
ہیں۔ اُف اُف مگر کس کے دلکو کہا معلوم
نہ ستم آپ۔ ابھی یہاں موجود ہیں ڈھلوان
خوشنما کاندھوں کا ڈول باریک لباس
میں سے خوب صاف نظر آتا ہے اور کسی کا
بیقرار دل اور بھی بیچین ہوتا ہے (آپکا
نہیں۔ نوجوان ہی کا تو ہے)
یہ نازنین مستانہ اور دلربایانہ چال سے
کمرہ کے دروازہ تک آ کے ٹھٹکے کھڑی

ہوگئی۔ پھر چند منٹ کے بعد آگے بڑھی
ہمارا نوجوان مسافر اسکی فتنہ زا چال سے
متاثر ہو کر چلا اٹھا۔ الہی خیر! الہی خیر!!
اس روش سے نہ کسی کو کبھی چلتے دیکھا۔
پاؤن سے دلکو نہ اس طرح کچلتے دیکھا۔
یہ سنکر پریزاد مسکرائی۔ اور ہمارے نجیب دل
مسافر نے انگریزی کا ایک شعر جو پاس محزون
کے اس شعر کا ۔ اس تبسم کا اثر تیری بلا
جانے کہ آہ ÷ ایک چٹکی سے میرے دلکو مسل
دیتی ہے ÷ ہم مضمون ہی پڑھا۔ اور
چپکے سے کہا آہ اس خواب پر میری بیداری
قربان۔ کاش مین ایک سال تک نہ جاگون
برابر یہی خواب دیکھتا رہون۔ ہان ہان
مین بخوشی اپنی عزیز زندگی کا ایک سال
بس صرف ایک ہی اس خواب کی نذر
کرتا ہون۔ ہے ہے یہ خواب عجیب خواب
ہے۔ مین پرستان مین نہین تو بہشت
مین ہون۔ اور حور میرے سامنے کھڑی
ہے۔ حور! بیشک حور!!

ابھی نوجوان کے ہونٹھ اپنی بات
کو پورا کرکے بند نہین ہوئے تھے۔
کہ نازنین اسی قیامت زا چال سے ہمارے
کے پاس پہنچکر کھڑی ہو گئی۔ اور مسکرا کر
کہنے لگی براہ مہربانی اپنا نام بتلا دیجئےگا۔
نوجوان اس کی آواز سنکر بہت متحیر ہوا۔
دلمین کہا۔ تو وہ مجھ سے باتین کر رہی ہے
کہو جواب دون یا نہ دون۔ ہائے غضب
کچھ منہ سے کہا۔ اور مین جاگ پڑا تو۔
اوہ چپ ہو رہو۔ گویا سنا ہی نہین۔

نازنین۔ آپ چپ کیون ہو رہے۔ نام
بتا دینے مین کیا حرج ہے۔ آپ آجکی
رات میرے مہمان ہین۔ آپکو میری
دلشکنی نہ چاہیئے۔ مہربانی فرما کر بتا دیجئے
مجھے معلوم ہو جائے کہ مین جس شخص سے
اس تواضع سے پیش آئی ہون وہ کون
ہے۔

نوجوان۔ (دلمین) اب کیا کرون۔ جو کچھ
ہو جواب دینا ہی چاہیئے۔ (باواز)
میرا نام! جارج مالکم۔

نازنین۔ جارج مالکم۔ آپ انگریز ہین۔

نوجوان۔ جی ہان۔ مگر اسکاچ۔ (اسکاٹ
لینڈ کا رہنے والا)

نازنین۔ انگلستان کیون چھوڑا۔ یہان
کس لیئے آئے۔

نوجوان۔ دو مہینہ ہوئے مین یہان
اپنے باپ سر جان مالکم سے جو بنارس
کے صوبہ کے چیف جج ہین ملنے آیا ہون
اب انہین کے پاس جاتا ہون۔

نازنین۔ جان مالکم۔ بڑا قابل منصف اور
پورا کھوج لگانے والا۔ مین انہین خوب

جانتی ہوں ۔ روزی چھپا رہنے کے بعد)
خیر یہ بتاؤ ۔ جو کچھ تمپر گذرا یا گذر رہا
ہے ۔ اسے تم کیا خیال کرتے ہو ۔
نوجوان ۔ ٹھیک ٹھیک بتا دوں ۔
نازنین ۔ اور کیا ۔
نوجوان ۔ میں جانتا ہوں ۔ میں ایک
عجیب خواب دیکھ رہا ۔ اور آپکی نہاری
موجودگی نے زیادہ حیرتناک اور پسند
بنا دیا ہے ۔
نازنین ۔ (مسکراتے ہوئے) بیشک!
اور اس خواب کے ختم ہونے کے لئے مجھے
کیا کرنا چاہیئے ۔
نوجوان ۔ کچھ نہیں ۔ اپنے منہ سے
نقاب اٹھا کے میری ندیدی آنکھوں کو
اپنا جمال دکھا دو ۔
نازنین ۔ جمال! اسے کیوں نہیں ۔
میں خوبصورت نہیں ہوں ۔
نوجوان ۔ خوب ۔
نازنین ۔ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں
خوبصورت ہی ہوں ۔
نوجوان ۔ جو کچھ مجھے نظر آرہا ہے یہی
اسکے حسن کا جو میری نظر سے پوشیدہ
ہے پورا ثبوت ہے ۔
نازنین ۔ (مسکرا کے) نہیں تمہیں
دہوکا ہوا ۔

نوجوان ۔ ہرگز نہیں ۔ آپ بیشک حسین
ہیں ۔ وہ اثر جو آپکی موجودگی سے میرے
دلپر پڑ رہا ہے ۔ یہی کہتا ہے ۔
نازنین ۔ (مسکرا کے) اثر! اثر!!
یہی نہ زور زور سے دھڑکنا ۔ آہ ۔
اسکی شمیا یہ ہمیشہ سے یونہی دھڑکتا
ہوگا ۔
نوجوان ۔ نہیں کبھی نہیں ۔ صرف
آپکے حسن کی مقناطیسی قوت اسے
اس حرکت پر مجبور کر رہی ہے ۔
نازنین ۔ آہ ۔ ایسے ہی تم ہر ایک عورت
سے کہتے ہوگے ۔
نوجوان ۔ کبھی نہیں ۔ میرے ان ہونٹوں
سے ابتک ایک لفظ غلط نہیں نکلا ۔
اور نہ میں نے ابتک اپنے دلکو کسی
نازنین کیطرف آشنا متوجہ پایا ۔
نازنین ۔ اور باوجودیکہ تم مجھے پہچانتے
بھی نہیں ۔ اور نہ مجھے دیکھا ہے ۔
نوجوان ۔ بیشک ۔ میں پھر عرض کرتا ہوں
یہ نقاب اٹھا کے اپنی صورت مجھے دکھا
دیجئے ۔
نازنین ۔ مجھے تمہاری دلشکنی ناگوار
ضرور ہے مگر میں تمہاری یہ منت اور
التجا قبول نکرونگی ۔
نوجوان ۔ سبب ۔

نازنین - کچھ نہین (تحکمانہ) بس اجی نہین چاہتا -

یہ الفاظ اس انداز سے ادا کیے گئے کہ نوجوان کو دوبارہ کہنے یا اس امر پر زیادہ گفتگو کرنے کی جرات نہوئی -

نازنین - چارج مالکیم - اگر میرا انقاب منع نہ کرے تو آپ اسوقت میرے ساتھ ہی کھانا کھائیے گا - (ذری دیر ٹھہر کے) کیون منظور ہے نہ -

نوجوان - جی ہان - (دلمین) اور خواب مین کھانا پینا بھی عجیب لطف انگیز بات ہے مگر کہین منہ اور ہاتھ کی حرکت مجھے جگا نہ دے -

نازنین نے تپھیے ہٹکر دو بار تالی بجائی فوراً چار گونگی حبشنین جو لاکھی اطلس کے گون پہنے ہین کھانے کی ایک چھوٹی میز کے چار دن کو نے پکڑے اُسے اُٹھائی لاتی ہوئی نظر آئین - اس میز پہ کھانا ہے - حبشنون نے اُسکے لاکے سامنے بچھا دیا - اور کرسیون کے عوض وہ بہت اونچی اونچی گدی بیسن کی دو نو طرف بچھا دیئے - •

نازنین - (نوجوان کا ہاتھ پکڑ کے) آؤ میرے مالک تو نیز دعوت کو قبول کر کے مجھے خوش کرو -

اور اُسکا ہاتھ پکڑ کے اُٹھایا -

نوجوان - (خوفزدہ ہو کر) ٹھہرو ٹھہرو - (دلمین) باتین کرنے کی اور بات تھی - مگر کھانا کھانے کے لیئے اُٹھا اور جاگا - تو پھر یہ لطف کہان - لو اور سنو - یہ میرا ہاتھ پکڑ کے کھینچتی ہین اور جو مین جاگ پڑتا وہ تو کہو بڑی خیر ہوئی - یہ کہنا مان گئی نہین جگا دینے مین کسر ہی کیا رہی تھی -

نازنین - (پھر ہاتھ پکڑ کے) اُٹھو کیا سوچتے ہو -

نوجوان - (پیچھے کھسکتے ہوئے دلمین) یہ بڑی مصیبت ہے - نہ اُٹھونگا تو یہ یونہی جگا دینگے - چلو انہین کا کہنا کرو - مگر افسوس اب مین جاگ پڑونگا - نازنین نے ہاتھ پکڑ کے اُٹھایا اور وہ چار نا چار اُسکے ساتھ چلا - بیٹھا - اُسکے ساتھ چلا -

نوجوان - (دلمین) ہین مین تو اپنے خواب سے جیتے جاگتے آدمیون کیطرح چل رہا ہون - (مسکرا کر) واہ رے خواب نازنین نے اُسے ایک گدی پہ بٹھا دیا - دوسرے پر اُسکے مقابل خود بیٹھی -

اب نوجوان نے دیکھا بہت خوبصورت چینی کی رکابیون مین جنکی خوبی نفاست اور قیمت کہین سونے کی رکابیون سے زیادہ ہے ... طرح کے لطیف

خوش ذائقہ اور خوشبو کھانے جنکے دیکھنے
اور بو سونگھنے سے بے اختیار کھا لینے کو
جی چاہتا ہے۔ چُنے ہین اور فرانسیسی۔
انگریزی [illegible] نشہ ایسا موجود ہے۔
مگر جیسے کہ آئینے اور رکابیون کے
چُنے جانے کا انداز ہے ویسا ہی ہے۔ یہ چیزین
دیکھ ہی رہا تھا۔ کہ ایک
طرف سے کسی سریلے ساز کے ساتھ
کسی خوش گلو کے گانے کی آواز آنی شروع
ہوئی۔

اس آواز کے ساتھ ہی دو نو نے
گانا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر مین
کھا پیکے اوٹھ کھڑے ہوئے۔ نازنین نوجوان کا
ہاتھ پکڑ کے ایک اور کمرہ مین لیگئی ایک
کرسی پہ بٹھا کے خود بھی دوسری کرسی
پر بیٹھ گئی۔ اور باتین چھیڑ دین تھوڑی
دیر کے بعد یونہی باتون باتون مین اپنا
رومال اُسے دیکر کہا۔ دیکھو کیسی اچھی
خوشبو سے یہ بسایا گیا ہے۔ نوجوان
نے شکریہ کا سلام کیا۔ اور اُسے سونگھا
سونگھنا تھا کہ قیامت ہوگئی۔ فوراً بیہوش
ہوگیا۔ افسوس ہمارے نوجوان کا خواب
ختم ہوگیا۔ اب وہ جاگیگا اور اُسکا نصیب
سویا ہی چاہتا ہے۔ مگر نہین ساگر چلتے
وقت کالو سے دوسری رات کا وعدہ کر آیا
ننھا سا بچہ یہ کیسے اُٹھے گا۔ نہو گا۔ اور
کیا عجب کہ اسوقت تک یہ کسی اور حالت
مین ہے۔ کچھ ہو اب ہم اسے یہین
چھوڑ کر کالو کی خبر لیتے ہین۔

صبح سے تمام دن گذر گیا شام بھی
ہوگئی۔ ایکہ رات کے کچھ گھنٹے بھی
چپکے چپکے غائب ہوگئے۔ اور کالو
بیچارہ اُسی جگہ متحیر اور پریشان بیٹھا
ہے ایک طرح بدون حس وحرکت
پڑا ہے۔ اسی حالت مین آدھی رات
ہوگئی۔ تب یکایک پھر اُلّوؤنکی آواز
سنائی دی۔ اب غور کرنے سے صاف
معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ آواز کسی شائق
آدمی کے مُنہ سے نکل رہی ہے۔
اور اسوقت یہ آواز باہر سے بھی نہین
آتی۔ اُسی تہ خانہ کے راہ سے زمین
کے نیچے سے آرہی ہے۔

کالو۔ (چپکے سے) وہی ہین۔ اب
دیکھیے کیا حکم ہو۔ خدا خیر کرے میرے
آقا کے بیٹے کی قیمتی جان اُنکے خوفناک
ہاتھون مین ہے۔ اور مجھے اس ساگر
سے بہت خوف ہے۔ معلوم نہین اُنھون
نے جارج مالکم سے کیا سلوک کیا۔
یہ کہکر چپ ہوگیا۔ اور بیصبری کے
ساتھ بہ مجبوری انتظار کرنے لگا۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد پتھر کا چوکا اپنی جگہ سے ہٹا اور ساگر نوجوان کو جو بیخبر سو رہا ہے لئے نمودار ہوا۔ کالو اُسے دیکھکر بہت خوش ہوا۔ یاس اور نا امیدی یا بیم رجا کی بدولت جو مردنی سی اُسکے چہرہ پر چھائی ہوتی خوشی کے رنگ سے بدل گئی۔ اور انتظار سے پتھرائی آنکھیں یکایک چمک اُٹھیں۔ ساگر نے مالکیم کو بستر پر لِٹا دیا۔ اور بروں کی طرف اشارہ کرکے کہا "کل سے اسوقت تک یہ ویسا ہی بیحس و حرکت پڑا ہے"

کالو۔ ہان۔

ساگر۔ اچھا۔

اور ایک شیشی سفید عرق کی نکال کے تھوڑا سا عرق بروں اور جارج مالکیم کی نتھنوں میں ٹپکا کے اُن سے الگ ہو گیا۔

ساگر۔ (کالو سے) اب ایک منٹ کے بعد دونو اُٹھ بیٹھینگے۔

کالو۔ مجھسے کچھ پوچھیں تو میں کیا کہوں۔

ساگر۔ تم نے دیکھا ہی کیا ہے۔ پھر کیا کہوگے۔ ہان یہ کہہ سکتے ہو۔ تم اتنی دیر تک سوتے رہے۔

کالو۔ بہت خوب۔

ساگر۔ اور کیا ہوا نی کے بیتر بادہ یکسایک کرنے کے عوض اسی طرح ہر ایک حکم کی بیعذر تعمیل کرسکتے ہیں۔ اب مالکیم اور بروں کے جسم کو پہلے کچھ حرکت ہوئی۔ پھر دونوں نے کروٹ بدلی۔ یہ دیکھتے ہی ساگر سرنگ مین سنا گھس گیا چوکا اپنی جگہ پر آگیا۔ اور اسی وقت مالکیم نے آنکھیں کھولدیں۔ افسوس اب اُسکا پرلطف خواب ختم ہو گیا۔ آنکھ کھولتے ہی اُس نے چاروں طرف بہت حیرت سے دیکھا۔ کہ میں خواب میں کہاں پہنچگیا تھا۔ اور جاگا تو پھر وہیں ہوں۔ جہاں سویا تھا۔ اِس حیرتناک خیال نے اُسکے بشرہ میں بہت تغیر پیدا کیا۔ وہ بالکل حیرت اور تعجب کی تصویر بنگیا۔ پھر ذرا سی دیر کے بعد کچھ سوچکر بہت غمناک آواز سے کہا۔ ہائے یہ سچ ہے۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا۔

تیسرا باب

خواب اور پھر خواب نہیں

نوجوان نے بستر سے اُٹھکر کھُلے میدان کی طرف دیکھا۔ اور چاند کی ہلکی ہلکی روشنی

دیکھے کہ اُس صبح کی دھوپ کا دھوکا ہوا۔

نوجوان۔ اُف بہت سوئے۔ دِن نکل آیا۔

کالو۔ سرکار کو دھوکا ہوا۔ رات ہے۔ اور یہ چاندنی پھیلی ہے۔

نوجوان۔ کیا! یہ اور طوفان ایسی جلدی رخصت ہو گیا۔

کالو۔ جلدی! بیشک کل رات سے آجتک۔!!

نوجوان۔ ہیں! کل رات سے!! یہ تم کیا کہتے ہو۔

کالو۔ جی ہان حضور۔ ہمین اس مندر مین آئے چوبیس گھنٹہ سے زیادہ ہوئے۔ اس عرصہ مین آپ بہت بیخبر سوتے رہے ہیں اسی سے مین نے جگانا مناسب نہ سمجھا۔

نوجوان۔ اور ہمین نے تو کھانا کھایا نہ شراب بھی پی۔

کالو۔ کب۔ جبسے آپ سوئے ہین برابر یہین موجود رہا۔ مین نے تو آپکی پلک بھی ہلتی نہین دیکھی۔

کالو نے یہ بات اس انداز سے کہی اور اپنے بشرہ کو ایسا سنبھالا کہ نوجوان کو لہجہ اور بشرہ کے تغیر سے ذرہ بھی شک نہ ہو سکے نوجوان کی آنکھین کالو کے چہرہ ہی پر تھین اُسے یہ فقرہ سنکر بہت حیرت ہوئی۔

نوجوان۔ ہائے۔ تو وہ خواب ہی تھا۔

برزون نے کیا۔

نوجوان۔ (سب حال مفصل بیان کر کے کالو سے) تم نے بھی کبھی ایسا حیرتناک خواب دیکھا یا کبھی سے سُنا ہے۔

کالو۔ کیون نہین۔ مجھے بارہا یہ صرف انگریزون کے لئے جو تازہ ولایت ہولتے حیرت انگیز ہے۔

نوجوان۔ (اُس خواب کے مزہ سے لیتا ہوا۔ اور حیرت مین غرق) خیر! اب یہان سے چلنا چاہئے۔

کالو نے بسترا و تکیہ اوٹھا لئے سب پالکی کیطرف جہان کہار بیٹھے بڑی بے صبری سے اُنکا انتظار کر رہے تھے چلے۔ کالو نے جلدی سے آگے پہنچکر بستر پالکی مین بچھا دیا۔ جارج تالکھم بیٹھ گیا کہار لیچلے۔ برزون بھی اپنے مریل گھوڑے پر سوار ہو کر چلا۔ نوجوان بہت دیر تک اپنے خیالات مین محو چپ بیٹھا رہا پھر کالو کو پکارا۔

کالو۔ (پالکی کے پاس پہنچکر) حضور

نوجوان۔ تمنے مجھسے کہا تھا آپ کے ابا جان نے میری جان بچائی تھی

کالو۔ (جلدی سے) جی ہان سچ تو ہے
نوجوان۔ کیسے۔
کالو۔ اِسے دو برس ہوتے۔ ایکدن مین گنگا جی کے کنارے مچھلی کا شکار کھیلنے گیا۔ اُسوقت میرے پاس جو ڈگن تھی اُسکا ڈورا چھوٹا تھا۔ اور کنارہ پر دور تک پتیان اتنی پڑی تہین۔ کہ پانی بالکل نظر نہ آتا تھا۔ ان پتیون کے سبب سے میری ڈگن کا کانٹا صاف پانی مین جو دور تک تھا پہنچ نہ سکتا تھا۔ مین نے یہ دیکھکر دل مین کہا افسوس آج شکار نہ ملیگا۔ اور لوٹ چلا۔ رستہ مین ایک ڈونگی کنارہ پر کہوٹی سے بندہی دیکھی۔ اب تو مجھے کچھ اور ہی سوجھی جلدی سے اُسے کہولکر اُسمین بیٹھا اور ڈانڈے سے جو اُسی مین رکھی تھی کہیکر اُسے بہت دور لیگیا۔ رام گہاٹ کے قریب جہان کنارہ کی جہاڑیونکی شاخین پانی پر لٹکی ہوئی ہین اور دریا کا پہاٹ بھی بڑا ہے ڈونگی ٹہرا کے ڈگن ڈالی۔
نوجوان۔ جہاڑیان کس درختونکی ہین؟۔
کالو۔ نہ جانئے۔ لوگ تو اُسے جنگلی جامن کہتے ہین۔ اور یہ بھی سُنتا ہے۔ دو ہزار برس سے زیادہ ہوئے کہ وشنو جی مہاراج نے خود اپنے پاک ہاتھون سے ان درختون کا بیج اِس مہا بنسا اور پوتر ندی کے دونو کنارہ پر سومانہ سے سمندر تک بویا تھا۔ انہین درختون کے بیچ مین گنگا جی بہتی تہین۔ جب سے راج بدلا۔ پاپ زیادہ ہوگیا۔ پاپی جاتریون کے پرچھائین اُن درختون پر پڑے تو وہ اکثر جگہ سے خود بخود جلکر نیست و نابود ہوگئے۔ کہین کہین باقی ہین۔
نوجوان۔ ہوگا۔ تم اپنا قصہ کہو۔
کالو۔ جی ہان۔ مین نے ڈگن ڈالی اور مچھلیان اُسمین پہنسنا شروع ہوئین نہین معلوم اُسوقت کیا سبب تھا۔ کہ بس ڈگن ڈالنے کی دیر ہوتی تہی۔ کٹیا پانی مین ڈوبی اور تیرا جو ایک پل بہی تیرنے نہ پاتا تھا۔ غوطہ کہانے لگا۔ اور مین نے گہسیٹ کے مچھلی پکڑ لی۔ ایک ایک منٹ مین آٹھ آٹھ دس دس مچھلیان آئین۔ تہوڑی سی ہی دیر مین۔ ڈونگی کا پیٹ مچھلیون سے بھر گیا اور میرے ہاتھ ڈگن کی چھٹکی دیتے دیتے تہک گئے۔ مگر شکار کی ہوس کم نہوئی۔ بار بار ڈگن ڈالتا ہی رہا۔ سب سے اخیر مین مین کٹیا مین چارہ لگا چکا تہا۔ پہینکنا چاہتا تہا کہ اچانک ڈونگی زور سے اوپر اچھل کر پھر پانی مین گرگئی۔

کرنے لگتا۔ مگر ناسے اُسی وقت مگرمچھ
پھر اوچھالتا اور اپنی بھاری دم مار کے
میری تو ڈونگی اولٹ دی۔ ڈونگی تو
دور بہا کے پانی میں اولٹی آ رہی تھی۔ مگر
میں اسکے اوپر بیٹھنے ہی دریا میں گر گئی تھی
اب اُسے لگتا تھا۔ تو میں غوطہ کے بعد
میں نے اپنے آپکو سنبھالکر تیرنا شروع
کیا۔ اور مگرمچھ بھی میرے پیچھے چلا میں
نے اُسے دیکھکے دوسری ترکیب اختیار
کی دو چار ہاتھ تیر کے غوطہ لگا کے دور
نکل جاتا۔ اور پھر نکلکر زور زور سے
چلاتا اور پانی اوچھالتا خوب تیز تیرتا تھا
اس طرح بھی تھوڑی دیر تک میں نے
اپنی جان بچائی۔ مگر وہ ظالم بھی برابر میرے
ساتھ ہی رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد اُس
نے میرے عاجز کرنے کے لئے اپنی دم
سے پانی اوچھالنا شروع کیا۔ اس پانی کے
چھینٹے بہت زور سے میرے مُنہ پر پڑتے
تھے۔ لگاتار چھینٹوں [illegible] وقت میری
نظر بالکل [illegible]
[illegible]

کر دیا تھا۔ اور وہ میری طرح طرح کی آوازوں
سے گھبرا رہا تھا۔ میں اُس سے بھاگ نہ سکتا
تھا تو اُسے بھی یکایک حملہ کر کے مجھے
پکڑ لینے کی جرأت نہوتی تھی۔ اِسی حالت
میں کنارہ پر تھوڑی دور ایک گرد اوٹھتی
نظر آئی۔ اور اُسمیں سے میں نے آواز
سنی۔ لڑکے۔ گھبرا نہیں میں بھی آ پہنچا
میں نے اُس گرد کی طرف بغور دیکھا تو معلوم
ہوا۔ کہ ایک سوار ننگی تلوار ہاتھ میں لئے
ایک پستول منہ میں دبائے اپنے گھوڑے
کو دریا میں ڈالنے کے لئے بار بار ایڑ لگاتا ہے
گھوڑا ہمیشہ کے پیچھے اور لگام کے جھٹکوں
سے جھلا جھلا کے کھڑا ہو جاتا ہے۔ مگر اب
آگے نہیں جاتا۔

دوسرا آدمی دیکھ کے مجھے کچھ ڈھارس سی
ہوئی۔ تیرنے کے ساتھ ہی انتظار کی
آنکھوں سے اُسکی طرف دیکھنے لگا۔
مگر چلانے سے زبان نہیں رکی مستعد
سوار نے شاید دو تین ہی پل میں اپنے
گھوڑے کو [illegible] ڈال دیا۔ اُسے
پانی میں لے آیا۔ [illegible] تیرنے لگا مگرمچھ
[illegible]

ایک تلا ہوا ہاتھ مگرمچھ کے منہ پر مارا۔ مگرمچھ وہ تلوار کی چمک سے ہوشیار ہو کر ہاتھ اُٹھتے ہی ہٹ گیا تھا۔ تلوار پانی پر پڑی۔ وار کے خالی جاتے ہی مگرمچھ پھر اُسکی طرف لپکا۔ اور سوار نے پھر گھوڑے کو پھیر کے دوسرا ہاتھ رسید کیا۔ مگر افسوس یہ بھی خالی گیا۔ اسی طرح کئی چوٹیں ہوئیں۔ مگر ہر بار سوار کا ہاتھ اوچھا ہی رہا۔ کوئی تلوار اُس پر نہ پڑی۔ اس عرصہ میں میں بھی سوار کے پیچھے پہنچ گیا تھا۔ جس طرف وہ پھر رہا تھا میں بھی پھر رہا تھا۔

غالباً دس منٹ تک یونہی دونو لڑتے رہے پھر سوار نے تلوار بغل میں دبا کر پستول سنبھالا اور خوب تاک کے مگرمچھ کی آنکھ میں گولی لگائی گولی ٹھیک نشانہ پر پڑی۔ مگرمچھ اولٹ گیا اور میں نے اس خیال سے کہ وہ مجھپر لپکا ہے غوطہ لگایا۔ جب میں باہر نکلا سوار نے چلا کے کہا۔ اب نہ بھاگو۔ تمہارا دشمن مر گیا ہے اور گھوڑا تیرا کے جلدی میرے پاس پہنچا۔ اور میرا ہاتھ پکڑ کے اپنے آگے بٹھا لیا۔ تھوڑی دیر میں ہم کنارہ پر پہنچ گئے۔

یہ کہکر کالو چپ ہو گیا۔ اور تھوڑی دیر آنسوؤں سے روتا رہا۔ پھر کہا کہ سرکار۔ وہ بہادر رحم دل سوار جس نے ایک ناچیز لڑکے کے بچانے کے لئے یہ جان جوکھوں اُٹھائی۔ سرجان مالکم تھا۔

نوجوان۔ (تعجب سے) ابا جان۔

کالو۔ جی ہاں۔

نوجوان۔ بڑی بہادری کی۔

کالو۔ بس اسی سبب سے وہ۔ آپ اور آپ کے بھائی۔ اور جو کوئی آپکا پیارا ہو سب مجھے بہت پیارے ہیں۔

نوجوان۔ تمہارے ماں باپ زندہ ہیں۔

کالو۔ نہیں سرکار۔ میں دنیا میں بالکل اکیلا ہوں۔

نوجوان۔ (بہت پیار اور مہربانی کے لہجہ سے) اگر تمہارا جی چاہے تو تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو۔

کالو نے یہ سنکر سر نیچا کر لیا۔ جواب نہ دیا۔

نوجوان۔ کیوں کیا سوچتے ہو۔ کیا کوئی سبب انکار کرنے کا بھی ہے۔

کالو۔ نہیں سرکار۔

نوجوان۔ پھر۔

کالو۔ ہمیشہ آپکے ساتھ رہنے کے لئے آزادی ہونی چاہئے۔

نوجوان۔ اور تم آزاد نہیں ہو۔

کالو۔ نہیں۔

نوجوان ۔ کسی کے پابند ہو ۔

کالو ۔ جی ہاں ۔

نوجوان ۔ کس کے ۔

کالو ۔ سرکار میں نہیں بتا سکتا ۔ یہ ایک راز کی بات ہے ۔ اور راز بھی دوسرے کا میں کیسے کہہ دوں ۔

نوجوان ۔ اچھا اپنے راز کی حفاظت کرو ۔ اور آزاد ہو یا پابند خوش رہو معلوم ہوگیا تم میرے نہیں ہو سکتے خیر مگر مجھے تم سے محبت ہے ۔

کالو یہ سنکر چپ ہوگیا ۔ اور اسکے بشرہ سے رنج کے آثار ظاہر ہوئے تھوڑی دیر کے بعد وہ پالکی کی پٹی چھوڑ کر الگ چلنے لگا ۔ اور چند گھنٹے کے بعد پھر پالکی کے پاس جاکر کہا " سرکار اب ہم پہنچ گئے یہی بنارس ہے " ۔

کہاروں نے خوبصورت شہر کے کنارہ ایک کوٹھی میں پالکی رکھدی اور دوسرے لمحہ میں نوجوان کو اسکے باپ نے سینہ سے لگا لیا ۔ پھر دونوں بھائیوں میں معانقہ ہوا ۔

مہرجان مالکہم ۔ یہ کیوں ہوئی ہیں تو کل ہی نہیں آئے تھے آنے کی توقع بندھ گئی تھی ۔

نوجوان مسکرا کے چپ ہوگیا ۔

مہرجان مالکہم ۔ کیوں کل کہاں رہے ۔

نوجوان ۔ عجیب اتفاق ہوا ۔ میں اور برون دونوں پرسوں ایک پہاڑی پر ایک ویران مندر میں سوئے تو کل رات تک سوتے ہی رہے ۔

مہرجان مالکہم ۔ شیوجی کے مندر میں

نوجوان ۔ جی ہاں ۔

مہرجان مالکہم ۔ اور تم دونوں چوبیس گھنٹے سوتے رہے ۔

نوجوان ۔ جی ہاں ۔

مہرجان مالکہم ۔ اور کالو ۔

نوجوان ۔ میرے نزدیک وہ بھی سوتا رہا مگر وہ انکار کرتا ہے ۔ خیر جو کچھ ہوا میرا وقت خوب کٹا ۔ میں نے بہت عمدہ حیرت انگیز خواب دیکھا ۔

مہرجان مالکہم ۔ خواب اچھے ہے ۔

نوجوان ۔ عجیب دلفریب خواب تھا یہی جی چاہتا کہ میں سوتا ہی رہوں ۔

مہرجان مالکہم ۔ اور اسمیں ایک نازنین بھی نظر آئی تھی ۔

نوجوان ۔ جی ہاں ۔

مہرجان مالکہم ۔ اپنا خواب بے جھجک ہوکر سب بیان کرو ۔

نوجوان ۔ (تعجب سے) بہت خوب مگر کیوں ۔

سرجان مالکم ۔ یہ تھوڑی ہی دیر میں تمہین معلوم ہو جائیگا ۔

نوجوان نے بمجبوری خواب بیان کرنا شروع کیا ۔ جب ختم کر چکا تو سرجان مالکم نے کہا " اور وہ نازنین نقاب پوش تہی "

نوجوان ۔ (تعجب سے) جی ۔

سرجان مالکم ۔ سب سے اخیر مین کیا ہوا ۔

نوجوان ۔ اُس نے مجھے اپنا رومال جس مین بہت عمدہ خوشبو آتی تہی سونگھنے کو دیا ۔ مین اُسے سونگھتے ہی سو گیا ۔

سرجان مالکم ۔ مجھے پہلے ہی سے خیال تھا ۔

نوجوان ۔ (متعجب ہوکر) اباجان کس بات کا ۔

سرجان ۔ یہی اُس چالاک عورت نے بڑی تیز دارو سے بیہوشی اس ترکیب سے تمہین سونگھائی ۔ بیٹا تم نے خواب نہین دیکھا تمہاری وہ عیش و عشرت خیالی نہ تہی وہ نقاب پوش نازنین کوئی وہمی چیز نہ تہی ۔ وہ زندہ ہے ۔ اور مین نے دو تین بار اُسکے مقام کے سراغ لگانے کی کوشش کی ہے ۔

نوجوان ۔ ہین! سچ ۔

سرجان مالکم ۔ اور کیا ۔

نوجوان ۔ تو یہ خواب نہ تھا ۔ (اپنے دل مین) تو مجھے اُسکے دوبارہ دیکھنے کی آرزو ہے ۔

سرجان مالکم ۔ (اپنے بیٹے کیطرف دیکھ کے) نہین ہرگز نہین ۔ یہ آرزو نکرو ۔ اور تمہین اُسپر مائل ہونا نہ چاہئے ۔ تمنے تو اُسکی صورت نہین دیکھی ۔

نوجوان ۔ نہین اباجان ۔ مائل ہونا کیا ۔ صرف وہان کے عجائبات مجھے مجبور کرتے ہین ۔ کہ مین دوبارہ اُس جگہ کے دیکھنے کی تمنا کرون ۔

سرجان مالکم ۔ خیر ۔ مگر اب تم اُسے نہ دیکھو گے ۔

نوجوان ۔ (اپنے دل مین) کیا معلوم ۔

سرجان مالکم ۔ ایسی بیہودہ باتون کا خیال بھی نہ کرو ۔ وہ سب بالکل دہوکا اور تماشا ہی ہے ۔ اور اگر اُس عورت کا خیال ہے تو سمجھ لو ۔ ایسی شعبدہ باز عورتونکا کیا اعتبار ۔ پیارے بیٹے ۔ اگر تم اگنس برٹیل اپنی منیگتر کو دیکھ لوگے تو دوبارہ اُس خواب کی تمنا نہ کروگے ۔

نوجوان ۔ اگنس برٹل وہ کون ہے ۔ اور مین اُسے کب دیکھونگا ۔

سرجان مالکم ۔ بہت جلدی ۔ شاید چند ہفتہ مین ۔ اُسکی بہن میرا تمہارا ۔

بھائی نے اڈرورڈ کی منگیتر ہے۔ دونوں یتیم
ہین اور مین اُن کا محافظ ہون ۔
نوجوان ۔ اور آپ کو یقین ہے مین اُسے
پسند بھی کرونگا۔
سرجان مالکم ۔ تم اندھے اور بالکل نابچہ
ہوجاؤ تو شاید اُسے پسند نہ کرو ایسی کی
سی پیاری سی صورت اور اُس کا سا پیارا
گلا ہونا مشکل ہے ۔ مجھے خوب یقین ہے
وہ تمہارے دل کو اپنے بس مین
کریگی ۔
نوجوان ۔ خیر ۔
اِسکے بعد گفتگو ختم ہو گئی۔ نوجوان
اپنے کمرہ مین جاکر اُنہین دلکش خیالات
مین محو ہو گیا ۔ دن تمام ہو گیا اور وہ
اُسی دُھن مین محو حیرت بیٹھا رہا ۔ بلکہ
اِنہین خیالات مین دو روز اور گزر گئے
تیسرے دن کی شام ہونے کو آئی تو وہ
اپنے کمرہ سے نکلکر باغ کے احاطے سے
باہر ایک پگڈنڈی سی پر چہل قدمی کرتا ہوا
اپنے دل سے پھر اُسی خواب کے متعلق
باتین کرنے لگا ۔ ایکا ایک اُس کے پیچھے
کسی آدمی کا سایہ اُسے معلوم ہوا اُس نے
جلدی سے پیچھے پھر کر دیکھا کہ ایک قوی
ہیکل آدمی جو سر سے پاؤن تک سفید چادر
مین لپٹا ہے پیچھے کھڑا ہے ۔

سرجان مالکم نے اپنے پیارے بیٹے
کو نصیحت کی تھی ۔ کہ باہر کبھی خالی ہاتھ نہ جانا
ضرور ایک خنجر اور دو پستول ساتھ لے لیا کرنا
اِسوقت اُس کے پاس یہی ہتھیار موجود
تھے ۔ اُس نے بہت جلد ایک پستول ہاتھ
مین لیکر چلا کے کہا ۔ خبردار مین
تنہا نہین ۔ مسلح ہون ۔
سفید پوش ۔ آہ ۔ تمہارے ہتھیار بیکار ہین
مین تمہارا دشمن نہین ہون مجھ سے نہ ڈرو
نوجوان ۔ خیر مگر تم چپکے چپکے میرے
پیچھے کیون آتے تھے ۔
سفید پوش ۔ مجھے تم سے کچھ کہنا ہے
تم اِن افسر کے بیٹے ہو ۔ جو اِس بنگلہ مین
جس سے تم ابھی نکلے ہو رہتے ہین ۔
نوجوان ۔ ہان ۔
سفید پوش ۔ اور تمہین بنارس آئے
تین دن ہوئے ۔
نوجوان ۔ بیشک ۔
سفید پوش ۔ تمہارا نام جارج مالکم ہے ۔
نوجوان ۔ ہان ۔
سفید پوش ۔ تمہین وہ رات جسمین تم
شیوجی کے ویران مندر مین سے
تھے بھول گئی ۔
نوجوان ۔ نہین ۔ اور نہ کبھی بھولیگی ۔
سفید پوش ۔ اور وہ خواب بھی یاد ہے ۔

نوجوان ۔ (متعجب ہوکر) یاد ہے ۔
سفید پوش ۔ اور اُسکی یاد کا تمہارے دل پر کیا
اثر ہے ۔
نوجوان ۔ کچھ نہ پوچھو مین بہت حیران و پریشان
ہون ۔
سفید پوش ۔ اگر کوئی تمہین وہ خواب پھر
دکھانے کا وعدہ کرے ۔"
نوجوان ۔ (بات کاٹکے) کون وعدہ کرتا
ہے ۔
سفید پوش ۔ شاید مین ۔
نوجوان ۔ (بہت خوش ہوکر) یہ تو میری
عین آرزو ہے ۔
سفید پوش ۔ اچھا ۔ اب اپنی آرزو پوری
کرنے کی کوشش کرنا نہ کرنا تمہارے
اختیار مین ہے ۔
نوجوان ۔ تو پھر کب ۔
سفید پوش ۔ آج رات کو ۔
نوجوان ۔ تو مجھے کیا کرنا چاہیے ۔
سفید پوش ۔ کچھ نہین صرف یہ عہد کہ مین
جو کچھ کہونگا تم بغیر اُسے منظور کر لوگے
نوجوان ۔ عہد کرنے سے پہلے مجھے یہ
حق ہے کہ مین تم سے کچھ پوچھون ۔
سفید پوش ۔ بیشک ۔
نوجوان ۔ تو بتاؤ تم مجھسے کیا شرطین
کرتے ہو ۔ اور مجھے کن باتون کی پابندی کم

کرنا پڑیگی ۔
سفید پوش ۔ سب سے پہلے تمہین ایک
پٹی سے اپنی آنکھین باندھنی پڑینگی ۔
نوجوان ۔ اور جو اُسمین کچھ فریب ہو ۔
سفید پوش ۔ نہین ہرگز نہین ۔ تم اس
بات سے نہ ڈرو ۔ اگر مجھے تم سے دغا کرنی
ہوتی ۔ تو جسوقت مین تمہارے پیچھے رہا
تھا تمہارے ہوشیار ہونے سے پہلے
ایک ہی چھوری مین مار کے تمہین گرا دیتا
اور غایب ہو جاتا ۔
نوجوان ۔ (دلمین) بیشک ۔ اور دغاباز
ایسا ہی کرتے ہین ۔ (با آواز) اچھا
منظور ۔
سفید پوش ۔ مگر تم اُسے ہٹا کے دیکھنے
کی کوشش نہ کرنا ۔ اور نہ وہان سے آکر
اُس راہ کو جسپر تمہین لیجائینگے تلاش کرنا ۔
نوجوان ۔ یون ہی سہی ۔
سفید پوش ۔ اور تم اُسکے نقاب کی جو اپنا
چہرہ تمہین دکھانا نہین چاہتی عزت اور
حرمت برقرار رکھوگے ۔
نوجوان ۔ یہ کیا ۔ اور اب بھی نقاب پڑا رہے
رہیگا ۔
سفید پوش ۔ وہ ہمیشہ رہیگا ۔
نوجوان ۔ جب اُسکی عزت کیسی ۔ اُسکے شاہانہ
کے لئے اصرار نہ کرونگا ۔ یہی نہ ؟ ۔

سفید پوش ۔ ہاں ۔

نوجوان ۔ (بہت مایوس ہوکر بیدلی سے)

خیر ۔ بس ۔

سفید پوش ۔ نہیں ابھی ایک شرط باقی ہے ۔ سوا تمہارے اور کوئی اسا نکو نہ سنے یہاں تک کہ اپنے باپ بھائی اور نوکر سے کبھی نہ کہنا

نوجوان ۔ نہ کہونگا ۔

سفید پوش ۔ اگر تمہارے تمام رات کی غیر حاضری کھل جائے تو کچھ بہانہ کر دینا ۔

نوجوان ۔ اچھا میں بحلف ان سب باتوں کا اقرار کرتا ہوں ۔

سفید پوش ۔ تو آؤ ۔

نوجوان ۔ ابھی

سفید پوش ۔ ہاں ۔ وہاں تمہارا انتظار ہے ۔ اب دیر نہ کرو ۔ سوچتے کیا ہو ۔

نوجوان ۔ کچھ نہیں ۔ مگر ابا جان نے مجھے ادھر آتے دیکھ لیا ہے میں اپنی نہ جاؤنگا ۔ تو انہیں [illegible] ہوگا ۔

سفید پوش ۔ اچھا جاؤ ۔ ان سے مل آؤ ۔ میں یہیں کھڑا ہوتا ہوں ۔

نوجوان ۔ بہت بہتر ۔ دس منٹ میں آ جاؤنگا ۔

سفید پوش ۔ جاؤ میں یہیں تمہارا انتظار کرونگا ۔

ٹھیک وعدہ پر نوجوان سفید پوش کے پاس آگیا ۔ دونو چلے ۔ کچھ دور چلکر کھڑے ہوگئے ۔ سفید پوش نے تالی بجائی ۔ فوراً ایک سائیس دو بہت تیز گھوڑے لیکر نمودار ہوا ۔

سفید پوش ۔ لو ۔ اب وقت آگیا ۔ سر جھکاؤ تو میں پٹی باندھوں ۔

نوجوان نے فوراً اس حکم کی تعمیل کی سفید پوش نے ایک ریشمی رومال سے اسکی آنکھیں اس طرح باندھیں کہ ذرا بھی نظر نہ آوے ۔

سفید پوش ۔ (گھوڑے کی باگ دیتے ہوئے) یہ گھوڑا ہے قریب آؤ میں رکاب [illegible] تمہارا پاؤں دیدونگا ۔

نوجوان ۔ (اوچک کر گھوڑے پر چڑھکر) لو میں سوار ہوگیا ۔

سفید پوش ۔ (رکاب پاؤں میں دیتے ہوئے) یہ گھوڑا بہت تیز ہے ۔ ہوا کی طرح جائیگا ۔ تھوڑی دیر میں تم پہنچ جاؤ گے ۔ (دوسرے گھوڑے پر سوار ہوکر) اپنے جانور کو میرے گھوڑے سے پیچھے ڈال لو ۔ پیچھے چلا جائیگا ۔

ابھی چند قدم آگے گئے تھے جو دونو چلے ایسا گھوڑے نے اپنی تیز چال [illegible]

مین آپکا بہت ممنون و مشکور ہون
اور بہت منت و عاجزی سے غیر حاضری
کا عذر کرتا ہون - چونکہ میری حاضری
بالکل ایک خواب تھی - امید ہے کہ آپ
اُسکا عدم وجود برابر سمجھکے ضرور معاف
کردینگے - جس خواب مین کہ مین آپکے پاس
حاضر ہوا کرتا تھا - اب وہ اور اُس نقاب
کا جھگڑا جو مجھے بہت دکھ دیتا تھا ختم
ہو گیا - بڑی خیر ہوئی - اِس خواب مین
ایک نقاب مجھے آپکی طرف مائل ہونے
سے روکتا رہا - ورنہ کیا ٹھیک تھا -
نہ وہ اُٹھتا نہ مجھے کچھ اور حسرت ہوتی
عمر عزیز انہین حسرتون کے لیئے وقف
ہو جاتی - خواب بیشک ختم ہو گیا مین
آج جاگ پڑا - اور یقین ہے اب وہ
خواب کبھی نہ دیکھونگا - مگر اُسکا لطف
مجھے یاد ہے - اور شاید کبھی نہ بھولونگا -

مین ہون آپکا شکرگذار مند
جارج مالکم -

جارج - (خط دیتے ہوئے) لو اب تو
اُٹھین - کچھ شک نہ ہوگا -
ساگر - جی ہان -
وہان سے فوراً چلا آیا - اور جارج نے
اپنے دل سے یہ باتین شروع کین

"مایوس ہو جائیگی تو پھر کبھی نہ بلائیگی -
مین نے یہ خوب کیا - صاف جواب دیکے
بالکل جھگڑا ہی مٹا دیا - اور کیا -
لگی لپٹی سے حاصل ہی کیا تھا - دیر تک
اِنہین خیالات مین محو رہا - پھر اپنی
جگہ سے اُٹھکر کھڑکی طرف چلا - راستہ
مین ایک سفید کاغذ کی گولی سی پڑی
دیکھکے کھڑا ہو گیا - اُسے اُٹھا لیا
کھول کے دیکھا تو اُسی نازنین کا رقعہ
ہے - اُسمین یہ سطرین لکھی ہین -
آہ - اب نقاب اُٹھ گیا - روز روز
باتین ہونگی - اور یہ خواب کبھی ختم
نہ ہوگا -
اب یہی خواب عشق کی ابتدا ہو جائیگا
پھر چند سطرین چھوڑ کر یہ الفاظ
تحریر ہین -
قاصد جواب کا منتظر ہے
جارج نے رقعہ کو پڑھکر کھڑکی سے
جھانکا - ساگر اپنی وہی سفید چادر لپیٹے
کھڑکی کے نیچے کھڑا نظر آیا - اُس نے
پھر میز پر بیٹھ کے ایک تختہ کاغذ پر
بڑی جلی قلم سے یہ الفاظ لکھے -
اب وہ وقت گذر گیا -
اُس کی گولی بنا کے باغ کی طرف
پھینک کے کھڑکی بند کر لی - اور پھر

سم مشکل سے زمین پر پڑتے معلوم ہوتے ہین۔ تھوڑی ہی دیر مین گھوڑے ٹھہر گئے اور جارج اُنکی تیزی کے سبب سے سمت اور اُس وقت کا جو راہ مین صرف ہوا اندازہ نہ کر سکا۔

سفید پوش۔ اُترو۔ اب یہان سے پا پیادہ چلنا ہوگا۔ اپنا ہاتھ مجھے دو مین تمہین لیچلونگا۔

نوجوان نے اپنا ہاتھ دیدیا۔ دونون چل نکلے پہلا قدم رکھتے ہی جارج کو معلوم ہوا۔ کہ زمین جس پر ہم چل رہے ہین نیلی اور نم ہے۔ اور نالیون مین پانی بہنے کی آواز بھی سُنائی دی۔ اس سے وہ سمجھ گیا یہ مقام کوئی باغ ہے۔ دونو چند ہی قدم چلے تھے کہ مختلف پھولون کی خوشبو سے بسی ٹھنڈی سی ہوا آئی۔ اور ہمارے نوجوان کا دماغ معطر ہو گیا۔ تھوڑی دور چلکر دونون ایک عمارت مین پہنچے سفید پوش نوجوان کو اُسی طرح اس عمارت کے کمرون مین لیچلا۔ دو تین کمرے طے کرنے کے بعد ہی نازنین آئی۔ اور نوجوان کا ہاتھ پکڑ کے بہت شیرین لہجہ سے کہا "آؤ میرے چپ چاپ میرے ساتھ چلو۔ مگر اپنے قدم گنتے جاؤ پورے بیس قدم کے بعد آنکھون کی پٹی کھول ڈالنا"

جارج بیعذر اُسکے ساتھ چلا اور بیس قدم چلکر پٹی کھولکے پھینک دی۔ آنکھین کھلتے ہی کچھ اور سمان نظر آیا اپنے آپکو اُسی لباس خانہ مین جو پہلے خواب مین دیکھا تھا پایا۔ آج یہ نئے ڈھنگ سے آراستہ ہے۔ اور سامنے اُس کمرہ کا دروازہ کھلا ہے جسمین فوارہ کے گرد فانوس روشن تھے۔ اور پریان ناچتی تھین نوجوان اُسی مسہری پر بیٹھ گیا۔ اور اُس پری کی جستجو مین جو اُس کی آنکھ کھلتے ہی غائب ہو گئی نظر کو اِدھر اُدھر دوڑایا۔ اُسی وقت ایک پردہ اُٹھا۔ وہ نازنین اُسدن سے زیادہ تکلف لباس پہنے اودے کریپ کے برقعہ مین لپٹی لپٹائی سامنے آتی دکھائی دی۔ قریب پہنچکر اُس نے برقعہ اوتار کے الگ رکھ دیا۔ منہ ایک نقاب سے چھپائے رہی جارج جلدی سے اوٹھ کر اُس کے ہاتھ چومنے کے لیئے بڑھا۔ اور اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیکر کہا "اب یہ خواب نہین ہے۔ تمنے مجھے دوبارہ دیکھنے کے لیئے بلایا ہے"

نازنین۔ مجھے تم سے بہت محبت ہے

چند گھنٹہ تک دونو ہم صحبت رہے پھر یکایک نوجوان کی آنکھ جھپک گئی۔ اور

جب آنکھ کھلی۔ تو وہ دوسرے کمرہ مین کھڑا تھا۔ اِسی وقت ساگر وہی سفید پوش آیا۔ اُس نے اُسی طرح اُس کی آنکھون پر رومال باندھا اور لیچلا۔ گھوڑون کے پاس پہنچکر نوجوان اُسی ڈھنگ سے سوار ہوا۔ اور دونو آگے پیچھے چلے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد نوجوان ساگر کے کہنے اُتر پڑا اور آنکھین کھول کے دیکھا۔ تو صبح ہوگئی تھی۔ اور سامنے کوئی دس گز کے فاصلہ پر اُسکے باپ کی کوٹھی نظر آتی ہے۔

چوتھا باب

سرجان مالکم اور جارج

ہمارے اِس فسانہ کے شروع ہونے سے کم و بیش سو برس پہلے سرجان مالکم کو صوبہ بنارس کی چیف ججی کا عہدہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی سرکار سے ملا تھا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی اُسوقت اپنے ملازمون کے ساتھ شاہانہ برتاؤ کرتے تھے۔ ہر ایک ملازم کی اپنے لیے ادنے خدمت [illegible] گذارنے کی معقول [illegible] ترقی تھی۔ ترقی کی راہ ایک شارع عام تھی کہ ہر ملازم کے لئے کھلی تھی۔ سرجان مالکم جب اِس عہدہ پر مقرر ہوا۔ تو اُس کی بیوی مرچکی تھی دو لڑکے چھوٹے چھوٹے تھے۔ مگر اُس نے ترقی کی امید پر وطن چھوڑنا ہی اختیار کیا لڑکون کو ایک کالج مین بٹھا کے خود تنہا ہندوستان اپنے عہدہ پر پہنچ گیا۔

اُس کے یہان پہنچنے کے ٹھیک دس برس ایک بیٹا ایڈورڈ اُس کے پاس آگیا بڑا وہین وطن مین رہا۔ یون ہی چھے برس اور گذر گئے۔ تو بڑے بیٹے نے باپ سے ملنے کی آرزو کی متواتر خطون مین اپنا اشتیاق قدمبوسی بڑی شد و مد سے عرض کیا۔ اُس نے مشتاق بیٹے کو آخری خط یہ لکھا۔

اب تمہاری درخواست منظور ہونے کا وقت آگیا۔ تو مین تمہین لکھتا ہون کہ تم جلدی یہان پہنچو۔ اور جس قدر جلد ہوسکے کمپنی سے کوئی عہدہ لو۔ مین نے اپنی زندگی کا بڑا حصّہ اِس خطرناک خدمت مین صرف کر دیا ہے۔ اب تھوڑی [illegible] باقی ہے نہین معلوم کس وقت ختم ہوجائے [illegible] چاہتا ہون کہ [illegible] سامنے ہی تم [illegible] [illegible]

اگر میں مرگیا - وہ میری جگہ کا کام انجام
نہیں دے سکتا - میں انہیں وجوہ سے
بہت پریشان ہوں - اسکے علاوہ بعض راز
کی باتوں کا خیال مجھے اور گھلائے دیتا
ہے - نہیں معلوم میں کس وقت خود بخود
بے موت مرجاؤں - یا جیل خانہ نصیب ہو
اس سے بہی آرزو ہے - کہ میرے مرنے سے
تم دو نو بچہ کانے سے ہو جاؤ میں تمہیں
خوش و خرم چھوڑ جاؤں - تاکہ ہمارا
خاندانی نام مالکم غارت نہو - تم یہ خط
دیکھتے ہی چلے آؤ -

ادھر یہ خط روانہ ہوا - ادھر وقت مقرر
پر کالو جارج کو لینے کلکتہ پہنچا - جہاز سے
اترتے جارج کالو سے ملا اور اسی کے
ساتھ چلا - گھر پہنچکر چار روز کے
بعد ٹہیک اسی صبح کو جب جارج دوسری
بار وہ خوش آیند خواب دیکھکر واپس آیا تھا
باپ بیٹے گلے ملے تو اسی خط کا ذکر
چھڑ گیا -

نوجوان - اباجان آپ نے اس خط
کے اخیر میں جو کچھ لکھا تھا - وہ کون
سی راز کی باتیں ہیں -

سرجان مالکم - ہیں ضرور مگر - "

نوجوان - مگر کیا - کہئے کہئے - مجھ سے
چھپانے سے بہت ترود ہے

سرجان مالکم - پیارے بیٹے ابھی ان
کے ظاہر کرنے کا وقت نہیں آیا -

نوجوان - وقت کیسا - کیا آپکو میری
پریشانی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے -

سرجان - نہیں - مگر تمکو کچھ انتظار کرنا
پڑیگا -

نوجوان - انتظار - یہ اُس پریشانی سے
بھی بڑھکر پریشانی ہے -

سرجان - جو کچھ ہو - اور اب تو اس وقت سے
جب میں نے تمہیں لکھا تھا اُس کام میں
بہت ترقی ہوگئی ہے - مگر میں ابھی تمہیں
نہیں بتا سکتا - اتنا کہہ سکتا ہوں کامیابی
کی قطعی امید ہے - اور انجام کار مجھے
قید خانہ بھی نظر آتا ہے -

سرجان یہ کہہ رہا ہے اور نوجوان
بہت حیرت سے اُسکے چہرہ کو دیکھتا ہے

سرجان - پیارے بیٹے - اپنی عزت
نام آوری اور شان و شوکت سے میں
تمہیں بھی حصہ دونگا مگر یہ مصیبت خود
ہی جھیلونگا -

نوجوان - خوب تو گویا ہم آپکے درد و رنج
کے شریک نہیں ہیں - تو ہم کو آپکی عیش و
عشرت اور شان و شوکت سے بھی کچھ سروکار
نہونا چاہئے -

سرجان - [illegible] یہ بات نہیں ہے -

نوجوان ۔ خیر جو کچھ ہو مین زیادہ انتظار نہین کرسکتا ۔

ستمرجان ۔ زیادہ نہین صرف دو تین مہینہ ۔

نوجوان ۔ اُف ۔ یہ بھی بہت ہے ۔

ستمرجان ۔ اس سے پہلے مین ایک لفظ بھی نہین کہہ سکتا ۔

نوجوان ۔ خیر ۔ آپکی مرضی ۔

ستمرجان ۔ گھبراؤ نہین ۔ پورے ایک مہینے کے بعد مین خود ہی تم سے سب باتین کہدونگا ۔

پانچوان باب

خوبصورت منگیتر

اُسدن جارج نے ساگر سے اقرار کرلیا تھا ۔ جس راتکو دس بجے کے بعد میرے باغمین متواتر تین بار اُلّو بولے گا مین ضرور اُس پگڈنڈی پر جہان سے تم مجھے لیگئے تھے آجاؤنگا ۔ پس تم اسی سبب سے مجھے وہان لے چلنا ۔ اس پندرہ روز کے عرصہ مین تین بار اُسی طرح اُلّو باغمین بولا اور جارج آواز سنتے ہی وہان پہنچا ۔ ساگر اُسے اُسی طرح لیگیا ۔ اور صبحکو پہنچا گیا ۔

اس آمد و رفت سے جارج کے دل پر کچھ اثر تو ضرور ہوا ۔ مگر اب تک وہ پورے پورے طور سے اُس نازنین پر جسکا چہرہ ابتک نہین دیکھا ہے ۔ فریفتہ نہین ہوا ہے اکثر اوقات اپنے باپ کی "نصیحت" جس عورت کا چہرہ نہین دیکھا ۔ اُس سے محبت ہی کیا ۔ یاد آتی ہے ۔ اور کبھی کبھی آرزومند دل اُسکے چہرہ دیکھنے کی حسرت سے بہت بیچین ہو جاتا ہے ۔ کبھی اس حسرت کیساتھ اپنے باپ کی وہ تقریر "قریب تر تیری منگیتر انہین پر مل تجھسے ملنے آئیگی ۔ یاد آجاتی ہے ۔ تو گمنام نازنین کے صورت دیکھنے کی حسرت کچھ دھیمی پڑجاتی ہے ۔

اور کبھی اُس راز کی بات کا خیال آجاتا ہے تو دل بیچین ہو جاتا ۔ اور دم انتظار کی مصیبت سے گھٹنے لگتا ہے ۔ اب وہ اکثر اس امید پر کہ شاید اُسی طرح اُلّو کی آواز سنائی دے ۔ گیارہ بجے تک باغمین ٹہلتا رہتا ہے ۔ جب وہ آواز نہین آتی ۔ تو اپنے کمرہ مین چلا جاتا ہے ۔ اسی طرح اور پندرہ دن گزر گئے ۔ ایک صبحکو ناشتہ کے وہ کھانے کے کمرہ مین گیا ۔ تو اپنے باپ اور بڑے بھائی کو خشاش بشاش وہین بیٹھا دیکھا ۔ وہ بھی چپکے سے بیٹھ گیا ۔

مہرجان - بیٹا - کل تمہاری منگیتر اگنس
بیڈل اور ایڈورڈ کی منگیتر ہیرا دونون
آجائینگی -
جارج - (چپکے سے) کل ہی -
مہرجان - ہان - کل ہی ایڈورڈ اپنی
منگیتر کو دیکھیگا - اور تم بھی اگنس بیڈل
سے جو آیندہ تمہاری پیاری بیوی ہوگی
ملوگے - مگر اب مین تمہین اسکی طرف سے
کچھ بے توجہ پاتا ہون -
جارج - جی نہین - البتہ آج کل مین کچھ
خودبخود پریشان سا رہتا ہون تاہم
اُسکے دیکھنے کا بہت مشتاق ہون اور مجھے
یقین ہے جس شخص کی آپ ایسی کچھ تعریف
کرتے ہین ضرور وہ ایسا ہی ہوگا -
مہرجان - نہین - اسکے سوا مین اب تمہارے
بشرہ مین کچھ اور ہی علامات پاتا ہون -
جارج - علامات کیسی میرا دل ہی اکثر
بہت تردد سے دہڑکتا رہتا ہے -
شاید اس سے چہرہ پر کچھ پژمردگی سی
معلوم ہوتی ہوگی -
مہرجان - شاید - مگر مین تمہارے بشرہ
مین محبت کی علامات دیکھتا ہون - اس سے
مجھے ہر وقت بہت تردد رہتا ہے -
جارج - اس بات کے ٹالنے کے لیے - اب
زیادہ مجھے اس راز کے ظاہر ہونے کے

انتظار نے پریشان کر رکھا ہے -
مہرجان - وعدہ کا دن تو کل ہے -
جارج - (اس راز کے خطرہ کو خیال کرکے
بہت دہیمی آواز سے) جی ہان -
اس کے بعد اُسکے دلمین طرح طرح کے
خیالات آنے شروع ہوئے - سب سے
پہلے اُس نے دلمین کہا "عجب لطف ہے
میرا دل خودبخود اُس گمنام نازنین کیطرف
مائل ہوجاتا ہے - مین ہرچند اِسے سمجھاتا
ہون - نہین مانتا - اور ابا جان کے
خیالات کچھ اور ہین - وہ میری شادی
کے معاملہ مین اپنے پورے اختیارات
برتنے پر تلے ہوئے ہین - بھلا میرا
دل مس بیڈل کا کیسے ہوسکتا ہے دیکھئے
کیا ہو - پھر خیال کیا "ہونا کیا ہے -
مس بیڈل میرے دل کی مالک نہین
ہوسکتی - ابا جان کی زبردستی میرے دل
پر نہین چل سکتی - یہی سبب تو مین ہمیشہ
آزاد رہونگا - مس بیڈل جس کسی سے چاہے
شادی کرلے - ضرور مین اُسے شوہر پسند
کرلینے کا اختیار دیدونگا - اور صاف کہدونگا
کہ جیسے تم اپنا شوہر بنانے کے لئے پسند
کروگی - وہ جارج مالکم کبھی نہین
ہوسکتا -
کہانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرہ مین

چلے گئے۔ جارج بھی بہت ملول اور غمگین اپنے
بستر پر پڑا رہا۔ تمام دن اور رات کے
کچھ گھنٹے اسی حالت میں گزر گئے۔ دس بجے
کے قریب وہ اُٹھکر باغیچے میں گیا۔ اور
اُس آواز کے سننے کی انتظار میں
وہیں چہل قدمی کرنے لگا۔ تھوڑی سی دیر
کے بعد گھنٹے نے کہیں قریب ہی
دس بجانے شروع کئے۔ پہلی آواز سنتے
ہی اُسکا دل جو انتظار کی اُلجھن کے سبب
سے چونک بہت زور زور سے دھڑک
رہا تھا۔ اس امید سے کہ شاید گھنٹے کی آواز
ختم ہوتے ہی وہ آواز سنائی دے تھم گیا۔ مگر افسوس
گھنٹہ بج بھی گیا۔ اور اسوقت کی طرح کوئی
کسی آواز نے ذرا بھی نہ چھیڑا۔ اب اُسکا دل پہلو
سے ہزار حصہ زیادہ اچھلنے اور تڑپنے لگا۔
اسی حالت میں گیارہ بج گئے۔ تو ہمارا نوجوان
دوست مغموم اور مایوس اپنے کمرہ میں جا
لیٹ رہا۔ اور اپنے پریشان اور مشوش
خیالات سے باتیں کرتے کرتے سو گیا۔
صبح کو دن نکلنے سے کچھ پہلے اُس
نے [illegible] کی کھڑکی کے پاس [illegible] ایک
گاڑی سی آکر ٹھہر گئی۔ اور سرجان کے
سب نوکر چاکر اُسکے گرد و پیش جمع ہوکر
کرسی کے خیر مقدم پر خوشی منانے
لگے۔ اس ہنگامہ سے جارج کی آنکھ
کھل گئی۔ تھوڑی سی دیر کے بعد ایک خدمتگار
اُسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔
خدمتگار۔ حضور بڑی سرکار آپکو نشستگاہ
میں یاد فرماتے ہیں۔
جارج۔ اچھا کہدو ابھی حاضر ہوتا ہوں۔
جلدی سے کپڑے پہنکر اپنے باپ
کے پاس چلا جب وہ کمرہ کے دروازہ پر پہنچا
سرجان مالکم جلدی سے اوٹھکر اُسکے پاس
پہنچا۔ اور پدرانہ شفقت سے اُسکا ہاتھ
اپنی بغل میں لیکر اُسے نازنین انجیس اور ہیلر
کے پاس جو [illegible] سے باتیں کر رہی تھیں
لیگیا۔ اور بہت مسرت انگیز لہجہ سے کہا۔
پیاری بیٹی انجیس اور ہیلر۔ میرا پیارا
اور اکلوتا بیٹا جارج مالکم یہی ہے جسکا ذکر
میں اکثر تم سے کرتا تھا۔ جارج نے دونو
کو دوستانہ سلام کیا اور اُن دونوں نے
جواب دینے کے بعد بہت اخلاق سے مصافحہ
کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ اب جارج
آگے بڑھا۔ اور ہاتھ ملانے کے ساتھ
ہی اُس کی نظر اُن دونو دلفریب چہرہ
کی طرف اٹھی۔ آہاہا۔ عجیب دلربا تماشا
نظر آیا۔ مختصر یہ کہ دونوں کے دلفریب
حسن کے اثر نے اُسے تصویر حیرت بنا دیا۔
بیچارہ بت کی طرح بے حس و حرکت اُنکے سامنے
کھڑا رہا۔ اور اپنی آنکھیں اور آرزو مند دل

سے کہہ رہا ہے۔ وہ اباجان کی تجویز سے میرا دل خود بخود متفق ہو گیا۔ میری منگیتر کی جسقدر تعریف کیجائے درست ہے۔ مین اپنی تمام خوشی عیش و آرام۔ اِس پیاری سی جان سے وابستہ سمجھتا ہون۔" اسی وقت ازحسن برٹل اِسے محوحیرت دیکھ کے عجیب دلفریب انداز سے مسکرائی۔ جارج اِس جانفزا تبسم کے اثر سے متاثر ہو کر دل ہی دل مین مزے لیتا بیٹھ گیا۔ اور باہم باتین ہونے لگین۔

اِن معمولی باتون سے کوئی بھی بیان کے قابل ہو۔ تو کہین یہ سمجھ لیجیے کہ باہم راز و نیاز اودھر سے آنکھون ہی آنکھون مین اظہار حسرت اُدھر سے دلربایانہ ادائین ہوتی رہین۔ سہپہر کو وہ دونون اِن سب سے الگ ہو کر اپنے کمرہ مین ذری دیر آرام کرنے کے لیے گئین۔ جارج۔ ایڈرڈ اور سرجان مالکم نشستگاہ مین بیٹھے رہے۔

سرجان مالکم۔ (جارج سے) کہو تم اِن دو نو یتیم لڑکیون کو کیسا سمجھتے ہو۔

جارج۔ دونو حورین ہین۔

سرجان۔ (مسکرا کر) یہ کہو۔

جارج۔ جی ہان۔ مین نے اپنی عمر مین ایسی دلربا صورتین نہین دیکھین۔

سرجان۔ اب تمہین میری بات کا یقین آیا۔ مین نے جو کچھ تم سے کہا تھا۔ اُسمین ذرا بھی مبالغہ نہ تھا۔

جارج۔ جی ہان۔ بلکہ آپ نے اُن کے حسن و خوبی کو بہت گھٹا کے بیان کیا تھا۔ اور اِس کی وجہ صرف یہ تھی کہ کسی انسان کی زبان مین اُنکے حسن و لطافت کے بیان کرنے کی لیے گویائی نہین ہے۔

سرجان۔ خیر۔ اب تمہین ایگنس سے شادی کرنے مین کچھ عذر تو نہین ہے۔

جارج۔ عذر! مین اُسے اپنے دل کا مالک بنا کے اپنے آپ کو تمام دنیا کے خوش و خرم آدمیون سے زیادہ خوش سمجھونگا۔

سرجان۔ تو تم اوس سے محبت کروگے۔

جارج۔ محبت! اباجان محبت کیسی۔ یہ لفظ میرے دل کی اصلی حالت کو ظاہر نہین کرسکتا مین اُس کی پرستش کرونگا۔

سرجان نے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کے پدرانہ شفقت سے چپکے سے دبا کے کہا۔ "شکر ہے۔ میری آرزو پوری ہوتی معلوم ہوتی ہے۔"

جارج۔ آرزو کیسی؟

سرجان۔ مجھے تمنا تھی کہ ایگنس برٹل کے ساتھ تمہاری شادی اور ہیرا۔۔۔ ساتھ ایڈرورڈ کی ہو۔

ایسی ہی باتون مین شام ہوگئی۴ - اِس
وقت یہ باغ عجیب فرحناک جگہ ہے - روشین
جنپر کچھ دن ہوے سے چھڑکاؤ ہوا تھا -
خوب ٹھنڈی ہوگئی ہین - ٹھنڈی ٹھنڈی
ہوا پھولون کی بہینی بہینی خوشبو سے بسی
دہیمی دہیمی چل رہی ہے - ایڈورڈ -
ہیرا - جارج - اینجلیس ٹہل رسیا آہستہ
آہستہ چہل قدمی کر رہے ہین - سر جان
مالکم بھی اِنکے ساتھ ہے - اسوقت وہ
خیالات بھی جو اُسکے نزدیک پورا ہوجانے
پر ایسٹ انڈیا کمپنی کی بہبودی کا سبب
ہونگے - دل سے محو ہین - اور وہ اندیشہ
بھی جو اُسے ہر وقت ڈرا تا رہتا تھا بہو
ہوا ہے - اِسی حالتمین لارڈ ونسٹن
گورنر صوبہ بنارس کی کوٹھی کے گھنٹہ
نے دس بجائے - جونہی اخیر ضرب
کی آواز فضا میدان مین گونج کر خاموش ہوئی
تین بار وہی اُلو زور زور سے بولا -
جارج - یہ آواز سنکر چونک پڑا - اور یکایک
اُسکا چہرہ بالکل پیلا پڑگیا - کل تک
اُس کی کچھ اور حالت تھی - اِسی آواز کی
انتظار مین اُسکا دل بیتابی سے دہڑک رہا
تھا - اسوقت یہ آواز آئی تو شاید جوش
شوقمین دل کی حرکت چوگنی ہوجاتی - مگر
آج وہ بات کہان - اُسے اِس آواز سے
صدمہ پہنچا - اُسکو اِس عیش و عشرت کا
جو اسوقت حاصل ہے مخل سمجھکر -
دلمین کہا "تو بہ یا نیک سیے ہنگام اِسی کا
نام ہے - مین تو نہین جانتا" اینجلیس نے
اُسے اُلو کی آواز سنکے چونک پڑتے دیکھ لیا تھا
اُس نے اُس کیطرف پیار اور محبت کی
نظر سے دیکھکر مسکرا کے کہا "کیون
خیر تو ہے"
جارج - کچھ نہین -
اینجلیس - اور تم اوچھل کیون پڑے
جارج - شاید اِس ٹھنڈی ہوا کے
اثر سے -
اینجلیس - اور تمہارے چہرہ کا رنگ
بھی یکایک بدل گیا -
جارج - یہ انقلاب بھی اُسی سبب
سے ہوا ہوگا -
اینجلیس - یا شاید - اچانک اُس آواز
کے سننے سے -
جارج - آہ - اور تم نے بھی وہ
آواز سن لی -
اینجلیس - اور تمہاری طرح مجھپر بھی
اُس نے بڑا اثر کیا - بلکہ اُس سے
کہین زیادہ - کیونکہ عورتون کی کمہت
اور کمزوری تو مسلم ہے -
جارج - بیشک - تم ٹہیک کہتی ہو -

۴ سب دسترخوان پر ملکر بیٹھے پھر کہانے کے بعد نو بجے کے قریب سب باتمکین ہوکر کھانے لگے *

ایگنس - یہ اُلّو کی آواز نہیں؟ لوگ کہتے ہیں کہ اُلّو کا بولنا کسی ناگہانی موت کی علامت ہے - اور خاص کر جب کسی مکان کے قریب بولے تو یہی سمجھنا چاہیئے - کہ قریب تر اُس گھر میں سے کوئی آدمی دنیا سے سفر کرنے والا ہے -

جارج - آہ - یہ خیالات بالکل مہمل ہیں - انکی کچھ بنیاد نہیں - اِن باتوں کا خیال نہ کرو -

ایگنس - تم دلیر اور قوی آدمی ہو -

جارج - بیشک - میں اُن باتوں کو توجاہل اور عام آدمیوں میں خوب مشہور ہیں اور وہ گویا اونپر ایمان لاچکے ہیں بالکل لغو سمجھتا ہوں -

ایگنس - پھر تم اسوقت مجھکے کیوں ہنسے -

جارج - کچھ نہیں - صرف اِس وجہ سے کہ اِس بیہودہ آواز نے اِس سہانی رات کے دل پسند سناٹے کو بہت بیہودہ طور سے ضرر پہنچایا -

ایگنس - اور تم ڈرے نہیں -

جارج - نہیں - ہرگز نہیں -

ایگنس - واہ -

جارج - ڈرنے کا سبب -

ایگنس - بالکل نہیں -

جارج - ہاں -

ایگنس - اسے کیا کہنا ہے - تم بڑے دلیر ہو - مگر میں تو ڈر گئی -

جارج - خوب - اور ڈرنے کی وجہہ -

ایگنس - کچھ نہیں - یونہی -

جارج - (مسکراتے ہوئے) بڑی بودی ہو -

ایگنس - کیسے کچھ - ہے ہے - اِتنے دِن کے بعد یہاں آئی تھی خوشی خوشی باغمیں ٹہلتی تھی اس آواز نے تمام خوشی خاک میں ملا دی - اِسکے سنتے ہی مجھے خیال ہوا - کہ قریب تر ہم لوگوں سے کسی پر کوئی سخت مصیبت آنے والی ہے -

یہ سنکر جارج کو سرجان مالکہم کے اُس راز کا خیال آگیا - وہ پھر ایکبارگی اُچھل پڑا - اور اسی وقت سا گر سوچا اور مرتبہ تو اِس آواز کے ساتھ ہی جارج کے جلد ہی جلدی سی آنے کی آواز سنائی دیتی تھی - آج کیا ہے - اتنا سناٹا ہے کیا یہ آواز اُس نے نہیں سنی - اِس خیال سے اُس نے نہوتم سی زبر انتظار کرکے اپنی ایک انگلی منہ میں رکھ کے زور سے پھر وہی آواز متواتر تین بار کی ابکی بار یہ آواز سنکر جارج زور سے اُوچھل پڑا - اسکا بستر وہ پہلے سے بہت

زیادہ متغیر ہو گیا - اور نازنین ایجنیس کی کچھ عجیب حالت ہو گئی - وہ یکایک زور سے اوچھل پڑی - کانپنے لگی - اُسکے ہونٹھ نیلے پڑ گئے - اور آنکھین حیرت اور خوف کی تصویر بنگئین -

ایگنس - (خوفزدہ آواز سے) اے ہے - خدا کے لیئے جلد ہی گھر لوٹ چلو - اُفوہ - اِن آوازون سے میرے تو اوسان جاتے رہے - ہاتھ پاؤن دیکھو کیسے سرد ہو گئے ہین - اور دل کیسا زور زور سے دھڑک رہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے - کہ اسکے اوچھلنے سے میرا سینہ ہی پھٹ جائیگا - اور مین ابھی تمام ہو جاؤنگی -

اِن الفاظ کے ادا کرنے کے بعد وہ بیہوش ہو کر گرنے لگی -

سرجان - یا اللہ - یہ کیا ہوا - اِس پیاری لڑکی پر یکایک کیا مصیبت آپڑی - آہ - اب ہم کیا کرین -

جارج - (ایگنس کو سنبھالتے ہوئے) ابا جان - گھبرایئے نہین معلوم نہین اِنہین کیون غش سا آگیا ہے -

سرجان - شاید راہ کی تکان کے سبب سے -

جارج - کیا عجب -

سرجان - جلد ہی گھر چلو -

جارج - جی ہان - تھوڑی دیر آرام کرنے سے طبیعت بحال ہو جائیگی -

اور نازنین ایجنیس کو اپنے ہاتھون پر اُٹھا کے لے چلا - بہت جلد سب کوٹھی مین پہنچگئے - جارج نے بیہوش ایگنیس کو نشستگاہ مین ایک آرام کرسی پر لٹا دیا - اور سب اُس کے ہوش مین لانے کی تدبیرون مین مصروف ہوئے - دیر کے بعد اُس نے آنکھ کھولی - اور مسکراتے ہوئے بہت باریک آواز سے کہا - توبہ - مین اُسوقت کیسی ڈر رہی ہون - کہ خدا کی پناہ -

سرجان - کیون -

ایڈورڈ - (مسکراتے ہوئے) اُلّو کی آواز سے -

سرجان - ہین - اُلّو کی آواز سے -

ایگنس - جی ہان - نہین معلوم کیون مین ڈر گئی - مین نے ہزار مرتبہ اُس کی آواز سنی ہے - مگر کبھی میرے دل پر ذرا بھی اثر نہین ہوا - اسوقت نہین معلوم کیا تھا - شاید سفر کے تکان کے صدمہ اور اِس خوشی سے جو مجھے مدت کے بعد یہان آنے سے ہوئی تھی میرے دل پر کچھ اثر پڑ چکا تھا - اُسپر یہ آواز سنی - چنبھر گیا تھا - اُسے بیہوشی کھو دینے کی معقول

وجہہ بلگئی۔

سر جان۔ ہان یہی ہوا۔

جارج۔ بیشک۔ اب تھوڑی دیر آرام کرنے سے طبیعت سنبھل جائیگی۔

سر جان۔ اور کہا۔ اچھا تم اپنے کمرہ مین جاکر سو رہو۔

ایگنس۔ بہتر۔

سر جان۔ ٹھہرو۔ تمہارا ایک ہاتھ مین پکڑ لون۔ اور دوسری طرف میرا تمہین سہارا دے۔ ہم دو نو آدمی لیچلین۔

ایگنس۔ نہین جناب۔

سر جان۔ کیون اسمین حرج ہی کیا ہے؟

ایگنس۔ (مسکراتے ہوئے) مین ایسی کمزور نہین ہوگئی ہون۔

جارج۔ (اپنا ہاتھ اٹھنے دیتے ہوئے) تو اوٹھو۔

ایگنس۔ (اوٹھکر) حضرات اسوقت بیچاری ایگنیس کو معاف کیجیے۔ خدا نے چاہا۔ تو کل وہ صبح سلامت آپ سے ملیگی۔ اور ہر وقت آپکی صحبت مین حاضر رہیگی۔

اور جارج اور ایڈورڈ کا ہاتھ پکڑ کے اپنے کمرہ کی طرف چلی دونو اُسے کمرہ کے دروازہ تک پہنچا کے واپس آبیٹھے چند منٹ کے بعد یہ بھی اپنے اپنے کمرہ مین چلے گئے۔ جارج نے کمرہ مین پہنچتے ہی دروازہ بند کرلیا۔ اور کھڑکی کھول کے سر باہر نکال کے۔ ٹھنڈی ہوا سے اپنے دل و دماغ کو جو اُس فوری صدمہ سے بیچین ہوگیا تھا فرحت دینے لگا۔ اور ساتھ ہی کچھ اور خیالات امنڈ امنڈ کر اُسکے دل مین آنے شروع ہوئے اُس نے سوچا کہ آجکی غیر حاضری سے مین ہمیشہ کے لیے اُس گمنام نازنین کے دیدار سے محروم ہوگیا" اور بہت گہری اور ٹھنڈی سانس لی۔ پھر اپنے دل کو اور خیالات سے تسکین و دلاسا دینے لگا۔

چھٹا باب

ایڈورڈ اور جارج مالکہم

ساگر دوسری آواز دیکر تھوڑی دیر چپ چاپ انتظار کرتا رہا۔ پھر اُس نے سوچا شاید آج وہ یہان نہین ہے آخر دو نو گھوڑے سے سائیس کی سپرد کر کے خود اسبات کی دریافت کرنے کے لیے بنگلہ کی طرف چلا۔ باغین ایک جگہ

جہاں سے کوٹھی صاف نظر آتی تھی کھڑا ہوگیا - اب اُس نے دیکھا - سب کمرونکی کھڑکیاں ہوا کی آمد و رفت کے لئے کھلی ہیں - اور اندر کے چراغونکی روشنی باہر بھی پھیلی ہوئی تھی - اس سے وہ سمجھہ گیا - میرا پہلا خیال غلط تھا - جارج اپنے کمرہ موجود ہے - اُسکے نہ آسنے کی کوئی اور خاص وجہہ ہے - وہ جلدی سے گھوڑونکے پاس لوٹ آیا - ایک پر خود سوار ہوا - دوسرے پر سائیس کو بیٹھا کے بہت تیز وہاں سے چلدیا - تھوڑی دیر میں دو تو اشی باغمیں پہنچکر اُتر پڑے ساگر گھوڑوں کو وہیں چھوڑ کر آگے چلا -

وہاں وہی گمنام نازنین جارج کی منتظر تھی - گھوڑونکے سموں کی آواز سنکر بہت خوش ہوئی - کہ میرا مہمان آگیا - مگر افسوس یہ خوشی تھوڑی ہی دیر میں رنج سے بدل گئی - ساگر نے جلدی سے پہنچکر دروازہ کا پردہ اُٹھایا نازنین اُسے تنہا دیکھکر غم و رنج کی تصویر بنگئی -

نازنین - ہیں! تم اکیلے ہی!! -

ساگر - جی ہاں -

نازنین - کیوں -

ساگر - کیا بتاؤں -

نازنین - خیریت تو ہے -

ساگر - جی ہاں -

نازنین - بیچارے جارج پر کوئی مصیبت تو نہیں آپڑی -

ساگر - نہیں سرکار -

نازنین - پھر -

ساگر - عرض کرتا ہوں -

نازنین - یا اللہ خیر - کہو جلدی کہو -

ساگر ذری دیر اور رُکا تھا - کہ نازنین نے پھر گھبرا کے کہا - اور وہ گھر میں تھا بھی -

ساگر - جی ہاں -

نازنین - پھر کیا ہوا - آواز نہیں سُنی -

ساگر - جی نہیں - ضرور سُنی ہوگی - پہلے مجھے بھی یہی خیال ہوا تھا - میں نے دیکھتے ہی بولی - بولی - پھر کوئی خیر نہوا - اور جب میں نے ادھر کان لگا کے سُنا تو کوٹھی میں لوگونکے بولنے چالنے کی آواز اچھی طرح میں نے سُنی - پھر یہ کیسے خیال ہو سکتا ہے کہ وہ آواز اُس نے نہیں سُنی -

نازنین - پھر کیوں نہیں آیا -

ساگر - معلوم نہین -
نازنین - (جھنلا کے) یا اللہ کوئی
سبب بھی -
ساگر - کچھ ہوگا -
نازنین نے نقاب اوتار کے ایک
طرف پھینکدی اور بہت غمگین لہجہ سے
وہ کہا اُف ایسی جلدی -
ساگر - اب حضور اس بات کا غم نہ کرین -
نازنین - خیر - ہان - تم نے دو بار
آواز دی اور کوئی خبر نہوا -
ساگر - جی ہان -
نازنین - افسوس - پھر اب -
ساگر - کچھ نہین - چپ ہو رہیئے -
نازنین - اب وہ کبھی نہ آئیگا -
ساگر - اور کیا -
نازنین - ہائے - وہ میری نقاب پوشی
سے گھبرا گیا خیر -
اسوقت نازنین کے سامنے ایک قد آدم
جلبی آئینہ سنہری چوکھٹے کا دیوار مین لگا ہے
اسی غم و غصہ کی حالت مین ایکبار اُس کے
دلفریب چہرہ کا عکس اُس آئینہ مین پڑ گیا
آئینہ اُس کے شعاع حسن سے چمک اٹھا
اور ساتھ ہی نازنین کی نظر آئینہ پر پڑ گئی
اپنے دلربا حسن اور اُسوقت کی بانکی ادا
کو دیکھ کے مغرورانہ طور سے مسکرا دی

اور چپکے سے کہا "
پھر کیا کیا جائے -
ساگر - جو حکم ہو -
نازنین - مین خدانخواستہ اُس پر فریفتہ
نہین ہو گئی ہون - نہ میرا مزاج
اس قسم کا ہے - ہان نہ مان مین تیرا مہمان
بلکہ میرا قول ہے - رکے آپ سے اُس سے
رک جایئے - مگر -
ساگر - مگر کیا -
نازنین - مین چاہتی ہون کسی طرح
اُس کے نہ آنے کا سبب ٹھیک معلوم
ہو جاتا -
ساگر - حضور گستاخی معاف - جب اُس سے
کچھ واسطہ ہی نہین - تو سبب دریافت
کرنے کا سبب -
نازنین - دیوانہ تو کیا جانے - سچ یہ
ہے کہ "
ساگر - حضور کو اُن سے محبت ہو گئی
ہے -
نازنین - مین جانتی کہ وہ ان باتون
سے گھبرا جائیگا - تو مین اسے ایسا پریشان
نہ کرتی - اب میرا دل یہ ضرور چاہتا ہے
کہ وہ پھر یہان آ جائے - اگر ابکی بار یہان
آیا تو مین نقاب کو الگ رکھ دونگی - ہائے
وہ اسی بات سے گھبرا گیا -

ساگر - جی -
نازنین - ساگر - ! -
ساگر - حضور - ! -
نازنین - تم پھر جاؤ -
ساگر - بہت خوب -
اور وہ چلا -
نازنین - سنو -
ساگر - حکم -
نازنین - اب وہان جاکے کیا کروگے -
ساگر - یہی مین بھی حیران ہون -
نازنین - دیوانہ - ایکبار کسی تدبیر سے
اُسکے کمرہ مین پہنچ جانا -
ساگر - بہت اچھا -
نازنین - اور اُس سے صاف صاف میرا
نام لیکر کہنا وہ تمہاری منتظر ہین -
ساگر - بہت خوب - مگر - "
خاموش ہوگیا -
نازنین - (جھلاکر) مگر کیا -
ساگر - کچھ نہین -
نازنین - پھر تم کہہ کر چپ کیون ہوگئے
جلدی بتاؤ -
ساگر - اور جو وہ صاف انکار کرے -
اسی وقت پھر آئینہ پر نظر جا پڑی -
نازنین نے مسکراکے اپنے تئین بہت ہی
اِٹھلا کے نہایت غرور سے کہا "

وہ نہین انکار کیا کریگا - بھلا یہ ہوسکتا
ہے "
ساگر - درست -
نازنین - جلدی جاؤ - اور جلدی
لوٹ آؤ - اسوقت مجھے ایک منٹ ایکدن
سے زیادہ معلوم ہوتا ہے -
ساگر - بہت خوب -
یہ جگہ سرجان کے بنگلہ سے زیادہ سے
زیادہ آدھ میل دور ہوگی - مگر ساگر جارج
کو ہمیشہ دھوکا دینے کے لیے ایک نئے
راستہ سے بہت چکر سے لاتا تھا - اب وہ
دھوکا دینا تو تھا ہی نہین - جلدی سے
سرجان کی کوٹھی پر پہنچکر اوتر پڑا - گھوڑون
کو معمولی جگہ پر چھوڑکے اپنی وہی لانبی
چوڑی سفید چادر سر سے پاؤن تک لپیٹی
اور چپکے چپکے باغ کیطرف چلا - دروازہ
بند ہوگیا تھا - بدشواری ایک طرف سے
دیوار پھاندکے اندر پہنچا - اور چپکے چپکے
درختون کی آڑ مین آگے بڑھا - کوٹھی
کے قریب پہنچکر اُس نے دیکھا -
کہ ابتک سب کمرون مین لیمپ جل رہے ہین
مگر یہان کی زمین خوب صاف اور ریتیلی ہے
اُسے خیال ہوا کہ اسپر میرے پاؤن کے
نشان صاف نظر آئینگے - اور وہ سراغرسانی کا
ایک اچھا ذریعہ ہونگے - وہین ایک جگہ

گہاس پر کھڑا ہو گیا - اِدھر اُدھر نظر دوڑائی - آخر ایک طرف ایک بڑا تختہ ہموار زمین سبز و شاداب گہاس سے لہلہاتا نظر آیا - یہ تختہ کوٹھی کے نیچے جو پگڈنڈی ہے اُس سے مِلا ہُوا ہے - بس اسی پر چلنا مناسب معلوم ہُوا - وہ آہستہ آہستہ چلکر بہت جلد کوٹھی کے پاس پہنچگیا - اب حیران ہے کہ اندر کِس طرح جائے - اور جارج کے کمرہ مین کیسے پہنچے -

ذرا دیر اسی حیرت مین مبتلا کھڑا رہا - پھر ایک کمرہ کیطرف بڑہا - اور کھڑکی سے جھانک کے دیکھا - سامنے ایک ڈسک پر کچھ کاغذات رکھے ہین - ایک مسن آدمی بغور تمام اُنکے مطالعہ مین مصروف ہے -''

ساگر - (دلمین) یہ سر جان مالکم ہے - آؤ - دوسرے کمرہ کو دیکھون - اور جو کسی نوکر نے دیکھ لیا - تو چور چور کرکے چلّا اوٹھے گا - ابہی کوٹھی کے سب آدمی جمع ہوکر مجھے پکڑ لینگے - خیر جو کچھ ہو -

اور وہان سے ہٹکر دوسرے کمرہ کی کھڑکی کے نیچے آیا - یہ کھڑکی اس کے قد سے کسی قدر اونچی ہے - پنجون پر کھڑے ہونے پر بھی سر کھڑکی تک نہین پہنچتا - ساگر بھی فکر مین ہے - کہ کسی تدبیر سے کھڑکی تک پہنچے جہانکے - اِسی اثنا مین کمرہ سے چپکے چپکے کسی کے ٹہلنے کی آہٹ سنائی دی - ساگر کو یقین ہو گیا - کہ یہ کمرہ جارج ہی کا ہے - وہ جلدی سے ایک تار کو جو شاید کسی بیل کے چڑہانے کے لیے دیوار سے ملا بالا تر زمین بندہا ہُوا نیچے لٹک رہا ہے پکڑکر لٹک گیا - اور دیوار کی لاگ[1] پر پاؤن رکھکے کھڑا ہو گیا - اپنی چادر ایک ہاتھ سے اُتار کے پیٹ کے بغل مین دبالی - اور بہت اطمینان سے اندر جھانکا - تو جارج مالکم کمرہ مین ٹہلتا دکھائی دیا - ساگر چپ چاپ کھڑا رہا - جب جارج جو اسکی طرف پیٹھ کئے جاتا تھا اِدھر لوٹا تو یہ چپکے سے کہانسا - جارج نے دیکھا - کہ ایک آدمی اسکی کھڑکی سے ملے بے حس و حرکت کھڑا ہے اور اسکا چہرہ چراغ کی روشنی مین صاف نظر آتا ہے - مگر جارج نے اس سے پہلے اس کی صورت نہ دیکھی تہی - اس سے اُسے

[1] لاگ یعنی لنگر ہے مکان کی کرسی ظاہر کرنے کے واسطے جس جگہ کرسی ختم ہوتی ہے ایک روک مین اینٹ کا کچھ حصہ چھوڑکر دیوار اُٹھاتے ہین - اسکو لاگ کہتے ہین -

پہچان نہ سکا اچانک اُسے اس طرح خاموش
کھڑا دیکھ کے جھجک پڑا۔ فوراً کھڑا ہوگیا
ایک گول میز کی طشتری جو قریب ہی تھی
پستول اُٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔
اور مدد کے واسطے چلانے کے لئے
ہونٹھ کھولے۔ مگر ساگر نے گھبرا کے
[illegible] سے کہا نہیں [illegible]
کیا [illegible] کر رہے ہو
جارج – [illegible] تمہیں –
ساگر – [illegible] –
جارج – [illegible] –
ساگر – [illegible] کو پکڑنے سے حاصل –
میں تمہارا دشمن نہیں ہوں – مجھ
سے [illegible] رہو –
جارج – [illegible] ہو –
ساگر – بیشک –
جارج – مگر ہو کون – میں تمہیں [illegible]
دیکھا تھا –
ساگر – [illegible]
[illegible]
[illegible]
جارج – [illegible]
[illegible]
ساگر – [illegible]
[illegible]

انتظار کرتا رہا –
جارج – اہا – مسٹر ولیل راؤ –
رہا تھا –
ساگر – جی ہاں –
جارج – خیر – اسوقت اس گھر میں
کیسے تلاش کر رہے ہو –
ساگر – تمہیں –
جارج – کیوں –
ساگر – تمہارے آنے کی منتظر
کوئی ہے ؟
جارج – ہوگی –
ساگر – [illegible] اُس کے پاس لیجانے
کیلئے –
جارج – او تمہیں [illegible] بھیجا ہے –
ساگر – اُسی نے –
جارج – [illegible]) اور
اُسے یہ معلوم ہوگیا ہے کہ تم [illegible]
مقررہ وقت پر وہاں [illegible] آنے [illegible]
اشارہ [illegible]
[illegible]
ساگر – جی ہاں –
جارج – [illegible]
[illegible]
ساگر – [illegible]

اُن سے کہو مین تمہاری منتظر ہون - وہ
ضرور تمہارے ساتھ چلے آئینگے -

جارج یہ سنکر خاموش ہو گیا -

تاگر - (دو تین منٹ تک جواب کا انتظار
کرکے) پھر اب سوچ بچار کیا ہے [illegible]
گھوڑے اُسی جگہ کھڑے ہین - ہم دونو
ابھی سوار ہو جائینگے - اور بات کہتے وہان
پہنچینگے -

جارج - اب تم اکیلے ہی جاؤ مین نہ
جاؤنگا -

یہ جواب جس کی کسی طرح توقع نہ تھی سنکر
تاگر بہت متعجب ہوا - بلکہ اُسے پہلے تو
یہ خیال ہوا کہ شاید خاموش ہی سے کچھ
جواب نہین دیا - پھر اپنی حیرت کو دفع
کرکے پکے سے کہا "مین تو آپکو لینے آیا
تھا"

جارج - یہ مین بھی جانتا ہون - مگر اب
مناسبت نہین ہے تم تنہا آئے تھے تنہا
ہی جاؤ -

تاگر - (سر ہلاکے) نہین یہ کیسے ہو سکتا
ہے -

جارج - کیون

تاگر - مجھے یہی حکم دیا ہے - کہ انہین لیکے
آؤ - اُنکے حکم کی تعمیل ضرور ہونی چاہیے

جارج - بیشک تم اُنکے حکم کی تعمیل کرو [illegible]
ہے - مگر مجھپر نہین ہے - تم اپنا فرض ادا
کیجئے - تم اپنے مالک کے بڑے قدرشناس
اور جان نثار ملازم ہو - اگر تم [illegible]
کبھی وقت [illegible] ہو جاتے تو [illegible]
بہت خوشی سے اپنے پاس رکھ لیتا -
([illegible] پھر چند اشرفیان نکالکے [illegible]
[illegible] تم نہین [illegible]
جس [illegible] اور بہادری سے کام کیا -
اپنی جان کے خطرہ سے ذرا نہ ڈرے
(اشرفیان اُسکے ہاتھ پر رکھتے ہوئے) لو
یہ تمہاری اُن خدمتون کا اور ایسی دلیری
کا صلہ ہے -

تاگر - مجھے یہ نہین چاہیے -

جارج - کیون -

تاگر - مین اسکا محتاج نہین ہون -

جارج - نہین - مگر مین تمہین اپنی خوشی
سے دیتا ہون -

تاگر - وجہ -

جارج - تمہاری خدمتون سے خوش
ہوکر - انعام ہے - رشوت نہین ہے
مین تمہین رشوت کیا دیتا -

تاگر نے زور سے ہاتھ جھٹکا کر
اشرفیان فرش پر گرا دین - اور کسی قدر
گستاخی سے کہا - [illegible] مجھے انعام نہین
چاہیے -

ہین جسکا نوکر ہون وہ بڑی دولت مند اور فیاض ہین ۔ سونا چاندی تو اُنکے ہاتھونکا میل ہے ۔ اسکی اُنکی نظر مین کچھ بھی وقعت نہین ہے ۔ اور اُنکا ہر ایک نوکر بھی اُنکی فیاضی کی بدولت اِسے کچھ چیز نہین سمجھتا ۔

جارج ۔ (چپکے سے) غلام اور یہ غرور ۔ (بآواز) مگر ہمارے ملک مین دستور ہے خدمتگار چاہے کیسا ہی آسودہ ہو جب اُسے انعام دیا جاتا ہے ۔ تو وہ لے ہی لیتا ہے ۔ مین بھی یہی سمجھکر تمہین دیتا ہون ۔ کچھ خدانخواستہ تم اسکے ہوکے تھوڑے ہی ہو ۔

ساگر ۔ مگر انعام اپنے ہی نوکرونکو دیا جاتا ہے ۔ حضور اپنے خدمتگارون کو دین ۔

جارج ۔ تم میرے نہین ہو ۔ تو جنکے تم نوکر ہو مین اُنکا دوست ہون ۔

ساگر ۔ جی ہان ۔

جارج ۔ بس تمہین بھی دیکھنا ۔ بات ۔

ساگر ۔ مگر اپنے نوکرون کے ساتھ (رعایا کی طرف دیکھکے) آہا یہ اتنا اونچا ہوگیا ۔ بڑی دیر ہوگئی ۔ سرکار انتظار کرتی ہونگی ۔ چلئے ۔ اب جلد ہی چلئے ۔

جارج ۔ نہین ۔ مین نہ جاؤنگا ۔

ساگر ۔ خیر ۔ آج نہ سہی ۔ پھر کب چلئے گا ۔

جارج ۔ کبھی نہین ۔

ساگر ۔ کل ۔ پرسون ۔ چوتھے روز ۔

جارج ۔ نہین ۔ مین پہلے ہی کہہ چکا ہون

ساگر ۔ تو آپ کبھی نہ جائیگا ۔

جارج ۔ ہان ۔ ہان ۔

ساگر ۔ کیون ۔

جارج ۔ میری خوشی ۔

ساگر ۔ حضور آپ بڑی غلطی کر رہے ہین خیال کیجئے ۔ اپنے مشتاق اور منتظر کو اس طرح مایوس کرنا کیا کوئی اچھی بات ہے ۔

جارج ۔ کچھ ہو ۔

ساگر ۔ آپ کی مرضی ۔ مگر مین اُن سے کیا کہونگا ۔

جارج ۔ جو کچھ مین نے کہا ہے ۔

ساگر ۔ اُنہین کبھی یقین نہ آئیگا ۔ ضرور یہی گمان ہوگا ۔ کہ مین آپ سے بغیر ملے لوٹ آیا ۔

جارج ۔ اچھا مین اُنہین ایک رقعہ لکھے دیتا ہون ۔

ایک میز پر بیٹھ کے ایک پرچہ پر یہ چند سطرین لکھین ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کو پہچانا دیا۔ وہ ان لفظون کو سنکر اُس کی [illegible]

[illegible] ہے۔ پھر [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت گذر گیا اچھا

تو میری محبت سے انکار کرتا ہے۔ تو مین بھی

تیری محبت سے نفرت کرتی ہون۔ تم اسطرح

مالکم یہ یاد رہے۔ مہارانی کبھی جس سے

خفا ہوتی ہے۔ پھر اُس کی خطا کبھی نہین معاف

کرتی۔ اور اسکی خفگی تجھ ایسے آدمی کے

لئے بس قہر ہی ہے۔"

ستاگر۔ سرکار۔ اب کیا حکم ہے۔

مہارانی۔ کچھ نہین۔ مگر مین اُسے سزا

ضرور دونگی۔ اور یہ سزا بہت سخت ہوگی۔

ستاگر۔ کیونکر۔

مہارانی۔ یہ ابھی مجھے خود ہی معلوم نہین

ہے۔ نہ یہ جانتی ہون۔ کب۔

ستاگر۔ مجھے حکم دیجئے تو مین سمجھ لونگا۔

مہارانی۔ تم نہین۔

ستاگر۔ حضور۔ [illegible] سرکار خوب جانتی ہین

کہ آپکا غلام اگر آپ کے کسی حکم کی تعمیل

[illegible]

ذرا بھی تامل نہین کرتا۔

مہارانی۔ جانتی ہون۔ مگر تم کیا کر سکتے ہو۔

ستاگر۔ مین اُسے مار سکتا ہون۔ آپکے حکم کی دیر ہے۔ [illegible] چھری

[illegible] سینے [illegible]

اور شاید اسکا موقع نہ ملا۔ تو مین اُسے

کسی بہت زود اثر زہر سے اسی وقت

مار سکتا ہون۔ غرض رات بھر مین

اُسکی زندگی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

مہارانی۔ (ذرا سی تامل کر کے) نہین ہرگز

نہین۔ بلکہ مین تمہین منع کرتی ہون کبھی

اُسے ذرا سی تکلیف بھی نہ دینا۔

ستاگر۔ حضور کی مرضی۔

مہارانی۔ اُس کی جان بہت پیاری ہے

ستاگر۔ تو آپ اُسکا زندہ رہنا ہی چاہتی

ہین۔

مہارانی۔ بیشک۔ تم یا میرے نوکرون

کوئی بھی اُسے ذرا نہ ستائے۔

ستاگر۔ ہم لوگون کی کیا مجال جو سرکار

کی خلاف مرضی کوئی بات کرین۔

مہارانی۔ مین چاہتی ہون [illegible]

اس کو ایسی سزا پہنچاؤن [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور اب ہم خود اپنے ہاتھ سے اُن
کی سب مصیبتوں کا خاتمہ کر دوں [illegible]
ساگر۔ حضورِ سرکار کا جیسا بڑا مرتبہ
ہے۔ ویسی ہی سمجھ بھی ہے۔ اسمیں ہم
تابعداروں کو کیا دخل۔ ہم بندۂ حکم ہیں
جو حکم ہوگا۔ اُس کی اطاعت کرینگے۔
مہارانی۔ اور یہ تم پر فرض ہے۔
ساگر۔ بیشک۔ اور ہم حضور [illegible]
کی [illegible] سکتے ہیں۔ آپ کے
[illegible] کر سکتے ہیں۔
مہارانی۔ نہیں ایسے [illegible]
[illegible] سکتے ہیں۔ [illegible] اُس کا
اثر ہے۔ [illegible] تم سمجھتے ہو۔
ساگر۔ درست۔

ساتواں باب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
سے آپ خوب آگاہ ہیں۔ اور کوئی نئی بات
نہیں ہوتی۔ جس دن سے انگریز اور
ہیرا یہاں آئے ہیں۔ جارج اور ایڈورڈ
اکثر اُنکے ساتھ رہتے ہیں۔ کبھی سب باغوں
کی سیر کرتے ہیں۔ اور کبھی قریب جوار
جنگل میں شکار کھیلنے جاتے ہیں۔ آخر
وہ دو روز یہ سب غیر حاضر رہتے ہیں۔
جارج نے اس تھوڑی سی مدت میں
ہندوستان کے معمولی حالات اور راہ
رسم سے اچھی آگاہی حاصل کر لی
ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہندوستانی معلوم ہوتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

سرجان - یہ ایک بڑی دلچسپ دعوت اور
جلسہ کا نیوتہ ہے -
ایگنس - (بہت خوش ہوکر) اچھا -
سرجان نے اب وہ خط پڑھنا شروع
کیا -
از جانب لارڈ سنگلٹن گورنر صوبہ بنارس
بخدمت جناب سرجان مالکم صاحب -
گذارش ہے - آپ - اور مسٹر جارج مالکم
مسٹر ایڈورڈ مالکم - مس ایگنس برٹل
اور ہیرا برٹل - براہ عنایت آٹھوین
ستمبر کو میری کوٹھی مین دعوت
اور جلسہ مین شریک ہوکر مجھے ممنون
کیجیے گا -
ایگنس - اور یہ دعوت لارڈ کی طرف
سے ہے -
ہیرا - اور اُنہین کی کوٹھی مین -
ایگنس - پھر اس دعوت کا کیا کہنا
ہے -
ہیرا - کوٹھی یونہی خوب سجی ہوئی ہوگی -
اُسکا ہر ایک کمرہ دیکھنے کے قابل ہوگا
اُسدن تو اور بھی عمدہ طور سے سجائی گئی ہوگی
ایگنس - بیشک -
سرجان - تمہاری توقع اور امید سے
کہین زیادہ - لارڈ سنگلٹن بڑے صاحب
تکلف اور آرائش پسند ہین - اور ہندوستان
مین بہت مدت سے ہین - مال و دولت بھی اُن کے
پاس بیحساب ہے -
ایگنس - اور یہ دعوت اگلے سنیچر کو ہے
سرجان - ہان -
ایگنس - اور آج پیر ہے -
سرجان - ہان -
ایگنس - تو ابھی بہت دن ہین - ہمین
اپنا بندوبست اچھی طرح کرلینے کا خوب موقع
ہے -
جارج - اُف - یہ ٹھسی -
ایڈورڈ - اچھی رہی - ضرور چاہیے -
میری یہ راے ہے - ہماری جماعت
سب سے بڑھی ہوئی ہو - تمام بیگمات
اور لیڈیون مین سے ایک بھی ہمارا سامنا دیکھنے
والے کی نظر مین نہ جچے -
جارج - (مسکرا کر) کیون نہین -
ایڈورڈ - آپ کے نزدیک یہ بہت مشکل
ہے -
جارج - بہت - ایسی صورت مین صرف
اسواسطے کہ تم سب ان سب جوانون
سے بڑھ چڑھ کے رہو - تمہین ایک
تدبیر بتانا چاہتا ہون -
ایڈورڈ - وہ کیا -
جارج - بس جس حالمین ہو ویسی ہی رہو
زیادہ تکلف نہ کرو -

اگنیس - (ایک دلربایانہ انداز سے ہاتھ
جھٹکا کے) اسنے واہ ہی - کیا تدبیر بتائی
ہے - کیا خوب جہانسا دیا ہے -
جارج - جہانسا کیسا -
ایگنس - نہین - تو یہ خوشامد -
جارج - اورون کے لیے چاہے خوشامد
سمجہو یا جہانسا - تم دونو بہنون کے لئے
تو یہ سچی بات ہے - تمہین بتاؤ اُس جلسہ
مین کوئی تمسا حسین ہوگا - (اپنے باپ
سے) لارڈ سنگلٹن کو میرے آنے کی خبر
ہے - مین نہین جانتا -
سرجان - ہان تمنے اُن سے ذکر کیا تھا -
اور یہ بہی عرض کیا تھا قریب تر مین
اُسے حضور سے ملاؤنگا - مگر ابتک موقع
نہین ملا -
جارج - اِس دعوت سے پہلے مین اُن
سے مِل لیتا تو بہت اچھا ہوتا -
سرجان - شاید ہی موقع ملے - مگر آج
سے مجھے کسی قدر اطمینان ہوگیا - مین
جس فکر مین اکثر رہا کرتا ہون - اب
مجھے اُسمین اپنی کامیابی کی صورت نظر آتی
ہے - قریب تر تمہین میری فکر کا انجام
معلوم ہو جائیگا -
جارج - اِس سے زیادہ اور کیا خوشی
ہوسکتی ہے - اب یہان جتنے دِن رہینگے
ہمکو اطمینان رہیگا - ہان - لارڈ سنگلٹن
کیسے آدمی ہین - اور ابہی نوجوان ہونگے -
سرجان - اُنکی عمر پچاس کے قریب ہوگی -
مگر صورت شکل سے چالیس برس سے
کم ہی معلوم ہوتے ہین - بہت نیک نفس
رحمدل - فیّاض - عیش دوست اور
تکلف پسند ہین -
جارج - اور اُنکی بیوی -
سرجان - مر گئین -
جارج - کب -
سرجان - پندرہ برس ہوئے - اِس
عہدہ پر ہونے کے چند ہی روز بعد -
جارج - دوسری شادی نہین کی -
سرجان - نہین - اور شاید کرینگے
جارج - بڑے تزک و احتشام سے
رہتے ہین -
سرجان - بالکل شاہزادون کی طرح
اور بڑی فیاضی سے اپنی کمائی کو صرف
کرتے ہین -
جارج - تو تنخواہ کیا کفایت کرتی ہوگی
قرض دار بہی ہونگے -
سرجان - نہین - وہ ایسے بیوقوف
نہین ہین - اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ
نہین کرتے - اور اُنکی فیاضی بیجا نہین
ہے - سب خرچ ایک معقول انداز سے ہے

ہے۔ جو اُن کی شان کو نبہاتا ہے۔ ہر سال
ایک ایسی ہی بڑی دعوت کرتے ہین۔ اِس
دعوت کا شہرہ تمام ہندوستان مین
ہے۔ بڑے بڑے معزز یورپین اور
دیسی رئیس بہی شامل ہوتے ہین۔ یہ دعوت
نہایت تکلف سے کیجاتی ہے۔ مین جانتا
ہون تمہین اُس دن اُنکی آرائیش اور دعوت
کا سامنا دیکھ کے بہت تعجب ہوگا۔

جارج۔ تو عجیب جلسہ ہوگا۔

سر جان۔ دیکھنے کے قابل۔

اور اُس نے دوسرا لفافہ اُٹھا کر کہولنا
چاہا۔ اِسکی مہر عجیب وضع کی ہے۔

سر جان۔ (جارج سے) یہ دیکھو یہ بہی
ایک دیکھنے کی چیز ہے۔

جارج۔ (مہر دیکھ کے) اُف۔ کیسی بہیانک
ہیت کی شکل اِس مہر مین بنی ہے۔

سر جان۔ یہ ایک ہندو خاندان کی جو
جو ہندوستان کی شہنشاہی کا دعویدار
ہے۔ خاص علامت ہے۔

جارج۔ اور یہ خط کہان سے آیا ہے۔

سر جان۔ معلوم ہو جائیگا۔ (خط پڑہکے)
لو یہ بہی ایک دعوت کا نیوتا ہے۔ مگر یہ دعوت
اور ڈہنگ کی ہے۔ اِسمین لکہا ہے۔

از جانب مہارانی پنچھی۔

بخدمت سر جان مالکم صاحب۔

گزارش ہے۔ آپ اور آپ کے دونو بہتیجے
براہ عنایت۔ نمبر سند شالکو جمعرات
کے دن شیر اور چیتے کے شکار مین میری
مدد کرین۔ اور بعد شکار کے میرے ساتہ
شاہ آباد چلکر نان و نمک قبول کرین۔

جارج۔ چیتے کا شکار۔ ابا جان۔ اِس
سے زیادہ دلچسپ تماشا اور کیا ہو سکتا
ہے۔

ایگنس۔ مگر بڑا ہی خطرناک تماشا ہے۔
آپ اِس دعوت سے انکار کر دیجئے۔

سر جان۔ نہین۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔
اِسے تو ضرور قبول کرنا ہی پڑیگا۔ اِس
کے لئے بہت سے اسباب ہین۔

ایگنس۔ خدا خیر کرے۔ مجہے تو
اِس کا نام سنتے ہی ڈر معلوم ہوتا ہے۔

سر جان۔ ڈرنے کی وجہ۔ ڈرو نہین۔
خدا نے چاہا تو ہم سب صحیح وسلامت
واپس آئینگے۔

ایگنس۔ تو انکار کر دینے مین کیا ہرج
ہے۔

سر جان۔ کیون نہین۔ مہارانی کو بہت
رنج ہوگا۔ اور اُن کا کسی سے رنجیدہ
ہونا۔ بس ایک آفت کا سامنا ہے۔

جارج۔ اور یہ ہین کون۔

سر جان۔ ایک ایسے پرانے خاندان کی

بیٹی ہے۔ جسے ہندوستان کی شہنشاہی کا
دعوے ہے۔ اس صوبہ کے تمام اضلاع
اسی کی ملکیت ہیں۔ آگرہ۔ دہلی۔ بنارس
کلکتہ۔ اور تمام ہندوستان کے
اکثر بڑے بڑے شہروں میں اس کے
عالیشان محلات ہیں۔ اکثر اضلاع میں
بڑی بڑی جاگیریں ہیں۔ جنکا انتظام معتمد
کارندہ کرتے ہیں۔ جو معقول تنخواہ پاتے
ہیں۔ مال و دولت کی کچھ انتہا نہیں اور اس
کے ساتھ اولوالعزمی۔ سیر چشمی۔ اور
فیاضی قابل دید ہے۔ تمام ہندوستان
کی رعایا۔ اور سب راجا اسکے خاندان کی
عظمت پہ نظر کر کے اس کی بہت تعظیم کرتے
ہیں۔ بلکہ یہ کہا جاتا ہے۔ اس کی پرستش
کرتے ہیں۔ تو بھی یہ درست ہے۔ اگر وہ
کمپنی کی دوست نہ ہو جاتی تو بڑی مشکل آ پڑتی
ہمیں ہندوستان میں قدم جمانا مشکل ہو
جاتا۔

جارج۔ اس شان و شوکت کی آدمی ہے
مگر اب بھی کیا کہ اس کی مخالفت کے سبب
ہمارے قدم اکھڑ جاتے۔

سرجان۔ نہیں میں سچ کہتا ہوں اس بات
کو اس نے اکثر موقع پر ثابت کر دیا ہے

جارج۔ اسکی شادی ہو گئی ہے۔

سرجان۔ ہاں۔ مگر اب بیوہ ہیں۔

جارج۔ کتنے دن تک۔

سرجان۔ کوئی اٹھارہ برس کی ہوگی۔
جبھی بیوہ ہو گئی تھی۔

جارج۔ اب کیا عمر ہے۔

سرجان۔ پچیس برس کی۔

جارج۔ اور حسین بھی ہے۔

سرجان۔ بہت۔

جارج۔ پھر دوسری شادی کیوں
نہیں کرتی۔

سرجان۔ ہندوستان میں دوسری
شادی کرنے کی رسم نہیں ہے۔

جارج۔ توبہ۔ کیا بری رسم ہے۔

ایگنس۔ تو بیچاری کی کیسے بسر
ہوتی ہوگی۔ بیوگی میں تو یہ سب عیش و
آرام ہزار دکھ کے برابر معلوم ہوتا
ہوگا۔

جارج۔ بیشک۔

ایگنس۔ پڑھی لکھی ہیں۔ ہندوستان
میں عورتوں کو پڑھاتے بھی نہیں
ہیں۔

سرجان۔ وہ پوری تعلیم یافتہ ہیں۔
انگریزی اور فرانسیسی بالکل اہل زبان
کی طرح بولتی ہیں۔ تمام یورپ کا سفر کیا
ہے۔ انگلستان اور اکثر ملکوں کے
رسم و رواج و طرز معاشرت سے

خوب واقف ہے۔ اُنکے یہان باورچی فرانس کے نوکر ہین دستکار اور صناع بڑے بڑے ہین اُنکی کھینچی ہوئی اکثر تصویرین یورپ کے مشہور مصوّرون سے بہت پسند کین اور یہانتک کھینچنے والا اپنے فن مین یکتا ہے پیرس۔ برلن۔ امسٹرڈم۔ لنڈن بینیٹ پارس بگ مین مہینون رہی ہے۔ اپنا زیور ہمیشہ لندن سے اور پوشاک فرانس سے منگاتی ہے۔ اُسکے تمام مکانات ایسے آراستہ ہین۔ کہ اُنمین پہنچتے ہی آدمی اپنے آپ کو جیتے جی بہشت مین داخل سمجھتا ہے

جارج۔ آہا۔

ایگنس۔ اوہو۔ تو کیا کہنا ہے۔ عجیب دلربا اور دلفریب نازنین۔

سر جان۔ بیشک۔ مگر مین سچ کہتا ہون۔ تم سے کم۔ اُسکے حُسن و خوبی مین یہ بات کہان جو تم مین ہے۔

ایگنس نے مسکراکر شکریہ ادا کیا (یورپ کا طرز معاشرت یہی ہے۔) مگر اُسکے چہرہ کے رنگ مین رشک اور اپنے چاہنے والے (جارج) پر بدگمان ہونے کا اثر جھلک مارنے لگا۔

جارج۔ تو اس شکار مین شریک ہونا گویا انگلستان کی کسی شاہزادی کے ہان چار قہوہ کی دعوت مین شریک ہونا ہے۔ مگر وہ بات کہان۔ ہندوستانی وحشی اور وہ شائستگی توبہ توبہ

سر جان۔ نہین میرے نزدیک اسوقت دنیا مین کوئی عورت اُسکے برابر سلیقہ شعار نہین ہے۔

جارج۔ اُسکا چال چلن کیسا ہے۔

سر جان۔ ظاہر مین بہت درست ہے۔ مگر۔۔۔"

جارج۔ پھر وہ سری شادی کیون نہین کرلیتی۔

سر جان۔ یہ خود اُسی سے دریافت کرنا۔

جارج۔ خیر اور یہ شکار اُس دعوت سے دو دن پہلے ہوگا۔

سر جان۔ ہان۔

آٹھوان باب

شکار۔

خدا خدا کرکے شکار کا دن جسکا جارج وغیرہ نہایت شوق سے انتظار کرتے تھے آیا۔ صبح کے چھ بجگئے گھوڑے سر جان کی کوٹھی کے دروازہ پر آکے کھڑے تھے

بین اب اپنے نفس کا مالک نہین ہون -
اسے دوسرے کو دے چکا ہون - پھر
فرمایئے - مین کیا کرون - مین خود مختار
ہوتا تو شعیدا اپنے آپ کو اُتنا سنتا بیچنے
پر راضی بھی ہو جاتا -
مہارانی - اُف - یہ ظلم - یہ ستم - ایسی
دلدادہ پر - یہ الفاظ اُس کی جان کو آ جا لینگے
جارج - کچھ ہی ہو - مین اپنے اختیار
ہی مین نہین ہون -
مہارانی - آہ - تم اپنے ہی اختیار مین
ہو - مگر اُسکے قابو مین نہین آسکتے جو
تمہین چاہتی ہے - اُف اُسپر یہ بڑا ظلم
ہے - خدا کے واسطہ تم انگیلنس کو بھول
جاؤ - اُسے اپنا دل نہ دو - مین اُسکے لئے
دوسرا منگیتر تلاش کر دونگی تم اُسی کے
ہو جاؤ جو تمہاری ہے - اور ہمیشہ تمہاری
ہی رہیگی -
جارج - بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - مین
اور اُسے دل نہ دون - میرا دل میرے
اختیار مین ہو بھی -
مہارانی - اور یہی اُسپر ظلم ہے - آہ
اور یہ ظلم بھی ایسا جو کسی طرح برداشت
نہین ہو سکتا (آبدیدہ ہو کر) جارج تم
ایسے سخت دل کیون ہو -
جارج - کیسا سخت دل - اور کس پر ظلم -
بین ایک شخص کو جانتا ہی نہین - "
مہارانی - ہائے تم اُسے نہین جانتے
یہ تجاہل - نہین جانتے تو اب سن لو -
پیارے جارج مین تمپر فریفتہ - میرا سچی بین
آرام اور سکوت تمہارے دلفریب حسن
نے لے لیا ہے -
جارج - ہین - ا - تم - "
مہارانی - ہان ہان - مین ہی تمپر شیدا
ہون - (گھٹنے زمین پر ٹیک کر) پیارے
جارج - (روتے ہوئے -) مجھے تم سے
ایسی امید نہ تھی - اُف تم وہی ہو نہ -
جو مجھ سے اس گرما گرمی سے اشتیاق
جتاتے تھے - تم وہی ہو جنہین میرے
دیکھنے کی کیسی کچھ آرزو تھی - آہ تم وہی
جس نے بڑی محبت سے بارہا میرے
ہونٹھون کے بوسہ لئے ہین - اور نقاب
اُٹھا دینے کے لئے کیا منتین میری
نہین کی ہین - اُف - اب تم ایسے سنگدل
ہو گئے - پیارے خدا کے واسطہ مجھے
زیادہ نہ ستاؤ - اپنا دل مجھے دیدو -
جارج خدا کے لئے چپ رہیئے - آپ کی
یہ دلخراش آواز میرے دل کے ٹکڑے
کئے دیتی ہے - اور آپ کے یہ آنسو مجھے
بیحد دُکھ دیتے ہین - بخدا میرے بس
کی بات ہوتی - تو مین اسی وقت اپنا دل

ہوگئے۔ سرجان۔ اور جارج وغیرہ انگلش اور ہمیرا سے رخصت ہوکر سوار ہوئے کالو اور بروَن اُنکے ساتھ چلے۔ دو گھنٹے مین سب پکار اپنے جنگل مین جہان پہلے سے بہت سے سوار موجود ہین جا پہونچے۔ اِنہین مین لارڈ سنگلٹن بھی ہین۔ اِنکے پہونچتے ہی نوبت کی آواز سنائی دی۔

جارج۔ (سرجان سے) یہ کیا۔

سرجان۔ مہارانی کے سواری آتی ہے۔

اِسی وقت موقع پاکر سرجان نے لارڈ سنگلٹن سے اپنے بڑے بیٹے جارج کی تقریب ملاقات کی۔ لارڈ بہت اخلاق سے پیش آیا۔ اور مُسکراتے ہوئے کہا "تم نے ابتک مہارانی کو نہین دیکھا ہے"

جارج۔ جی نہین۔

لارڈ۔ تو اسوقت سرجان تمہاری ملاقات کی تقریب کرینگے۔ مگر تم اپنے دلکو اُسکے لحاظ کے لیے خوب مضبوط کرلو۔ اُسوقت بے قابو نہ ہو جائے۔

جارج۔ کیون۔ جناب۔

لارڈ۔ وہ بہت حسین ہے۔ اور تم نوجوان۔

جارج مُسکرا کے چُپ ہوگیا۔ کچھ جواب نہ دیا۔

لارڈ۔ مُسکراؤ نہین۔ مجھے تو بہت اندیشہ ہے۔ مہارانی کے دلربا ہونے مین شک نہین۔ اور مین تمہارے بشرہ مین بھی عشق و محبت کے آثار دیکھتا ہون۔ پھر خدا ہی خیر کرے۔

جارج۔ اُسکے حسین اور دلفریب ہونے مین شک نہین۔ مگر حضور مین بھی ایسا نہین ہون کہ۔ "

لارڈ سنگلٹن۔ (مسکرا کے) بیشک نہین۔

جارج۔ جس دلمین انگلش برٹل کی جگہ ہو۔ اُس مین دوسرے کی جگہ کہان۔

لارڈ۔ ٹھیک۔ مجھے یہ یاد نہین رہا تھا۔ کہ تمہاری نسبت ایک پرینزادی سے ہوچکی ہے۔ وہ نازنین بڑی خوش قسمت ہے۔ جسنے تمہارے دلکو اپنا کرلیا اور تم بڑے خوشقسمت ہو جو انگلش ایسی حور شمائل کے دلمین تم نے جگہ پائی۔ تم دونو مین جسقدر محبت ہو کم ہے تمہین ضرور ہر ایک امر مین اُس کی رعایت کرنی چاہیئے۔

اب مہارانی کی سواری قریب آگئی۔ اِس سواری کا جلوس وقت اور زمانہ کے مناسب سمجھیے۔ سب سے آگے نقیب پھر نشانچی

اُنکے ساتھ ہی انکو بیٹر تھا رخانہ - اور سرکے
پیچھے چند شمشیر دار - بندوقچی والے -
اور گرز بردار ہین - ان سب آدمیونکی
وردیان بہت ٹھاٹھ ہین - انکے پیچھے
چند سوار ہین - کہ منتظر ہین مہارانی -
مہارانی کے دائنے ہاتھ پر راجہ دکھیائی دیگا
ہندوستان کے ایک بڑے عزیز خاندان
کا شہزادہ ہے - مہارانی کا لباس اسوقت
بالکل اہل فرنگ کا سا ہے - اُسے دیکھتے ہی
نہین معلوم کیون جارج کا دل بیٹھ سا
دھڑکنے لگا - مہارانی ان سب کے قریب
پہنچکر آگے بڑھی - اور ان سبکو سلام کرکے
کہا - مین آپ سب صاحبون کی بہت
ممنون اور مشکور ہون - آپنے میری خاطر
سے بہت تکلیف گوارا کی -

جارج اُسکی آواز سنکر چونک پڑا - دلمین
کہا ضرور مین نے یہ آواز کہین سنی ہے
(صورت دیکھکر) مگر یہ صورت کبھی نہین دیکھی
اب اُس نے اُسکی شکل کو خوب غور سے دیکھا
اور دلمین اُسکے دھوکہ ہونے مین کیا شک
ہے - مگر مین - - - - توبہ توبہ -

لارڈ ڈسنگلٹن - (مہارانی کے ہاتھ چوم کر)
حضور کی یاد فرمائی نے ہم سبکو معزز اور
ممتاز کیا - سب اس شاہانہ عنایت کے تہ دل
سے مشکور ہین - ہمارے زہے نصیب کہ
ہم آپ جیسے ہندوستانی رئیسہ کی ملاقات کا
... حضور ہین - ... صاحب ...

مہارانی - (مسکراتے ہوئے) آپکی
عنایت - نوازش - مین تہ دل سے ممنون ہون -
اور مین چاہتی ہون کہ آپکو شاہی ... آن
شاہی کی شان و شوکت دکھا سکون مگر
باقی رہی - انکا نام ہی رہ گیا ہے -
(مسکراتے ہوئے) مین آپکی اور آپکے دوستو
بیٹونکے آنے سے بہت خوش ہوئی
اور آپکی بہی بہت ممنون ہون -

سر جبان - بیشک آپکا یاد فرمانا ایسا تھا کہ
ہم حاضر ہوتے - ہمین تو اس یاد
فرمائی نے بہت معزز کر دیا ہے -
(ذرا ٹھہر کر) مجھے اجازت دیجیے کہ مین
اپنے بڑے بیٹے کو آپکے حضور مین پیش
کرون - (جارج کا ہاتھ پکڑ کے) یہ
میرا بیٹا جارج مالکم ہے -

مہارانی - مسٹر جارج مالکم - مین آپکو
خیر مقدم کہتی ہون -

اور اُس نے بہت غور سے جارج
کی صورت دیکھی -

مہارانی - (جارج سے) مین بارہا
انگلستان مین لومڑی اور جنگلی سور کے
شکار مین شریک ہوئی ہون - مگر چیتے
کا شکار آپ سب صاحبونکے لیے ایک

نیا نواتنا ہے - سوا میرے نہین سے
کوئی اسکا عادی نہینا ہے -
جارج - درست -
مہارانی - مین چاہتی ہون آج تم
شام تک میرے ہمراہ ہی رہو -
جارج - بہت اچھا -
مہارانی - یون نہین رکاب بر کاب -
مگر یہ یاد رہے - مین بڑی چابک سوار
ہون میرا ساتھ دینا آسان نہین
جارج - بجا ہے - مگر مین بھی بالکل
اناڑی نہین ہون -
مہارانی - مگر اس شکار کے لئے تجربہ کا
ضرور ہو - مین علاوہ تجربہ کار ہونے کے
بہادر بھی ہون - تمہارا میرے ساتھ سے
سے الگ ہوجانا تمہارے لئے خطرناک
ہوگا -
جارج - درست - مین آپکے کہنا تسلیم
کرتا ہون - مگر ایک خاص شرط سے -
مہارانی - خاص شرط !! -
جارج - جی ہان - جب کوئی خطرہ ہو آپ
مجھے تنہا چھوڑ دیجئے گا - مین بھی ایسا
بودا نہین ہون -
مہارانی - اچھا جب وقت آئیگا دیکھا جائیگا
میرے ساتھ تو رہو - مین تمہین وقت
پر بہادری کا تماشا دکھادونگی - ؟ ورنہ اگر تم

نہ رہ سکو تو مین راجہ درگیال سنگھ کو بلالون
جارج - نہین جناب - مین ہی ساتھ رہونگا
مین اپنی جگہ کسی اور کو دینا نہین چاہتا
مہارانی - (منہ پھیر کر) ادھر آؤ -
ایک خادم - (سامنے آکر) حضور -
مہارانی - دجالی کو لے آؤ - (جارج
سے) مسٹر مالکم تمہین چابک سواری
کا دعوی ہے نہ
جارج - جناب - کیسا ہی جانور ہو مین
نہین ڈرتا -
مہارانی - میرے اس گھوڑے پر سوار
ہوگے -
جارج - جی ہان -
مہارانی - اچھا آجائے تو دیکھنگے - وہ
میرے سب گھوڑون سے خوبصورت
جاندار اور سب سے تیز ہے - ہوا سے بھی
آگے جانے کی ہمت رکھتا ہے - اور
شوخ بھی بیحد ہے - ہر ایک آدمی اسپر سوار
نہین ہوسکتا - سوار کا پاؤن رکاب پر
پہنچنے نہین پاتا - کہ وہ اچانک ایک طرارہ
بھر کر الگ ہوجاتا ہے - گھوڑا کیسا -
بس ہوا ہے - تم ہوشیار ہوجاؤ -
جارج - ہوشیار ہون -
ایک سائیس جو نہایت عمدہ وردی اور
ہاتھون مین طلائی کڑے - کانون مین

ونانی دُر پہنے تھا۔ ایک بہت خوبصورت پورے سے قد و قامت کا گھوڑا ابیگر سامنے آیا کیا گھوڑا ہے۔ اے سبحان اللہ۔ ہاتھ پاؤن کیسے مضبوط اور موزون ہین۔ جسم کیسا خوبصورت ہے۔ کہان ساٹن کی طرح چمک رہی ہے۔ نہایت عمدہ ولایتی زین کیچا ہے۔ سارے کے سب پھُندنے سے چاندی کے ہین۔ جن پر سنہرا کام کیا ہے۔

مہارانی۔ کیون کیسا جانور ہے۔

جارج۔ بہت ہی عمدہ۔ مین نے ایسا گھوڑا ابتک نہین دیکھا۔

مہارانی۔ بیشک۔ میرے اصطبل مین اس سے اچھا کوئی جانور نہین ہے۔

جارج اپنے گھوڑے سے اُتر کر دجالی کے پاس گیا۔ اسکی راسین پکڑ کے دوسرا ہاتھ گردن پر رکھ کے چاہتا تھا کہ چڑھ جائے۔ اسیوقت مہارانی چلائی یہ ہوشیار! ہوشیار!! اور دجالی نے ایک طرارہ بھرا۔ اگر جارج اسوقت اُسکی پیٹھ پر ہوتا تو یقیناً دور جا کر گرتا۔ اسے ایک ذقند پر خاتمہ نہین ہوگیا۔ دو تین بار یونہی اُس نے طرارہ بھرا۔ پھر ہنہنانا۔ زمین پر ٹاپین مارنا۔ دولتیان جھاڑنا شروع کیا۔ کوئی اور سوار ہوتا تو یہ حالت دیکھ کے اُس کے حواس باختہ ہو جاتے۔ مگر مہارانی نوجوان دوست جو بڑا شہسوار ہے۔ ذرا بھی نہ گھبرایا۔ جھٹ لگام چھوڑ کے الگ ہو گیا۔ اور یکبارگی اوچھل کر اُس کی پیٹھ پر پہنچگیا۔ اب گھوڑے نے اور ہی ہاتھ پاؤن لگائے زور زور سے ہنہنانے لگا۔ غصہ سے مُنہ مین جھاگ نکل آیا۔ خوب زور زور سے دولتیان جھاڑین۔ پابجھی لی۔ کبھی ایسا الف ہوا کہ اب اولٹا ہی چاہتا ہے۔ اپنے تمام بدن کو خوب جھکولے دیئے۔ مگر جارج نے اپنی جگہ سے جنبش نکی۔

مہارانی۔ یہ سب بہت غور سے دیکھتی رہی۔ دیر تک سوار اور گھوڑے مین داؤ پیچ ہوتے رہے۔ پھر گھوڑا تھک کر سیدھا ہو گیا۔

مہارانی۔ جارج تمنے بڑی مہم سر کی۔

جارج۔ جی آپ کے اقبال سے۔

مہارانی۔ دوسرا سوار اسکی پیٹھ پر جم نہین سکتا۔

جارج۔ میرے اور اُسکے باہم تھوڑی سی مخالفت تھی۔ وہ بھی جاتی رہی۔ اب یہ بہت سیدھا ہے۔

مہارانی۔ بیشک تم پورے چابک سوار ہو دجالی نے اپنے سوار کو پہچان لیا۔ اب وہ

کان بہی نہ ہلائیگا ۔ میری راے مین اِسے تم سے علیحدہ کرنا ظلم ہے ۔ بس اب یہ میرے اصطبل مین دوبارہ نہ جائیگا ۔ تم اِسے قبول کرو ۔

جارج ۔ شکریہ ۔ ۔ ۔

مہارانی ۔ مگر یہ نہین تمہارا ہو چکا ۔ اگر تم اِسے قبول نہ کروگے مین اپنے کسی آدمی کو اِسے گولی مار دینے کا حکم دونگی ۔

جارج ۔ تو مین اِسے قبول کرتا ہون ۔ اور اِس شاہی عطیہ کا شکر گزار ہون ۔

مہارانی ۔ حضرات ۔ آپ سب صاحب اپنے تھکے ہوے گھوڑے یہین چھوڑ دین اور تازہ دم گھوڑون پر چڑھ کے یہان سے [illegible] ۔ [illegible] شکار کی پہچان ہوتی ہے ۔

جارج ۔ جی ہان ۔

دو منٹ مین سب سوارون نے گھوڑے بدل لیے اور جارج اور مہارانی کے پیچھے پیچھے چلے ۔ دو گھنٹے تک جنگل مین ادہر ادہر جستجو کیا کی مگر کوئی شکار نہ ملا ۔ ہان ہرن البتہ گاہ گاہ غول کے غول نظر آے تھے ۔ اکثر شکاریون نے اُن پر بہی گولیان لگائین اور مہارانی نے بہی چلتے چلتے بے شست لگانے کئی ہرن شکار کیئے ۔ جارج اُسکی چابکدستی پر بہت متحیر ہوا ۔ اور اُس نے بہی چونکہ اُسکا ردیف[1] تہا ۔ اُسی طرح شکار کیا ۔ مہارانی نے اپنے ردیف کے نیچا دکہانے کے لیے بہت سی تدبیرین کین کہین گھوڑا بہت تیز بہگایا کہین چوڑے چوڑے نالون سے [illegible] گذر گیا ۔ مگر جارج کسی طرح [illegible] کی طرح اُسکے ساتھ ہی رہا ۔ اور جو ہنر اُس نے دکہایا اُسمین یہ اُس پر غالب ہی رہا اِسی حالت مین دو پہر ڈہل گئی ۔ اور کوئی شیر یا چیتا نظر نہ آیا ۔ آخر سب ایک صاف شفاف ندی کے کنارے پہنچ کے ٹہر گئے ۔ مہارانی نے کہا ذرا دیر یہان آرام کر کے تازہ دم ہو کر [illegible] گھوڑون سے اُتر پڑے ۔ [illegible] مہارانی کے ملازمون نے نرم نرم بستر سب کے لیے بچہا دیا ۔ اِسی پر لوگ بیٹھے ۔

مہارانی ۔ کیا دلپسند اور فرح بخش جگہ ہے ۔ یہان بیٹھکر کچھ ناشتہ بہی کر لیں ۔

جارج ۔ جی ہان ۔ مگر ناشتہ ۔

مہارانی ۔ اور کیا شکار کی بدولت آج بہت

[1] ردیف شکاریون کی اصطلاح ہے ۔ دو سوار شکاری جو ہمسر ردیف ہوتے ہین ۔ وہ شکار مین اپنے گھوڑے برابر رکھتے ۔ وہ ہر ایک خوب [illegible] تاکہ ایک دوسرے سے [illegible] ۔

ناشتہ ہوتا ہے۔
اور اپنے ایک آدمی کو اشارہ کیا اُس نے زور سے بگل بجایا۔ اُس کی آواز کے ساتھ ہی دوسری طرف سے بھی ویسی ہی آواز آئی۔
جارج۔ یہ کیا۔
مہارانی۔ مین نے اپنے ملازمون کو کچھ حکم دیا۔ اوتھون نے اُسی کا جواب دیا۔
جارج۔ مگر یہ حکم کیا تھا۔
مہارانی۔ گھبراؤ نہین۔ تھوڑی دیر مین ظاہر ہو جائیگا۔
جارج۔ شاید ناشتہ کی بابت (مسکراکر) ناشتہ۔
مہارانی۔ (مسکراکر) اب زیادہ انتظار نہ کرنا پڑیگا۔
تھوڑی سی دیر مین مہارانی کے ملازم کھانے پینے کی چیزین بہت افراط سے لیکر حاضر ہوئے۔ اور بات کی بات مین میزونکو سجادیا۔
مہارانی۔ حضرات مین آپ سب صاحبونکو بہت منت اور عاجزی سے کہتی ہون۔ نان و نمک حاضر ہے اِسے قبول فرمائیے۔ جناب لارڈ سنگلٹن۔ آپ میز پر میرے داہنے ہاتھ اور سرجان مالکم صاحب آپ بائین ہاتھ بیٹھیے گا۔ تو مین آپکی بہت ممنون ہونگی۔
لارڈ سنگلٹن اور سرجان نے شکریہ کا سلام کیا۔
مہارانی۔ حضرات۔ یہ جنگل ہے معلوم نہین کیا اتفاق ہو۔ مناسب ہے۔ سب صاحب اسی طرح مسلح میز پر بیٹھین۔
جارج۔ (مسکراکر) بہتر۔
مہارانی۔ شاید کھانا کھاتے مین کوئی چیتا یا شیر یہان آجائے۔ اور حملہ کرے۔ اُس وقت ہتھیار پاس نہونگے۔ تو کیسی بنے گی۔
یہ سنکر بعض آدمی مسکرادیئے۔ اور بعض نے اپنے ہتھیار لیلیے۔ سب میز پر بیٹھے۔ یہ سب کھانا کھا رہے ہین۔ اور کالو معلوم نہین کیون ندی کی طرف جا رہا ہے۔ لو وہ پہنچ گیا۔ اور ایک جھاڑی کے پاس جو ندی کے کنارہ سے ملی ہوئی ہے۔ بیٹھکر نہانے کی غرض سے کپڑے اُتارنے لگا۔ اِسکے بیٹھتے ہی اُس جھاڑی سے ایک سیاہ بہت بڑا چیتا نکل کے باہر آیا اور اسپر جھپٹنے کے لیے ڈبکی لگا کر بیٹھ گیا کالو نے اُسے دیکھ لیا زور زور سے چلاتا ہوا پانی کیطرف چلا۔ اِسکا ایک پاؤن پانی کے اندر پہنچا تھا کہ چیتا بھی جھپٹکر اسپر آیا کالو پانی مین گر گیا۔ بڑی خیریت ہوئی اگر اسوقت پانی کی جگہ خشک اور سخت زمین

ہوتی تو کالو اس درندہ کے پنجون سے زخمی ہونے سے پہلے اسکے نیچے دبکر مرجاتا۔ کالو کے گرتے ہی چیتا اُسے دبا کے بیٹھ گیا۔ مگر پانی وہان تو دہی کے گھٹنون سے کچھ اونچا تھا۔ اُس نے کالو کے تمام جسم کو سوا چہرہ کے اپنی پناہ مین لے لیا۔ اسی سبب چیتے کے تیز پنجون سے اُسے کچھ آسیب نہ پہنچا۔ ابتک صحیح سلامت ہے۔ مگر ہائے کب تک یہ پانی اُسے بچا سکتا ہے۔ ظالم خونی چیتا۔ آخر اُسے مار ہی ڈالیگا۔

کالو نے اب زور زور سے چلانا شروع کیا۔ اُسکی مظلوم۔ خوفزدہ۔ حد درجہ دہشت اور مدد کی بیحد ضرورت ظاہر کرنے والی پہلی آوازین اُن نوجوان بہادر شکاریون کے مجمع مین جو ندی سے متصل سامنے ہی کہانا کھارہے تھے پہونچ گئی تہین تو اور وہان کھلبلی پڑ گئی تھی۔ ہر شخص نے اس خیال سے کہ کسی درندہ نے کسی آدمی پر حملہ کیا ہے۔ اور کیا عجب کہ وہ ادہر بھی آوے۔ اپنے اپنے ہتھیار سنبھال لئے تھے۔ مگر کسی کو اُس جگہ جانے کی جرأت نہوتی تھی۔ لیکن ہمارا نوجوان بہادر دوست جارج مظلوم کی مدد کو پہنچنے کے لئے آمادہ ہوگیا تھا۔

مہرجان۔ کالو کی سی آواز ہے معلوم ہوتا ہے کسی چیتے نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر وہ نظر نہین آتا۔ شاید ندی کے اندر ہے۔

جارج۔ جی ہان۔ اور مجھے اُسکی مدد کو جانا چاہیئے۔

مہرجان۔ ضرور۔

مہارانی۔ (جارج کو مستعد دیکھ کے) ہین ہین غضب ہے۔ کہان جاتے ہو تمہارے پہنچنے سے پہلے وہ اُسکا کام تمام کر دیگا۔ بلکہ کر دیا ہوگا۔ اور تمہین دیکھکر تمپر سخت حملہ کریگا۔ تم تنہا اُس سے کیا مقابلہ کروگے۔ مفت زخمی ہوگے۔

جارج۔ کچھ ہو مجھے جانا چاہیئے۔ اگر اُس نے کالو کو مار ڈالا ہے۔ تو مین اُس سے بدلا لونگا۔ ورنہ اپنے آدمی کو بچانے کی کوشش کرونگا۔

مہارانی۔ (مسکراتے ہوئے) یہ خیال خام ہے۔

جارج۔ مین ضرور جاؤنگا۔

اسی وقت کالو کے دوبارہ چلانے کی آواز جارج نے سنی۔ جلدی سے دونو ہاتھ مین دو بندوقین لیکر بہت تیز چلا۔ مہارانی نے جلدی سے بڑھکر اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

اور اسکے کئی مدت سے ... [illegible] آنکھیں ڈال کے بہت ... [illegible] ... کیا کرنے ہو۔ کیا ... [illegible]

جارج۔ اس لڑکے کو بچاؤنگا۔

مہارانی۔ تم سے بچاؤ گے۔ (مسکرا کر دلربایانہ انداز سے) مگر اب وقت نہیں رہا۔ وہ مدت ہوئی کہ گزر گیا۔

جارج۔ نہیں جناب وہ زندہ ہے۔

اسی وقت پھر کالو کی آواز آئی۔

جارج۔ وہ دیکھئے۔ وہ پھر اس نے پکارا

مہارانی۔ ہائے وہ اسے چھوڑ کر تمہاری خیر ہیگا۔ نہیں ہم نہ جانے دینگے۔

جارج۔ نہیں مجھے ضرور جانا چاہئے۔

اور یہ چھوڑ کر بہت تیز چلا۔ جلدی ہی موقع پر پہنچ گیا۔ چیتا اسے دیکھ کے دور سے غرایا۔ مگر جارج ذرا نڈر آگے بڑھتے ہی چلا گیا۔ یہانتک کہ اسکے قریب جا پہنچا۔ اب چیتا اسے چھوڑ کے کھڑا ہو گیا۔ اور قریب تھا کہ جھپٹ کر جارج پر حملہ کرے۔ جارج نے اپنی ایک بندوق زمین پر ڈال دی۔ اور دوسری کو چیتا کے دہن پر ... [illegible] شکار اور شکاری میں فاصلہ بہت ہی کم تھا اور بندوق چھوٹتے ہی وقت چیتے نے منہ پھیلا لیا تھا۔ اس سے گولی اور وات وغیرہ پورا سامان اسکے منہ میں چلا گیا۔ چیتا گولی کھا کر زور سے ... [illegible] اور بہت تیزی سے ... [illegible] پر جھپٹا۔ ... [illegible] کی نال ... [illegible] سنگین جیسے ہی ... [illegible] منہ میں گھسیڑ دی۔

چیتے نے ایک جھٹکا دیا۔ سنگین ... [illegible] سے ٹوٹ کے زمین پر گر پڑی ... [illegible] حملہ کرنے کے لئے مستعد ہو گیا۔ اب جارج بیچارہ بہت خطرناک حالت میں تھا۔ قریب ہے کہ چیتا جھپٹ کر ایک ہی پنجہ میں اسکا کام تمام کر دے۔ یہ حالت دیکھ کے تمام تماشائی ... [illegible] جو ... [illegible] پر بیٹھے نظارہ کر رہے تھے ... [illegible] دیکھ رہے تھے بہت گھبرائے۔ ہر شخص کو یہی خیال تھا کہ چیتا بالکل زخمی نہیں ہوا۔ اب جارج کو مار ہی ڈالیگا۔ آخر اسی گھبراہٹ میں ... [illegible] سے بھی نکل ہی گیا۔ ہر شخص چلا اٹھا۔ اب جارج کی خیر نہیں۔

مگر نہیں۔ یکایک چیتا کانپ کر زمین پر لوٹ گیا۔ ہاتھ پاؤں پھیلا دئے اور دم بھی جلدی ہی زمین پر مارنے لگا۔ جارج سمجھ گیا کہ گولی کارگر ہوئی۔ اور سنگین کی نوک نے دل کو زخمی کیا۔ اب یہ مرا ہی چاہتا ہے۔

چیتے کو لوٹتے دیکھکر سب تماشائی خوشی کے نعرے لگانے لگے۔ اور کالو جلدی سے اٹھکر جارج کے پاس پہنچکے اس کے قدموں پر

گر پڑا ۔ ... سے ... ہونے کا
دوسرا ... آپ نے ... جان بچائی
بچائی تھی ۔ اب دوبارہ اپنے تئیں دوسری
زندگی بخشی ۔

جارج اُسے لیکر اپنی جگہ پہنچا ۔ تو
سب نے اُس کی بہت تعریف کی اور مہارانی
نے مسکراتے ہوئے محبت اور پیار کی نظر سے
اُس کی طرف دیکھ کے اِس فتح کی مبارکباد
دی ۔

جارج ۔ خدا کا شکر ہے ۔ اُس بیچارے
کی جان بچ گئی ۔

نوان باب

جانکاہ خبر

جارج نے ساگر کے ساتھ جانے
سے انکار کر کے مہارانی کو جھٹ ناراض
کر دیا تھا ۔ پھر بھی وہ اُسکی سچی چاہنے
والی تھی ۔ اپنے مطلوب کو کسی طرح ظاہری
جسمانی تکلیف دینا اُس نے منظور نکیا
اور اُس سے اِس سرکشی کا عوض دوسری
طرح لینا چاہا ۔ وہ اپنے حسن پر نہایت مغرور
تھی ۔ اور اِسمیں شک نہیں ۔ اُسکا یہ غرور
ایک حد تک بیجا بھی نہ تھا ۔ اُسے اپنی دلربائی
اور دلفریبی پر غرا تھا ۔ اور ساتھ ہی یہ
بھی جانتی تھی ۔ کہ جارج نے میری دلاویز
صورت نہیں دیکھی تھی ۔ صرف باتین
سنکر بدل و جان تجھ پر مائل ہو گیا تھا میری
شکل دیکھ لیتا ۔ تو مجھ سے جدا ہونا ہرگز
گوارا نہ کرتا ۔ اب بھی دیکھ لے گا تو میرا غلام
بیدام و درم ہو جائیگا ۔

اِسی سے اُس نے یہ تدبیر سوچی تھی ۔
کہ کسی طرح اُسے اپنی صورت دکھا کے مسخر
کر لون ۔ جب وہ میرا دیوانہ ہو جائے
تو مین خوب ہی جلاؤن ۔ ترساؤن اور
آخر کار اُس کی وہ نازیبا حرکت اُس سے
صاف بیان کر کے کہدون کہ اب مجھ سے
کسی طرح کی توقع نہ رکھو ۔ وہ عذر معذرت
کرے اور مین اُتنی زیادہ بگڑون ۔ وہ اپنی
بیتابی دل سے مجبور ہو کر میرے منانے
کی بیحد خوشامد کرے مگر مین کسی طرح
نہ مانون اُسے منھ بھی نہ لگاؤن ۔ وہ
اِسی غم مین عمر بھر گھلتا رہے ۔

مگر اُس کا یہ خام خیال تھا ۔ جارج کا
دل اُس کی طرف رجوع ضرور تھا ۔ لیکن
نہ ایسا کہ کسی دوسری حسین کا جادو اُس
پر چل ہی نہ سکے اِسی حالت مین اُنگلس نے

اُسے اپنے دلربا حُسن کا جلوہ دکہا کے بالکل اپنے بس مین کرلیا - اب اُسپر کسی اور حسین کا قابو چلنا دشوار ہے نہین ناممکن ہے - بیچاری مہارانی اِس بات سے بالکل آگاہ نہ تہی - جبہی اُس نے شکار کے بہانے جارج کو اپنے جہانسوز حُسن کا جلوہ دکہانے کے لئے بلایا تہا اور ملاقات ہوتے ہی لگاوٹ کی باتین شروع کی تہین -

گھوڑے کی سواری کا امتحان یعنی گھوڑا دیدینا - جارج کو اپنا ردیف بنانا - راہ مین اپنی چابک سواری اور شکار کے متعلق ہنرمندی دکہانا - اور موقع موقع سے ناز و غمزہ سے دلربا ادائین خرچ کرنا سب اِسی واسطے تہا کہ جارج کا دل میرا ہو جائے - تو من مانتے بدلے لینے کا موقع ملے - اُن افسونون سے جو ہمارے نئے دوست کے دل کی تسخیر کے لئے مہارانی نے کئے بہت چلتا ہوا منتر اُسوقت کے جب وہ کالو کو چیتے سے چھڑانے چلا تہا وہ خاص ادا تہی وہی ہاتھ پکڑ کے روبرو کھڑا ہو جانا - اور بہت پر اثر پیار کی نظر سے دیکھ کر کاندہون پر دونو ہاتھ رکھکے چپکے سے کہنا - مین یہ کیا کرتے ہو کیا ارادہ ہے - ہم نہ جانے دینگے - وغیرہ وغیرہ

مگر یہ ہزار بار کا جگایا ہوا منتر بہی نہ چلا ہے ہے اِس نے بہی کچھ اثر نہ کیا - جارج ہاتھ چھوڑا کے چلا گیا -

مہارانی کو اِلٰہی ناامیدی سے بہت صدمہ ہوا - قریب تہا کہ اُسکے بشرہ پر دلی انقلاب کا اثر پڑے - اور اِسوقت کے سب ہمصحبت اِس راز سے آگاہ ہو جائین - مگر اُس نے اپنے دل کو بہت سنبہالا - اور اپنے بشرہ کو ذرا بہی متغیر نہ ہونے دیا - یہان تک کہ جارج کالو کو ساتھ لیکر فتحمند واپس آیا تو سب سے پہلے اُسی نے اُسکو بہت خوش ہو کر مبارکباد دی - مگر دلمین اُسکے صاف نکل جانے سے بہت رنجیدہ ہو کر کہا - خیریت پھر سمجھینگے اضطراب کیا ہے - اور اُس سے اُسی طرح خندہ پیشانی باتین کرنے لگی -

مہارانی - اور تمہارے کپڑون پر یہ خون کیسا پڑا ہے (گھبراہٹ ظاہر کرنے والے لہجہ سے) کہین تمہارے کوئی زخم تو نہین لگا -

جارج - جی نہین - اُسی چیتے کا خون ہے

مہارانی - (سب شکاریون سے) حضرات اب جلدی سے کہا پیکے چلئے - شاید اب کوئی شکار ملجائے -

سب - (بالاتفاق) بہت اچھا -

تھوڑی دیر مین سب کہانے سے
فارغ ہوکر دوسرے تازہ دم گھوڑون
پر سوار ہوکر چلے - تھوڑی دور پر ایک بڑا شیر
نظر آیا - اور باوجود بہت خوفناک ہونے کے
بہت آسانی سے شکار کر لیا گیا - پھر بڑی
دیر تک کوئی شکار نہ ملا - شام کے قریب ایک
دو چیتے دکہائی دیئے - انہین ایک کو ہمارے
نوجوان دوست جارج نے نہایت بڑی بہادری
سے مارا - اور دوسرے کو شکاریون کے
متفقہ جماعت نے شکار کیا -

مہارانی - (شکار کے بعد) حضرات سب
صاحب شاہ آباد میرے غریب خانہ پر
تشریف لیچلین -

سب شاہ آباد چلے - انہین مین
ہمارا یار نوجوان بہی ہے - مگر اُس نے
اپنا گھوڑا الگ ایک طرف ڈال دیا ہے -
ذرا سی دور چلکر ایک پہاڑی سی نظر آئی جارج
اس خیال سے کہ اسپر چڑہکے جلدی سے
دوسری طرف پہنچ جاؤنگا - ورنہ یون
چکر بہت پڑیگا - اپنے گھوڑے کو اُدہر
لے چلا - اور چند منٹ مین اُس کی دشوار گذار
چڑہائی کو طے کرکے چوٹی پہ پہنچگیا -
یہان اُس نے گھوڑے سے باگ روک لی -
یہان بالکل سناٹا ہے - کسی جاندار کا
نظر آنا کیسا آواز بہی سنائی نہین دیتی
مگر ایک اور عجیب تماشا پیش نظر ہے -
بڑی بڑی چٹانون نے ایک بہت وسیع
بیضاوی دایرہ خلقی طور سے بنا لیا ہے
اسکے عین وسط مین ایک بڑا بہاری بت
رکھا ہے - اور بت کی ہر طرف بڑی بڑی
ہڈیان جو ہاتی دانت کی طرح چمکتی ہین -
جا بجا بہت کثرت سے پڑی ہین - جارج
یہ تماشا دیکہہ ہی رہا تہا - کہ کسی گھوڑے
کے سمون کی آواز سنائی دی - اُس نے
پیچھے پھر کر دیکھا - تو کالو ایک گھوڑے
پر سوار اِس خطرناک چڑہائی پر بڑی
دشواری سے چڑہتے دیکہا -

جارج - کیون خیر ہے - تم کہان

کالو - مین اس خیال سے کہ آپ کو تہوڑی
دیر کے بعد میری ضرورت ہوگی چلا آیا
اس پہاڑ پہ چڑہنا تو مشکل ہی ہے -
اُترنا اُس سے زیادہ دشوار بلکہ قریب
قریب غیر ممکن کے ہے -

جارج - اچھا - اب مین تمہارے ساتھ
چلونگا - مگر پہلے یہ تو بتاؤ یہ کیا مقام
ہے -

کالو - ہاتہیونکا دخمہ ہے -

جارج - ہین -!

کالو - اور یہ ہڈیان انہین کی ہین -
اگلے زمانہ مین ایسے دخمہ ہندوستان

بہت سے کھنے اب کم نظر آتے ہین - آپ جانتے ہین
ہاتھی بڑا شعور دار جانور ہوتا ہے - بہ حقیقت
ہوشنے اور مرنے کے وقت بالکل تنہائی
چاہتا ہے - اِس جنگل کے ہاتھی جب
بہت بڈھے ہو جاتے ہین تو یہان آکر بیٹھ
جاتے ہین - پھر نہین اُٹھتے - بہتیرے
کدھر کدھر جنگل جاتے ہین -

جارج - مگر یہان کیسے پہنچتے ہونگے

کالو - ایک تنگ مگر ہموار رستہ سے جو
مین آپکو دکھاؤنگا -

جارج - اور یہ بُت -

کالو - یہ شیوجی کی مورت ہے - ہمارے
شفا بد مین ہاتھیونکا دخمہ بھی ایک متبرک
جگہ خیال کیا جاتا ہے - جب کوئی دخمہ
لوگونکو معلوم ہوجاتا ہے - تو شیوجی کی
ایک بڑی مورت بناکے اٹھاتے ہین
اور ایک خاص رات کو جب چاند پورا ہوجاتا
ہے - بہت سے برہمن اور سادہو جمع ہوکر
گاتے بجاتے ہین اُس مورت کو وہین
لاکر رکھدیتے ہین سب اُس کی پوجا کرتے
اور بھجن گاتے ہین - صبح تک یہ جلسہ رہتا ہو
پھر سب رخصت ہوجاتے ہین مگر بُت وہین
رہتا ہے - پھر اکثر ویسی ہی راتوں مین بھی
لوگ پھر وہین جمع ہوکر گاتے بجاتے ہین

جارج - ہر مہینہ مین -

کالو - جی ہان ہر چھٹے دن تک -

جارج - تو ابھی اِس بُت کے پاس لوگ
آتے ہونگے -

کالو - بیشک -

جارج - چاند تو پرسون پورا ہوجائیگا -

کالو - جی ہان -

جارج - تو پرسون سب یہان آئینگے -

کالو - ضرور -

جارج - آہا یہ تماشا دیکھنے کے قابل
ہوگا - میرا جی چاہتا ہے - مین بھی اِسکو
دیکھون -

کالو - جی ہان - مگر بہت خطرناک -

جارج - کیون -

کالو - وہ لوگ اِس پوجے کو بہت پوشیدگی
سے کرتے ہین - سوا اُن لوگونکے جو اُسمین
شریک ہوتے ہین - کوئی اُس سے آگاہ
نہین ہوتا - اور جو کوئی اجنبی اتفاقاً وہان
پہنچ جاتا ہے - اُسے بہت تکلیف و ایذا
دیتے ہین -

جارج - اور غیر مذہب والے کو تو شاید
مار ہی ڈالتے ہون -

کالو - اور کیا -

جارج - اچھا چلو -

دونو وہان سے چلے بیٹھے اور ٹھیک وقت پر
شاہ آباد پہنچ گئے - سب جہاں اِن سے کچھ

دیر پہلے پہنچ گئے تھے مجلس گرم تھی کھانے
کا سامان اپنی جگہ پر عمدہ طور سے کیا جاتا
تھا۔ جارج کے پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد
داروغہ مطبخ نے کھانے کے طیار ہونیکی
اطلاع کی مہارانی اپنے سب مہمانوں کو کھانے
کے کمرہ میں لیگئی۔ اسوقت بھی دنکی طرح
لارڈ سنگلٹن مہارانی کے داہنے اور
سر جان مالکہم بائیں ہاتھ پر بیٹھے۔ جب
کھانا میز پر چن دیا گیا۔ مہارانی نے
اپنے مہمانوں کو مخاطب ہوکر کہا وہ سب
صاحب صبح کی طرح اپنے اپنے گلاس خالی
چھوڑ کے نہ اٹھکھڑے ہوں۔
سر جان۔ جی نہیں۔ صبحکو گرمی بہت تھی
سب نے اس خیال سے کہ زیادہ پینے سے
پیاس معلوم ہوگی کم ہی پی تھی۔
سب مہمان۔ جی ہاں۔
لارڈ سنگلٹن۔ بیشک یہی سبب تھا۔ (ذرا
تامل کرکے) مجھے امید ہے۔ کہ آپ پرسوں
میرے ہاں اس دعوت میں شریک ہو کر
مجھے ممنون منت فرمائینگے۔
مہارانی۔ نیوتہ کا خط میرے پاس بھی آچکا
ہے مگر افسوس ہے ایک خاص ریشہ دوانی[1] کے سبب سے
اسمیں شریک نہیں ہو سکتی۔

لارڈ۔ افسوس۔ آپ نے یہ بری سنائی۔
میرا ارادہ تہا کہ میں آپ ہی کو اس دعوت
کی ملکہ بناؤنگا۔ اگر آپ شریک نہ ہوئیں تو
بغیر ملکہ کے دعوت بے لطف ہوگی۔
مہارانی۔ کیا کیا جائے مجبوری ہے۔
میں کسی طرح شریک نہیں ہو سکتی۔ آپ
کسی اور نازنین کو میرا قایم مقام کر لیجیے
گا۔
لارڈ۔ یہی تو مصیبت ہے۔ آپ کی قایم مقامی
کے لیے کوئی نازنین نظر ہی نہیں آتی۔
اس حسن و جمال اور اس قابلیت کی کوئی
دوسری ہو۔ تو آپکی جگہ خالی نہ رہے۔
دو حسین کم عمر لڑکیاں ہیں۔ مگر ابھی وہ
بالکل الڑ ہیں۔ ابھی دعوتوں اور جلسوں
کے رنگ ڈھنگ سے بالکل ناواقف ہیں۔
مہارانی۔ تو بہت کم سن ہیں۔
لارڈ۔ جی ہاں۔
مہارانی۔ اور ہیں کون۔
لارڈ۔ مس ایگنس ہٹل اور مس میرا ہٹل۔
ہمارے دوست سر جان مالکہم کی لی پالک
اور انکے دو بیٹوں کی منگیتر[2] اس فقرہ نے
مہارانی کے پرجوش سرداران دل پر بیحد
اثر کیا۔ آخری الفاظ سنکر بے اختیار اچھل پڑا

[1] ریشہ دوانی۔ ڈوری سی ڈالنا۔ [2] انگیجمنٹ یورپ میں مرد اور عورت کا شادی سے پہلے ایک دوسرے کو پہچاننا اور باہم ایکدوسرے کی مزاج اور قابلیت کو دریافت کرنا۔ اور پھر باہم شادی کرنے کا عہد کرنا۔

گویا اچانک ایک پوشیدہ چھری کی نوک اُس
کے دل میں چبھ گئی اور وہ تلملا گئی۔ مگر اُس
نے اپنے آپ کو سنبھالا اور دل سے کہا۔
"جبھی میری کشش دل کا اثر جارج پر نہیں
پڑتا۔ افسوس! افسوس!! ہائے افسوس!!!
اب میں اُسکے دل پر قابو نہیں پا سکتی" پھر
اپنے بشرہ اور آواز کو سنبھالکے لارڈ
سے کہا "آہا مسٹر جارج کی شادی
ہونے والی ہے"
مسٹر جان۔ جی ہاں۔ اور مجھے امید ہے
کہ حضور بھی اِس دوسری تقریب میں شریک
ہو کر مجھے معزز فرمائینگے۔
مہارانی۔ دوسری تقریب۔
مسٹر جان۔ جی ہاں۔ میری پالک لڑکیوں
اور میرے اپنے لڑکوں کی شادی ہوگی
مہارانی۔ (دل میں) ہائے ہائے ارمانا!
اور یہ دوسری تقریب کب ہوگی۔
مسٹر جان۔ اِسی پندرہویں میں۔
لارڈ۔ (مسکراتے ہوئے) کیوں نہو
جبھی مسٹر جارج نالکھم اور مسٹر ایڈورڈ
کو مس ایگنس برٹل اور مس میری برٹل
کے بہلانے اور رجھانے سے فرصت
نہیں ملتی۔
جارج۔ (مسکراتے ہوئے) جی ہاں
لارڈ۔ اور وہ دونوں بھی بہت ہی دلربا

اور دلفریب۔ سوا مہارانی صاحب کے اور
کوئی نازنین اُنکے مد مقابل نہیں ہو سکتی
مہارانی نے بہت ہی کوشش کرکے اپنی غمناک
شکل کو ہنستی ہوئی صورت بنایا۔ اور
زبردستی ہونٹوں پر تبسم کا اثر ظاہر کرکے
کہا۔ وہ خوب۔ ایسی حسین ہیں۔
لارڈ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ آپ
میرے یہاں دعوت میں شریک ہونگے
تو دیکھ ہی لینگے۔ اُس وقت آپکو میری
راست بیانی کا یقین ہوگا۔
مہارانی۔ اچھا یہی ہے تو میں۔ مگر نہیں
ابھی میں آپ سے صاف انکار کر چکی ہوں
... خیر۔ یونہی سہی۔ میں ایک جوان
اور خود مختار عورت ہوں مجھے حق ہے کہ
میں اپنے اُس انکار کو واپس لوں۔
لارڈ۔ (مسکراکر) بیشک۔
مہارانی۔ اور ریشہ دوانی والی بات رہی
سو میں مہارانی ہوں۔ مجھے کسی کا پابند
نہ ہونا چاہیئے۔ یہ مشغلہ میری آزادی
میں فرق نہیں ڈال سکتا۔ اور ایسا
ہوگا تو میں اسے چھوڑ دونگی۔ میں
ضرور شریک ہونگی۔
لارڈ۔ (مہارانی کے ہاتھ کو بوسہ دیکر)
آپ نے مجھپر بڑی عنایت کی اور میں
اسوقت بہت خوش ہوا۔

مہارانی ۔ (دل میں) میں اُسے نہیں دیکھوں گی ۔

ایسی ہی باتیں کرتے ہوئے سب کھانا کھا چکے ۔ میز صاف کر دی گئی اسی وقت ایک خدمتگار نے آکر چپکے سے مہارانی سے کچھ کہا ۔

مہارانی ۔ حضرات ۔ قہوہ ۔ معجون ۔ اور چرٹ وغیرہ ۔ دوسرے کمرہ میں آپ سب صاحبوں کے لئے موجود ہے ۔

سرجان ۔ (اپنے گلاس کو بھر کر) حضرات ایک آخری جام صحت اور (جب سب نے اپنے گلاس بھر لئے تو اپنا گلاس مُنہ سے لگا کے) میں مہارانی چھچھی کا جام صحت پیتا ہوں ۔

تمام مہمان مہارانی کا جام صحت ۔

اور سب نے اپنے گلاس خالی کر دیئے ۔

مہارانی ۔ حضرات ۔ میں آپکی بہت ممنون ہوئی ۔ اب میری باری ہے ۔ آپ براہ عنایت سنیں ۔ اور میرا ساتھہ دین میرے ہم آہنگ ہوں ۔ (گلاس بھر کے) میں ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُس کے شان و شوکت کا جام صحت پیتی ہوں ۔

سب مہمان ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُس کی شان و شوکت کا جام صحت ۔

سب گلاس خالی ہو گئے ۔

لارڈ ۔ (کھڑے ہو کر) جناب مہارانی صاحبہ ۔ میں انگلستان کی طرف سے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

سب کھڑے ہو گئے ۔ سرجان نے اپنا ہاتھہ مہارانی کیطرف بڑھایا مہارانی نے اپنا ہاتھہ نہ دیا ۔ اور بہت اخلاق سے بطور معذرت کہا ۔ معاف فرمایئے ۔ میں خاص سبب سے سب صاحبوں کے ساتھہ نہیں جا سکتی ۔ تھوڑی دیر کے بعد حاضر ہونگی ۔ (جارج سے) تم بھی اپنے ہموطنوں کے ساتھہ جاؤ ۔ مگر تھوڑی دیر میرے پاس یہاں آجانا میں تم سے کچھ باتیں کرونگی ۔

دسواں باب

جواب سخت اور اسکی برداشت

جارج مہارانی کی اِس عنایت سے بہت خوش ہوا ۔ اُسوقت سب مہمانوں کے ساتھہ چلا گیا ۔ اور شاید دوسرے ہی

منٹ میں مہارانی کے پاس واپس آیا۔
مہارانی اُسکا انتظار کر رہی تھی۔ پاؤن کی چاپ سُنکر اُٹھہ کھڑی ہوئی۔ آپ نے بڑھکے بہت پیار سے اُسکا ہاتھہ پکڑکے کہا وو آؤ۔ اور ایک پردہ اُٹھا کے اُسنے دوسرے کمرہ مین جو بہت آراستہ تھا لیگئی۔ دونو بیٹھ گئے۔ اور تھوڑی دیر کے لئے خاموشی بھی اُنکی مصاحبت مین آگئی۔ آخرکار مہارانی نے اُسے دور کیا۔

مہارانی۔ (نیچی نظر کئے ہوئے) مسٹر جارج مالکہم تمھین اِس بیموقع طلب پر بہت حیرت ہوگی۔

جارج۔ جی ہان۔ مگر مین آپکی اِس عنایت کا کہ آپنے تخلیہ مین یاد فرماکے مجھے ممتاز کیا۔ بہت ممنون ہون۔

مہارانی۔ مجھے تم سے ایک ضروری اور پوشیدہ بات کہنی ہے۔

جارج۔ فرمائیے۔

مہارانی۔ (تھوڑی دیر کے سکوت کے بعد) مسٹر جارج مالکہم۔ تمہاری شادی کی خبر ایک نازنین کے بیچ آرزو دل کو زخمی کرتی ہے۔

جارج۔ (بہت تعجب سے) ہین! مجھی!!

مہارانی۔ کیا تمھین یقین نہین آتا۔

جارج۔ سچ ہو مگر۔۔۔

مہارانی۔ تمھین مین سچ کہتی ہون۔ غلط کہنے سے حاصل۔

جارج۔ جی نہین۔ مگر آپ سے جس نے ایسا کہا بالکل غلط کہا ہے۔

مہارانی۔ کیون۔

جارج۔ مین نے آج تک کسی عورت سے محبت نہین کی۔

مہارانی۔ تم نے نکی ہو۔ مگر۔۔

جارج۔ مجھے انگلستان مین کسی عورت سے ایسا سابقہ نہین پڑا۔

مہارانی۔ انگلستان مین نہی۔

جارج۔ کیا یہان (ہنستے ہوئے) مجھے آئے ہوئے کے دن ہوئے۔۔۔

مہارانی۔ کچھ ہو تم نے ہندوستان ہی مین ایک عورت کا دل لے لیا۔ اب اُسپر ظلم کر رہے ہو۔۔

جارج۔ آپ کے فرمانے کی بات ہے۔

مہارانی۔ ہین! تمھین اب یقین نہین آتا اور اُس عورت نے مجھے اپنا تمام قصہ کہدیا

جارج۔ (دل مین) یا اللہ خیر کہین یہ اُس خواب کا حال تو نہین کہنی دیا۔ واقعہ اُس نے تم سے سب حال کہدیا۔

مہارانی۔ ہان۔

جارج۔ (دل مین) ضرور وہی بات ہے۔

اور اُسکا بشرہ تعجب کے اثر سے متغیر ہو گیا - مہارانی جو اُسکے چہرہ پر نظر جمائے تھی - اُسکے دلی انقلاب کو پا یا سمجھ گئی - گویا اُس نے اُسکے چہرہ سے دلی خیالات پڑھ لیے -

مہارانی - ہان ہان ٹھیک ہی ہے -

جارج - کیا -

مہارانی - کچھہ نہین - شیو جی کے مندر مین سونا - اور اپنی کوٹھی مین دس بجے کے بعد آنو کا بولنا یاد کرو -

جارج - آہا - یہ بات ہے - مین اُس دلربا نازنین کا بہت ممنون ہون - وہ مجھسے جب کبھی ملی بہت اخلاق اور محبت سے پیش آئی - مگر مُنہ پر نقاب ہمیشہ ڈالے رہی کیون رہی نہ -

مہارانی - ہان رہی - وہ تمپر فریفتہ ہے اور تم یقیناً اُسپر ظلم کرتے ہو -

جارج - ہائے - آپ اسوقت بڑی بے انصافی کر رہی ہین خیال کیجیے مین ایسی دلربا پر کیونکر ظلم کرسکتا ہون - اور پھر ایسی حالت مین جب اُس کی عنایتون کا بیحد ممنون ہون -

مہارانی - اور یہ ظلم نہین ہے نہ جو تم کیا چاہتے ہو - وہ تمہین بدل و جان چاہتی ہے - اور تم شادی کیا چاہتے ہو -

جارج - مہارانی صاحبہ سوا اِسکے جو مین نے بیان کیا مجھے اُس سے کوئی تعلق نہ تھا - نہ ہے - اور ہوتا کیسے درمیان مین تو ایک نقاب تھا -

مہارانی - اب چاہے جو کچھہ کہو - مین سب حال جانتی ہون - اُس نے مجھہ سے کوئی بات نہین چھپائی ہے اُسوقت تم بیحد اشتیاق ظاہر کرتے تھے - وہ تمہین دیکھتے ہی فریفتہ ہوگئی تھی تمہاری باتون نے اُسکی محبت اور اشتیاق کو اور بھی اُبھارا - اور تم نے کہو دیا - وہ اور بھی دل و جان سے تمہاری شیدا ہوگئی - اب تو وہ تم پر مرتی ہے -

جارج - یہ تو زبردستی کی لعنت ملامت ہے -

مہارانی - زبردستی کی -

جارج - بیشک - اُنہین مجھہ سے محبت ہی کرنا تھی تو مُنہ چھپانا کیا تھا -

مہارانی - خیر - گزری بات کو جانے دو - اب کیا گیا ہے -

جارج - مہارانی صاحبہ - اب مین اپنا دل ایک اور ماہ جبین کو دے چکا اُسکا پھرنا غیر ممکن ہے -

مہارانی - کیون -

جارج - تعجب ہے - آپ مجھہ سے پوچھتی ہین

کیا آپ نہیں جانتین - آیا ہوا دل بہی کبھی پھرتا ہے -

مہارانی - اور دل آیا کس پر - انگلس پر -

جارج - جی ہان -

مہارانی - (اپنے ہونٹھ کاٹتے ہوئے) بیشک وہ بہت حسین اور دلفریب ہے - مگر ابہی الڑھ ہے - عشق و محبت سے کیا واقف ایسی نادان سے دل لگانا - محبت کا خون کرنا ہے -

جارج - آہ - محبت سے ناواقف ہو تو کیا ہرج ہے میرا دل اُسے اِسکے سب رنگ ڈہنگ بتا دیگا -

مہارانی - آہ - تمہارا پتھر سے زیادہ سخت دل اُسے سب کچھ سکہا دیگا - اور تم اُسپر جو تم پر مرتی ہے جو تمہارے بغیر ایک پل جینا دوبہر جانتی یہ ظلم روا کہوگے

جارج - مہارانی صاحب آپ کہتی ہین تم اُسپر ظلم ہی کروگے - خیال فرمایئے مین جس سے روشناس ہی نہین اُسپر ظلم کیا کرسکتا ہون -

مہارانی - آہ - یہ ایک نخرا ہے - مین سچ کہتی ہون - وہ تمہاری اُس دلربا سے زیادہ تر دلفریب ہے - اُسکی فسون ساز آنکھون کی پُر اثر نظر ایک عالم کو مسخر کر لینے کے لئے بہت ہے -

جارج - پھر اُس نے مجھے کیون مسخر نہ کیا -

مہارانی - مسٹر جارج مالکہم ذرہ ذری انصاف سے دیکھو - وہ نازنین - مذہب قوم - ملک کے رسم و رواج مین تمہاری بالکل مخالف ہے - اِسکے سوا کوئی ادنےٰ آدمی نہین - شاہی نسل سے ہے - جسکے لاکھون آدمی تابعدار رہین - پھر یکایک وہ تم سے اِس بیحجابی سے کیسے ملتی - یہی جو کچھ اُس نے کیا اُسکی محبت ظاہر کرنے کے لیے کیا کم تھا - تم سچ سمجھو - اگر اب تم نے اپنا دل اُسے دیا تو تمہارے برابر دنیا مین کوئی خوش قسمت نہو گا - اُسکے تمام مال و دولت کے جو بیحساب ہے - تم ہی مالک ہوگے اور اگر کبھی اُسے تخت نصیب ہوا تو یقین ہے اُسکے بھی تمہی مالک ہوگے - اُسکی دولتمندی کا اندازہ تم اُس ساز و سامان سے جو تم نے اُسکے مکان مین دیکھا تھا - اچھی طرح کرسکتے ہو - میرے کہنے کی حاجت نہین ؟ کہو - اب کیا کہتے ہو -

جارج - مہارانی صاحبہ افسوس - ایسی جلدی آپ بہول گئین - ابہی مین نے عرض کیا ہے

آپ کے حوالہ کرنا -
مہارانی - (روتے ہوئے) پھر وہی - آہ پھر وہی لفظ - خدا کے واسطے اب نکہو للہ اب میرے جلے دل پر نمک مرچ نہ لگاؤ اُف ظالم - بیرحم - رحم کر رحم خدا کے واسطے ایا یہ نکہو -
جارج - کیسے نہ کہوں - یہ تو سچی بات ہے آپ ہی خیال کیجیے - اب مجھے اپنے دل پر کیا اختیار باقی رہا ہے -
مہارانی - یہ سنکر دیر تک بہت بیقراری سے آنسوؤں سے روتی رہی پھر یکایک چپ ہو گئی - اور آنسو پونچھکر اُٹھ بیٹھی دیر تک کچھ سوچتی رہی - پھر چپکے سے کہا "خیر - جو کچھ ہونا تھا ہوا - مگر مسٹر جارج مالکم - اب مین تم سے صرف ایک بات کی درخواستگار ہوں - یقین ہے تم اسے خوشی سے منظور کر لو گے"
جارج - شوق سے کہیے -
مہارانی - یہ راز کسی پر ظاہر نہو -
جارج - کبھی نہیں - ہرگز نہیں -
مہارانی - یوں نہیں - بحلف کہو -
جارج - مین بحلف کہتا ہوں - ان سب باتوں سے ایک لفظ بھی کبھی کسی کے سامنے میری زبان سے نہ نکلے گا -
مہارانی - بس اب مجھے اطمینان ہو گیا اسوقت کے بعد ہم دونو باہم معمولی ملاقاتی ہین - مین تو جس طرح بنیگا - اس بات کو بھول جاؤنگی - تم بھی اسے بہلا دو گویا کبھی کچھ ہوا ہی نہین - اور تم شوق سے انگلینڈ سے شادی کرو - (دلمین) مگر آہ - مجھے صبر کیونکر آئیگا - اس صدمہ سے مین زندہ بھی رہونگی -
اسی وقت کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا
مہارانی - کون ہے - اندر آؤ -
دروازہ کھولا اور ساگر اندر آیا - اس نے جارج کو دیکھ کے اپنا منہ بہت بگاڑا - قریب تھا کہ کچھ کہے - مگر مہارانی نے اشارہ سے منع کیا - ساگر نے اُسکے پاس کھڑے ہو کر اپنی ہندی زبان مین یہ باتین شروع کین -
مہارانی - کیوں تم کیوں آئے -
ساگر نے اپنا سیدھا ہاتھ جسمین ایک گلدستہ تھا اُسکی طرف بڑھا کے کہا "یہ پھول لایا ہوں -"
مہارانی - اچھا - (پھول لیکے) چار ہین
ساگر - جی ہان -
مہارانی - تو چار خنجر بھی ہین -
ساگر - جی ہان -
مہارانی - وہ کب آوینگے -

ساگر - ابھی - اسی وقت -

مہارانی - اور کبھی تم نے انہیں نہیں دیکھا -

ساگر - جی نہیں -

مہارانی - اچھا انہیں میرا منتظر رہنے دو - تم انھیں کے پاس جاؤ -

ساگر سلام کر کے چلا گیا - ان سوال و جواب میں مہارانی کا غم وہ دل کچھ سنبھل گیا تھا اسکے جاتے ہی اس نے جارج سے کہا - میں بہت دیر سے اپنے مہمانوں کے پاس سے غائب ہوں - چلو وہیں چل کے بیٹھیں -

جارج - بہتر -

اور اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اٹھایا - دونو ساتھ چلے - جونہی دونو اس کمرہ کے دروازہ پر جہاں سب مہمان بیٹھے تھے پہنچے سر جان ان کے استقبال کے لیے بڑھا -

سر جان - مہارانی صاحبہ آپکی اس نوازش و مہربانی نے میرے بیٹے کو اپنے مجمع میں بہت معزز و ممتاز کر دیا - میں تہ دل سے اسکا شکرگذار ہوں -

مہارانی - (مسکراتے ہوئے) میں آپکے بیٹے سے اس کی شادی اور آیندہ حالت کی نسبت باتیں کرتی رہی (سب سے مخاطب ہوکر) سب صاحب میری اتنی غیر حاضری کو معاف کرینگے -

لارڈ - (تھوڑی دیر کے بعد) اب ہم لوگونکو اجازت دیجیے - اس وقت کے چلے کہیں بارہ بجے بنارس پہنچینگے -

مہارانی - ابھی سے - خیر -

لارڈ - میں چلتے چلتے پھر آپکو یاد دلاتا ہوں - پرسوں میرے ہاں دعوت ہے -

مہارانی - مجھے یاد ہے - ضرور شریک ہونگی -

لارڈ - اور آپکو یاد رہیگا -

مہارانی - ہاں - میں ہرگز نہ بھولونگی -

سب خدا حافظ کہکے رخصت ہوئے -

مہارانی - پرسوں میں تمہاری منگیتر کو دیکھونگی -

جارج - بہتر - اور میں بہت خوش ہونگا -

مہارانی - دیکھیے کس صورت کی نازنین ہے - جس پر تم ایسے فریفتہ ہوگئے ہو -

جارج - یقین ہے - اسے دیکھکر آپ خود ہی انصاف کر لینگے -

سب چلنے لگے - مہارانی تھوڑی دیر

اپنے خیالات مین محو ایک کھڑکی مین کھڑی ہی
اُن لوگون کی روانگی کا تماشا دیکھتی رہی پھر
اپنی جگہ پر جا بیٹھی اور چپکے چپکے اپنے
دل سے باتین کرنے لگی۔
"بدلے کی تدبیرین تو ٹھیک ٹھیک ہین
پھر اسکا کیا سبب۔ آہ اُسکے لئے کیسی
کچھ مصیبت اور عذاب ہے جو مجھے ذلیل
کرتا اور اپنے پاؤن سے کچلتا ہے۔
مین اس ذلت اور رسوائی کے بدنما دھبہ
کو دھوتے الونگی۔ یا اپنا یہ معزز نام چھوڑ
دونگی۔ ہائے ہائے یہ بدذات ذلیل کمینہ
فرنگی۔ اور ہمارا ملک۔ اُف اُف۔ یہ
خرابی اور یہ ذلت۔ کیسے کچھ۔ توبہ۔ توبہ
مگر ذرا سی ٹھہر جاؤ۔ صبر کرو۔ ابھی کیا
گیا ہے۔ چند روز مین انکی تمام طاقت
اور قدرت جو اسوقت انھین اس ملک
مین حاصل ہے۔ ایک قصہ ہوجائیگی۔

گیارھوان باب

قہر و غضب

یہہ باتین کہتے کہتے وہ اُٹھ کر ایک بڑی
پھول میز کے پاس آئی۔ اور ایک گھنٹی
کو جو اُسپر رکھی تھی بجایا۔ اُسکے بجتے ہی
ساگر حاضر ہوا۔
مہارانی۔ سب انگریز اور اُنکے نوکر
چاکر چلے گئے۔
ساگر۔ جی ہان۔ سب۔
مہارانی۔ ہمارے یہ بھائی جو یہ پھول
لائے ہین۔ کہان سے آئے ہین۔
ساگر۔ پوربیا۔ پچھم۔ اوتر۔ اور
دکھن سے۔
مہارانی۔ تم اُنکے نام جانتے ہو۔
ساگر۔ جی نہین۔
مہارانی۔ اُنکی صورت تو دیکھی ہوگی۔
ساگر۔ جی نہین۔ اُنکے چہرہ بہت گاڑھے
برقعہ سے چھپے ہین۔ آپ ہی کے سامنے
یہ برقعہ کھلینگے۔
مہارانی۔ ٹھیک۔
ساگر۔ اُنھین بلاؤن۔
مہارانی۔ ہان۔
ساگر باہر چلا گیا۔
مہارانی۔ (چپکے سے خود بخود) دیکھئے کیا
قسمت لائے ہین۔ اب شیو جی کی کیا مرضی
ہے۔ کیا وہ اور انگریزون کا خون چاہتے
ہین۔ اُن کا جو حکم ہوگا۔ مین بجان و دل
تعمیل کرونگی۔ ...... ذرا سی اک کہگئے

آہ - جو کچھ ہے - ابھی معلوم ہو جائیگا -
دروازہ کہلا اور چار آدمی سادگی کے ساتھ
اندر آ کے ایک طرف کھڑے ہوگئے - اور
مہارانی کو بہت ادب سے سلام کیا - یہ
چارون سیاہ کریپ کے بڑے لانبے چادر
تہ پیٹے ہوئے ہین - اسی سے ان کا
چہرہ بازو - سینہ وغیرہ سب ڈہکا ہے -
مہارانی - خدا کے پیامبر اسوقت تم
ٹہگون اور بہوانی کے بیٹون کی ملکہ
کے حضور مین کھڑے ہو - تمہین کسی
بدبین کی آنکھ نہین دیکھ سکتی - اور
تمہاری باتین کسی کے کان نہین سن سکتے
اپنے منہ کہول دو - اور جو کچھ کہنا ہے
صاف صاف بیان کر دو -
ان مخبرون نے مہارانی کے حکم کی
فوراً تعمیل کی - برقعہ اوتار ڈالے -
مہارانی نے انکی صورت دیکھ کے چلا
کے کہا -
وہ آہا - سنیاسی - اجگر - دیال - اور
ہلکر -
دیال - حضور - ہم چارون بہوانی
کے پیارے بیٹے ٹہگون کے سردارون
مین سے سب سے زیادہ طاقتور اور دلیر
آدمی ہین -
مہارانی - ہان ہان - معلوم ہے - تم
اسوقت اپنی ملکہ کے حضور مین ہو -
بہوانی اور شیوجی کے صدقہ جائے -
جنہون نے تمہین یہان بہیجا ہے -
تمہی نے مجھے وہ پہول بہیجے تھے -
وہ تو کسی خطرہ کی خاص علامت تہی -
دیال - حضور -
مہارانی - کس سمت سے -
دیال - ایک انگریز کی طرف سے -
مہارانی - انگریز ! - اور وہ کون
ہے -
دیال - ایسٹ کمپنی کا ایک متعہد افسر
صوبہ بنارس کا چیف جج -
مہارانی - چیف جج - ! - اجگر تم جلدی
اور صاف بیان کر کہا بات ہے - مین
بہت متردد ہون -
اجگر - حضور - اس انگریز نے قسم
کہائی ہے - کہ چاہے اسکی جان ہی
کیون نہ جائے - وہ ٹہگون اور بہوانی
کے بیٹون کے تمام حالات ضرور دریافت
کریگا - اور جہان تک ہوسکیگا انکے
نیست و نابود کرنے کی کوشش کریگا -
مہارانی - بس یہی - اس نے قسم کہائی
ہے تو کہانے دو - وہ ہمارا حال ذرا بہی
دریافت نہین کر سکتا -
سنیاسی - (ذری تیز ہوکر) نہین کیون سکتا

ہُنہہ - اُس نے کچھ حال دریافت کر ہی
لیا -

مہارانی - آہ - یہ نہین ہو سکتا -

سنیاسی - نہین حضور - یہ سچ ہے -

مہارانی - کیا دریافت کیا ہے -

سنیاسی - بہت سی باتین - ہمارے
بھائیون کے اکثر حالات - اور ایسے
راز جنکا کھل جانا بہت خطرناک ہے
اور وہ اب بھی کوشش کر رہا ہے اُس
شکاری کُتے کے منھ کو خون لگ گیا -
وہ آگے بڑھتا ہی آتا ہے - ہمنے اُسے
بڑھنے دیا تو ہماری جماعت مین پھوٹ
پڑ جائیگی - اور سب کام ہمارے بند ہو جائینگے -

تلکر - مگر یہ خیریت ہے - وہ ایک
اندھیرے راستہ مین جا رہا ہے - اُس
نے ابھی کسی کی صورت نہین دیکھی اور
نہ کسی کا نام جانتا ہے - مگر قریب تر
یہ تاریک راہ روشن ہو جائیگی شاید
کل ہی اُسے سب کچھ معلوم ہو جائیگا
ملکہ کے خاص خاص سردار اُس
کے سامنے بے برقعہ اور نقاب کے
ہونگے...

مہارانی - (غصہ ہو کر پاؤن زور سے
زمین پر مار کے) تو انگلستان کا ڈنکا
بجیگا - اور ہم سب لوگ بالکل پیس

بیکس ہو جائینگے - اِن کمینون کو کسی طرح
ہندوستان سے نہ نکال سکینگے - نہین
ہرگز نہین - ہزار بار نہین - مین اپنے
مربی اپنے خدا کی قسم کھاتی ہون - یہ
کبھی نہ ہوگا -

تلکر - حضور - آپ بھوانی کی چہیتی بیٹی
ہین - آپ کی ماتا آپ کی باتون کا تباہ
کرتی ہے -

مہارانی - ہان - اُسی نے مجھے یہ
مقدس قہر و غضب عنایت کیا ہے -

تلکر - حضور کو سب حال معلوم ہو گیا -
اب کیا حکم ہے -

تھوڑی دیر تک مہارانی خاموش
رہی پھر کچھ حکم دینے کے عوض اُن
سے ایک سوال کیا -

مہارانی - تم سب شیوجی کے پیارے ہو
اُسی نے تمہین میرے محل تک پہنچایا -
تم مین بھی کس طرح کی طاقت ہے بتاؤ تم کیا
کر سکتے ہو - اور کیا چاہتے ہو -

سنیاسی - ہم اُسے مار سکتے ہین - ایسے
آدمی کا زندہ رہنا اچھا نہین -

مہارانی - سچ ہے - خون - ناحق
کا خون - !! -

سنیاسی - جی ہان - خون ناحق - اور
ایک پردیسی کا خون - ہُنہہ چاہیے اُس

کے ہاتھ ہملوگوں کا خون ندی کی طرح کیون نہ بہی ؟

دیال - اُسے مار ڈالنا ہی ٹھیک ہے ۔

مہارانی - کب -

دیال - کل رات کو -

مہارانی - کہان -

دیال - اُس پوشیدہ گھاٹی مین - ہاہیو کے دخمہ مین - شیوجی کی مورت کے سامنے

مہارانی - اچھا یہی ہوگا - مجھے اُس کا نام بتادو -

دیال - سرجان مالکم - چیف جج بنارس

یہ کہکر خود بخود جھجک پڑی - اُسکے بشرہ سے خوف کے آثار ظاہر ہوئے

مہارانی - سرجان مالکم - (رپچکے سے) اُسکا باپ - (تاسف سے ہونٹھون کو دانتون سے دباکے) اُسکا باپ -

اِس حالتکو اُن چارون نے دیکھہ لیا - اُنمین سے ایک نے کہا - افسوس کون کہہ سکتا ہے - اور کسے یقین ہوگا کہ مہارانی کو مجرم کا نام سنکر رنج ہوا - اب مہارانی کو ہمارے دشمن کا نام معلوم ہوگیا ہے - وہ اُسے بچانا چاہتی ہے -

مہارانی - ہین اکیا کہا - مین اُسے بچانا چاہتی ہون - یہ باتین - اچھا - مین خود ہی اِس قربانی کا انتظام کرون - اور اُس نے گھنٹی بجائی -

دیال - حضور - اب آپ کیا کرنا چاہتی ہین -

مہارانی - مین ساگر کو بلاتی ہون -

سپاہی - ساگر کو -

مہارانی - ہان کچھ اندیشہ نہ کرو - وہ بہت معتبر آدمی ہے -

ساگر - (سامنے آکر) سرکار -

مہارانی - مین جو کچھ کہون اچھی طرح سنو اور لفظ بہ لفظ یاد رکھو -

ساگر - بہت خوب -

مہارانی - تم سرجان مالکم چیف جج بنارس کو جانتے ہو -

ساگر - حضور -

مہارانی - اُسکا گھر بھی دیکھا ہے -

ساگر - جی ہان -

مہارانی - اچھا کل رات تم اُسے اِس طرح گرفتار کرو کہ کوئی اُس کی مدد کو نہ پہنچ سکے - اور نہ وہ چلا سکے اِسی صورت سے ہمارے پاس لے آؤ -

ساگر - بہت خوب حضور کے حکم کی تعمیل ہوگی -

مہارانی - صرف یہی نہین - اور بھی ہے -

ساگر - حکم -

مہارانی ۔ اس طرح گرفتار کیا جائے کہ اُسکے گھر والونکو خبر بہنی نہو ۔ اور اُس کے سب کاغذات بھی لے آؤ ۔

ساگر ۔ بہت خوب ۔

مہارانی ۔ (اُن چار دن سے) اب خدا کے مجبرو ۔ تم کل آدھی رات ڈھلے بعد اُسی دخمہ مین دیکھوگے کہ تمہاری ملکہ اپنے گروہ کی عزت قایم رکھنے کے لئے کیا کچھ کرتی ہے ۔

اُن چار دن نے ملکہ کو سلام کیا اور اپنے برقعہ اوڑھ کے چلے ۔ ساگر اُنکے پیچھے چلا ۔ اور مہارانی تنہا رہگیی

مہارانی ۔ (خود بخود) آہ ۔ جارج ہلکیم کل رات سے میرا بدلا شروع ہوگا۔

بارھوان باب

قربانی

پورے چوبیس گھنٹہ کے بعد پہنچکے دخمہ مین ایک عجیب حیرت انگیز تماشا نظر آیا اُسکے وسط مین ایکا دراز قد آدمی سرخ کپڑے کا برقعہ اوڑھے ہوے کھڑا ہے مبرقعہ

کے اندر ایک شعلہ روشن ہے ۔ اسی کی روشنی سے یہ مقام روشن ہے ۔ یہ دراز قد جوبی ۔ شیوجی کی خاص پجارن ہے ۔ اسکے دور مین بہت سے ہندو زمین پر بیٹھے ہین ۔ یکایک سب ہندون نے اپنے ماتھے زمین پر ٹیک دیئے اور اُٹھ کھڑے ہوئے گردنین جھکا لین ۔

جوبی ۔ تم کیا پوچھتے ہو ۔

ایک ہندو ۔ ہم اُس حکم کی جو ہمین دیا گیا ہے تعمیل کرینگے ۔

جوبی ۔ وہ حکم کیا ہے ۔

ہندو ۔ یہان آکے انتظار کرنا ۔

جوبی ۔ تم بھوانی کے بیٹے ہو ۔

ہندو ۔ ہان ۔

جوبی ۔ ثبوت ۔

اُسی ہندو نے اپنی اپنی چوڑی چوڑی آستینین اُٹھا کے اپنا ایک بازو کھول کے نیلا جو اُسکے بازو پر گودا ہوا تھا دکھایا ۔

اسکے بعد سب ہندوؤن نے ایسا ہی کیا ۔

ایک ہندو ۔ یہ بھوانی کے بیٹون کی نشانی علامت ہے ۔ بچپنی ہین ہماسے بازو پر بنائی جاتی ہے ۔ پجارن کو دکھادو ۔

چاہا تو تم تازیست شادکام رہوگی تم جوانی
حسن - اخلاق - ہنر - قابلیت کی مالک ہو -
اور قابل - حسین - اور قدر دان شوہر کے
نزدیک پیاری بیوی کی یہ صفتین دنیا کے
تمام نعمتون اور خزانون سے کہین
زیادہ ہین - ..... مین تم سے محبت کرنا
چاہتی ہون - اور مجھے امید ہے کہ تم میان
بیوی کی محبت اور سلوک - عیش وعشرت دیکھہ
کے مین ہمیشہ خوش رہونگی -

ایگنس - مہارانی صاحبہ - ہم دونو بہنین
اور آپکی سہیلی بننین آپ ہم سے محبت کرین
اندہا کیا چاہے دو آنکھین - آپ کا ہم سے
بہناپا کرنا ہمارے لئے کیسے کچھ فخر کا
سبب ہے - مگر افسوس ہم اپنے جامہ مین
اس منصب کی صلاحیت نہین پاتین -

ہیرا - مہارانی صاحبہ - بیشک آپ کا یہ ارشاد
ہمارے لئے مناسب نہین معلوم ہوتا -

مہارانی - کیون -

ایگنس - آپ مہارانی - ہم ایک ادنے
کم حیثیت یتیم لڑکیان -

مہارانی - اوہو - اس سے کیا بحث - ان
باتونکو بہول جاؤ - ہماری باہمی محبت مین
اگر یہ باتین حارج ہین - تو تم مجھے ایک معمولی
عورت سمجھ لو -

ایگنس - معمولی - (مسکراتے ہوئے) خوب -

مہارانی - بیشک - اور مین بہی تم سے محبت
کرکے اپنے آپکو تمہارا ہمسر سمجھونگی
اور کیا - جبہی ہم دونون مین نباہ بھی ہوگا
یہ کہکے چپ ہوگئی - درگپال سنگہہ نے جہک کر
چپکے سے ایگنس سے کہا "آہا - تو میرے
شوہر کوئی اور تمہارا جان نثار شیدا بہی
بنے" ایگنس یہ فقرہ سنکر بہت پریشان
ہوئی - خوف اور رنج سے اسکا چہرہ دفعتاً
پیلا ہوگیا -

مہارانی - جارج کو بہت خوش ہونا چاہئے
وہ بڑے خوش قسمت ہین مجہہ سے ملینگے
تو مین انکو مبارکباد دونگی - ..... ذرا سی
تامل کرکے اس ایگنس اور بس ہیرا - تم
مجھے اپنی سہیلی ہی سمجھو - اچھا - ہم پھر
باہم ملینگی - (درگپال سنگہہ سے) آئیے
صاحب چلئے - دوسرے کمرہ مین اور
مہمانون سے ملین رچکے سے - کیسی پیاری
صورت ہے - اسی نے مجھے ناکام رکھا -
مگر مین اس کو برا کیسے سمجھ سکتی ہون -
مہارانی چلی گئی - اور ایگنس رنج وفکر
کی تصویر بنی وہین بیٹھی رہی -

ایڈورڈ - ایگنس - کیون کیا ہے تم ایسی
اوداس کیون ہو -

ایگنس - کچھ نہین - مجھے اس عورت سے
بیحد رشک ہے -

(اپنے بازو کو روشنی کے پاس کرکے)
دیکھئے۔
جوبی۔ اچھا اچھا۔ مین نے دیکھ لیا۔
اور اِس روشنی مین شیوجی کی بیڑج ہے
تم اِسکے واسطے کیا لائے ہو۔
تین ہندو اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے
اور ایک نے اُنمین سے کہا "زہر جو جنگل
مین پیدا ہوتا ہے"
دوسرا۔ اور یہ اسی کا پھندا۔
تیسرا۔ اور یہ چھُری۔ جو ایک ہی ضرب
مین سینہ کے پار ہو جاتی ہے۔
جوبی۔ ٹھیک۔
اور ایک چاندی کی ڈبیا سے جو اُسکے
گلے مین لٹک رہی تھی کوئی چیز نکال کے
آگ پر ڈالی ایک بڑا شعلہ بہت بلند اُس سے
اُٹھا سب ہندوؤن نے شعلہ دیکھ کے
اپنے ماتھے زمین سے لگا دئے۔ جوبی نے
بھی اُس شعلہ کو ڈنڈوت کی اور بہت پُراثر
لہجے سے کہا۔
"تم دو لوگ ہو جنپر مجھے بھوانی اور شیوجی
کو پورا اعتماد ہے۔ تم مین سے چند آدمی
ایک ہاتھ مین اِسی کے پھندے اور دوسرے
مین چھُری لیکر اس گھاٹی کے تنگ راستہ
مین کھڑے ہو جاؤ۔ ہمارے گروہ سے
جو آدمی آسکے۔ اُسے آنے دو اور کوئی غیر
شخص آتا چاہے۔ اُسے اِس گستاخی کی
پوری سزا دو۔
دو چار آدمی۔ یہ کیسے معلوم ہوگا کہ
یہ ہمارے گروہ کے نہین ہین۔
جوبی۔ جسے اِدھر آتے دیکھو۔ اُس کے
سامنے زور سے کہو سری ماتا جی کی جے
اگر وہ اُسکا جواب ٹھیک دے۔ آنے دو
ورنہ بے تامل مار ڈالو۔
وہی آدمی۔ اور جواب۔
جوبی۔ وہی معمولی۔ جے بھوانی کی۔
وہی آدمی۔ بہت خوب۔
وہ سب اُس تنگ راستہ مین جا بجا
کھڑے ہو گئے۔ اب پوجارن نے
آگ پر اور کوئلے رکھدیئے۔ اور خود اُس
بڑے بت کے تخت کے نیچے بیٹھ کے
کسی کا انتظار کرنے لگی۔ تھوڑی دیر
کے بعد پہاڑی کی چڑھائی پر بھوانی
کے جیکارون کا شور بلند ہوا۔ جوبی نے
چپکے سے کہا "وہی ہین" اٹھ کے دیکھا
اور پھر بیٹھ گئی۔ دو تین ہی منٹ مین
یہ ہنگامہ بت کے پاس پہنچ گیا سب
حاضرین نے نظر اُٹھا کے دیکھا تو دیال
سنیاسی۔ اجگر۔ بلکر اور مہارانی سب
تخت کے پاس کھڑے تھے۔ سب نے
ان پانچون کو بہت ادب سے ڈنڈوت کی۔

مہارانی نے پوجاری سے کچھ اشارہ کیا وہ جھک گئے اپنا منہ اُسکے کان سے ملاکے کچھ کہا۔ اِس کے جواب مین مہارانی نے اُسکے کان مین کچھ کہا۔ اور پوجاری سیدہی کھڑی ہوکر چلائی۔ لاؤ۔ جلدی لاؤ۔

اِسی وقت ایک آدمی ایک ٹوکری جسپر سیاہ کپڑا پڑا تہا سر پر اُٹھائے تخت کے پاس آکے کھڑا ہوگیا۔ پوجاری نے ٹوکری اوتار کے رکھدی۔ اور حاضرین کی طرف جو باہم باتین کررہے تھے دیکھکے کچھ اشارہ کیا۔ سب خاموش ہوگئے۔ اب اُس نے چلاکے کہا۔ اے دیوتی کے چاہنے والو۔ شیبوجی کی پوجا کرنے والو۔ بہوانی کے ماننے والو۔ دیوتا نے مجھے اِس بدلا لینے کا حکم دیا ہے وہ تمہاری سنتا ہی تمہین دیکھتا ہے۔ اب تم سب بھجن گاؤ۔

اِس حکم کی فوراً تعمیل ہوئی۔ سب نے آواز ملاکے بھجن گانا شروع کئے۔ جب وہ سب چپ ہوگئے۔ پوجارن نے کہا۔ "اے بہوانی کے پیارو اب وقت قریب آگیا ہے۔ قریب تر ہم اپنا فرض ادا کرینگے۔ اُن لوگون سے جو ہمارے گروہ کے دشمن ہین۔ جو ہمارے مذہبی فرائض ٹھیکی اور راہزنی کے انسداد کی کوشش کرتے ہین۔ جو ہمارے راز کی دریافت کرنے کے درپے ہوتے ہین۔ ایک ناکارہ کو اُسکے اعمال کی سزا ملیگی۔" اِس تقریر کو سنکر سب نے خوشی کے نعرہ لگائے۔ اور خاموش ہوگئے۔

جوبی۔ (سنیاسی سے) اِس ٹوکرے مین کیا ہے۔

سنیاسی۔ رات کا پرند جو موت کی خبر دیتا ہے۔

جوبی۔ اچھا کپڑا ہٹادو۔

ایک شخص اِس حکم کی تعمیل کرنے کے لئے اُٹھا تہا کہ جوبی نے کہا "اچھا ٹہرو" (مجمع سے مخاطب ہوکر) "یہ پرند اِس دہونی کی آگ کے اوپر ہوکر اوڑجائے اور دور جاکے بولے تو سمجھنا چاہئے کہ شیوجی مسکرادئے۔ ہم اپنے کام مین ضرور کامیاب ہونگے۔ اور جو اِسکے خلاف ہوا۔ تو نتیجہ بھی یقیناً خلاف ہی ہوگا۔"

مجمع کے اکثر آدمی۔ درست۔

جوبی۔ اچھا۔ اب کپڑا اُٹھا ڈالو۔

کپڑا ہٹاتے ہی ایک بڑا اُلو ٹوکرے سے نکلکر آگ سے علیحدہ ہوکر اوڑا۔ اور جلدہی سے نظر سے غائب ہوگیا

جوبی۔ (چلاکے) مین لے بیٹھا الگ

جو آپ کے ارشاد تھے۔ اب اگر دو ریکا سے بولی تو
پھر کسی خطر کی ہوگئی۔
وہ یہ کہکر چپ ہو گئی۔ اور اس کی آواز
سنائی دی۔
جوگی۔ ایسے پیشن جھوٹ نہیں ہوسکتے۔
ساگر حضور کا سپاہی ہے۔ اب وہ آتا ہی ہوگا
اسی وقت اس حکم کے صحیح ثابت کرنے کے
لئے وہی توپی ایک سپاہی ادھر آتا نظر آیا
تخت کے قریب پہنچکر اس نے شیوجی
اور مہارانی کو ڈنڈوت کی۔ اور چپکا کھڑا
ہوگیا۔
مہارانی۔ کہو کیا خبر ہے۔ کامیاب
بھی ہوئے۔
ساگر۔ جی ہاں۔
مہارانی۔ لے آئے۔
ساگر۔ حضور۔
مہارانی۔ کہاں ہے۔
ساگر۔ یہیں۔
مہارانی۔ اچھا ہمارے سامنے لاؤ۔
ساگر۔ بہت خوب۔
مہارانی۔ (شیوجی کی مورت کے تخت
کے زینہ پر چڑھ کے) اے خوبی اور
قہر و غضب کی پتلی کے بیٹو۔ تم جانتے
ہو۔ آج تم شیوجی کے حضور میں کیوں
بلائے گئے ہو۔

اہل مجمع۔ حضور پر سب روشن ہے۔
مہارانی۔ تم سب یہاں اپنے گروہ کے
ایک دشمن کے دیکھنے کے لئے حاضر ہوئے
ہو۔ ابھی وہ تمہارے سامنے آئیگا۔ اور
تم بھوانی کے عدل و انصاف کو اپنی
آنکھوں سے دیکھو گے۔ اس تقریر
کے ختم ہوتے ہی گھوڑے کے سموں کی
آواز سنائی دی۔ اور چند منٹ کے بعد ساگر
ایک گھوڑے کو جسکی پیٹھ پر ایک آدمی رسیون
سے کسا ہے اپنے ساتھ لاتا نظر آیا۔ یہ
یہ آدمی وہی سرجان مالکم ہے غریب
کا ہاتھ پیچھے سے بندھا ہے۔ آنکھوں پر پٹی
بندھی ہے۔ اور منہ میں بہت سا گودڑ
ٹھونسا ہے۔ اس آدمی کو سب اہل مجمع
نے بہت توجہ سے دیکھا۔
مہارانی۔ اچھا اسکے ہاتھ پاؤں اور
آنکھیں کھولدو۔ منہ کا گودڑ بھی نکالدو۔
اس حکم کی فوراً تعمیل کیگئی۔ مظلوم
سرجان آزاد ہوتے ہی بڑی حیرت
سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے اس مجمع کو
دیکھنے لگا۔ پھر کسی قدر خوف اور تعجب
ظاہر کرنے والی آواز سے کہا میں!
میں یہاں کیسے آیا۔!!۔ یہ مجمع جو مجھے
گھیرے ہوئے ہے۔ کیسا ہے مجھے یہاں
کون لایا۔ اور یہ سب مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔

مہارانی ۔ (آگے ایک قدم بڑھکر) مین تمہین بتاونگی ۔
مہرجان ۔ (متعجب ہوکر) ہین ! مہارانی صاحبہ ۔
مہارانی ۔ ہان مین ہی ہون ۔
مہرجان ۔ مین جاگتا ہون یا خواب دیکھ رہا ہون ۔
مہارانی ۔ نہین یہ خواب نہین ہے ۔
مہرجان ۔ یہ خواب نہین ہے خیر ہو ۔ اور اب مجھے ڈرنا ہی نہ چاہئے ۔ مین اپنی حیرت کو آپ سے باتین کہکے رفع کرسکتا ہون ۔
مہارانی ۔ بیشک ۔
مہرجان ۔ مجھے بڑی حیرت ہے دو گھنٹہ پہلے میرا گھر بہت سے آدمیون نے گھیر لیا ۔ مجھے ایک گھوڑے پر باندھ کے ڈالدیا اور اس صورت سے یہان لیئے آئے ۔
مہارانی ۔ جب تم یہ سنوگے کہ یہ سب کچھ میرے حکم سے ہوا ۔ تو تمہین بہت تعجب ہوگا ۔
مہرجان ۔ تعجب ! ۔ بلکہ مجھے اس کا یقین نہ ہوگا ۔
مہارانی ۔ یہ تمہاری غلطی ہے ۔ یہ لوگ تمہین میرے ہی حکم سے لئے آئے ہین ۔
مہرجان ۔ اب یقین آگیا ۔ یونہی ہوگا مگر ایسے آدمی سے ۔ جوکل ہی آپکے دسترخوان پر حاضر تھا ۔ جو اپنے آپکو آپکا نیازمند جانتا ہے اور جسے آپ نے اپنا دوست کہا تھا ایسا سلوک کیون کیا گیا ۔
مہارانی ۔ مین ابھی بتادونگی ۔ میرا وہ سلوک تمہارے مجرانہ خیالات کو مطمئن کرنے کے لیئے تھا ۔
مہرجان ۔ مین آپکی باتین سنتا تو ہون مگر سمجھ مین نہین آتین ۔
مہارانی ۔ ذرسی تامل کرو ۔ مین خود ہی سب کچھ کہہ دونگی ۔ تم جب سے ہندوستان مین آئے اور بنارس مین تمہارا تقرر ہوا ہے تم نے اپنی زندگی کو ایک خاص خیال کے لیئے موقوف کردیا تہا ۔
مہرجان ۔ اور وہ خیال ؟ ۔
مہارانی ۔ تم کسی تدبیر سے ایک خطرناک راز کو دریافت کرنا چاہتے تھے ۔ اور ہر روز تمہاری کوشش زیادہ ہوتی جاتی تھی ۔ اور تم کو کچھ شش گن اُس کی مل بھی گئی تھی ۔ مگر افسوس وہ بھی ہاتھ سے گئی ۔ کہو یہ سچ ہے نہ ۔
مہرجان ۔ جی ہان ۔ سچ ہے ۔
مہارانی ۔ اچھا ۔ مجھے تمہارا وہ خواب

معلوم ہوا تھا میں نے چاہا کہ اُسے سچ
کر دکھاؤں ۔
سہرجان ۔ خوب !
مہارانی ۔ نہیں بلکہ میں نے ارادہ کر لیا
کہ اُسے انجام کو پہنچا دوں ۔
سہرجان ۔ اور وہ یہ قید خانہ ہے ۔
مہارانی ۔ یہ محبس نہیں ہے ۔
سہرجان ۔ پھر ۔
مہارانی ۔ بھوانی اور شیو جی کا خاص
مقام ۔
سہرجان ۔ تو مجھے اِس مقدس جگہ میں
کیوں لائے ہیں ۔
مہارانی ۔ بھوانی کے جیتے بیٹوں ہمارے
پیارے بھائی ٹھگوں نے باہم عہد کیا
ہے ۔ کہ ہندوستان میں کسی انگریز کا
نام تک نہ رہنے دیں ۔ تم نے اِس گروہ
گروہ اور اپنے دشمنوں کے پاک بھید
دریافت کرنے کی کوشش کی ۔ میں نے
تمہیں اُنہیں دیکھنے دکھلانے
کے لیے بلایا ہے ۔
سہرجان ۔ اُنہیں ٹھگوں کے ۔
مہارانی ۔ نہیں وہ بڑی جماعت ہے صرف
اُنکے خاص سرداروں اور ملکہ کے دیکھنے
کے لیے ۔ اور ۔ ،،
سہرجان ۔ درست ۔ مگر وہ ۔ ،،

مہارانی ۔ چپ رہو ۔ میں خود ہی بتادونگی
سنو ۔ راجہ درگپال سنگھ ۔ سنیاسی ۔
اجگر ۔ دیال ۔ ہلکر ۔ یہ اُنکے خاص سردار
ہیں ۔ اور وہ جنکے سامنے سب سر جھکاتے
ہیں ۔ اور جسے سب کچھ اختیار ہے ۔ جو
اِس پاک گروہ کے سیاہ سفید کی مالک
ہے ۔ میں اُنکی ملکہ ہوں ۔
سہرجان ۔ آپ ۔ بہت متعجب ہو کر چلا کے
آپ ۔
مہارانی ۔ ہاں ۔ میں ہی ۔ اور میں نے
ہی تمہیں یہاں بلایا ہے ۔
سہرجان ۔ میں آپ کا بہت ممنون ہوا ۔
اب جو کچھ مجھے معلوم ہوا ہے ۔ اِسے
نہ بھولونگا ۔ خوب یاد رکھونگا ۔
مہارانی ۔ یاد رکھنے کے لیے زندگی چاہیے
اور تمہاری ساعت قریب آگئی
ہے ۔
سہرجان ۔ یہ تو بالکل ناانصافی ہے
مہارانی ۔ ناانصافی کیسی بیوقوف مرنے
کو تو بیٹھا ہے اور انصاف چاہتا ہے ۔
سہرجان ۔ حقیقت خدا انصاف کریگا ۔
مہارانی ۔ بیشک باد ۔ ہمارے خدا ہی نے
تیرے مارے جانے ہی کا حکم دیا ہے
سہرجان ۔ اور میرا خدا اِس کا بدلا
لے سکتا ہے ۔

مہارانی۔ ہش۔ وہ کیا بدلا لیگا۔ ہمنے اُسکا بندوبست کرلیا ہے۔
سرجان۔ اُہ اس انتظام سے کیا ہوگا جب وقت آئیگا خود بخود سزا مل جائیگی۔
مہارانی۔ (مجمع سے مخاطب ہوکر) ہمارا راز ہمیشہ سے پوشیدہ ہی رہنا چاہیے کمبختی اُس کی جو اُسے ظاہر کرنا چاہتا ہو جو اُس کے درپے ہوگا۔ اُسے یہی سزا ملیگی۔ جو اِسے ملتی ہے۔ اچھا بہوانی کے چھیتے بیٹو۔ اپنا فرض ادا کرو۔

دو آدمی سرجان کی طرف بڑھے ایک کے ہاتھ مین چھُری دوسرے کے ہاتھ مین رسی کا پھندا ہے۔

سرجان۔ یہ ارادہ ہین۔ مگر مین تنہا ہون تمھے بھی کوئی ہتھیار دیدو تو تمھین اِس قصد کا مزا چکھادون۔
ایک ہندو۔ اچھا جی۔ یہ خالی ہاتھ ہین (مسکراکر) بیوقوف۔ کوئی لڑائی ہے

سرجان دلیرانہ کھڑا ہوگیا۔ اور اوسی خالی ہاتھ سے اُن سے مقابلہ کرنے کے لیے بڑھا۔ اسی وقت ایک ہندو نے پھندا اُسکے جسم مین ڈالکے کھینچا مظلوم انگریز گر پڑا۔

مہارانی۔ جلدی!۔ جلدی!! وقت گذرا جاتا ہے۔

اب دوسرا آدمی آگے بڑھا۔ سرجان نے پھر ایک کوشش کی مگر رسی کے مضبوط پھندے نے اُسے تنگ سے ہلنے بھی نہ دیا۔ ٹھگ نے اُسکے قریب پہنچکر چھُری سینہ مین ماری اور ویسے ہی چھوڑدی چھُری کی نوک نے سرجان کے دلکو چھید دیا۔ وہ ایک بار زور سے چلایا دو آہ میرے پیارے یار و مددگار رخصت اور ہمیشہ کے لئے چپ ہوگیا اب قاتل نے چھُری کا دستہ پکڑ کے دو تین جھکولے دیئے۔ جان نے آخری سانس لینے کے لیے منہ کسی قدر کھولا۔ چند قطرہ خون کے منھ سے ٹپک پڑے قاتل نے ہاتھ چھُری سے ہٹالیا۔ تمام حاضرین نے چلاکے کہا "بہوانی ماتا کی جے" اور سب اِس فتح کی خوشی سے جھومنے لگے۔

مہارانی۔ (ساگر سے) اودھ کا غذ۔
ساگر۔ یہ ہین۔
مہارانی۔ (چند کاغذات لیکر) بس
ساگر۔ جی ہان۔ اُسکے ٹرنک سے یہی برآمد ہوئے۔
مہارانی۔ اچھا اِن کو اِسی کی لاش کے پاس جلادینا چاہئے۔ اُف یہی کاغذات ہین جنھین اُس نے ہمارے

راز کے متعلق باتیں دریافت کر کے لکھی ہیں - انہیں وہ ہماری خرابی اور بربادی کا دار و مدار تھا - مگر لاؤ - میں پڑھوں کیا لکھا ہے -

ایک کاغذ لیکے چلا کے پڑھتا -

"ایک گروہ نے ہماری مخالفت پر سخت عہد کیا ہے - اسکے سب شریک ہمارے بڑے خونخوار دشمن ہیں - ان کا افسر چاہے جو کوئی ہو بنارس میں رہتا ہے - اُسے ہمیں تلاش کرنا چاہیے"

مہارانی - اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس بھید کا بتانے والا ہمارے ہی گروہ سے کوئی آدمی ہے - خیر - جو کوئی ہو - وہ بھی اپنی سزا کو پہنچیگا -

سب کاغذوں کو انگیٹھی میں رکھ دیا - شعلوں کے سپرد کیا - اور چلا کے کہا -

اے اگنی ماتا - تو ان ہتھیاروں کو جو ہمارے خلاف ہمکو تباہ کرنے کے لئے اٹھائے گئے تھے نیست و نابود کر دے -

اور جب تک سب ورق بالکل جل نہ گئے وہ انکی طرف ٹکٹکی لگائے بیٹھی رہی پھر اُس مجمع سے مخاطب ہو کر کہا - اے بہادروں کے چہیتو بیٹو - تم اس راکھ اور اس آتش کے سامنے انگریزی کمپنی کی مخالفت کا عہد کرو -

سب مجمع بالاتفاق - ہاں ہم عہد کرتے ہیں قسم کھاتے ہیں -

مہارانی - بہتر - وہ وقت قریب ہے جب ہمارا یہ دیس خون کا دریا ہو جائے - اب تم سب اپنی اپنی جگہ جاؤ اور اس عہد کو یاد رکھو -

تیرہواں باب

عہد

سب چلے گئے - وہ مکان بالکل سنسان ہو گیا - تھوڑی دیر تک اس سنسان جگہ پر سکوت کا قبضہ رہا پھر یکایک چند آدمیوں کی آہٹ نے اس سکوت کو دور کر دیا - یہ آدمی جارج مالکم - برون - اور کالو ہیں -

جارج مالکم کل ہی اس دخمہ کو دیکھ گیا تھا اور پوجا کے حالات کالو سے دریافت کر کے اُسے اس تماشے کے دیکھنے کا بہت شوق ہوا تھا - مگر کالو کے منع کرنے سے اسوقت چلا گیا - آج شام کو پھر یکایک وہی خیال پیدا ہوا - آخر کالو اور برون کو ساتھ چلنے پر راضی کر کے اپنے باپ

سے کچھ بہانہ کرکے اجازت لی اور شام شکاری لباس پہنکر۔ اچھی طرح مسلح ہوکر ادہر چلا۔ کالو نے تین آدمی اور ساتھ لیلئے۔ یہ سب جنگل مین پہنچکر ایک جگہ ذرا دم لینے کے لئے ٹھہر گئے۔ اسی وقت چند سوار ایک طرف سے آکر اُس پہاڑی کی طرف چلے گئے۔ اِن سوارون کے درمیان مین ایک گھوڑے پر آدمی کی لاش سی بندہی تہی۔ یہ وہی مظلوم مہرجان تھا۔ مگر جارج اُسے دیکھکر کچھ بہی نہ سمجھا۔ اور ذرا دیر کے بعد وہان سے چلدیا۔ جیسے ہی یہ سب روانہ ہوئے پہاڑی سے بھجن گانے والون کی آواز آنے لگی۔ جارج نے کالو سے کہا "یہ فقیر ہین۔ جلدی چلو ایسا نہو ہمارے پہنچنے سے پہلے یہ جلسہ ختم ہوجائے" اور اپنے گھوڑے کو بہت تیز دوڑایا۔ مگر افسوس جب یہ پہاڑی کے نیچے پہنچے تو یہان بالکل سناٹا تہا۔

جارج۔ ہین یہان تو بالکل سناٹا ہے۔

تیردن۔ شاید چلے گئے۔

کالو۔ یا چپ ہوگئے ہین۔

جارج۔ کیون۔

کالو۔ پوجا کرتے ہونگے۔

جارج۔ جلدی چلو۔ سب پہاڑی پر چڑھے۔

جارج۔ (دو تین قدم چلکر) اور راستہ کہان ہے۔

کالو۔ آگے ہے۔ کوئی دو سو قدم کے بعد۔ وہ اُن چٹانون کے پیچھے ہین۔

جارج۔ اچھا مجھے آگے چلنے دو۔ یہ کہکر وہ آگے آگے چلا۔

کالو۔ اب آگے نہ جائیے۔

جارج۔ کیون۔

کالو۔ آپ نہین جانتے۔ وہ لوگ یہان ہونگے تو راہ مین اُن کے پہرہ بیٹھے ہونگے۔

جارج۔ پھر وہ کیا کرینگے۔

کالو۔ آپ کو غیر آدمی سمجھ کے مار ڈالینگے۔

جارج۔ واہ۔ ہم اُن سے مقابلہ کرینگے۔

کالو۔ کیسے۔

جارج۔ جس طرح جوانمرد دشمن کا مقابلہ کرتے ہین۔

کالو۔ جب وہ نظر آئینگے۔

جارج۔ یہ کیا۔

کالو۔ وہ چھپے کھڑے ہونگے ہم اندھیرے کے سبب سے انہین نہ دیکھ

سکینگے ۔ اور وہ ہماری آہٹ پاکر بے تامل
چھری سے ہمیں مار ڈالینگے
جارج ۔ (آگے بڑھتے ہوئے) آہ ۔ ہم
ہوشیار رہینگے ۔
کالو ۔ نہیں کہنا مانیئے ۔ آپ کی ہوشیاری
سے کچھ نہ ہوگا ۔
جارج ۔ پھر کیا کریں ۔
کالو ۔ آپ یہیں ٹھیریئے ۔ میں جاتا ہوں
اگر پہرہ والے نہ ہوئے تو آپ کو لے
چلونگا ۔
جارج ۔ اور جو ہوئے ۔
کالو ۔ کوئی اور تدبیر کرونگا ۔
جارج ۔ اچھا ۔
کالو چلا گیا ۔ اور چند منٹ میں واپس
آکر کہا ۔ سرکار ۔ پہرہ والے کیسے وہاں
تو کوئی بھی نہیں ہے ۔ میں دخیمہ تک ہو آیا
بالکل سنسان ہے ۔
جارج ۔ افسوس ۔ یہ تماشا مفت ہاتھ سے
گیا ۔ (نبروں سے) چلو ہم ناچھو کی لاش کو
انیار ون ہی کو دیکھ کے جی خوش
کر لینگے ۔
گھوڑے وہیں چھوڑ کے سب پیدل
چلے ۔ وہ تینوں کالو کے دوست مشعل
لیکر آگے آگے چلے ۔
جارج ۔ (دخیمہ میں پہنچکر) کیا اچھا جلسہ
تھا ۔ مفت ہاتھ سے گیا ۔
اسکے بعد سب الگ الگ چلنے پھرنے
لگے ۔ کالو بھی ایک سمت چلا ۔ چند ہی قدم
کے بعد تاریکی کے سبب سے کالو نے
زور سے ٹھوکر کھائی ۔ وہ جھک گیا ۔
اور ٹٹول کے دیکھا ۔ تو لانبی لانبی گھانس
میں کوئی بڑی سی چیز پڑی معلوم ہوئی
کالو اسے دیکھ کے چلا اٹھا ۔
جارج ۔ (گھبرا کر) ہیں ۔ یہ کیا ۔
اسی وقت پھر کالو چلایا ۔
نبروں ۔ کیا کوئی چیتا آپڑا ۔
کالو ۔ ہائے ہائے ۔ ہم سب مارے
گئے ۔
جارج ۔ (گھبرا کر) کیا ہے کیا ۔
کالو ۔ آہ ۔ ایک لاش اس گھانس میں
دبی پڑی ہے ۔
جارج ۔ لاش !
کالو ۔ اور اس کے سینہ میں ایک چھری
چبھی ہے ۔
اور چھری زخم کے اندر سے نکال
لی ۔
جارج ۔ (ایک مشعلچی سے) روشنی ادہر
لاؤ ۔ (کالو سے) لاش کو باہر نکال
لے ۔
مشعلچی مشعل لیکر قریب آیا ۔ اور باہر کے

ایکا ایک ... نے جارج کو چھپا لیا ۔
جارج ۔ اور قریب لاؤ ۔ (لاش کو دیکھکر)
یا اللہ غضب ۔ میں یہ کیا دیکھتا ہوں ۔
نہیں کبھی ۔ ہرگز نہیں ۔ (کالو سے)
ذرا تم بھی دیکھو میری نظر کام
نہیں کرتی ۔ [illegible]
دیوانہ ہو گیا ہوں ۔ [illegible]
ہے ۔ [illegible]
ہوں ۔ [illegible] (کالو سے) کالو ۔ دیکھو تو تم
[illegible] کو پہچانتے ہو ۔
کالو ۔ (نعش دیکھکر) ہائے غضب
لٹ گئے ہائے [illegible] میرے آقا ۔
جارج ۔ ہیں ۔ تم یہ کیا کہتے ہو ۔
کالو ۔ کالو ۔ تم اسے پہچانتے ہو بتاؤ
للہ جلدی بتاؤ ۔ یہ ہے کون ۔
کالو ۔ حضور (روتے ہوئے) میرے آقا
آپکے ابا جان ۔ ہائے ہائے لٹ گئے ۔
جارج ۔ ابا جان !! ابا جان !! ہائے
ابا جان ۔ کبھی نہیں ۔ وہ کبھی نہیں
ہو سکتے ۔ اونہیں [illegible] تھیں مرنا چاہئے
اور گرنے لگا ۔ مگر کالو نے سنبھال لیا ۔
پیرون ۔ (لاش دیکھکر) وہی ہیں ۔
جارج ۔ وہی آہ وہی ۔ نہیں ہرگز نہیں
وہی وہی ہائے وہی ۔ یہ انہیں ہوا کیا
یہاں آئے کیونکر اور مارا کس نے ہائے

ابا جان ۔ ہمیں تنہا چھوڑ گئے ۔ ہائے لٹ گئے
لٹ گئے (ذرا سی دیر کے بعد) نہیں خدا
نکرے مرے نہیں ۔ ذرا سو گئے ہیں
کالو تو نے چھری ابھی سینہ سے نکالی
تھی ۔
کالو ۔ ہائے ہائے ۔
جارج ۔ (مردہ کا ہاتھ پکڑ کے) ابا جان
ابا جان ۔ اٹھو ۔ اٹھو ۔ خدا کیلئے
اٹھو ۔ دیکھو میں تمہارا بیٹا کب سے
تمہیں پکار رہا ہوں ۔ (چہرہ پہ ہاتھ
رکھکے) آہ انکا تو سب جسم سرد پڑ گیا
ہائے ہائے ۔

بڑی ہی دیر تک سب روتے رہے پھر
جارج نے اپنی ہوش و حواس درست
کرکے کہا ۔ وہ آہ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا ۔
اور اسمیں شک نہیں بہت ہی بیوقت
اور بیموقع ہوا ۔ مگر اب مجھے کیا کرنا چاہئے
آہ مجھے اس ظالم قاتل کو تلاش کرکے بدلا
لینا چاہئے ۔
بیشک ۔ اور جس طرح ہوسکیگا میں اس
موذی کا ضرور سراغ لگاؤنگا ۔ (کچھ سوچکر
کالو سے) ذری وہ چھری تو دکھاؤ ۔
کالو ۔ یہ لیجئے ۔
جارج ۔ (چھری دیکھکر) اسپر یہ نشان
کیسا ہے ۔

کالو - کدہر -

جارج - آہ غم نے تمہین ایسا بدحواس کردیا - یہ دیکھو دستخط پر - نشان

کالو - بہائی کا مارکہ ہے -

جارج - تو مارنے والا ضرور کوئی ہندو ہی تہا - مگر نہین معلوم کون تہا - اور وجہ کیا - (چند کاغذون کی راکہہ کو دیکہہ کے) اہا کچھ کاغذات جلائے گئے ہین - لاؤ مین دیکہون شاید اسمین کوئی ادہ جلا پرچہ بچا ہو اور اس سے کچھ پتا چلے (راکہہ کو ہاتھ سے چہانتے ہوئے) کوئی نہین - سب جل گئے - (ایک ادہ جلا پرچہ پاکر) نہین کچھ باقی ہے (مشعلچی سے) روشنی اور قریب لے آؤ - (روشنی مین دیکہکر) اہا یہ تو ابا جان کی تحریر ہے - مگر افسوس جا بجا سے حروف جل گئے ہین - ہائے ہائے اسمین تو یہی الفاظ پڑہے جاتے ہین لوٹ - غارت - تباہی بس - وسط بنارس مین تلاش کرنا چاہیئے - (کاغذ زمین پر پہینک کے) آہ اس سے تو کچھ ہی پتا نہین چلتا - (ذرہی دیر تامل کر کے) ہائے ہائے وہ اسی بات کیطرف اشارہ تہا اُف مجھے سب حال کہنے بھی نہ پائے (بہت دیر تک چپ ہونے کے بعد) ایسا معلوم ہوتا ہے - اونہون نے کبھی کا کوئی راز جس سے ایسٹ کمپنی کو کچھ فایدہ ہوسکتا تہا دریافت کرنا چاہتا تہا - یہ اس شخص کو معلوم ہوگیا - اس نے اپنے راز کی حفاظت کی یہ تدبیر کی - اچھا دیکھا جائیگا - ابا جان پیارے ابا جان مین آپ کے حقوق کی قسم کہاکے کہتا ہون مین ضرور اس قاتل کا پتا لگاؤنگا - ہان ہان مین ضرور کوشش کرونگا میری کوشش کوئی امر سوا موت کے نہ روک سکیگا -

چودہوان باب

نو بجگئے ہین - لارڈ سنگلٹن کے ہان دعوت کے سامان ہورہے ہین - کوٹھی دولہن کیطرح سنواری اور سجائی گئی ہے - باغمین بھی بیحد تکلف کیا گیا ہے - بنارس کی گلیان جہانون کی

ف مارکہ - نشان وعلامت - اصل لفظ انگریزی مارک ہے اردو کی تصرف نے اُسے مارکہ کرلیا ہے - اِسے عین سے لکہنا مین غلطی ہے ۱۲

سواریون کی چل پھل سے بھری ہوئی ہین
اسی وقت کوٹھی کے دروازہ پر ایک فوجی
افسر دوسرے کسی افسر سے باتین کر رہا
ہے۔
فوجی افسر۔ چند روز سے ہم لوگون پر
ایک نئی مصیبت آپڑی ہے
دوسرا افسر۔ کیا خیر تو ہے۔
فوجی افسر۔ روز دو چار ہمارے سپاہی
غائب ہو جاتے ہین۔ پھر اُن کا پتا نہین
ملتا۔
دوسرا افسر۔ آخر جاتے کہان
ہین۔ اور کہان سے غائب ہو جاتے
ہین۔
فوجی افسر۔ چھاؤنی سے قریب
ایک طرف بہت گھنا جنگل ہے۔ اُس
طرف بنظر احتیاط حفاظت کا زیادہ
اہتمام کیا جاتا ہے۔ متعدد پہرے رہتے
ہین۔ انہین سنتریون سے ہر روز چار
پانچ غائب ہو جاتے ہین۔
دوسرا افسر۔ دیسی سپاہی یا گورے
فوجی افسر۔ یورپین۔
دوسرا افسر۔ پھر فوجی افسر اسکا انسداد
کیون نہین کرتے۔
فوجی افسر۔ کیا کرین۔ کچھ سراغ ہی
نہین ملتا۔ ہمارے ایک ملکی افسر نے کچھ
فکر کی ہے۔ وہ اُن کا تعاقب و کھوج بھی جستجو مین
ہے۔ کچھ حال اُسے معلوم بھی ہو گیا ہے
سب دریافت ہو جائیگا تو کچھ بندوبست کیا
جائیگا۔
دوسرا افسر۔ آہ۔ تا تو بمن میرسی من
بخدا میرسم۔ چلو وہین بیٹھین سب مہمان
جمع ہو گئے ہونگے۔
دونو مہمانون مین شامل ہو گئے۔
فوجی افسر۔ ایکدن عجب واقعہ گزرا۔
ایک رات کو اُسی جنگل کی طرف حسب قاعدہ
چند دلیر سنتری متعین کئے گئے۔ کمان افسر
نے انہین مناسب ہدایت بھی کر دی تھی
اور وہ خود بھی ہر طرح ہوشیار تھے۔ رات
بہت اندھیری تھی۔ وہ سب اپنی اپنی
جگہ پر تھے کہ یکایک ایک پہرہ دار کے
سامنے زمین پھٹ گئی۔ اُسمین سے
سانپ کی پھنکار کی سی آواز آنی شروع
ہوئی۔ اُس نے یہ حیرت انگیز تماشا دیکھ
کے اور سنتریون کو بلایا۔ سب وہین جمع ہو گئے
اب یکایک اُسی شگاف سے بھتنے (مسکراکر
اور مین تو یہی کہہ سکتا ہون) بندوقین
ہاتھ مین لیے نکلنا شروع ہوئے۔
تھوڑی دیر مین اُن بھتنون نے سنتریون کو
گھیر لیا۔ اور دونو فریق مین ہتھیار چلنے لگا
اسی ہنگامہ کی کمان افسر کو خبر ہو گئی

اُس نے ایک دستہ فوج کا شتر نوبچی مدد کے لیے بہیجدیا۔ بڑی دیر تک اِس فوج اور بہتیون مین گولی چلتی رہی۔ پہر وہ سب بہاگ گئے۔ مگر ہمارے شتر بہی انکو لیگئے۔ اور اپنی لاشین بہی میدان مین نہ چہوڑین البتہ دو آدمی جنکی ٹانگین ٹوٹ گئی تہین ہین چہوڑ گئے۔

دوسرا افسر۔ اور وہ آدمی اِنہین کے تہے

فوجی افسر۔ ہان۔ ہم اُنہین لے آئے اُن کا علاج شروع ہوا۔ اُنکی بہت خاطر کیگئی۔ جب اُنہین کچھہ آرام ہو چلا۔ ہمارے کمان افسر نے اُن سے اِس ناگہانی حملہ کی بابت کچھہ دریافت کیا اُنہون نے ایک لفظ بہی زبان سے نہ نکالا گویا گونگے تہے پہر کتنا ہی اُنہین لالچ دیا۔ دہمکایا کچھہ فایدہ نہوا۔ بلکہ اونہون نے غصہ ہوکر اپنی زخمی ٹانگونکی پٹیان کہولڈالین اور چہینک جہنک اُنہین پہلے سے زیادہ زخمی کرلیا آخر اِسی صدمہ سے تیسرے دن مرگئے۔ ہمارے اُسی ملکی افسر سر جان مالکہم نے بہی بہت کوشش کی کہ اُن سے کچھہ حال معلوم ہو۔ مگر اُن کمبختون نے کچھہ نہ بتایا جو کچھہ اُنہین معلوم تہا اُسے بہین سمیت لیگئے۔

دوسرا افسر۔ بڑے بہادر تہے۔

فوجی افسر۔ کیسے کچھہ۔

اِسی وقت لارڈ ہسٹنگلٹن اِن لوگونکے پاس آیا۔ اور فوجی افسر جسکا نام مڈلی تہا کہا کہ تمنے کہین سر جان مالکہم کو بہی دیکہا وہ آئے یا نہین۔

مڈلی۔ حضور۔ ابتک نہین دیکہا۔

ایک شخص۔ مجھے حیرت ہے وہ ابتک کیون نہین آئے۔

لارڈ۔ شاید اُسی فکر مین ہونگے اُنہین ایک خاص امر کی سُراغرسانی کی بہت فکر ہے۔ اکثر فرصت مین اُسی کے متعلق فکر کرتے ہین۔

مڈلی۔ جی ہان۔ اور اونہون نے کچھہ دریافت بہی کرلیا ہے۔ وہ ایک طرف دیکہکر آیا اُنکا چہوٹا بیٹا۔ مس ایگنس اور مس ہیرا کو لیئے آتا ہے۔ اِس سے کچھہ حال معلوم ہوگا۔

لارڈ نے معمولی سلام اور مزاج پرسی وغیرہ کے بعد ایڈورڈ سے پوچھا۔

سر جان کی بہی کچھہ خبر ہے

ایڈورڈ۔ جی نہین۔ بلکہ ہمیں خیال تہا وہ یہین ہونگے۔

لارڈ۔ یہان کہان۔ ہم بہت دیر سے اُنکے منتظر ہین۔ اب یہ سنکر ہمین بہت تعجب ہوا۔

ایڈورڈ۔ حضور تعجب نہین ۔ مجھے تو
اب بہت تردد ہے۔
لارڈ۔ کیون ۔
ایڈورڈ۔ انہون نے ہمارے ساتھ
نہ ناشتہ کیا۔ اور نہ شام کو کھانا کھایا
نہین معلوم کس وقت گھر سے چلے
گئے۔ جب اُنکے اوٹھنے کا وقت گزر گیا تو
ہم اُنکے کمرہ مین گئے۔ اُنکے بستر کو
خالی اور اچھوتا پایا۔ صاف معلوم ہوتا
ہے کہ جسطرح بچھایا گیا تہا۔ ویسا ہی
ہے۔ کسی نے اسپر قدم بھی نہین رکھا
لارڈ۔ تو بیشک یہ بہت تعجب انگیز ہے۔
ایگنس ۔ مگر ایک بات سے کسی قدر اطمینان
ہوتا ہے۔ وہ تنہا غائب نہین ہین ۔
مسٹر جارج مالکم ۔ بردن ۔ اور کالو
بہی گھر مین نہین ہین۔ وہ بہی اُنہین کے
ساتھ گئے ہونگے۔
ایڈورڈ۔ اسکے علاوہ یہ بہی خیال ہے
وہ اکثر اسی طرح چپکے سے تنہا چلے جاتے
اور دو دو دن نہین آتے ہین۔
لارڈ۔ بیشک۔ یہ سفر بہی ویسا ہی ہے۔
ضرور وہ اُسی دھن مین گئے ین ۔ مجھے
امید ہے کہ قریب تر ہم اُن سے
مصافحہ کرینگے۔
ایڈورڈ۔ مین بہی اس آرزو مین حضور کا شریک ہون ۔
اسی وقت نقارون اور روشن چوکی
کی آواز آئی۔
مہمانون سے ایک شخص نے یہ کہا۔
دوسرا۔ شاید راجہ درگپال سنگھ
کی سواری آئی۔
لارڈ ۔ بیشک وہی ہین ۔
اور وہ اُنکے استقبال کے لئے کوٹھی
کے دروازہ تک گیا۔ راجہ کو اپنے ساتھ
لے آیا۔
ایگنس ۔ (چپکے سے) ہیرا۔ (راجہ کی
طرف اشارہ کرکے) دیکھو وہ یہی ہے۔
مین اسے جب کبھی دیکھتی ہون ڈر جاتی
ہون۔ اسکی نظر جب مجھ پر پڑتی ہے
مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آگ کے
شعلے میرا تمام بدن جلائے دیتے ہین
مجھے اندیشہ ہے کسی وقت مجھ پر اس کے
ہاتھون ضرور کوئی مصیبت آئیگی۔
ہیرا۔ واہ۔ اچھا خیال ہے ۔
ایگنس ۔ نہین ۔ اور یہ مجھے بہت بری
طرح دیکھتا ہے ۔
ہیرا۔ خوب۔ تمہارا حسن اُس کی نظر
کو لبھا لیتا ہے۔ اسی سبب سے باربار
دیکھتا ہے۔ اور ڈر کیا۔ اُس کی
صورت تو بہیانک بہی نہین ہے ۔ بلکہ

بڑا حسین جوان ہے - اور ہمارے مربی (سر جان) کا ملاقاتی ہے - پھر ڈرنے کا سبب -

اینگنس - کیا بتاؤن - مجھے خود بھی نہین معلوم -

ہیرا - کچھ نہین تمہارا دل بہت بودا ہے تمہین ایسے ہی وہم ہوا کرتے ہین -

اینگنس - ہان - مگر یہ میرے اختیار مین نہین ہے -

راجہ - (لارڈ سے) جناب مین آپکی بیحد عنایتون کا بہت مشکور ہون - اور خواہ مخواہ میرا دل آپکی طرف رجوع ہوتا ہے - ہم دونو ایک ملک کے نہین ہین - اور ہمارا مذہب بھی مختلف ہے مگر مین سچ کہتا ہون مین آپ کو اپنا بھائی اور قوت بازو سمجھتا ہون -

لارڈ - بیشک - اور مجھے بھی یہی امید ہے اور یہی دعوی بھی ہے -

راجہ - (اینگنس اور ہیرکیطرف دیکھکر) آہا سر جان مالکم کی لی یا لک لڑکیان تو موجود ہین - مگر وہ نظر نہین آتے (مس اینگنس سے) مس اینگنس اور مس ہیرا - آپ بیشک حسن و جمال کی دیویان ہین آپکو دیکھکے میرا دل چاہتا ہے - کہ مین آپکو بھی دیویونکی طرح ڈنڈوت کرون

.... (ذرہ سی تامل کرکے) مسٹر ایڈورڈ مالکم - بندگی عرض - ہین ہین آپکے ابا جان کو اس جلسہ مین نہین دیکھتا کیا ہم آج اُن سے نہ ملینگے -

ایڈورڈ - امید تو ہے - شاید -

راجہ - مین اُن کا منتظر ہون - مجھے اُن سے کچھ عرض کرنا ہے -

ہیرا - کچھ عرض کرنا ہے - اور وہ کیا -

راجہ - کچھ نہین - مین چند عدد زیور آپ دونو بہنون کو بطور دوستانہ تحفہ کے دینا چاہتا ہون - اُن سے یہ عرض کرنا ہے - کہ وہ آپکو اُسکے قبول کرنیکی اجازت دیدین -

یہ کہہ کے اُس نے جیب سے ایک نہایت خوشنما چاندی کا چھوٹا سا بکس جسپر مینا کاری کی ہے نکالکے زمین پر گھٹنے ٹیک کر بطور نذر دینے کے اینگنس کے سامنے پیش کیا - اینگنس نے بمجبوری اُسے لے لیا - ہیرا نے جلدی سے اُسکا ڈھکنا اوٹھا دیا - یکایک اُس زیور کی چمک سے دیکھنے والے کی آنکھون مین چکا چوندسی ہوگئی اور اوس کے عکس نے ہیرا اور اینگنس کے چمکدار رنگ کو اور بھی چمکا دیا -

ہیرا ۔ ایڈورڈ ۔ دیکھو ۔ ایگنس دیکھو یہ کیسے خوبصورت اور بیش بہا ہین ۔

راجہ ۔ نہین ایسے قیمتی تو نہین ہین ۔

ہیرا ۔ واہ ۔ اِنکے ہیرے بہت اچھے معلوم ہوتے ہین ۔

راجہ ۔ ہان ۔ گو گولکنڈہ کی پرانی کان کے ہین ۔

ہیرا ۔ اور اِنکی بناوٹ بھی بہت عُمدہ ہے ۔ شاید پیرس یا لندن کے کسی عمدہ کاریگر نے بنائے ہین ۔

ہیرا ۔ یہ کاریگر کہان کا ہے ۔

راجہ ۔ کلکتہ کا ۔

ہیرا ۔ بہت اچھا کاریگر ہے ۔

لارڈ ۔ (بکس ہیرا کے ہاتھ سے لیکر) بیشک ۔ پیرس اور لندن کے کاریگرون سے ملا دیا ہے ۔

راجہ ۔ جی ہان ۔ اور یہ کاریگر سوا ہمارے ہان کے اور کسی کا کام نہین لیتا ۔ آپ اسوقت اِس صوبہ کے تمام یورپین صاحبونکی جان اور مال کے مالک ہین ۔ مجھے امید ہے کہ آپ مس ایگنس اور مس ہیرا کو اِس ناچیز تحفے کے قبول کی اجازت دینگے اور آپکی اجازت سر جان کی غیر حاضری مین کافی ہے ۔

ایگنس ۔ یہ بہت قیمتی ہین ۔ ہم انہین نہین لے سکتے ۔

ہیرا ۔ اور یہ نہایت خوبصورت ہین ۔ اِنکے پہننے والی کوئی ملکہ ہونی چاہیئے ۔

راجہ ۔ کیا آپ ملکہ نہین ہین ۔ ملکہ تو ایک طرف آپ حُسن و جمال کی دیوی ہین ۔ پھر آپسے بڑھکر اِنکا مستحق کون ہوسکتا ہے

ایگنس ۔ کچھ ہی ہو ۔ ہم انہین نہین لے سکتے ۔ آپ مسٹر ایڈورڈ ہی سے پوچھ لیجئے ۔ کہ ہم انہین کیسے لے سکتے ہین ۔

ایڈورڈ ۔ راجہ صاحب ۔ مجھے مس ایگنس سے اتفاق ہے ۔

راجہ ۔ (لارڈ سے) اب مین آپسے اِس امر کا فیصلہ چاہتا ہون ۔

لارڈ ۔ نہین یہ ہمارے دوست ہین انکے تحفہ کے قبول کرنے مین کیا ہرج ہے ۔ سر جان کی غیبت کا خیال ہے تو مین اجازت دیتا ہون ۔ ہم اِن کا تحفہ پھیر کے اِنہین رنجیدہ نہین کرنا چاہتے ۔

ہیرا ۔ مسکرا دی ۔ اور ایگنس نہین معلوم کیون پہلے سے زیادہ ملول ہوگئی ۔ ہیرا نے جلدی سے اپنے کپڑے اور گلوبند وغیرہ پہن لئے ۔

راجہ ۔ مس ایگنیس ۔ آپ مجھے اجازت

دین مین آپکو یہ زیور پہنا دون - جواب پانے سے پہلے اُس نے کرطے سے پہنانے کے لئے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا - اور ایک ہاتھ مین پہنا کے دوسرے مین پہناتے ہوئے - اس کے ساتھ ہی مین اپنے دلکو بھی آپکے اس پیارے ہاتھ مین دیتا ہون - اسے ذرہ اختیاط سے رکھیے گا - یہ فقرہ سنکر ایگنس کا چہرہ خوف سے زرد ہو گیا - مگر کچھ کہہ نہ سکی - اسی طرح راجہ نے گلوبند بھی پہنا دیا - اسی وقت پھر نقارہ اور روشن چوکی کی آواز آئی -

راجہ - مہارانی صاحبہ کی سواری آئی -

لارڈ - یقیناً وہی ہین -

اور وہ استقبال کے لئے چلا - دروازہ تک جا کے مہارانی کو لے آیا - اُس نے آج پیلا کا نکہار کیا ہے - حسب معمول اسوقت بھی انگریزی لمباس زیب تن ہے - پوری پوشاک ویسے ہی ہے - جیسے یورپ کی شہزادیان پہنکر دعوت اور جلسون مین جاتی ہین - گلا اور بازو کھلے ہوئے چمک رہے ہین -

مہارانی - مین نے اپنا وعدہ پورا کیا -

لارڈ - عنایت - نوازش - اب آپ ہی اِس دعوت کی ملکہ ہین - مناسب طور سے اہتمام کیجئے -

مہارانی - بسرو چشم -

مہارانی اور لارڈ سے یہ باتین ہو رہی ہین - مس ایگنس اُسکی صورت کو بہت حیرت سے دیکھ رہی ہے -

ایگنس - خدا خیر کرے -

ہیرا - کیون ایگنس یہ کیسی خوبصورت ہے -

ایگنس - بہت ہی حسین اور دلفریب ہے - اور مجھے اس کے حسن دلربا سے بہت اندیشہ ہے - اسکی آنکھین کیسی خانہ برانداز ہین اور تبسم کیسا بلا خیز ہے - مجھے انہین مین کوئی فتنہ پوشیدہ معلوم ہوتا ہے -

ہیرا - واہ - مجھے تو اِس کی آنکھین بہت پیاری معلوم ہوتی ہین اور ایسے ہی تبسم بہت بھلا لگتا ہے -

مہارانی - (دہور گپال سنگھ سے) آہا آپ بھی موجود ہین - اِدہر میرے پاس آ جائیے -

دہور گپال سنگھ بہت خوب کہہ کے مہارانی کے پاس آ بیٹھا -

مہارانی - راجہ صاحب آپ جانتے ہین ہین مین اِس دعوت کی ملکہ ہون - پھر آپ نے میری تعظیم و تکریم مین کیون کمی کی - اور مجھ سے الگ کیون بیٹھے -

راجہ ۔ (مسکراتے ہوئے) معاف فرمایئے
(اسکے ہاتھون کو بوسہ دیتے ہوئے)
مین آپکی یاد فرمائیکا منتظر تہا ۔
مہارانی ۔ (راجہ کی طرف جھک کے چپکے سے)
ابتک وہ خبر یہان نہین پہنچی ۔
گوپال سنگھ ۔ جی ہان ۔
ایڈورڈ ۔ (اگینس) تم مہارانی کو دیکھ
کے ایسی متحیر کیون ہو ۔
اگینس ۔ کیا بتاؤن ۔ کچھ خودبخود اسے
دیکھ کے میرا دل بےچین ہوتا ہے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ کبھی اسکے ہاتھ سے
ہمپر کوئی مصیبت آئیگی ۔
ہیرا ۔ اوہ ۔ ناحق وہم کرتی ہو ۔
اگینس ۔ وہم نہین ۔ میرا دل خود
بخود یہی کہتا ہے ۔
ایڈورڈ ۔ خیر یہان سے چلو کسی
اور کمرہ مین بیٹھین ۔ وہان اسکی صورت
نظر نہ آئیگی ۔
سب اوٹھ کے چلے ۔ اسی وقت
مہارانی نے انہین دیکھ لیا ۔
مہارانی ۔ (لارڈ سے) یہ کہان جاتے
ہین ۔ انہین بلایئے ۔
لارڈ ۔ مسٹر ایڈورڈ ۔ مہارانی صاحبہ
آپکو یاد فرماتی ہین ۔
ایڈورڈ فوراً لوٹا اور اُسکو سلام
کیا ۔
مہارانی ۔ (سلام کا جواب دیکر مسکراتے
ہوئے) مسٹر ایڈورڈ ۔ آپکے بہائی نے
مجھسے وعدہ کیا تہا ۔ کہ مین اپنی منگیتر
سے آپکو ملاؤنگا ۔ اسوقت وہ تو یہان موجود
نہین ہین آپہی براہ عنایت مس اگینس اور
مس ہیرا سے میری تقریب ملاقات کیجئے ۔
ایڈورڈ ۔ بہت خوب ۔ مین ہی یہ عزت
حاصل کرونگا ۔
(مس اگینس اور مس ہیرا کو آگے بڑہا کے)
یہ دونون حضور مین حاضر ہین ۔
مہارانی ۔ مسٹر ایڈورڈ ۔ تم ان ماہ وش
نازنینون سے کہو کہ مین تمہاری اور تمہارے
ابا جان سرجان کی دوست ہون ۔ اور ان
دونونکو اپنی سہیلی بنانا چاہتی ہون ۔
مجھے امید ہے یہ میری محبت کو قبول
کرینگی ۔ (ذرا سی تامل کرکے) ہیرا ۔ اگینس
کیا پیارے نام ہین ۔ اور صورت بہی
کیسے دلفریب ہے ۔ مسٹر ایڈورڈ مین
آپکی اور آپکے بہائیجان کی انتخاب پر صاد
کرتی ہون ۔ ایسے حسین نوجوانونکے دل
کی مالک ایسی ہی حور طلعت دوشیزہ
ہونی چاہیئے ۔ مس اگینس اور مس ہیرا ۔
مین تم دونوکو اس فتح کی جو تمنے ان نوجوانونکے
دلونپر پائی مبارکباد دیتی ہون ۔ خدانے

آیڈیٹر - رشک ! - خوب !! یہ رشک نہیں نادانی ہے -
تھیرا - اور کیا -
انگنس - بیشک - مگر مین مقصور ہون مجھے بعض طعن سے معاف رکھو مین کیا کرون خود بخود میرا دل اسکے پیچھے کے مجھ سے کچھ کہتا ہے - اور مین اپنے مرنے کی آرزو کرتی ہون -

پندرہوان باب

رنگ مین بھنگ

گورنر کی عالیشان کوٹھی مین جو ہمارے وہم و گمان سے کہین زیادہ سجی ہوئی ہے - ہزارہا معزز مہمان جمع ہین - اور باقی آتے جاتے ہین - دلبریا مہارانی بھی میر مجلس ہونے کے فرائض کو بہت خوبی سے ادا کر رہی ہے - یکایک نہایت خوش آیند آواز ہارمونیم وغیرہ انگریزی باجون کی ایک طرف سے آتی ہے -
مہارانی - (راجہ سے) آہا کیا اچھی آواز ہے - اور تال سے کیسی ٹھیک ہے
راجہ - بیشک -
گورنر - یہ ساز مین نے اپنے مہمانون کے خوش کرنیکے لیئے بہت دور سے منگایا ہے - اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ماہ جبین عورتین ناچنے کے لیئے بھی موجود ہین - وہ آپکو آپ کے دیس کا ناچ دکھائینگی -
مہارانی - کیون نہو - اچھا خاصہ شاہانہ جشن ہے - اور سچ تو یہ ہے - آپ یورپین دنیا کے بادشاہ ہین بھی عیش و عشرت آپہی کا حق ہے -
لارڈ ... مہارانی صاحبہ مین آپکے ان خیالات کا بہت ممنون ہون -
مہارانی - مگر اس شاہانہ جشن و ثروت کا بدلہ ہمارے شہر والے اپنی حیثیت کے موافق کل ہی آپکو دینگے -
لارڈ - کہان -
مہارانی - اسی شہر مین -
لارڈ - آہا - کل درگا جی کے مندر مین کوئی مذہبی ادا کرنے کے لیئے سب بلائی جائینگی - بیشک یہ جابت ہندوستان کی مذہبی مجالس مین بہت نامور ہے ..... (باتین کرتے کرتے ایک طرف دیکھ کے) ہین ! یہ کیا - یہ ہنگامہ کیسا ہے - یہ سب مہمان یکایک کدھر سے

راجہ - مہارانی صاحب - آپ جانتے ہین -
کہ آپ ایک خوبصورت دلربا اور نازنین
عورت ہین -
مہارانی - بیشک - اور مجھے اسپر ناز ہے -
مگر اسوقت اسبات کا موقع
راجہ - عرض کرتا ہون - مجھے اس تفضل کا
جو ایک خاص مصلحت سے کیا گیا بہت
خیال ہے - اور آپکو مین دیکھتا ہون ذرا بھی
خوف نہین - گو یہ بات کسی طرح کبھی ظاہر
نہ ہوگی -
مہارانی - کبھی نہین ہرگز نہین -
راجہ - نہین جناب - یہ انگریز بلا کے تیلے
ہین ضرور - راز لگا لینگے - مجھے بہت
خوف ہے پھر میرے دلکو کون مطمئن کرسکتا
ہے -
مہارانی - ہین -
راجہ - واہ - اب بہت خبردار رہنا چاہیے
مہارانی - کیون -
راجہ - بے احتیاطی کی بدولت -
مہارانی - تم اسوقت ہو کہان - مین دیکھتی
ہون تمہارے حواس غائب ہین -
راجہ - بیشک - خوف سے - اور خوف ضرر
اپنے راز کے ظاہر ہونے کا ہے -
مہارانی - مگر کس سے - صورت واقعہ سے
یا کسی خاص آدمی سے - راجہ نہین آدمی سے

مہارانی - وہ کون ہے -
راجہ - یہی جارج مالکم - وہ بڑا مستعد
آدمی ہے - اور اس کو باپ کے قصاص
لینے کے ارادہ نے اور بھی مستعد
اور مستقل کر دیا ہے - وہ بہت کوشش
کریگا - اور کوئی امر اسکی انتہائی کوشش کو
نہ روک سکیگا - ہے نہ ٹھیک -
مہارانی - ٹھیک - مگر تم ایک ایسی بات بھولتے ہو
جس کے سبب سے مجھے جارج مالکم سے
ذرا بھی خوف نہین ہے -
راجہ - بھولا نہین - خوب یاد ہے - آپ
بہت عقلمند - چالاک - اور بڑی ناخشنود
ہین - مگر یہ انگریز بھی غضب ہی ہین -
اور اب وہ ہوشیار بھی ہو گئے ہین - اُنپر
قابو پانا مشکل ہی ہے - پھر اسمین آپ کیا
کرسکتی ہین -
مہارانی - اُہ - سب کچھ -
راجہ - خیر - لیکن اب بہت خبردار
رہنا چاہیے -
مہارانی - کیسی خبرداری کل تک جارج
سے اندیشہ کرنیکی کوئی وجہ نہ رہیگی -
راجہ - کل تک -
مہارانی - ہان - بلکہ آج ہی ابھی بہت
رات ہے -
راجہ - تو آپ نے اُسکے خاندان کے

تباہ ہی کرنے کی ٹھان لی ہے ۔
مہارانی ۔ ہان ۔
راجہ ۔ اور اس قصد کے متعلق تدبیرین مجھے بھی معلوم ہوسکتی ہین ؟
مہارانی ۔ ضرور ۔
راجہ ۔ تو اب معلوم ہونی چاہیئے ۔
مہارانی ۔ ابھی ۔ مین اسی معاملہ مین گفتگو کرنے کے لیے تمھین اپنے ساتھ لائی ہون ۔
راجہ ۔ پھر کیا دیر ہے ۔ مین متوجہ ہون فرمایئے ۔
مہارانی نے چپکے چپکے کچھ کہا جب اپنی تقریر ختم کر چکی راجہ نے کہا ۔ آپ بڑے تیز فہم اور عقلمند ہین ۔
مہارانی ۔ بیشک ۔ مجھے تو اسمین کچھ ذرا سا شبہ نہین ہوا ۔ اور تم پر یہ بات بخوبی روشن ہے ۔
راجہ ۔ بیشک ۔
مہارانی ۔ اب مجھے تمھاری نسبت بھی ایسا ہی خیال کرکے پورا اعتماد کرنا چاہیئے
راجہ ۔ اپنی طرح سے ۔
مہارانی ۔ مگر تمھین میری پیروی ضروری ہے ۔
راجہ ۔ درست ۔ اور مجھے عذر کیا ہے
مہارانی ۔ تو بس کام بنگیا ۔

اس گفتگو کے بعد راجہ رخصت ہوگیا مہارانی نے گھنٹی بجائی تو پھر ساگر حاضر ہوا
مہارانی ۔ کہو ۔
ساگر ۔ حضور کے اقبال سے مین نے سب حال دریافت کرلیا ۔
اور جارج کا یکایک صرف اُس پوجی کا تماشا دیکھنے کے لیے دخمہ مین پہنچنا ۔ اور کالو کا لاش کو گھاس مین دبا دیکھنا سب حال مفصل بیان کیا ۔
مہارانی ۔ اور اُسے وہان کون لیگیا
ساگر ۔ کالو ۔ اور اُسکے اور دو دوست
مہارانی ۔ وہ اسی گروہ کے ہین ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔
مہارانی ۔ اور وہ یہان موجود ہین ۔
ساگر ۔ جی ہان، حاضر ہین ۔
مہارانی ۔ اچھا ۔ اُنھین بلاؤ ۔
ساگر نے دروازہ کھولدیا ۔ اور زور سے تالی بجائی ۔ وہ ہندو جلد ہی جلد ہی سامنے پہنچکے ڈنڈوت کرنے کی غرض سے جھک گئے ۔ پھر کھڑے خوف سے کانپنے لگے ۔
مہارانی ۔ اے بھوانی کے بیٹو سیدے کھڑے ہو جاؤ ۔ اور میری طرف متوجہ ہو مجھے تم سے کچھ کہنا ہے ۔
دونو ہاتھ جوڑکے سامنے کھڑے ہوگئے ۔

اور اُس نے اُن سے چپکے چپکے کچھ باتین
شروع کین دو گھنٹہ تک یہی حالت رہی پھر
اُس نے چلا کے کہا اچھا جاؤ سب باتین
یاد رکھنا۔ دونو رخصت ہو گئے مہارانی
نے خود بخود چپکے سے کہا۔ ابھی رات باقی
ہے۔ مین تھوڑی دیر سو رہونگی۔ اور اپنے
آرام کمرہ مین چلی گئی۔ وہ سو گئی۔ اور تھوڑی
دیر بعد دن نکل آیا۔ شہر مین درگاجی کے
جلسہ کی دہوم دہام شروع ہوئی۔ تماشائی
اور مہمان جمع ہونے شروع ہوئے۔ اسی حالت
مین دوپہر ہو گئی۔ گورنر کی کوٹھی کے گھنٹہ
نے بھی بارہ بجا دئے۔ اسی وقت گورنر
کے کتب خانہ کا دروازہ کھلا ایک آدمی
جو وضع سے کوئی ہندو خدمتگار معلوم ہوتا
ہے اس کمرہ مین آیا۔ اور چند کاغذات کا
ایک ٹھٹھا ڈسک پر رکھدیا۔ اِس شخص کو ہم
خوب پہچانتے ہین۔ یہ دو ہی دن ہوئے
یہ ہلکر۔ سنیاسی۔ اور اجگر کے ساتھ ایک
کالا برقع اوڑھ کے مہارانی کے حضور مین
گیا تہا۔ بس یہ وہی دیال مخبر ہے۔ مگر
اُسکا یہان آنا بہت حیرت انگیز ہے۔
وہ کاغذات میز پر رکھ کے بڑبڑایا۔
خوب ڈہونڈھو تلاش کرو۔ کہین اِس
طرح پتا لگ سکتا ہے۔ تم انگریز اور ہمارا
بھید پا جاؤ۔ توبہ۔ سرجان کا قصاص تم
نہین لے سکتے یکایک اسی وقت کسی کے چپکے
چپکے چلنے کی آہٹ آئی۔ دیال نے جلدی
سے دروازہ کہولدیا۔ اور کالو اور دیال
دوچار ہو گئے۔

کالو۔ دیال۔ تم اور یہ کوٹھی۔ اور پھر
اِس لباس مین۔

دیال۔ ہان۔ ہماری رانی نے مجھے یہان
تعینات کیا ہے۔

کالو۔ (بہت رنجیدہ ہو کر) آہ۔

دیال۔ مگر تم کیسے آئے ہو۔

کالو۔ گورنر نے بلایا ہے۔

دیال۔ کیون۔

کالو۔ معلوم نہین شاید۔ ہا
خاموش ہو گیا۔

دیال۔ شاید کیا کہو۔

کالو۔ مین جانتا ہون سرجان کے
قتل کی بابت مجھ سے کچھ دریافت
کرینگے۔

دیال۔ تم سے دریافت کرینگے۔ یہ
کیون۔ تم جانتے ہی کیا ہو۔

کالو۔ کچھ نہین۔ مگر اُس رات کو مین
جارج کے ساتھ وخمہ مین گیا تہا۔ اور
مین نے ہی پہلے اُس نعش کو جو گہاس
مین چھپی تہی دیکھا تہا۔

دیال۔ تم نے جو کچھ ابھی مجھ سے کہا ہے

کسی اور شخص کے سامنے بھی یہ بیان ہے -؟-
کالو - نہین اور نہ کسی نے مجھ سے دریافت کیا -
دیال - سچ -
کالو - ماتا بھوانی کے چرنون کی سوگند - اور تم مجھ سے کیون پوچھتے ہو
دیال نے کچھ جواب دیا - اور اوسکا ہاتھ پکڑکر آستین اوپر چڑھا دی
کالو کو بازو پر بھی اُسی طرح کا گودا ہوا نظر آیا جیسا کہ ہم بھوانی کے پتر کے بازو پر دیکھہ چکے ہین
دیال - تم اِسے جانتے ہو -
کالو - ہان -
دیال - کیا ہے -
کالو - بھوانی ماتا کی خاص علامت -
دیال - بیشک - خاص علامت ہے اور کیا تمہین ہی مین تمہارے بازو پر بنی ہوئی ہے تم ہمارے گروہ کے ہو اور اس مبارک علامت کے سبب تمہین ہمیشہ ایسکا حکم ماننا چاہیے - مانو یا مرجاؤ - جانتے ہو نہ -
کالو - ہان خوب جانتا ہون -
دیال - بس مین ہی وہ ایک خاص آدمی ہون جسکو ماتا کی طرف سے حکم دینا ہوتا ہے
کالو یہ سنکر ڈنڈوت کرنیکے لئے جھک گیا - اور بہت دھیمی آواز سے کہا
"وہ کیا حکم ہے -
دیال - بتاتا ہون -
کالو - جلدی کہدو - اب مجھے کیا کرنا ہوگا -
دیال - کچھ نہین - بس تم بالکل چپ ہو رہو -
کالو - کیا مین سمجھا نہین -
دیال - گورنر تم سے اُس قتل کی بابت کچھ پوچھے تو تم یہی کہنا کہ مین کچھ نہین جانتا -
کالو - اچھا - مگر وہ یہ کہینگے کہ تم جارج کے ساتھ تھے کیا تم نے قتل ہوتے اپنی آنکھ سے نہین دیکھا تھا -؟-

دیال - (جھلاکر) اوہ کچھ نہین - تم اُسکے ساتھ نہین تھے تم نے کچھ نہین دیکھا - گورنر اور جارج تمہارا کیا کر سکتا ہے سمجھ گئے -
کالو - جی ہان -
دیال - اور اِس حکم کو مانوگے -
کالو - ضرور -
دیال - اچھا اور یہ بھی یاد رکھو ماتا سب کچھ دیکھتی اور سنتی ہے جو اُسکا حکم نہین مانتا وہ اُسے پوری سزا دیتی ہے -
کالو - مین بسر و چشم اِس حکم کی تعمیل کرونگا دل مین آہ میرے مالک آقا مینر کیا بیچارے جنہون نے اِس طرح دغا سے مار ڈالا ہائے اِس غم سے میرا سینہ شق ہوا جاتا ہے اور ماتا کا حکم ہے کہ مین چپ ہو رہون خیر - مین اِس حکم کی تعمیل کرونگا -
دیال - (اپنے دل سے) اب کچھ اندیشہ نہین اِس طرح کر کے اطمینان ہو گیا - (ربا وہان) کوئی آتا ہے اب یہان سے جلد رفو چکر ہونا چاہیے
کالو کے پاس سے بہٹا - اور دیال اپنی ترکیب سے ایک جگہہ چھپکر کھڑا ہو گیا دوسرے لمحہ مین جارج ایڈورڈ گورنر ڈاکٹر اور ایک افسر کے ساتھ اِسی کمرہ مین آ گئے
گورنر - آپ لاش کو ملاحظہ کیجئے -
ڈاکٹر - جی حضور -
لارڈ - پھر آپ نے جارج کو کچھ مدد دی -
ڈاکٹر - جی نہین - درحقیقت مین مدد ہی کیا کر سکتا تھا -
لارڈ - (جارج کا ہاتھ آہستہ سے دبا کر) تم گھبراؤ نہین بہت جلد سراغ لگ جائیگا -
جارج - مین آپکی اِس تسلی اور تشفی کا بہت ممنون ہون -
لارڈ - (ڈاکٹر سے) اچھا - آپکے ملاحظہ کا نتیجہ کیا ہوا
ڈاکٹر - ہمارا دوست ایک ضرب مین بیجان ہو کر گر پڑا چھری کی نوک ٹھیک دل پر پڑی -
لارڈ - آپکو یقین ہے کہ انہین کسی نے مار ڈالا اور ایک ہی ضرب مین
ڈاکٹر - جی ہان - تمام بدن مین سوا ایک زخم کے کوئی نشان نہین ہے
لارڈ - اور آلہ قتل کیا تھا -
ڈاکٹر - میرے نزدیک چھری کا ہی -

جارج ۔ درست ۔ (چھری دیکھا کر) شاید ایسی ہوگی ۔
ڈاکٹر ۔ نہین بلکہ یہی ہے اتنا ہی چوڑا
زخم ہے ۔ لائیے ۔ مین دیکھون (چھری
کو بغور دیکھہ کے) بیشک یہی ہے خون
بھی لگا ہے اور ظالم نے اسکی نوک کو
زہر سے بجھایا ہے ۔
جارج ۔ آہ ۔ ظالم ۔ مگر بڑا ہی بزدل
لارڈ ۔ ذرا چھری مجھے دیجئے ۔ (چھری
کو دیکھہ کے) اہا اسکے دستہ پر کچھ حروف
کندہ ہین ۔ مین انہین پڑھ سکتا ہون
یہ ہندی ہے (اُسے پڑھکر) اسپر بھوانی
نام لکھا ہے ۔
جارج ۔ بھوانی ۔ آہ قتل و غارت کے
جایز کرنیوالے ۔
لارڈ ۔ ہان ۔
جارج ۔ تو صاف ظاہر ہے ۔ کہ قاتل
ہندو تھے ۔ کیون حضور ۔
لارڈ ۔ ہوشیار ۔ تم بہت جلد اور
بہت دور پہنچ جاتے ہو ۔
جارج ۔ کیا میرا گمان غلط ہے ۔
مین حضور دہوکا دیتا ہون ۔
لارڈ ۔ نہین مین یہ نہین کہہ سکتا ۔
جارج ۔ پھر ۔
لارڈ ۔ تمہارا یہ خیال کچھ بے دلیل سا
ہے ۔ ذرہی سوچ صرف اس چھری کو
دیکھہ کے تم قاتلونکو ہندو کیسے کہہ سکتے ہو
کیا یہ ممکن نہین کہ کسی ہندو کا کوئی ہتھیار
کسی یوروپین کو ملجائے ۔ یا وہ قصداً
اس خون کو دوسرو نپر تھوپنے کے لئے
تلاش کرکے ایسے آلہ سے کام کرے
ایڈورڈ نے اپنے بھائی کو جواب
دینے کی فرصت نہ دی ۔
ایڈورڈ ۔ جنابعالی ۔ انگریز یوروپین
اور یہ کام ۔ حضور کیا فرماتے ہین
آپ کبھی یہ خیال نہ کرین ۔۔۔۔ (ذرہی
دیر تامل کرکے) کیا آپکو میرے کہنے
کا یقین نہین ہے ۔
لارڈ ۔ آہ مجھے کسی بات کا یقین نہین ہے
مین اس معاملہ مین بالکل تمہاری
ہی طرح بدحواس ہون ۔ سوائے شبہ
اور تلاش کرنے کے کچھ نہین کرسکتا ۔
جارج ۔ حضور ۔ اس سے پیشتر خود
حضور ہی فرماتے تھے کہ سرجان
کی نیک مزاجی اور پاک نفسی نے ہر
شخص کو اُن سے گرویدہ کرلیا تھا ۔
سب اُنکے سچے دوست ہوگئے تھے ۔
اب فرمائیے ایسی حالتین اُن کا کون
دشمن ہوسکتا ہے ۔
لارڈ ۔ مین اس سوال کا جواب نہین
دیسکتا ۔

جارج - مرحوم کے جسم پر سوا ایک زخم کے کوئی اور نشان نہین تہا - گھڑی جیب مین بدستور پڑی تہی - روپیوں کے بٹوے کو بہی کسی نے ہاتھ نہ لگایا تہا - ان قراین سے صاف ظاہر ہے کہ مارنے والا کوئی چور یا ڈاکو بہی نہ تہا

لارڈ - بیشک -

جارج - حضور کو معلوم ہے کہ میرے مرحوم باپ نے اپنی زندگی کو ایک خاص راز کے معلوم کرنے پر وقف کر دیا تہا

لارڈ - ہان - مین جانتا ہون - مگر مجھے اُن کی کارروائی کی کچھ خبر نہیں ہے - کئی بار مین نے دریافت بہی کیا اُنہون نے ٹھیک جواب نہین دیا یہی کہتے رہے - مین قریب تر کامیاب ہونیکا نہین معلوم وہ راز کیا تہا -

جارج - وہ حضور نہین جانتے - مجھے معلوم ہے -

لارڈ - تم جانتے ہو -

جارج - جی ہان - دو برس سے کچھ زیادہ عرصہ ہوا جب اُنہون نے مجھے لکھا تہا کہ یہان ایک گروہ ہے جو تمام ہندوستان مین پہیلا ہے - باہم بخت عہد کرکے انگریزی قوت کو برباد کرنے کا مصمم قصد کر لیا ہے - اس گروہ کی قوت بہت خطرناک ہے - اور

انکی تدبیرین بہت پوشیدہ - وہ وقتاً فوقتاً ہمارے ہموطن بہائیونکو نقصان پہنچاتے ہین مگر انکی ضرر رسان تدبیرین کسی طرح ظاہر نہین ہوتین (دور نہ تدارک کر سکے) اب چند روز ہوئے اُنہون نے اشارۃً یہی ذکر اپنی ایک تحریر مین کیا تہا - اور ساتھ ہی اپنی جان کے ضایع ہو جانے کا اشارہ بہی کیا تہا جب مین یہان آیا تو مین نے اُس راز کو دریافت کرنا چاہا - مجھ سے صرف یہی کہا - بیشک اُن راز کی خفیہ تدبیر کے [illegible] پیچھے ہون - مگر ابتک اُن کا کچھ ٹھیک حال معلوم نہین ہوا - امید ہے کہ قریب زمانہ مین [illegible] خاص افسر کو گرفتار کرونگا اُسی وقت سب بہید کھل جائیگا - (ذری ذبر بہٹر کر) بس ان سب باتونکو نعوذ جانچ کے یہی خیال ہوتا ہے - کہ وہ لوگ انکی کوششون سے آگاہ ہو گئے - اور یہی خیال ہے کہ انکی خفیہ کارروائیان ظاہر نہون اُنہین مار ڈالا -

ایڈورڈ - ٹھیک یہی بات ہے -

لارڈ ہسنگلٹن نے گھنٹی بجائی - فوراً دیال حاضر ہوا -

لارڈ ہسنگلٹن - کالو حاضر ہے -

دیال - جی ہان -

اِسی وقت کالو اُن تنگ گلیون مین جہان کالی جی کی متعدد سوارِیونکے جلوس کے سبب سے سانس لینے کو بھی مشکل سے جگہ ملتی ہے۔ اُن تینون مخبرونکے پیچھے جنہین مہارانی نے اُس خاص کام پر تعینات کیا ہے۔ جا رہا ہے۔ اور قیدی کے محافظ سپاہی عام تماشائیون کے مجمع سے گذر ہوتے بہت آہستہ آہستہ کوچ کر رہے ہین۔ اِس انبوہ سے غول کے غول اُنکے سامنے سے گذرتے ہین۔ اور تماشائی قیدی مظلوم جارج کو دیکھکے بہت حقارت اور غصہ ظاہر کرنے والی آواز سے نہایت زور سے نعرہ لگاتے ہین۔ ظالم۔ موذی قاتل اور باپ کا قاتل۔ لعنت۔ لعنت۔

یہ آوازین لفٹننٹ ڈلی۔ اُسکے سپاہیون اور جارج کو متردد کر دیتی ہین۔ اور کالو بھی گھبرا جاتا ہے۔ اُس نے مہارانی اور سنیاسی وغیرہ کی باتین نہین سنی ہین۔ مگر تو اتنی سے سمجھ گیا ہے۔ کہ مہارانی نے جارج کے لئے کوئی خطرناک حکم دیا ہے۔ اسی سے سنیاسی وغیرہ کے پیچھے پیچھے جا رہا ہے۔ تاکہ ان کی کارروائی کو دیکھ سکے۔ اپنے آقا کے بچانے کی کوئی تدبیر کرے۔ یونہی اُنکے پیچھے چلتے چلتے اُس نے ساگر کو دیکھا۔ کہ ہلکر کے قریب آگیا۔ اُسے یہ دیکھکر بہت متردد ہوا۔ اپنے دلمین کہا۔

مین نے ساگر کو بہت آدمیون سے سرگوشی کرتے دیکھا۔ اور ہلکر کی زبان سے جارج مالکم کا نام سنا۔ معلوم نہین اب یہ کیا کرنا چاہتے ہین۔ کس تدبیر سے انکا ارادہ معلوم ہو۔ اسی وقت اُسکی نظر ایک شخص پر جو گدڑی اوڑھے ایک لانبی آدمی سے باتین کر رہا تھا پڑ گئی۔ اُس نے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ کہ خرقہ پوش وہی سنیاسی ہے مگر سنیاسی نے اُسے نہین دیکھا۔ کالو اُن دونونکی باتین سننے کے لئے اُن کے قریب پہنچکر چھپکے کھڑا ہوگیا۔

سنیاسی۔ کہو۔

دراز قد۔ سب ٹھیک ہے۔

سنیاسی۔ سبکو وقت۔ موقع۔ اور ڈھنگ معلوم ہوگیا۔

دراز قد۔ ہان۔

سنیاسی۔ اور اشارہ بھی بتا دیا کہین بھول نہ جائین۔

دراز قد۔ نہین۔

سنیاسی۔ اچھا۔ اور یہ بھی کہدیا۔ جب سپاہی قیدی کو لیکر گلیون سے نکل جائینگے۔ تو پہلا اشارہ ہوگا۔ اُسوقت سبکو تیار اور مستعد ہونا چاہئے۔ اور جب وہ شہر کے پل پر پہونچینگے تو دوسرا اشارہ ہوگا جب

لارڈ - بلاؤ -

دیال - بہت خوب -

اُسے بلا لیا خود ایک کھڑکی کے
پاس کھڑا ہو گیا - اور کالو کیطرف بہت
تیز نظر سے دیکھنا شروع کیا -
یہ کیون - صرف اِس خیال سے شاید میری
غیبت مین کالو میری ہدایت کے خلاف
کچھ کہہ دے - مین سامنے موجود رہونگا
تو کچھ نہ کہے گا -

سترہوان باب

وہی تحقیقات

لارڈ نے کالو کو سامنے بلا کے کہا
وہ کالو - سر جان مالکم تمہارے آقا -
مالک اور مربی تھے - اُنھون نے تمہاری
جان بچائی تھی - ہم خوب جانتے ہین
تمہین اُن سے بہت محبت تھی - یقین ہے
تمہین اِس قتل کی بابت جو کچھ معلوم ہے
اور جہان تک تمہارا قیاس پہنچتا ہے صاف
صاف بیان کر دوگے " کالو یہ سنکر بہت
متردد ہوا - اُس نے سوچا کیا جواب دون

اِسی وقت اُس کی نظر دیال کے چہرہ پر
جا پڑی - اور فوراً سب خیالات محو
ہو گئے -

کالو - سرکار - مین احسان فراموش
اور کافر نعمت نہین ہون - مین اُنہین
بچا لیتا دیکھ کے بہت رو دیا - آہ مین
بہت خوش ہوتا - کہ اُن کی جان کے
عوض مین مر جاتا -

لارڈ - اِن باتون کو چھوڑو - اصل حال
بیان کرو تم کیا جانتے ہو -

کالو - کچھ نہین -

دیال - (دلمین) بہت اچھا ہوا اتفاق
سے مین یہان پہنچ گیا - نہین یہ
لڑکا صاف کہہ دیتا -

جارج نے کالو کے دونو بازو پکڑ لیے
اور چمکار کے کہا " دیکھو پیارا جان تم
سے بہت محبت کرتے تھے - وہ نہین
ہے - اب مین اُنکی جگہ ہون - تمہین
اُسی محبت کی نظر سے دیکھونگا -

کالو - سرکار کی پرورش اور بندہ نوازی
مین بھی حضور کو بڑی سرکار کے برابر
سمجھتا ہون - (دلمین) کیا کرون
وہ تو اب بھی منع کر رہا ہے -

لارڈ - خدا کی مرضی یہی ہے کہ ابھی
ہمارے پیارے دوست اور تمہارے

ابا جان کے ظالم قاتل کا راز پوشیدہ ہی رہے۔ اسی سے جستجو مین اسقدر دقتین پیش آتی ہین۔ اور جسوقت اُسے ہماری کامیابی اور دشمن کی ذلت منظور ہوگی خود بخود کوئی صورت نکل آئیگی۔ مین نے عہد کرلیا ہے۔ ایک سال دو سال اور دس برس جبتک اسکا سراغ نہ لگا لونگا آرام نہ کرونگا۔

جارج۔ حضور فرماتے ہین سال دو سال مجھسے اتنا انتظار نہین ہو سکتا مین جلد پتا لگا لونگا۔

لارڈ۔ خدا راست لائے تمہاری مدد کرے۔

جارج۔ ضرور مدد کریگا۔ وہ منصف ہے۔ خوب جانتا ہے کہ ہمارا باپ بیقصور مارا گیا۔ اور ہم قصاص کا دعوے ٹھیک کرتے ہین۔

ڈینیل۔ (سامنے آکر) حضور مہارانی چھچھی نے سلام کہا ہے۔ اور آپ سے ملنا چاہتی ہین۔

لارڈ۔ مہارانی صاحبہ شاید اس قتل کا کچھ سراغ لیکر آئی ہین (جارج وغیرہ سے) آپ سب صاحب ذرا تکلیف کیجئے۔ دوسرے کمرہ مین جا بیٹھئے۔

جارج۔ بہتر۔ خدا کرے آپ کا یہ خیال ٹھیک ہو۔ (ڈاکٹر اور ایڈورڈ سے) آؤ۔

لارڈ۔ (دربان سے) کہو۔ تشریف لائین۔

مہارانی فوراً کمرہ مین داخل ہوئی۔ یہ اسوقت بہت مکدر اور پریشان معلوم ہوتی ہے۔ پہول سا چہرہ کچھ مرجھایا سا ہے۔ اور متوالی مد بھری آنکھوں مین سُستی اور بیدماغی جھلک رہی ہے اُنکی تیز نظرین جو آپ بہت دھیمی ہو گئی ہین فرش سے گویا ہری دیکھتی ہین۔ لارڈ استقبال کے لئے آگے بڑھا۔ اور اُس کے ہاتھ پر بوسہ دیکر کہا "آپ ہمارے لئے کوئی خبر بھی لائے ہین؟"

مہارانی۔ خبر۔ ! کس امر کے متعلق۔

لارڈ۔ اسی جانگداز حادثہ کے متعلق جس نے تمام شہر کو غمگین اور متردد کردیا ہے۔

مہارانی۔ ہا۔ سرجان مالکم کے قتل کی بابت۔

لارڈ۔ جی ہان۔

مہارانی۔ افسوس۔ بدقسمتی سے مجھے ابتک اسکا کچھ سراغ نہین ملا۔ مین خود

یہی پوچھنا چاہتی ہتی - آپ کو کچھ پتا
رملا -
لارڈ - جی نہین -
مہارانی - تو آپ کا پولیس بالکل غافل
اور نکما -
لارڈ - بیشک - کچھ عجیب حال ہے جس قدر
کوشش کیجاتی ہے - بیسود اور بے نتیجہ
ہی ہوتی ہے - کسی طرح کچھ بہی دریافت
نہین ہوتا -
مہارانی - افسوس - مسٹر جان مالکم کے
اخلاص پر نظر کرکے مجھے بہی خیال ہے
کہ مین بہی اس امر مین کچھ کوشش کرون
ہے ہے - بیچارا سرجان مفت مارا گیا -
بڑے ہی خوبیونکا آدمی تہا - مجھے تو اسکا بہت
رنج ہے -
لارڈ - درست - بڑا پاکنفس اور ہردل
عزیز افسر تہا - خدا ہمین اسکا قصاص
لینے مین کامیاب کرے -
مہارانی - خدا کرے - مجھے اس ملک
مین کچھ اختیار اور اقتدار حاصل ہے
اگر اس معاملہ مین اس سے کچھ کام نکل
سکے تو آپ حکم دین -
لارڈ - مین آپ کی عنایت کا شکر گزار
ہون -
مہارانی - آپ مجھے اپنا خیرخواہ دوست
جانتے ہین - اور ہر ایک معاملہ مین مجھپر
پورا اعتماد کرتے ہین -
لارڈ - بیشک - براہ عنایت اس معاملہ
مین بہی ہماری مدد کیجئے - اس قاتل کا
سراغ لگا لینا - بہت ہی نیک کام
ہے -
مہارانی - مین ضرور جستجو کرونگی - میری
نصف جائیداد اس قاتل کے سراغ
لگانے مین کام آجائے تو بہی مجھے دریغ
نہین ہے - اور نہوگا - بلکہ بخوشی اُسے
صرف کر دونگی - آفت کیسی اندیشناک
بات ہے - اگر یہ ظالم گرفتار نہوئے -
یونہی چوری چوری شکار کہیلتے رہینگے
دیال - بیشک - (لارڈ سے) حضور - راجہ
گورگپال سنگھ حاضری کی اجازت
چاہتے ہین -
مہارانی - اور لارڈ - (بالاتفاق) ہم
راجہ صاحب -
لارڈ - اونہین انتظار کی تکلیف
نہ دو - جلدی بلاؤ -
مہارانی - جی ہان - اور مین اب اُٹھتے ہوئے
جاتی ہون -
لارڈ - ایسی جلدی -
مہارانی - جی ہان -
لارڈ - کیون -

مہارانی۔ شاید راجہ صاحب آپ سے کسی امر میں کچھ پوشیدہ طور سے گفتگو کرنا ہو۔ تو میں ناحق آپ کی مخل کیوں ہوں۔
اسی وقت راجہ کمرہ میں پہنچ گیا۔
راجہ۔ (مہارانی سے) ہیں! کہاں چلیں اور کیوں۔ تشریف رکھئے۔ آپ مخل نہ ہونگی۔
(گورنر سے) تسلیم عرض۔ میں اسوقت جو کچھ آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اُسے مہارانی صاحبہ بھی سن سکتی ہیں۔ میری اِس مدعا سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہر ایک خیر خواہ دوست کو یقیناً خاص دلچسپی ہوگی۔ اور میں مہارانی صاحبہ کو اُن سب دوستوں کا سردار جانتا ہوں۔
یہ کہہ کے خاموش ہوگیا۔ اور اُس کے بشرہ سے اداسی ٹپکنے لگی۔
مہارانی۔ یا اللہ خیر! آپ کی طرز تقریر نے مجھے پریشان کر دیا۔ آخر بات کیا ہے۔ آپ میرے سامنے گورنر صاحب سے کیا کہا چاہتے۔
لارڈ۔ ہاں فرمایئے۔ آپ ہم سے کیا کہا چاہتے ہیں۔ اُسکے بشرہ کو دیکھ کے تو میرے نزدیک کوئی اندیشناک بات ہے۔
راجہ۔ خطرناک! بیشک!!۔
لارڈ۔ کیا کہئے بھی۔
راجہ۔ سرجان مالکہم۔"
ابھی راجہ کی زبان سے یہی لفظ ادا ہوئے تھے کہ مہارانی کے ہونٹھوں پر تبسم کے آثار ظاہر ہوگئے۔ ادھر وہ دونو بھائی اور ڈاکٹر دوسرے کمرہ میں دروازہ کے پاس مہارانی اور راجہ کے قریب ہی چھپ کر کھڑے ہو گئے۔
لارڈ۔ سرجان کے قاتل کو آپ جانتے ہیں۔
مہارانی۔ (سنتے ہی تعجب انگیز لہجہ سے) تم نے اُسکا سراغ لگا لیا۔
راجہ۔ ہاں۔
مہارانی۔ (خوشی ظاہر کرنے والے لہجہ سے) بتاؤ جلدی بتاؤ۔
لارڈ۔ ہاں جلدی بتایئے۔ کون ہے۔
راجہ۔ (سر نیچا کر کے) مظلوم مقتول کا بیٹا۔ جارج مالکہم۔
یہ سنتے ہی جارج اور ایڈورڈ نے زور سے چیخ ماری۔ اور دونو اسی کمرہ میں آگئے۔ ڈاکٹر بھی اُنکے ساتھ وہیں پہنچا۔
مہارانی۔ ہیں! جارج مالکہم۔"
گورنر۔ آپ کیا کہتے ہیں۔
جارج۔ میں اور اپنے باپ کا قاتل۔
ایڈورڈ۔ آپ کا خیال غلط ہے۔
گورنر۔ بیشک۔

ڈاکٹر۔ ایسا کہنا درست ہے۔ بڑی غلطی ہے
مہارانی۔ راجہ صاحب آپ اسوقت کہاں
ہیں۔ اور کچھ معلوم نہیں ہے آپ کیا
کر رہے ہیں۔

راجہ نے جواب دینا چاہا۔ مگر جارج
نے اُسے فرصت نہ دی۔

جارج۔ جناب گورنر صاحب۔ مہارانی
صاحب میری مداخلت کو معاف
فرمائیے گا۔ راجہ صاحب مجھے مجرم قرار
دیتے ہیں۔ آپ صرف مجھے ان سے
گفتگو کرنے کی اجازت دیں۔ راجہ صاحب
آپ بیٹھے رہیے۔ (کرسی سے اُٹھکر) اور
میں مجرم ہوں مجھے کھڑا ہونا چاہئے
(ایک کرسی راجہ کیطرف بڑھاکر) بیٹھ
جائیے۔

راجہ بیٹھ گیا۔

ایڈورڈ۔ اب کہئے آپ کیا کہتے ہیں۔
جارج۔ چپ بھی رہو۔ میں پہلے ہی کہہ
چکا ہوں۔ میں مجرم قرار دیا گیا ہوں
تو مجھی کو جوابدہی کرنا چاہیئے۔
مہارانی۔ توبہ توبہ۔ تم نہیں ہوسکتے میرا
ہرگز اس بات کا یقین نہیں ہے۔
جارج۔ آپ کی عنایت نوازش راجہ صاحب
آپ ایک معزز اور ذی مرتبہ شاہزادہ ہیں
مگر چونکہ ایشیا کے ہیں آپکے دماغوں

وہی شاہانہ خیالات بسے ہوئے ہیں۔ ذرا
غور کیجئے۔ اور نظر انصاف سے دیکھئے
تو دنیا کی تاریخ میں سوا شاہزادوں کے
جنہیں وقت سے پہلے یا بے استحقاق
تخت و تاج حاصل کرنے کی آرزو
نہیں تو یہ بیجا طمع ہوتی ہے اپنے باپ
کے مارنے والے بہت کم نظر آئینگے۔
اور یہ بڑا ظاہر ہے کہ میں شاہزادہ نہیں
میرا باپ ایک غریب آدمی سرکاری
ملازم تھا۔ پھر اس قتل ناحق کی کیا وجہ
ہوسکتی ہے۔
مہارانی۔ درست۔ ناحق! نہیں یہ خیال
پیدا ہوا۔ ہم سب کو مفت پریشان کیا۔
جارج۔ نہیں۔ ناحق نہیں۔ راجہ صاحب
انکے دوست اور سچے ہمدرد ہیں۔ ان کے
دلسے لگی ہوئی ہے۔ کسی طرح قاتل کا
سراغ لگ جائے۔ اور اُس سے قصاص
لیا جائے۔ اسی سے انہوں نے بہت
کوشش کی۔ اور آخر ابھی جلد پتا بھی
لگا لیا۔
راجہ۔ بیشک۔ وہ میرے دوست
تھے۔ اور مجھے اُن کے قصاص کا
بہت خیال ہے۔
جارج۔ صرف انکی دوستی آپکو مجرم کی
تلاش کرنے اور اُسے سزا دلانے پر کوشش

کرنیکی محرک ہے ۔
راجہ ۔ نہین ۔ اسکے سوا ہین یہ بھی چاہتا
ہون ۔ کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کو میری سچی
ہمدردی اور خیرخواہی کا ایک اور
ثبوت ملے ۔
جارج ۔ اور یہ ثبوت میرے مجرم قرار
دینا ہے ۔
راجہ ۔ خوب! مجھے آپ سے عداوت
نہین ہے ۔ بلکہ مین ایک مجرم کو انگریزی
انصاف کے حوالہ کرتا ہون ۔
جارج ۔ اور وہ مجرم مین ہون ۔
راجہ ۔ بیشک تمہی ہو ۔
جارج ۔ آپکو خوب یقین ہے ۔
راجہ ۔ یقین! ۔ خوب میرے پاس کافی
ثبوت ہے ۔
ایڈورڈ ۔ ڈاکٹر ۔ مہارانی ۔ جارج ۔
(بالاتفاق) ثبوت! ۔
ایڈورڈ ۔ (چلاکے) بھائیجان ۔
بھائیجان ۔ خدا کے لئے اپنے آپکو بچاؤ ۔
جارج ۔ (ایڈورڈ کا ہاتھ پکڑ کے) ہین!
گھبراؤ نہین ۔ تمہین اباجان کے پاک
روح کی قسم ذرا سی چپ رہو ۔ (راجہ سے)
آپکے پاس ثبوت ہے ۔ غالباً گواہ ہونگے ۔
راجہ ۔ (خوشی ظاہر کرنے والے لہجے سے)
بیشک ۔ گواہ ہین ۔

مہارانی ۔ ہین! گواہ!! کبھی نہین!!! ۔
جارج پر بالکل تہمت ہے ۔ (راجہ یاد رکھو
تمہارے گواہ جھوٹے ثابت ہونگے ۔ بتاؤ
اُس وقت تم اپنے بچاؤ کی کیا فکر کروگے ۔
راجہ ۔ نہین جناب ۔ وہ جھوٹے نہین
ہین ۔ اور نہ اُنہین جارج سے عداوت ہے
اُنہون نے دیکھا ہے ۔ اور جارج کو خوب
پہچانتے ہین ۔
جارج ۔ وہ جھوٹے نہ سہی ۔ مگر یہ ہوسکتا ہے
کہ کسی دشمن نے اُنہین سکھایا پڑھایا ہو ۔
راجہ یہ سنکر جوش مین آکے کھڑا ہوگیا ۔
اور کسی قدر جھلا کے کہا ۔ (کسی دشمن نے
سکھایا پڑھایا ہو"
جارج ۔ (بطرز طنز) بگڑیئے نہین بیٹھ
جائیے ۔ خدانکرے مین آپکو گواہونکی
تعلیم کا الزام نہین دیتا ۔ ایک قیاسی
بات کہتا ہون ۔
مہارانی ۔ اور تمہارا قیاس صحیح ہے ۔
اور یقین ہے تمہارے جرح کے سوالات
اُنہین جھوٹا ثابت کردینگے ۔
جارج نے مہارانی کو شکریہ کا سلام کیا ۔
اور اُس نے اُسے جواب دیکے راجہ کو بطریق
طنز سلام کیا ۔
راجہ ۔ آپ مجھے کیون ملامت کرتے ہین
مہارانی ۔ اسلئے کہ تم جارج کو ناحق الزام

اگلاتے ہو - خیال کرو - سرچان مالکم کیسا پاک نفس - نیک خیال آدمی تھا - اُس کا بیٹا ایسا بدذات اور موذی کیسے ہو سکتا ہے -

جارج - مین آپکی اِس رائے کا بہت ممنون ہؤا - (ٹھنڈی سانس لیکر) اے خدا مجھے اِس تہمت سے بچا - تو ہی میرا یاور و محافظ ہے - (راجہ سے) میرے مجرم ہونے کی وجہ بیان کیجیے -

راجہ - وجہ کیسی - نہ مین جانتا ہون اور نہ اُنہین معلوم کرنا چاہتا ہون - ہان اتنا کہہ سکتا ہون کہ ہر انسان کا دل اکثر اوقات کسی خاص سبب سے اُس سے ایسے کام کرا کے چھوڑتا ہے - جو بہت ہی خطرناک اور حد درجہ بدنام اور ذلیل کرنے والے ہوتے ہین - ایسے ہی جان کے عہدہ اور اُسکے مال و دولت کے ناجایز طمع نے اُسکے ظالم قاتل کو اِس عبرتناک اور دردانگیز قتل پر مجبور کیا - مین نے اُس مجرم کو تلاش کر لیا ہے - مگر افسوس ہے مین مجسٹریٹ نہین ہون - کہ اُسے سزا دے سکون - صرف مخبر ہون -"

جارج - (جلدی سے) آپکی اِس تلاش کا مین قایل ہون - مگر مجھے چند باتین دریافت کرنے کی اجازت دیجیے - آپکو کیونکر یہ بات پر یقین ہو گیا کہ مجرم ہے -"

راجہ - میرا نام راجہ درگپال سنگھ ہے میرے دعوے کے خلاف ثابت ہو جائے تو مین اپنی تمام ریاست سے دستبردار ہو جاؤن - اور یہ خوب کہی کیسے یقین ہو گیا - مین ایک معزز رئیس ہون ہزارہا آدمی میرے محکوم ہین - رات دن جو کچھ اس ضلع مین بلکہ اس صوبہ مین ہوتا ہے - اُسکی وقتاً فوقتاً مجھے خبر ملتی رہتی ہے -

جارج - درست - تو آپ مہربانی فرما کے ہماری انگریزی پولس کو اِس امر کی اطلاع دیجیے - اور اُنکے افسر بنکر اِس کی تحقیقات کرا دیجیے -

راجہ - ہین ! - آپ یہ کیا کہتے ہین - مین راجہ درگپال سنگھ ہون - خوب یاد رکھیے - آپ مجھ سے باتین کر رہے ہین -

جارج - جی ہان یاد ہے - اور آپ ایا جان کے دوست بھی ہین -

راجہ - بیشک -

جارج - وہ بعض وجوہ سے ڈاکوؤن کے ایک خوفناک گروہ کی جنہون نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی قوت کو مٹا دینے کا بیڑا اُٹھایا ہے - تفتیش اور تلاش کے درپے تھے اور اِس کی بابت کچھ دریافت بھی کر لیا تھا

آپ سے کبھی اس معاملہ میں کچھ گفتگو ہوئی
راجہ - کبھی نہیں -
جارج - مگر آپ ان سپاہیوں کو جانتے ہیں؟
راجہ - نہیں میں نہیں جانتا -
جارج - نہیں - اب تو آپنے یہ بات سن ہی لی
ہے - آپ کہہ سکتے ہین کہ ان کا قاتل شاید
انہیں ٹھاکروں کے گروہ سے کوئی ہو
اور قتل کا سبب محض اپنے راز کا چھپانا
سمجھا گیا ہو -
راجہ - نہیں ہرگز نہیں - میں تمہیں
مجرم جانتا ہون - تو یہ خیال کیسے ہو سکتا
ہے -
جارج - ٹھیک اور یقین ہے آپکو اس
امر کے وجود ہی سے بہی انکار ہوگا -
راجہ - (گھبرا کے ہوکر) !! آپ مجھ سے
یہ سوال کرتے ہین -
جارج - جی ہاں - خدا کے فضل سے آپ ہی
ہے -
راجہ - نتیجہ -
جارج - راجہ صاحب - اس وقت
میری آبرو اور جان دونو خطرناک
حالت میں ہین - میں انہیں بچانا چاہتا
ہون -
راجہ - بہتر - کوشش کیجئے -

اٹھارواں باب

وہی جستجو

یہ سنتے ہی مہارانی نے کسی قدر چین بجبین
ہوکر کہا - یہ کیا فضول کج بحثی ہے -
اس سے حاصل - تم دونو سچے ہو کسی
طرح اس لفظی بحث کو ختم بہی کرو میرا
سر پھر گیا - راجہ صاحب - آپ گواہ بتاتے
تھے -
راجہ - جی ہاں -
لارڈ - ہاں - ابھی آپ نے کہا تھا -
راجہ - جی ہاں - اور اب بہی کہتا
ہون -
مہارانی - کیا -
راجہ - گواہ ہیں -
مہارانی - کہاں -
راجہ - یہیں موجود ہیں -
مہارانی - یہیں -
راجہ - جی ہاں -
جارج - (بتعجب انگیز لہجہ سے) اگر گواہ یہیں
حاضر ہین تو پھر سامنے انہیں بلائیے

ہم تو اُنکے منتظر ہین ؛
مہارانی ۔ جلد ہی پانو دیر پھر کیا ہے ۔ ابھی
جو مجرم ہوگا ۔ آپ ہی ظاہر ہو جائیگا ۔ مگر یہ
یاد رہے ۔ مین مہارانی ہون ۔ اور اس
ملک مین میرا بھی کچھ حق ہے ۔ مجھے ایسے
معاملات مین دخل دینے کا پورا حق حاصل
ہے ۔ مین مجرم کو بے رو رعایت سزا
دونگی ۔
راجہ ۔ (گورنر سے) حضور اونہین
طلب کرین ۔
لارڈ نے دیال کو بلا کے کہا انہین
طلب کرو ۔
جارج ۔ (دل مین) عجیب بات ہے ایک
مجھے الزام دیتا ہے ۔ مجرم بناتا ہے اور
او دوسرا بری کرنا چاہتا ہے یہ ہے کیا
اسی وقت دیال دو ہندوؤن کو لیکر
اندر آیا ۔ جارج نے اُنہین پہچان لیا ۔
وہی دونو کالو کے دوست ہین جو اُس
کے ساتھ دخمہ مین گئے تھے ۔
جارج ۔ اچھا ۔ یہ تو میرے ساتھ ہی تھے
(اُن دونو سے) تم دونو اُسدن میرے
گھر سے میرے ساتھ ہی گئے تھے ۔ جو
کچھ گزرا ہے ۔ تم خوب جانتے ہو جس
طرح ہم سب دخمہ مین پہونچے ۔ اور جس
صورت سے ایک لاش گھا لس کے اندر سے
برآمد ہوئی ۔ اور مین نے اُسے پہچانا ۔
تمہین سب معلوم ہے ۔ صاف صاف
بیان کردو ۔ یہان مجھپر یہ الزام لگاتا
جاتا ہے ۔ کہ مین نے ہی خون کیا ۔ اپنے
پیارے پاپا کو مین نے ہی مارا ہے تمہین
اپنے ایمان دھرم کی قسم سچ سچ کہدو
مہارانی ۔ ہان ۔ صاف صاف کہدو ۔ تمہارے
بیان سے جارج کی بیگناہی اور راجہ کی
دروغ گوئی سب پر کہل جائیگی ۔
لارڈ ۔ جلدی بیان کرو ۔ مگر اپنے ایمان
دھرم سے سچ سچ ایک لفظ بھی جھوٹ
نہو ۔ اچھا قسم کہاؤ کہ ہم سچ سچ بیان
کرینگے ۔
ایک گواہ ۔ مین سوامی شیو اور ماتا بھوانی
کے چرنون کی قسم کہاتا ہون ۔
لارڈ ۔ (دوسرے سے) اور تم ۔
دوسرا گواہ ۔ مین وشن جی مہاراج اور
دیوی جی کے چرن کی قسم کہاتا ہون
لارڈ ۔ اچھا اب ہم تمہارا بیان سُنتے
ہین ۔ (پہلے سے) پہلے تم نے حلف
لیا ہے ۔ تم ہی پہلے بیان بھی کرو ۔
گواہ ۔ جس رات کا یہ واقعہ ہے اُسی
کی شام کو یہ شخص جو آپنے آپ کو جارج
مالکم کہتا ہے ہمارے متبرک اور مقدس
جگہ یعنی جسے آپ ناہتیون کا دخمہ کہتے ہین

جانے کو مستعد ہوا ہم سے یہ آرزو کی ۔ ہم نے اسکی بہت منت و خوشامد کی مگر اس نے ایک نہ سنی ۔

جارج ۔ جھوٹا ۔ (چپکے سے) بذات ۔

دوسرا ۔ ہمنے اسکے ۔ ہاتھ جانے سے انکار کیا ۔

لارڈ ۔ کیون ۔

دوسرا گواہ ۔ وہان ہمارے شیوجی کی مورت رکھی ہے ۔ اسکے پاس کوئی آدمی نہین جا سکتا ۔ شیوجی نے ہمین یہی حکم دیا ہے

جارج ۔ یا اللہ خیر ۔ توبہ توبہ ۔ اتنا جھوٹ (لارڈ سے) حضور انکی نہ سنئین ۔ یہ بالکل جھوٹے ہین ۔

لارڈ ۔ چپ رہو ۔ انہین کہنے دو ۔ تم اپنے وقت پر جو کچھ چاہنا کہہ لینا ۔

گواہ ۔ ہم یہان سے اسکے ساتھ گئے ۔ مگر خیمہ مین یہ تنہا گیا ۔ اسکے جانے کے تھوڑی دیر بعد یکایک ایک چیخ کی آواز آئی ۔

جارج ۔ یہ سنتے ہی زرد ہوگیا ۔ اور چلا اٹھا ۔ الٰہی خیر ۔

گواہ ۔ ہم اس آواز کو سنکر دوڑے ہے وہان جاکر دیکھا ۔ ایک آدمی بے حس حرکت پڑا ہے ۔ مگر اس کی سانس کچھ کچھ چل رہی ہے ۔ اور یہ جارج مالکم اسکے سینہ سے ایک چھری جو دستہ تک زخم کے اندر تھی نکال رہا ہے ۔

ایڈورڈ ۔ ہائے ہائے ۔ اب کیا ہوگا ۔ منہ پر ہاتھ رکھکے رونے لگا ۔

جارج ۔ جس چھری سے میرا باپ مارا گیا ہے ۔ وہ ہندوستانی چھری تھی جسے بھجالی کہتے ہین ۔ تم اسے پہچانتے ہو ۔

گواہ ۔ ہان بھجالی تھی ۔ بھجالی بنارس مین ہزارون ملسکتی ہین ۔ ہم نے وہی چھری تمہاری کمر مین جاتے وقت دیکھی تھی ۔

لارڈ ۔ مگر اسپر ہندی مین بھوانی کا نام لکھا ہے ۔

گواہ ۔ کیا ہوا ۔ اکثر چھریون پر ہوتا ہے ۔ ہمین خوب یاد ہے ہمنے ایک بھجالی اس کی کمر مین جاتے وقت دیکھی تھی ۔ وہ سامنے آئے تو ہم پہچان لین ۔

جارج ۔ اف ۔ اف ۔ جھوٹ ۔ جھوٹ ۔ سراسر جھوٹ ۔ یہ بذات بڑے جھوٹے ہین ۔

راجہ ۔ کیون ۔ (لارڈ سے) حضور انہین ہم جھوٹا کیسے کہہ سکتے ہین ۔

مہارانی ۔ انکا بیان سن لیجے ۔ مگر اسپر اعتبار نہ کیجے ۔

راجہ ۔ خوب ! کیون ۔ انہون نے تو

اپنے عقاید کے موافق قسم کہائی ہے۔
مہارانی۔ آہ۔ کہا یا کرین۔ انہین کے
بیان پر فیصلہ نہین ہوسکتا۔ کالو کا اظہار
بہی ہونا چاہیے۔ اُسکے بیان سے اِنکے
اظہار کی تائید ہوئی تو خیر ورنہ تمہاری
دروغ گوئی ثابت ہوجائیگی۔
جارج۔ درست۔ کالو سے دریافت کیجیے
وہ سچ سچ کہدیگا۔ وہ ایک منٹ مجھ سے
الگ نہین ہوا۔ اور اسی نے پہلے لاش
کو دیکھا تہا۔
لارڈ۔ اچھا اُسے بلاؤ۔
دیال۔ (اُسے سامنے لاکر) یہ حاضر
ہے۔ (کالو کے کان مین) بہوانی کا حکم
یاد رکھو۔ یاد ہے۔ خاموشی یا موت۔
ایڈورڈ۔ عجیب پیچ پڑگیا ہے۔ دیکہیے
کیا ہو۔ اب مین کس بات پر یقین کرون
خیر کالو کا اظہار بہی سُن لو۔
جارج۔ کالو۔ تم نے جو کچھ دیکہا ہے صاف
صاف بیان کرو۔ اور مجھے بچاؤ۔ تم میرے
ساتھ دخمہ مین گئے تہے نہ۔
کالو نے سر نیچا کرلیا اور دیر کے بعد
بہت دہیمی آواز سے کہا وہ نہین "
مہارانی۔ ہین! کیا!! ۔ تم بہی جارج
کو الزام دیتے ہو۔
[illegible] حیرت اور غم کی تصویر بنگیا۔

اور ڈاکٹر بہی بیحد متردد اور متعجب نظر آنے
لگا۔ مگر گورنر نے اپنے آپکو بہت مشکل
سے بدستور اُسی حالت پر قایم رکھا۔
جارج۔ (اپنے ڈبڈبائے ہوئے آنسو گراکے)
کیا تم میرے سوال کو نہین سمجھے یا تمہین
بہول گیا۔ ہوش مین آؤ۔ خوب سوچ کے
جواب دو۔ دخمہ مین تم میرے ساتھ
گئے تہے۔
کالو یہ سُنکر بڑے بڑے آنسو بہانے لگا۔
اور اُس نے چاہا کہ سچ سچ کہدے مگر
بہوانی کے حکم نے اُسے مجبور کردیا۔
کالو۔ (روتے ہوئے) نہین۔ دخمہ مین
آپ تنہا گئے تہے۔
ایڈورڈ۔ بہائیجان۔ یہ کیا غضب ہے
یہ سب تو آپ ہی کو مجرم بتاتے ہین۔
مہارانی۔ سخت حیرت ہے۔ عجیب تعجب
انگیز اور ناگفتنی معاملہ ہے۔
جارج۔ (مہارانی کیطرف تیز نظر سے
دیکھکے) نہین جناب۔
لارڈ۔ جارج بالکل تم اپنی صفائی کے
لیے کیا ثبوت پیش کرسکتے ہو۔
جارج۔ کچھ نہین۔
لارڈ۔ کچھ تو کہو۔
جارج۔ بہائی جان مین اسوقت ایک لفظ
بہی نہین کہہ سکتا۔

لارڈ - اچھا -

اور اُس نے گھنٹی بجائی - دیال فوراً حاضر ہوا -

دیال - حکم -

لارڈ - لفٹنٹ ڈلی کو حکم دو کہ قیدی کی حراست کے لیئے سپاہی لیکر فوراً حاضر ہو -

دیال - بہت خوب -

وہ باہر چلا گیا اور ایڈورڈ نے چلا کے کہا - آہ - ڈلی - سپاہی - اور قیدی - (گورنر سے) جناب عالی کیا آپکو خوب یقین ہے - کہ یہا نیچان ہی مجرم ہین -

لارڈ - چپ رہو -

ایڈورڈ - ہائے ہائے - یہ اندھیر -

لارڈ - (راجہ سے) مین آپکا بہت ممنون ہون - آپ نے ہمین بہت مدد دی - سو ذہی قاتل کا سراغ ایسی جلد ہی لگ گیا -

اُف اُف - یہ غضب - اب مین اُسے بہت جلد انگریزی انصاف کے سپرد کرونگا -

مہارانی - (مسکراتے ہوئے) انگریزی انصاف - حضرات یہ ہمارا ہی انصاف تہا - جس نے ایسی جلدی مجرم کو ڈہونڈہ نکالا - مگر مجھے بہت افسوس ہے - اُف - غضب - جارج اور یہ باتین ہائے ہائے -

لارڈ - (راجہ کی طرف دیکھ کے) آپکی عنایت سے یہ مشکل امر یون جلد ہی سے طے ہو گیا - مین آپکا بہت ممنون ہون -

راجہ - مین آپکا نیاز مند ہون - اس پر کیا منحصر ہے - جب کبھی انگلستان کو کسی امر مین میری مدد کی ضرورت ہوگی آپ مجھے مستعد پائینگے -

لارڈ - درست - ہمین آپ سے یہی امید ہے -

مہارانی - (جارج سے) ہائے مسٹر جارج مین تمہین بہت اچھا اور نیک چلن جانتی تہی - اسوقت تمہاری جانبدار تہی - ہائے تم نے مجھے بہی شرمندہ کیا - جارج نے مہارانی کیطرف بہت مایوسانہ طور سے دیکھا - اور چپ ہو رہا - اسی وقت دروازہ کہلا - اور ڈلی چند سپاہیون کے ساتھ کمرہ مین داخل ہوا -

ڈلی - (فوجی طریقہ سے سلام کرکے) مین حضور کے حکم سے حاضر ہوا ہون - کیا ارشاد ہے -

لارڈ - لفٹنٹ ڈلی - جارج مالکم تمہارا قیدی ہے -

نوجوان افسر یہ سُنکر بہت متحیر ہوا - مگر بندگی بیچارگی کچھ کہہ نہ سکا -

لارڈ - تم اسے قلعہ مین لیجاؤ - وہین حوالات

میں رکھو۔

مڈلی۔ بہت خوب۔

لارڈ۔ دیکھو بہت ہوشیار رہنا۔

مڈلی۔ بہت اچھا۔

مہارانی۔ اُف۔ مجھے تو اس عبرتناک واقعہ نے بدحواس کر دیا۔ گھر پہنچنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ راجہ صاحب تم میرے ساتھ چلو۔

راجہ۔ بہتر۔

جارج نے گورنر کو سلام کیا۔ مہارانی اور راجہ کو قہر کی نظروں سے دیکھتا ہوا اُنکے سامنے سے گزر کر سپاہیوں کے حلقہ میں کھڑا ہو گیا۔ اور جس طرح کوئی فوجی افسر اپنے سپاہیوں کو حکم دیتا ہے بہت دلیری اور دباغت سے اُن سے کہا بڑھو بہادرو آگے بڑھو۔ سپاہیوں نے اُسے اپنے حلقہ میں لے لیا۔ فوراً سب اس کمرہ سے چلے گئے۔ ایڈورڈ۔ اور ڈاکٹر بھی جارج کے ساتھ چلے۔ مگر گورنر نے انہیں منع کیا۔

لارڈ۔ ایڈورڈ اور ڈاکٹر تم ٹھہرو ٹھہرو۔ مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔

وہ دونوں وہیں ٹھہر گئے۔

انیسواں باب

راجہ اور مہارانی

سیڑھیوں سے اوتر کر دروازہ کے قریب ہی راجہ اور مہارانی کو تین آدمی جنکے چہرہ کامیابی کی خوشی کے اثر سے چمک رہے تھے ملے۔ یہ تینوں ہلکر۔ اور ساگر۔ اور سنیاسی ہیں۔ مہارانی نے چپکے سے ساگر کے کان میں کچھ کہا۔ اور ہلکر اور سنیاسی کو بھی کچھ ہدایت کی تینوں مسکرا اُٹھے۔ اُنکے چہرے پہلے سے زیادہ چمک نے لگے۔ اور باہم سلام کرکے تینوں مختلف سمت روانہ ہوئے۔ مہارانی اور راجہ دونو گاڑی میں جو دیر سے انکی منتظر تھی بیٹھ گئے۔

مہارانی۔ آج تمنے بڑا کام کیا۔ مجھے تم سے یہ امید نہ تھی۔

درگپال سنگھ۔ اور آپنے کیا کم کیا۔ آپ بھی تو میری شریک تھیں۔

مہارانی۔ تھی۔ مگر مجھے تمہاری اس تدبیر نے بہت متحیر کیا۔

درگپال سنگھ - درست - تو آپ کے نزدیک مین نے اپنا کام پورے طور سے انجام دیا -
مہارانی - بیشک -
درگپال - اور دیکھئے کام کیسا مشکل تھا - اُف - جب جارج مالکم کی نظر مجھپر پڑتی تھی تو میرے اوسان جاتی رہتی تھی - کچھ کہتے سنتے بن نہ پڑتی - مین ہی ایسا تھا کہ اسوقت اپنے قابو مین رہا - اُسکے سخت سوالات کے جواب بہت عمدگی سے دیئے - اور اُسے بیگناہ پھنسا دیا -
مہارانی - اُہ بیگناہ کیسا - وہ ہمارا دشمن ہے - اور دشمن کو کسی نہ کسی طرح نیچا دکھانا ہی چاہئے -
درگپال - دشمن -
مہارانی - دشمن نہین ہے تو کیا انگریز ہے یا نہین - اور انگریز سب ہمارے دشمن ہین -
راجہ - بیشک - مگر مین اُسے اور وجہ سے بھی اپنا دشمن سمجھتا ہون -
مہارانی - یہ کہو - ذاتی عداوت بھی ہے -
راجہ - بیشک -
مہارانی - وجہ -

راجہ - بدقسمتی سے وہ میرا سنگ راہ تھا -
مہارانی - مین تمہین ہا سمجھی - سنگ راہ کیسا یہ میری سمجھ مین نہین آتا -
راجہ اور جارج مین ذاتی عداوت کا سبب کیا ہوسکتا ہے -
راجہ - ایجنیس کا منگیتر ہے نہ -
مہارانی - پھر تمہین کیا -
راجہ - آہ - مجھے اُس سے محبت ہے - تمہین تو یہ مین اُسپر مرتا ہون -
مہارانی - ہین ! تم اُسپر فریفتہ ہو -
راجہ - جی ہان - اور اُسپر قابو پانے کے سوا اِسکے کہ مین اُسے اپنی بیوی بنالون اور کیا صورت ہے -
مہارانی - بالکل نادانی ہے -
راجہ - مین خود جانتا ہون - مگر مہارانی کسی کا دل کسی پر صلاح و مشورہ کرکے اور نیک و بد کو جانچ کے نہین آتا -
مہارانی - (اپنے دلمین) آہ - اسی ایگنیس نے جارج کا دل میرے پاس سے چھڑا لیا - اب اور آفت ہوا چاہتی ہے (باواز) راجہ درگپال سنگھ - مین سمجھ گئی بیشک تمہین اُس سے عداوت کرنے کا حق حاصل ہے -
راجہ - جی ہان -

مہارانی - اب تمہین خوش ہونا چاہیئے - وہ قریب ترمرا چاہتا ہے -

راجہ - مجھے اسمین شک ہے -

مہارانی - کیون -

راجہ - جارج انگریزون کی قید مین ہے اور لارڈ نے کہا تہا مین اُسے انگریزی انصاف کے حوالہ کرونگا -

مہارانی - پھر -

راجہ - آپ نہین جانتین - جارج بہت مستعد - تیز فہم اور بڑا انسان آدمی ہے وہ پنچون کے سامنے جو اُسکے ہموطن ہونگے اس ثبوت کو جو ہمنے پیش کیا ہے جرح کے سوالات سے بالکل ردی کردیگا اور صاف بچ جائیگا -

مہارانی - تمہین خوب یقین ہے -

راجہ - جی ہان -

مہارانی نے زور سے قہقہہ لگایا راجہ نے اُس کیطرف بہت تعجب سے دیکھا -

مہارانی - نہین تمہارا خیال غلط ہے اب کچھ نہین ہوسکتا - اگر مین اُس ثبوت کو درپردہ توڑ نہ دیتی - تو شاید کچھ اور ہوسکتا تہا - اسیکے سوا مین نے اور تدبیر بھی کی ہے - تم دیکھ لینا چند ہی گھنٹے کے بعد ایگنس کا منگیتر مردہ پڑا ہوگا -

راجہ - بالکل مردہ -

مہارانی - ہان ہان -

راجہ - مگر یہ یاد رکھیئے وہ سپاہیون کے حلقہ مین گیا ہے -

مہارانی - آہ کچھ ہی کیون نہو - مین نے اُس کے مرنیکا حکم دیدیا ہے - وہ ضرور مرجائیگا -

راجہ - شاید - مگر کیسے - اور یہ کام تمام کردینے والی ضرب کسکی ہوگی -

مہارانی - سب کی اور کسی کی نہین - کوئی کیا جانیگا کس نے مارا -

راجہ - آخر کیسے مریگا -

مہارانی - تم کہان ہو - کچھ خبر بھی ہے آج درگاجی کے مندر مین سالانہ بڑا جلسہ ہے شہر مین کئی جگہ کالی مائی کی سواری اُٹھیگی اور بہت سے مالدار آدمی ناریل اور سفید در چڑھانے کے لیے بڑی دھوم دھام سے مندر لیجائینگے - یہ سب سواریان مختلف سمت سے اُس لانبی گلی مین آئینگی اور بہت آہستہ آہستہ چلتی ہوئی بہت دیر مین چوک مین پہنچینگی - قیدی کا محافظ گارد یہان سے اوتر کر اُسی گلی سے قلعہ کو جائیگا جب وہ اُس گلی مین پہنچیگا - سب کے سب سپاہی سوداگر - بلکہ اور سنیاسی میری حسب منشا بندوبست کرینگے - سمجھے -

راجہ۔ جی ہان سمجھ گیا ہون۔

مہارانی۔ مین یہ تماشا اپنے محل کی کھڑکی سے دیکھونگی۔ اور تمہین بہت رنج ہوگا۔

راجہ۔ کیون۔

مہارانی۔ تمہاری انگلستن بیاہی جانے سے پہلے بیوہ ہو جائیگی۔

راجہ۔ (مسکراکر) کیون نہین۔

انہین باتین کرنے دیجئے۔ آپ ذری دیر کے لئے دوسری طرف متوجہ ہو جائے سپاہی جارج کو لیکر چلے تو تہوڑی دور پر اتفاقیہ بردن مل گیا۔ اُس نے اِس جماعت مین اپنے آقا کو دیکھ لیا۔ پہلے وہ بہت متحیر ہوا۔ پھر سوچا کہ میری نظر غلطی کر رہی ہے وہ یہان کہان آخر اِس بات کو تحقیق کرنے کے لئے آگے بڑھکر ٹھیک راستہ پر کھڑا ہوگیا جب سپاہی اُس کے پاس سے گزرے اُس نے بہت غور سے جارج کی طرف دیکھا اور پہچان لیا قریب تھا کہ وہ چلا اٹھے مگر جارج نے ہونٹھون پر انگلی رکھکے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ بیچارہ چپ ہوگیا۔

اِس واقعہ کے چند منٹ بعد راجہ اور مہارانی۔ ساگر [illegible] اور سنیاسی سے دروازہ ہی پر ملے تھے۔ اور اُسوقت

ایک شخص ایک تنگ گلی مین چھپا ہوا۔ انہین دیکھ رہا تھا۔ وہ کالو تھا۔ اُس نے اُن کی باتین نہین سنین۔ مگر اُن کی حرکات دیکھ کے کچھ سمجھا۔ اور بہت متردد ہوا۔ جب وہ تینون اپنی اپنی طرف روانہ ہوئے تو کالو بھی اُن کے پیچھے چلا ہم اُس کا حال آپ کو پھر سنائینگے۔ اِس وقت ہم مظلوم جارج کی خبر لینے جاتے ہین۔

بنارس کی اوتر طرف شہر سے قریب ہی انگریزی چھاؤنی ہے۔ اِسی کی مغربی گوشہ پر لفٹنٹ گورنر کی کوٹھی۔ پائین باغ اور اکثر انگریزی حکام کے بنگلے ہین۔ اِن سے ذرا دور پر برنا ندی بہتی ہے۔ اِس سے عبور کرنے کے لئے اُس سڑک پر جو لفٹنٹ گورنر کی کوٹھی کے سامنے ہوکر گزری ہے ایک پُل بنا ہے اِس پل سے اوتر کر تہوڑی دور پر انگریزی قلعہ اور دوسری سمت مہارانی کا عالیشان محل ہے۔ یہ محل اُس بڑی نہر کے کنارہ سے ذرا دور ہے۔ جو اِس شہر کو دو حصون پر تقسیم کرتی ہے۔ اور برنا ندی کے ہمیشہ جاری رکھنے کی غرض سے [illegible] اُسمین ملائی گئی [illegible] پھر ہونے بڑی ہے۔

سپاہی قیدی کو لیکر پل سے اوتر گئے
اور ذرا سی دور بڑھ کے ایک گلی کیطرف
چلے ۔ یہ تنگ گلی کچھ دور کے بعد دو
کوچون پر تقسیم ہو گئی ہے ۔ ایک کوچہ انگریزی
قلعہ کیطرف دوسرا شہر کے بڑے چوک مین
پہنچتا ہے ۔ سپاہی دوراہہ پر پہنچکر
قلعہ والی گلی کی طرف مڑے مگر دو ہی
قدم چلے تھے ۔ کہ اُس گلی سے درگا
جی کے مندر کے متعلق کالی مائی کی سواری
معہ جلوس بڑی دہوم دہام سے ادہر
آتی نظر آئی ۔ سپاہی اس خیال سے کہ
تہوڑی دیر مین یہ جلوس نکل جائیگا ۔ اُسکے
خالی ہو جائیگا ۔ گلی کے موڑ پر ٹہر گئے
مگر وہ ازدحام کسی طرح کم نہوا ۔ آخرش
لفٹنٹ ڈڈلی نے مجبور ہوکر سپاہیونکو
چوک والی گلی مین چلنے کا حکم دیا ۔ اس
حکم کی فوراً تعمیل ہوئی ۔ مگر تہوڑی سی
دور چلکر پھر وہی مصیبت پیش آئی ۔
اُن کے آگے اس گلی مین بھی اسی
طرح کا ازدحام ہے ۔ اور اُن کوچون نے
جو مختلف سمت سے آکر اس گلی مین ملگئے
ہین ویسے ہی متعدد سواریان معہ جلوس
کے بڑی دہوم دہام سے آرہی ہین ۔
سپاہی چلتے چلتے ٹہر گئے ۔ لفٹنٹ
ڈڈلی نے اس قیام کا سبب دریافت
کرنے کو پیچھے لوٹنے کا ۔ مگر اب پیچھے بھی
بہت ہجوم ہے ۔ ناچار یہ گارد اسی انبوہ
کے بیچ اُسکا پہرہ ہوکر چلا ۔ اس وقت
لفٹنٹ ڈڈلی نے جارج مظلوم سے باتین
شروع کین ۔

ڈڈلی ۔ مجھے بہت رنج ہے کہ مین اس
رنج دہ خدمت پر کیون مقرر کیا گیا ۔

جارج ۔ نہین یہ کیا بات ہے ۔ اس کا
خیال نہ کرو ۔ تم سرکاری ملازم ہو
اپنا منصبی فرض ادا کرو ۔

ڈڈلی ۔ مین تم سے ایک بات پوچھنا چاہتا
ہون ۔

جارج ۔ ہان شوق سے ۔

ڈڈلی ۔ تم پر یہ مصیبت کیون آئی ۔
لارڈ ہسٹنگٹن نے کیون تمہین حوالات
مین رکھنے کا حکم دیا ۔

جارج ۔ راجہ درگپال سنگھ نے مجھے ایک
بہت ہی سنگین جرم کا مجرم قرار دیا ہے

ڈڈلی ۔ ہین ! جرم اور تم !!

جارج ۔ اور جرم بھی عجیب عبرت انگیز ۔

ڈڈلی ۔ وہ کیا ۔

جارج ۔ اُس نے مخبری کی کہ مین نے
ہی سر جان مالکم کو قتل کر ڈالا ۔

ڈڈلی ۔ اپنے باپ کو ۔

جارج ۔ ہان ۔

مڈلی - بد بخت جھوٹا ہے -

جارج - بیشک -

مڈلی - مگر اس سے کیا ہوگا - کہین جھوٹ سچ کے سامنے فروغ پاتا ہے

جارج - امید تو یہی ہے -

مڈلی - اجی خدا نے چاہا تو جو رسی تمہین بری کردینگے -

جارج - دیکھیے -

مڈلی - مجھے بہت حیرت ہے کہ گورنر نے اُس بدذات کی بات کو کیسے یقین کرلیا اور ایسا سخت حکم دیدیا -

جارج - اُن کا کیا قصور -

مڈلی - کیون -

جارج - قصور یہی کہ مجھے حوالات مین کیون بھیجدیا -

مڈلی - بیشک - کیا یہ تھوڑی سی بات ہے -

جارج - انھین میری بیگناہی کا پورا یقین ہے -

مڈلی - پھر -

جارج - ایک مصلحت سے ایسا حکم دیا -

مڈلی - یہ کیسے معلوم ہوا -

جارج - مین تو یہ جانتا ہون -

مڈلی - اور مصلحت -

جارج - وہ مین نہین بتا سکتا -

اسی اثنا مین اِدہر اُدہر کی تنگ گلیون سے گروہ گروہ تماشائی - اور سینڈورس - چینڈن اور ناریل صاحب کی متعدد سواریان اُدہر اس کوچہ مین آگئین ان سپاہیون کو ایک قدم چلنا بھی دشوار ہوگیا سب پھر ایک جگہ ٹھہر گئے - اور تماشائیون کا گروہ اُنکی اطراف سے گزرنے لگا - اسی وقت ایک توپ دغی - اور ساتھ ہی ہزارون بندوقون کے ایکساتھ فیر ہونے کی آواز آئی - یہ درگا جی کے مندر سے کالی مائی کی سواری اوٹھنے کی خاص علامت ہے - مہارانی نے یہ آواز سنکر اپنے کمرہ کی کھڑکی کھولدی سامنے آبیٹھی - مگر ابھی یہ موقع جہان یہ سپاہی ہین - اُسے نظر نہین آتا -

مہارانی - اب وقت قریب آگیا -

راجہ - مگر وہ لوگ نظر نہین آتے -

مہارانی - ابھی اُن گلیون مین ہونگے -

راجہ - شاید نکلے ہون -

مہارانی - واہ یہ کیسے ہوسکتا ہے - ہمارے آدمیون نے اونھین گھیر لیا ہوگا - اسی نے اب تک گلیون سے نہین نکلے - جب نہر کے اِس پُل پر پہونچینگے - تو وہی ہوگا جو مین نے حکم دیا ہے -

راجہ - آہ جو کچھ ہو جلد ہی ہو - اِسوقت ایک منٹ بھی ایک مہینہ کے برابر معلوم ہوتا ہے -

اُسی وقت اُسی جگہ اُسکو مرنا چاہیئے۔

دراز قد۔ ہان۔

ستیاسی۔ اُن دونو نکے پیش نظر تمہونکے لیے یہ حکم دیا ہے۔

دراز قد۔ اچھا۔

کالو۔ (اپنے دلمین) آہ یہ سپاہی کس طرح ایک مقام پر ٹھہر جائینگے۔ تو مین انہین اس خطرہ سے آگاہ کر دونگا۔ مگر وہ کیونکر بچینگے۔ اور مجھے اُن تک پہنچنے کا موقع کیسے ملیگا۔

دراز قد۔ اور اگر سپاہی درمیان مین کہین رہ گئے۔

ستیاسی۔ نہین کہین نہ رکینگے۔ انہین رکنے کا موقع نہ دینگے۔

دراز قد۔ مگر اُس وقت اُس کی حفاظت ضرور کرینگے۔

ستیاسی۔ نہین۔ اُن سے کہدیا گیا ہے اور اشارہ بتا دیا گیا ہے۔ بہوانی کا لفظ سنتے ہی سب اپنے ہتھیار رکھکے بیٹھ جائینگے تاکہ ہم اپنا کام کر سکین۔

دراز قد۔ مگر وہ انگریز ضرور مزاحمت کریگا۔

ستیاسی۔ اوہ۔ اُس اکیلے کی مزاحمت سے کیا ہوگا۔ فوراً مارا جائیگا۔

دراز قد۔ اچھا۔

ستیاسی۔ اب جاؤ لوگون کو پہر تاکید کر دو۔ اس گلی سے نکلتے ہی مین ایک بار پکار کے شیوجی کہونگا۔ تم اُسی شنکر بہوانی بہوانی کا نعرہ مارنا۔ سب ہوشیار اور مستعد ہو جائینگے۔ پہر پل پر پہنچتے ہی مین جے بہوانی ماتا کی کہونگا۔ تم چلا کے سوامی شیوجی کی جے کہنا۔ بس اسی اشارہ پر خاتمہ ہے۔ سبکو دوبارہ یہی سمجہا دو۔

دراز قد چلا گیا۔ اور کالو نے آہ سرد بہر کے اپنے دل سے کہا۔ مین اُسے مرنے نہ دونگا۔ مگر آہ مین اُسکو کیسے بچاؤن کس صورت سے اُسکے پاس پہنچون۔ اور کیونکر اس گارد کے افسر کو اس خطرہ سے آگاہ کرون۔ لیکن کچھہ ہی ہو مجھے اُسے بچانا چاہیئے۔ وہ میرا محسن۔ مربی۔ آقا ہے۔ پہلے مین نے اُسکے خلاف گواہی دیکے اُسے پہنسا دیا۔ اب اُسے بچا دونگا۔ تو اُس جرم کا عوض ہو جائیگا۔

یہ سوچکر اُس نے گارد کے پاس پہنچنے کی بہت کوشش کی۔ مگر آہ سب بیسود۔ ایسے وقت ایک توپ دغی اور اُسکے ساتہہ ہی ہزارون بندوقین سر ہوئین۔ ہلڑ نے چلا کر کہا جگرناتہہ جگرناتہہ۔ اور ہر طرف سے یہی آواز بلند ہوئی۔ اسکے ساتہہ ہی اس تمام مجمع نے جلدی جلدی قدم اوٹھائے

اب ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ سب اس گلی سے
جلدی نکل جانے کی کوشش کر رہے ہین
بیشک یہی بات ہے۔ ہلکر نے جگرناتھ کا نعرہ
خاص اس حکم کا اشارہ قرار دیا تھا۔ سپاہی
بدستور اس مجمع مین گھرے ہین۔ اور
اس کے ساتھ ہی جلد جلد گلی کے باہر
جاتے ہین۔ ساگر۔ ہلکر۔ اور سنیاسی بار بار
اس مجمع مین ادھر ادھر جلدی جلدی
آتے جاتے ہین۔ اور چپکے چپکے کہتے ہین
ہوشیار۔ ناتھ ٹھیک چھری پر۔

بیسوان باب

موت کا سامنا

ایسی صورت سے کالی چرن کی متعدد سواریون کا
مختلف جلوس جو اب یکجا ہو گیا ہے۔ اور
سب تماشائی معہ قیدی کے محافظون کے
گلی سے نکل آئے۔ اب یہ تماشا رانی اور
راجہ کو جو محل کی ایک کھڑکی مین منتظر
بیٹھے ہین نظر آنے لگا۔

راجہ۔ پھر اب کیا انتظار ہے۔

مہارانی۔ معلوم نہین کیا سوچتے ہین۔

راجہ۔ جلدی سے پل پر کیون نہین جاتے

اسی وقت سنیاسی نے بہت زور سے
چلا کے شیوجی کہا۔ ساتھ ہی اُس کا بنے
آدمی نے بھوانی کا نعرہ مارا۔ اور چہار
طرف سے یہی آواز آنی شروع ہوئی
اسوقت لفٹنٹ ڈڈلی نے اس جگہ کو کشادہ
دیکھ کے اس گروہ سے نکلنا چاہا کسی نے
چلایا۔ ہٹ جاؤ۔ ہمین نکل جانے دو۔
مگر کسی نے اُس کی نہ سُنی۔ بلکہ ہر طرف
سے ریلا کر کے اُسے اور بیچ مین دبا لیا۔

مہارانی۔ راجہ دیکھو اب وقت آ پہنچا۔

راجہ۔ جی ہان۔

ساگر۔ (بہت زور سے چلا کے) یارو۔
یہ سپاہی ایک مجرم کو قلعہ لئے جاتے ہین

ہلکر۔ اور مجرم انگریز ہے۔

سنیاسی۔ خونی باپ کا قاتل۔

ہلکر۔ لعنت لعنت۔ سزا ہے موت۔ بس
موت۔

اس آواز کے ساتھ ہی اس انبوہ
مین ایک سخت جنبش پیدا ہوئی۔ جس سے
معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر شخص انتہائے جوش
سے سب سے پہلے اُس مجرم کے پاس
پہنچنا چاہتا ہے۔

ہلکر۔ موت۔ موت۔ اور یہی ہوگی۔ یہی ہوگی
اور پھر ہوگی۔

یہ آواز سنکر اُس گروہ کا جوش پہلے سے
کہین زیادہ ہوگیا۔ سب سپاہیون کو
ریلتے ہوئے۔ پل کی طرف بڑھتے چلے۔ اور
کالو نے اپنے دلمین کہا "آہ وقت قریب
آگیا۔ اور مین کچھ نہ کرسکا۔ پھر کوشش کرنا
چاہئے"
وہ لفٹنٹ ڈلی ان آوازونکو سنکر بہت
متردد ہوا۔ اُس نے پھر چلّا کے کہا۔
"ہٹ جاؤ۔ ہٹ جاؤ۔ ہمین نکلجانے دو"
اسکے جواب مین اودہر سے یہی آوازین
موت! موت! جلدی! جلدی! بلند
ہوئین۔
ڈلی۔ (دلمین) اُف بڑا غضب ہوا۔
جارج کی جان مفت گئی۔ اور مین اس بلا
مین پہنسا۔ خیر کچھ ہی کیون نہو مجھے
اُسے بچانا چاہئے۔ (بہت زور سے
چلّا کے) ہٹ جاؤ۔ ہٹ جاؤ۔ ہمین
نکلجانے دو۔ نہین بس پھر کچھ اور حکم
دونگا۔ اور تم اپنا کیا پاؤگے"۔
انکا جواب بہی وہی ملا۔ موت! موت!
جلدی! جلدی! اور ساتھ ہی اُس مجمع
نے ریلا دیکے سپاہیونکو پل کے پاس
پہنچادیا۔
لفٹنٹ ڈلی۔ اب بہی ہٹ جاؤ۔
اودہر کا جواب۔ موت! موت! جلدی! جلدی!

اور ایک اور ریلا دیکے سپاہیون کو
پل پر لیگئے۔ یہ گارد اسوقت بہی بدستور
ہر طرف سے اُسی مجمع سے گہرا ہے۔
سنیاسی۔ (بہت زور سے چلّا کے) جے
بہوانی ماتا کی۔
وہی دراز قد۔ بلکہ۔ اور ساگر ریا بالاتفاق
بہت زور سے چلّا کے) سوامی شیوجی کی
جے۔
تمام مجمع۔ شیوجی کی جے۔
یہ دوسرا اشارہ سنتے ہی بیشمار آدمی
چھریان سنبہالے سپاہیونکی طرف بڑھے
انہین مین سے چند آدمیون نے جلدی
سے اُنکے پاس پہنچکر چپکے چپکے بہوانی
بہوانی کہا۔ سپاہیون نے ہتھیار ڈال
دیئے۔
ڈلی۔ ہیہہ! یہ کیون۔ ان نامردون نے
ہتھیار کیون ڈالدیئے۔
اور تلوار گہسیٹ کے جارج کے پہلو بہ پہلو
کہڑا ہوگیا۔
ڈلی۔ (تلوار اُٹہاکے) مگر مین تنہا اس
انبوہ کے مقابلہ مین کیا کرلونگا۔ خیر جو
کچھ ہو ہو۔
جارج۔ آہ۔ مین چلا۔ قریب ہے مین اپنے
مظلوم باپ سے ملا چاہتا ہون۔ افسوس کہ
مین اُسکا قصاص نہ لے سکا۔

قاتل جارج کے قریب پہنچ گئے۔ اور نرغہ کر کے لفٹننٹ ڈلی کو گرفتار کر لیا۔ اور ہاتھوں ہاتھ یہاں سے لیگئے۔

جارج۔ (چلّا کے) اے نامردو۔ یہ بھی کوئی شیوہ ہے۔ جو تم نے اختیار کیا۔ میں خالی ہاتھ ہوں۔ مجھے کوئی ہتھیار دیدو۔ تو تمہین تماشا دکھاؤن۔ ہے کوئی جو مجھے ایک چھُری یا اور کوئی ہتھیار دیدے۔

اِسی وقت اُسکے قریب سے ایک آواز سنائی دی۔

"کوئی نہیں۔ ہان مین دیسکتا ہون۔ لو یہ لو۔" اور یہ کہتے ہی جارج کا دلی خیرخواہ کالو چھُری اُسکی طرف بڑھائی

جارج۔ شاباش بچے شاباش۔ اب مین تنہا نہ مرونگا۔ یہ چھُری دو چار سینہ زخمی کریگی۔

کالو۔ نہین اِس ارادہ سے باز آؤ۔ تم تنہا اِس گروہ کا کیا مقابلہ کروگے ناحق بے موت مارے جاؤگے۔ پل کے نیچے دیکھو دریا ہے کود پڑو بس کود پڑو۔

ظالمونکا گروہ۔ (آگے بڑھتے ہوئے) مارو۔ مارو۔ جلدی مار ڈالو۔

جارج۔ اے بدذات۔ نامرد۔ یو دستے ٹھگو۔ مین تنہا۔ اور تم اِتنے۔ میرا تمہارا مقابلہ ہی کیا۔ تاہم مین تم سے نہین ڈرتا۔ آؤ میرے سامنے آؤ۔ ہان جسمین ذرا بھی جرأت ہے میرا مقابلہ کرے۔

راجہ۔ لو۔ وہ تو بھاگا ہی چاہتا ہے۔

مہارانی۔ نہین۔ اب کہان جاسکتا ہے ظالم ڈاکو نرغہ کرکے اور آگے بڑھے۔ جارج نے بڑھ کر ایک کے پہلو مین جو اُس جماعت کا سردار معلوم ہوتا تھا چھُری ماری اور جھٹ سے نہر مین کود پڑا۔

مہارانی۔ ہائے غضب۔ (راجہ سے) اب کیا دیکھتے ہو۔ گولی مارو۔ خدا کے لئے جلدی بندوق چلاؤ۔

راجہ نے بندوق جو اُسکے پاس ہی رکھی تھی چلائی۔ اور آواز ہوتے ہی جارج پانی مین ڈوب گیا۔

راجہ۔ مین اوڑتی ہوئی چڑیا گولی سے مارتا ہون۔ اور کبھی خطا نہین کرتا۔ اب آپ مطمئن ہو جایئے۔ جارج ٹھنڈا ہوگیا اور مین ہمیشہ کے لئے اُس کیطرف سے بے کھٹکے ہوگیا۔ ایگنس اب میری ہے۔

مہارانی۔ (دل مین) چلو جھگڑا ہی مٹ گیا۔ مگر نہین۔ ابھی نہین۔ ایڈمنسن باقی ہے۔ جس نے اُسکا دل چرا لیا تھا۔ اب مجھے اُنکی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

اِس طرح اِن دونون [illegible] ایک [illegible] کیطرف [illegible] متوجہ ہوئے۔ [illegible] ایک اُن [illegible] یاد [illegible] اور دوسرے کو [illegible]

اکیسوان باب

کالا ناگ اور فاختہ

اِس واقعہ کے دو گھنٹہ بعد سر جان کی کوٹھی کے ایک کمرہ مین ایک اور نیا اور حیرت انگیز واقعہ ہوا۔ ایگنس اور ہیرا سیدھا سادہ لباس پہنے بیٹھی ہین۔ یکایک ایگنس کھڑی ہو کر کھڑکی سے جھانک کے کہتی ہے "رات ہو گئی۔ اور ابتک وہ واپس نہین آئے۔ جیسے جیسے دیر ہوتی ہے۔ میرا دل خود بخود گھبراتا ہے"

ہیرا۔ کیون گھبرانے کی کیا بات ہے جارج اور ایڈورڈ دو تو ساتھ ہین۔ اور کہین اور نہین۔ گورنر کے ہان گئے ہین۔

ایگنس۔ ٹھیک۔ مگر مجھے حیرت ہے کہ گورنر نے ابتک کیون بٹھا رکھا۔ اور دیر ہی ہوئی تھی۔ تو انہون نے ہمارے پاس کسی کو بھیجا کیون نہین۔

ہیرا۔ شاید اس واردات کے متعلق کوئی بات معلوم ہوئی ہو۔ کسی قاتل کا سراغ ملا ہو۔

ایگنس۔ (ہاتھ اوٹھا کے اور آسمان کیطرف دیکھ کے) خدا کرے۔

اِسی وقت اِن دو نوکی آیا اندر آئی۔

ایگنس۔ کیون۔

آیا۔ سرکار۔ ابھی ایک بہت نفیس پالکی دروازہ پر آکے اُتری ہے۔ اُسمین ایک خاتون جسکا چہرہ نقاب سے چھپا ہے۔ سوار ہے

ہیرا۔ پھر۔

آیا۔ وہ آپ سے ملنا چاہتی ہے۔

ایگنس۔ ہم سے۔

ہیرا۔ ہم دونو سے۔

آیا۔ جی ہان۔

ایگنس۔ مگر ہم نہین نہین پہچانتی۔ اور ہر شخص سے ملتی بھی نہین۔

آیا۔ سرکار مین نے یہی کہدیا تھا۔

ایگنس۔ عجیب بات ہے۔ دیکھئے اِس اجنبی عورت کی ملاقات کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔

ہیرا۔ شاید یہی ایڈورڈ اور جارج کی کچھ خبر لائی ہو۔

ایگنس۔ شاید۔ اچھا۔ اُنہین بلا لو۔

جانکی آیا نے دروازہ کھولا۔ اور ہیرا نے چپکے سے کہا "خدا کرے کوئی بُری خبر نہ لائی ہو"

جانکی۔ (نازنین سے) آئیے تشریف لائیے"

نازنین کرہ مین داخل ہوئی۔ تو ایگنس نے
کہا "معاف کیجئے۔ ہم آپکو نہین پہچانتی۔
اسی سے آپکے شان کے لائق تعظیم و توضع
نہین کرسکتی۔ آیئے بے تکلف بیٹھ جائیے"
نازنین "تم جلد مجھے پہچان لوگی۔"
یہ کہکر اُس نے برقعہ اوتار کے الگ کہدیا
اور اُسکی صورت دیکھ کے ایگنس اور ہیرا
متحیر ہو گئی۔
ایگنس۔ "آہا۔ آپ۔"
نازنین۔ ہان مین ہی ہون۔
ہیرا۔ مہارانی صاحبہ۔ وہ آئین گھر مین ہمارے
خدا کی قدرت ہے۔ کبھی ہم انکو کبھی اپنے
گھر کو دیکھتی ہین۔
ایگنس۔ کیسے تکلیف فرمائی۔
مہارانی۔ آپ مجھے دیکھکر بہت متحیر ہوئین
اور میرا گمان صحیح ہے تو آپکو میرے
بیوقت آنے سے کسی قدر خوف بھی ہے۔
ایگنس۔ درست۔
مہارانی۔ آپ میرے آنے کی وجہ سنین
گی۔ تو یہ تعجب اور اندیشہ نہ رہیگا۔
اسی وقت اتفاق سے کالو یہان پہنچگیا
جب اُسے معلوم ہوا۔ کہ اسوقت مہارانی
یہان آئی ہین۔ اور ایگنس۔ ہیرا سے باتین
کررہی ہین۔ اُسے بہت تردد ہوا۔ آخر
ایک دروازہ کے پیچھے جسکی دوسری طرف
وہ سب بیٹھی ہین۔ چھپکر کھڑا ہو گیا۔
کالو۔ (اپنے دلمین) یہان سے مین سب
باتین سُن سکتا ہون۔
مہارانی۔ سرجان کی ناگہانی موت نے
آپ سب کو صدمہ پہنچایا۔ خاصکر آپ
دونو یتیم بہنین بالکل بے یار و مددگار
ہوگئین۔
ایگنس۔ بیشک۔ مگر ابھی ہمارا ایک مربی
اور سرپرست موجود ہے۔ خدا اُسے
سلامت ہی رکھے اُنکی زندگی تک ہمین
کوئی غم اور اندیشہ نہین۔
مہارانی۔ کون۔
ایگنس۔ لارڈ ڈسنگلٹن۔ ہمارے گورنر
صاحب۔
مہارانی۔ اور اسوقت اُنہین نے مجھے
آپکے پاس بھیجا ہے۔
ایگنس۔ گورنر صاحب نے۔
مہارانی۔ ہان۔
ہیرا۔ تو آپ نے جارج اور ایڈورڈ کو
وہان دیکھا ہوگا
مہارانی۔ بیشک۔
ہیرا۔ آپ اُنکے نہ آنے وجہ بھی بتاسکتے
ہین۔
مہارانی۔ وہ لارڈ کے حضور مین ہین۔
اور بعض پوشیدہ کامونکے سبب سے

ہم آپکو اپنا سچا ہمدرد اور خیر اندیش دوست سمجھتی ہیں۔

مہارانی۔ تمہیں دیکھکر تم سے محبت کرنا ایک خلقی بات ہے میرے نزدیک کیسا ہی کج خلق آدمی ہو۔ تمہاری دلفریب صورت دیکھتے ہی تم پر مہربان ہو جائیگا۔ اور میں تو تمہاری سچی خیر خواہ اور جان نثار ہوں۔

ہیرا۔ یہ بھی آپکی اُسی محبت کا مقتضا ہے کہ آپ ہماری نسبت یہ خیال کرتے ہیں

مہارانی۔ (دونوں کو گلے سے لگا کر) میں تمہاری بہت ممنون ہوں۔ تم نے ان کلمات سے مجھے یقین دلا دیا کہ تمہیں میری محبت منظور ہے۔ اور تمہارے دلمیں بھی اسوقت سے میرے لیے کچھ جگہ ہو گئی۔

...... (ذرا سی دیر تامل کرکے) پھر اب کیا صلاح ہے میرا شاہ آباد والا محل تم دونوں کے رہنے کے لیے بہت اچھی جگہ ہے چلو اور ایڈورڈ ہاں ایڈورڈ تم بھی ساتھ چلو

اسی وقت ایک پردہ اُٹھا۔ اور ایڈورڈ اندر آتا نظر آیا۔ مگر ابتک رانی اور نقاب پوش نے اُسے نہیں دیکھا۔

ایڈورڈ۔ (نہایت متحیر ہوکر دلمیں) ہیں! یہاں کہاں۔ (اور وہیں پردہ کی آڑ میں کھڑا ہو گیا۔)

مہارانی۔ (انگنس اور ہیرا سے) تو تمہیں میرے ساتھ رہنا منظور ہے۔

ایڈورڈ۔ (دلمیں) ہیں! اسکے ساتھ۔

انگنیس۔ جی ہاں۔ اور کل آپکے ساتھ چلیں گی۔

مہارانی۔ کل۔ یہ تاخیر کیوں۔ کل پر کیوں ملتوی کرتی ہو۔

ایڈورڈ۔ (دلمیں) اب میں سمجھ گیا۔ اچھی رہی۔

مہارانی۔ اور آج اسی وقت کیوں نہیں چلتیں میرے نزدیک تو اب ایک رات بھی اس گھر میں رہنا برا ہے۔ چلو سواری موجود ہے۔

انگنس۔ نہیں۔ جارج سے بھی تو کہدوں

ہیرا۔ ہاں۔ انکے بغیر اطلاع لیے کہے سنے یہاں سے چلا جانا نامناسب ہے۔

مہارانی۔ اُن سے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے۔

ہیرا۔ اجازت نہیں۔ اور شاید وہ اجازت دینگے بھی نہیں۔

انگنس۔ اور کیا۔ تاہم اُن سے ذکر کرنا ضرور چاہیے۔

ہیرا۔ اور ایڈورڈ سے بھی۔

ایڈورڈ۔ بیشک۔ اور میں بھی آپہنچا۔ (اور پردہ اُٹھا کے سامنے آگیا۔)

یہ بات اس طرح کہی گئی۔ کہ جارج کو ذرا
بھی شک نہ رہا۔

جارج۔ اچھا چلو۔ مجھے تمہارا اعتبار
ہے۔

برون۔ بیشک ضرور اعتبار کرنا چاہئے
اگر اسے فریب کرنا منظور رہوتا۔ تو ہمارے
بچانے کے لئے یہ تکلیف نہ اٹھاتا۔

کاتو۔ جی ہاں۔ خدا تمہارا بھلا کرے
(ایک طرف کان لگاکر) کچھ آہٹ معلوم
ہوتی ہے۔ شاید سردار آتے ہین آؤ
ہم بھی جلدی اندر پہنچ جائین (ایک
کوٹھری کیطرف اشارہ کرکے) چلو
اسمین چھپ رہین۔

جارج۔ لیکن یہ اندر جانے کا راستہ
سا معلوم ہوتا ہے۔ وہ ادہر ہی آئینگے
تو بری ہوگی۔

کاتو۔ نہین۔ ڈرو نہین۔ راستہ
نہین ہے۔

اور کسی کے آنے کی آہٹ زیادہ
قریب سی معلوم ہوتی ہے۔

کاتو۔ جلدی جلدی۔ اور چپکے چپکے۔
پاؤن کی آواز نہ ہو۔ نہ سانس زور سے
چلے بلکہ اگر ہوسکے تو اپنے دل کی حرکت
بھی کم کردو۔

جارج۔ مگر اسمین چھپ رہنے سے حاصل
جو کچھ اندر رہوگا۔ وہ تو ہمین دکھائی
نہ دیگا۔

کاتو۔ نہین آپ بخوبی دیکھ سکینگے۔
اسمین ایک کھڑکی ہے۔ مگر ذری
احتیاط کیجئے گا۔ کوئی دیکھ نہ لے۔

سب اس کوٹھری مین پہنچگئے۔

جارج بے حس حرکت ہوکر دیوار سے
ملکر کھڑکی کے پاس کھڑا ہوگیا۔

اسی وقت وہ آنے والے مندر مین
پہنچگئے۔ انکے چہرہ نقابون سے ڈھکے
ہوئے ہین۔ اور انمین ایک عورت ہے
باقی سب مرد۔ اس جماعت مین ہم صرف
تین آدمیونکے نام جانتے ہین۔ باقی
کو نہین پہچانتے۔ اور انکا پہچاننا کچھ
ضروری بھی نہین۔ یہ تین آدمی مہارانی
راجہ درگپال سنگھ۔ اور سنیاسی ہین۔

راجہ نے مندر مین پہنچتے ہی چارون
طرف بہت غور سے دیکھا۔ اور چپکے
سے کہا "مین جانتا ہون اندر آتے
ہوئے مین نے چند آدمیون کی آواز
سنی۔"

مہارانی۔ ہان سنی ہوگی۔ انہین کی
(پوجاریون کیطرف اشارہ) آوازین
ہونگی۔ (اس مسہری کے سامنے
کھڑے ہوکر) بہا بیٹھو۔ وقت آگیا۔

ہم آپکو اپنا سچا ہمدرد اور خیر اندیش دوست سمجھتی ہیں ۔

مہارانی ۔ تمہیں دیکھکے تم سے محبت کرنا ایک خلقی بات ہے میرے نزدیک ایسا ہی کج خلق آدمی ہو ۔ تمہاری دلفریب صورت دیکھتے ہی تم پر مہربان ہو جائیگا ۔ اور میں تو تمہاری سچی خیرخواہ اور جان نثار ہوں ۔

ہیرا ۔ یہ بھی آپ کی اسی محبت کا مقتضا ہے کہ آپ ہماری نسبت یہ خیال کرتے ہیں ۔

مہارانی ۔ (دونونکو گلے سے لگا کر) میں تمہاری بہت ممنون ہوں ۔ تم نے ان کلمات سے مجھے یقین دلا دیا کہ تمہیں میری محبت منظور ہے ۔ اور تمہارے دلمیں بھی اس وقت سے میرے لیے کچھ جگہ ہو گئی ۔

. . . . (ذری دیر تامل کر کے) پھر اب کیا صلاح ہے ۔ میرا شاہ آباد والا محل تم دونوں کے رہنے کے لیے بہت اچھی جگہ ہے ۔ جارج اور ایڈورڈ دونوں روز تم سے مل سکینگے ۔

اسی وقت ایک پردہ اٹھا اور ایڈورڈ اندر آتا نظر آیا ۔ مگر ابتک رانی یا مہر انگلش دونوں لیڈیوں نے اسے نہیں دیکھا ۔

ایڈورڈ ۔ (بہت متحیر ہو کر دلمیں) ہیں ! یہ یہاں کہاں ۔ (اور وہیں پردہ کی آڑ میں کھڑا ہو گیا ۔ . . .

مہارانی ۔ (انگلس اور ہیرا سے) تو تمہیں میرے ساتھ رہنا منظور ہے ۔

ایڈورڈ ۔ (دلمیں) ہیں ! اسکے ساتھ ۔

انگلس ۔ جی ہاں ۔ اور کل آپکے ساتھ چلینگی ۔

مہارانی ۔ کل ۔ یہ تاخیر کیوں ۔ کل پر کیوں ملتوی کرتی ہو ۔

ایڈورڈ ۔ (دلمیں) اب میں سمجھ گیا ۔ اچھی رہی ۔

مہارانی ۔ اور آج اسی وقت کیوں نہیں چلتیں ۔ میرے نزدیک تو ایک رات بھی اس گھر میں رہنا برا ہے ۔ چلو سواری موجود ہے ۔

انگلس ۔ نہیں ۔ جارج سے بھی تو کہدوں ۔

ہیرا ۔ ہاں ۔ انکے بغیر اطلاع لیے مجھے سے یہاں سے چلا جانا نامناسب ہے ۔

مہارانی ۔ ان سے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے ۔

ہیرا ۔ اجازت نہیں ۔ اور شاید وہ اجازت دینگے بھی نہیں ۔

انگلس ۔ اور کیا ۔ تاہم ان سے ذکر کرنا ضرور چاہیے ۔

ہیرا ۔ اور ایڈورڈ سے بھی ۔

ایڈورڈ ۔ بیشک ۔ اور میں بھی آپہنچا ۔ اور پردہ اٹھا کے سامنے آ گیا ۔

مہارانی ۔ (دلمین) افسوس ۔ یہ آگیا ۔ پانچ منٹ اور نہ آتا ۔ تو مین اپنا کام کر چکی ہوتی ۔

ایڈورڈ ۔ (ایگنس اور ہیرا سے) کیون کہان جانے کا ارادہ ہے ۔ کہین نہ جاؤ ۔ (رانی سے) مجھے بہت تعجب ہے ۔ آپکا اس گھر مین کیا کام ۔ آپ نہین جانتین ۔ یہ نوجوان لڑکیان ۔ سرجان مظلوم کی لی پالک اور جارج اور ایڈورڈ کی منگیتر آپکی عنایت مہربانی اور خلق کو نہین قبول کرسکتین ۔

مہارانی ۔ کیون ؟

ہیرا ۔ کیون یہ کیا بات ہے ۔

ایگنس ۔ ایڈورڈ ۔ ہم ۔ تم دونون بہانیوں کے ساتھ اس گھر مین نہین رہ سکتی ۔ تم مہارانی صاحب سے ایسی بیجا گفتگو کیون کرتے ہو ۔ ہم انکی عنایت کی بیحد ممنون ہین ۔ جو کچھ انہون نے ہمارے لئے تجویز کیا ہے اُس سے انکار نہین کرسکتی ۔ تمہارے اس انکار کی کوئی وجہ بھی ۔

ایڈورڈ ۔ وجہ !

ایگنس ۔ ہان ۔

ایڈورڈ ۔ بتادون ۔

ہیرا ۔ ہان ۔ ہان ۔

مہارانی ۔ اور مین سُننا چاہتی ہون ۔

ایڈورڈ ۔ بہتر ۔ آپ راجہ درگپا سنگھ کی دوست ہین ۔ اور یہ دونون لڑکیان سرجان کی لی پالک اور جارج کی اور میری منگیتر اور راجہ درگپا وہی شخص ہے جس نے جارج کے ساتھ وہ سلوک کیا پھر آپ ہی بتایئے ۔ آپکو اس گھر سے یا ان سے کیا سروکار ۔ آپ براہ عنایت اسی وقت تشریف لیجایئے ۔

ہیرا ۔ اور ایگنس نے یہ سُنکر ایک دوسرے کو حیرت کی نظر سے دیکھا ۔ اور مہارانی نے اوٹھکر نگاہ غصہ سے ایڈورڈ کو دیکھکے کہا ۔ "اچھا ۔ تم مجھے اپنے گھر سے نکالتے ہو"

ایڈورڈ ۔ جی ہان ۔

مہارانی ۔ یہ سُنکر چپ ہوگئی ۔ اور جلد ہی سے باہر چلی ۔ دروازہ کے قریب پہنچکر اُس نے انکی طرف دیکھکے کہا ۔ ایگنس ہیرا اور ایڈورڈ ۔ خدا حافظ ۔ یار زندہ صحبت باقی ۔ پھر کبھی ملینگے ۔" اور کمرہ سے نکلکے باہر پہنچی ۔

وہ چلی گئی ۔ اور یہان خموشی نے ان لوگونکی نطق پر قبضہ کرلیا ۔ تھوڑی دیر کے بعد اس خموشی کے قبضہ کو جس نے اوٹھایا وہ ایگنس تھی ۔

ایگنس ۔ ایڈورڈ ۔ ایڈورڈ ۔ یہ تم نے

کیا گیا۔
ایڈ ورڈ۔ میں نے اپنا فرض ادا کیا۔ یہ عورت ہماری دشمن ہے۔ اور دشمن بھی جانی۔ تمہیں تباہ اور برباد کرنے کے لئے تم پر قابو کرنا چاہتی تھی۔
ایگنس۔ کیون۔ تم اس سے اس قدر بدگمان کیوں ہو۔
ایڈورڈ۔ بدگمان نہیں یہ ہماری دشمن ہے۔ ابھی کتھوڑی دیر ہوئی۔ دو گیا ہنگہ نے لارڈ سنگلٹن کے روبرو جارج کو ابا جان کے قتل کا الزام لگایا۔ یہ بظاہر اُس سے الگ تھی مگر درپردہ اُس کی مددگار تھی۔ اس نے ایسے سوالات کئے۔ اور اُسے اشارۃً ایسی باتیں سوجھائیں جو سراسر جارج کے مخالف تھیں۔ پھر کہو یہ دشمن کیسے نہیں ہے۔
ہیرا۔ افوہ۔
ایگنس۔ اور جارج نے وہ الزام تسلیم کر لیا آخر مآل کار کیا ہوا۔
ایڈورڈ۔ ان دونوں کی شرارت سے جارج پھنس گیا۔
ایگنس۔ ہیں! اور لارڈ نے اُسے سزا کا حکم دیدیا۔
ایڈورڈ۔ ابھی کہاں۔ مگر حوالات کر دی۔

ایگنس۔ کیون۔ لارڈ اور یہ باتیں وہ نہ سمجھے۔
ایڈورڈ۔ نہیں اور نہ جارج کی بیگناہی ثابت ہو گئی ہے۔ مگر بہ مصلحت اُسے قلعہ میں بھیجدیا ہے۔
ایگنس۔ اُف۔ جارج اور حوالات۔
ایڈورڈ۔ مگر وہ حوالات تک نہیں پہنچا۔
ایگنس۔ یہ کیا۔
ایڈورڈ۔ سپاہی اُسے لئے جاتے تھے راہ میں کالی جی کی سواری نکلے جلوس اور تماشائیوں کے انبوہ سے گھر گئے۔ تماشائیوں میں سے اکثر اُسے دیکھ کے چلائے۔
خونی۔ ظالم۔ باپ کا قاتل۔ اس کی سزا موت ہے۔ ہونی چاہئے۔
ہیرا۔ بدبخت۔ موذی۔ بدذات۔
ایڈورڈ۔ نہر کے پل تک یہی حالت ہی جارج کے محافظ سپاہی بیحد ہجوم کے سبب سے اسی انبوہ میں گھرے رہے اسی صورت سے پل پر پہنچے۔
ایگنس۔ (گھبرا کر) پھر کیا ہوا۔
ایڈورڈ۔ اُن بدذات ڈکوؤں نے جارج کے مار ڈالنے کا ارادہ کیا۔
ایگنس۔ یا اللہ خیر!۔
ایڈورڈ۔ وہ سب ایک ساتھ چھریاں لیکر بڑھے۔ جارج کو یقین ہو گیا۔ کہ اب جان

کسی طرح نہین بچتی ۔ وہ جلد ہی سے
نہر مین کود پڑا ۔
ایگنس ۔ نہر مین ۔ وہ تو بہت گہری ہے
اور پاٹ بھی بہت بڑا ہے ۔
ایڈورڈ ۔ پل کے نیچے تیس ہاتھ پانی
سے کم نہ ہوگا ۔
ایگنس ۔ پھر ؟
ایڈورڈ ۔ کچھ ڈر نہین ۔ جارج بڑا تیراک
ہے ۔ وہ ضرور زندہ نکلیگا ۔
ایگنس ۔ خدا کرے ۔ ایسا ہی ہو ۔ اب تمہین
اسکی خبر لینا چاہیے ۔
ایڈورڈ ۔ برون اور ڈاکٹر گئے ہین ۔
ایگنس ۔ تمہین بھی اُنکے ساتھ جانا چاہیے
تھا ۔
ایڈورڈ ۔ مین گیا تھا ۔ مگر تمہاری تنہائی کے
خیال سے لوٹ آیا ۔ اور اسوقت میرے
آجانے سے تم ایک بلا سے بچ گئین ۔
ایگنس ۔ ٹھیک ۔ مگر اب تم ہماری تنہائی کا
خیال نہ کرو ۔ ہمین خدا پر چھوڑ دو ۔ اُسے
ڈھونڈھتے جاؤ ۔
جانکی ۔ سرکار ڈاکٹر اور برون حاضر
ہین ۔ اندر آنا چاہتے ہین ۔
ایڈورڈ ۔ بلالو ۔
دونو سر جھکائے ۔ اور غمگین چہرہ بنائے
کمرہ مین پہنچے ۔ ایڈورڈ اونہین دیکھ

کیسے آگئے پڑہا ۔ ؟
ڈاکٹر ۔ ہم ۔ ہا ۔
ایڈورڈ ۔ (گھبراکر) جلد ہی کہو کیا
خبر لائے ۔
ایگنس ۔ وہ ملے ۔
ڈاکٹر ۔ (سر ہلاکر) جی نہین ۔
برون ۔ کہین پتا نہ لگا ۔ ہائے ہائے
میرا مالک ۔ میرا آقا ۔
ایڈورڈ ۔ کیا دنیا ہی مین ہے ۔
ڈاکٹر ۔ کیا بتاؤن ۔ ایک غوطہ کہاکر
پھر نہین اوبھرے ۔
ایگنس ۔ اور ہمیرا رونے لگین ۔
ایڈورڈ ۔ اور تم نے ادہر اودہر کنارہ
پر تلاش بھی کیا ۔
ڈاکٹر ۔ جی ہان ۔ اسوقت تک کرتے ہی
کیا ہے ۔
ایگنس ۔ اور ملاحون سے بھی پوچھا ۔
ڈاکٹر ۔ جی ہان ۔ سب سے ۔ کسی کو یون
نہین جانے دیا ۔
ایڈورڈ ۔ اور ۔ ماہیگیرون کی جہونپڑیون
مین بھی دیکھا ۔
ڈاکٹر ۔ جی کچھ تحصیل نہ ۔
ایڈورڈ ۔ (آنسو بہاتے ہوئے) ہائے ہائے
کل اپنا مسلم ہوا ۔ آج بیٹا ۔ اُف ۔ ستم
غضب ہوا ۔

اینگنس۔ ہائے یہ ناگہانی موت۔

ہیرا۔ آہ یہ غم اور ہم۔

ایڈورڈ۔ ہائے اب کیا کرین۔ بھائیجان تم اپنے چھوٹے بھائیکو تنہا چھوڑ گئے

اِسی وقت کمرہ کے دروازون مین سے ایک دروازہ کا پردہ اُٹھا۔ ایک سانولا چہرہ نظر آیا۔ اُس نے تامل چلاّکے کہا تنہا کیسی وہ مرا نہین زندہ ہے۔ سب اُس کیطرف متوجہ ہوئے۔ تو وہ آدمی آگے بڑھا۔

باٸیسوان باب

ملاقات اور جدائی

اِس نووارد کی وضع بالکل مانجھی کی سی ہے۔ سب اُسے دیکھکے بہت متحیر ہوئے سب کے دلی حرکت معمول سے کچھ زیادہ ہوگئی۔ اور تھوڑی دیر بعد ایڈورڈ نے اُسے پہچان لیا۔ چلاّکے بھائیجان کہا اور لپک کر اُس سے چمٹ گیا۔

اینگنس۔ شکر ہزار شکر۔ اے میرے تیری کریمی کے صدقے۔

ہیرا۔ (آسمان کیطرف دیکھکے) تونے ہم بیکسونپر بہت رحم کیا۔ تیری اِس خاوندی کے قربان۔

اور سب نے اُسے گھیر لیا۔

ایڈورڈ۔ کسے امید تھی۔

جارج۔ تم نے اِس وقت نہین پہچانا۔

ایڈورڈ۔ جی ہان۔ مگر۔ ،،

ڈاکٹر۔ اور مجھے دہوکا ہوگیا۔

اینگنس۔ (دلربایانہ انداز سے ہنستے ہوئے) اور مین اِس حیرت مین کہ یہ مانجھی یہان کیسے آگیا۔

ہیرا۔ مین بھی صورت دیکھکے جھجھک گئی۔

جارج۔ خیر ہوگا۔ اور ہان۔ میرے مجرم ہونیکی نسبت تم سبکو کیا گمان ہے۔

ایڈورڈ۔ توبہ توبہ۔ بھائیجان آپ کیسی باتین کرتے ہین۔ ہمین آپکی نسبت کچھ گمان بد۔

ڈاکٹر۔ توبہ آپ اور یہ وحشیانہ کام۔

اینگنس۔ اُس بدذات کو خدا ہی سمجھے

ہیرا۔ اور اُس سے یہ بہا کیسے گیا۔

جارج۔ مین تم سب کے اِن خیالات کا شکرگزار ہون۔

اینگنس۔ انہون نے پورا شبہ دبست

کر لیا تھا۔
جارج۔ بیشک۔ اپنے نزدیک تو مجھے پھانسی
کے حوالہ کر ہی چکے تھے۔
ایڈورڈ۔ پھانسی ایک طرف یہ راستہ
کا واقعہ خدا کی پناہ۔ کیا کم تھا۔
جارج۔ کم!۔ وقت سے پہلے مجھے مار کے
تمام خطرہ مٹا دینے کی تدبیر تھی۔ مگر
خدا کا شکر ہے۔ اُس نے اُس لڑکے
کے جیسین جس نے چند منٹ پہلے میرے
مخالف بالکل جھوٹی گواہی دی تھی ڈال
دی۔ ورنہ تم مجھے پھر کبھی نہ دیکھتے۔
ایڈورڈ۔ لڑکا! آہا کالو ہوگا۔
جارج۔ ہان۔
ایڈورڈ۔ تو اُس نے کیا کیا۔
جارج۔ اُس نے مجھے ایک پیجالی دی
اور کہا۔ پل کے نیچے دریا ہے۔ اسمین
کود پڑو۔ نہیں یہ بدذات تمہین مار ڈالینگے
مین نے اُسکی ہدایت پر عمل کیا تب جان
بچی۔ اُن نامرداکوؤن مین سے کوئی
آدمی میرے ساتھ نہ کودا۔ مگر میرے
گرنے کے ساتھ ہی ایک گولی میرے کان کے
پاس سے نکلگئی۔ مین نے اِس خیال سے کہ
دشمن مجھے زندہ دیکھکے پھر پے درپے فیر کرینگے
غوطہ لگایا۔ اور بہت دور جا کر نکلا۔ پھر دم
لیکر غوطہ لگایا۔ اسی طرح غوطہ لگا کر بہت

دور نکل گیا۔ تب تیرنا شروع کیا۔ یہان
تک شام ہوگئی۔ اور مین بہرے سے دریا
مین پہنچکر بہت دور نکلگیا۔ اب مین
کنارہ پر آیا۔ وہان مجھے بہروپی اور
یہ مرزئی ایک ملاح منڈیا مین۔ تو نکل ملی
مین نے دو اشرفیان اسکی جگہ پر رکھدین
اور اسے پہن کر تمہاری طرف چلا۔
ایگنیس۔ اور چہرہ اور ہاتھون کا رنگ
کیسے تبدیل ہوگیا۔
جارج۔ ہان۔ یہ مین بھول گیا۔ اسی
منڈیا مین ایک طاق پر سیندور کی پڑیا
رکھی تھی۔ مین نے دو حصہ سیندور ایک
حصہ توے کی سیاہی ملائی۔ اور ایک بیمو
انسین ڈالکر خوب حل کیا۔ اُسی کو اپنے
چہرہ اور ہاتھون پر مل لیا۔
ایگنس۔ یہ تجویز سوجھی۔
ہیرا۔ اِسی نے انہین بچایا ورنہ سارے
مین اُنکے دشمن دیکھ لیتے تو۔۔۔
ایڈورڈ۔ بیشک۔ اور اب بھی بہت
احتیاط کرنا چاہئے۔
ڈاکٹر۔ درست۔ (جارج سے) آپکا اب
کیا ارادہ ہے۔
جارج۔ مین اسی وقت کسی طرف چلا جاؤنگا
گھر مین نہ رہونگا۔
ایگنس۔ مین! یہ کیا۔ تم ہمین چھوڑ دوگے۔

جارج - ہان - یہ مجبوری -
ایگنیس - واہ - مجبوری کیسی -
جارج - تم نہین جانتین - اب میرا یہان
رہنا مناسب نہین ہے - جن دشمنون نے
میرے سر کو اُتار ڈالنے کی فکر کی تہی وہ مجھے
زندہ دیکھ پھر میری جان لینے کی تدبیر
کرینگے - اور ابکی بار بچنا مشکل ہوگا -
اسکے سوا مین نے اپنے باپ کے قاتل کو
ڈہونڈہنے اُس سے قصاص لینے - اور
اُنکے اُس کام کو جسکی بدولت اُنکی جان
گئی - پورا کرنے کا سخت عہد کیا ہے
اس طرح علانیہ طور سے یہان رہکر
ان امور مین کامیابی کی کوشش کرنا
بالکل فضول ہوگا - وہ سب مجھ سے بہت
کھٹک گئے ہین - میری کوئی تدبیر چلنے
نہ دینگے -
اڈورڈ - یہ تو ٹہیک ہے -
ایگنس - واہ یہ اچھی سنائی - پھر
آئے کیون تھے -
جارج - تمہین دیکھنے - اپنی بندوق -
تلوار - خنجر - تمنچہ - کچھ کپڑے -
اور روپیہ لینے - پیاری ایگنس - مین نے
جو کام اپنے ذمہ لیا ہے - اسکی نسبت
صرف یہی خیال نہین ہے - کہ مین اباجان
کے ایک ناتمام کام کو انجام کو پہنچا مین خاص
حاصل کرون - بلکہ اسمین کامیاب ہونا
ہماری قوم اور ہمارے ملک کے لیے
بہت مفید ہوگا - اور ہم انگریز آئندہ
خدا نے چاہا تو ہندوستان مین بالکل
بیخوف و خطر بسر کر سکینگے -
ہیگر - یہ ٹہیک ہے - مگر - "
ایگنس - کچھ ہو - لیکن - "
جارج - نہین - پیاری - میرا چلا جانا
ہی مناسب ہے - اور ابکی بار خدا نے
چاہا - تو مین تم سے باطمینان ملونگا -
پھر باہم جدائی نہ ہوگی - باقی عمر عیش و
آرام سے بسر کرینگے - ہان تم یہ کرنا میرے
آنے کی خبر کو چھپانا - تاکہ اُنہین یقین
ہوجائے کہ جارج مرہی گیا - بلکہ میری
ناگہانی موت پر خوب رونا - اُنہین اطمینان
ہوجائیگا - بالکل بیفکر ہوجائینگے اور مین
چپکے چپکے اپنا کام کرونگا -
ایگنس - اچھا -
ایڈورڈ - آپ مطمئن رہئے - ہم یہی
کرینگے -
ڈاکٹر - بلکہ ہم ایک اشتہار دیدینگے
جو شخص جارج کی کچھ خبر ہمین دیگا -
ہم اُسے انعام دینگے -
ایڈورڈ - ٹہیک -
ایگنس - اور مین صبح و شام کی مناجات مین تمہاری

خیر و عافیت سننے کی دعا کیا کرونگی ۔
برون ۔ اور مین آپ کے ساتھ چلونگا ۔
جارج ۔ نہین تم کیسے جاؤگے ۔ مین نہین
معلوم کن مصیبتون مین مبتلا ہونگا ۔
برون ۔ مین بھی اُن تکلیفون کو بہت
خوشی سے برداشت کرونگا ۔
جارج ۔ تکلیفین ہی نہین ۔ اسمین جان کا
خوف بھی ہے ۔
برون ۔ ہوا کرے ۔ اور کیا میری
جان آپ سے زیادہ پیاری ہے ۔
راحت اور عیش مین تو مین آپکے ساتھ
رہا ۔ اب گھر بیٹھے رہونگا تو یاد ۔ مجھ سے
یہ نہو گا ۔ کچھ ہو ۔ جہان میرا مالک
ہوگا وہین مین ۔
جارج ۔ آہا تم بڑے بہادر ہو ۔
برون ۔ مین بہادری کو نہین جانتا ۔
ہان ۔ آپ کی ادنے اسی ضرورت پر اپنی
جان قربان کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہون
اسی لئے آپکے ساتھ ضرور چلونگا ۔
جارج ۔ تو تمہاری بھی خوشی ہے ۔
برون ۔ جی ہان ۔
جارج ۔ اچھا ۔ مین تمہین ساتھ لے
چلونگا ۔
ایڈورڈ ۔ تو آپ رات بھر تو یہین
رہینگے ۔

جارج ۔ نہین ۔ خدا ہو سو اندھیرا ہو جائے
تو چلدون ۔ اور مجھکو یہان سے جانا
بہت دشوار ہے ۔
ڈاکٹر ۔ بیشک دشمنون کے دیکھ لینے کا
خوف ہے ۔
ایڈورڈ ۔ تو ابھی وقت جائیگا ۔
جارج ۔ ابھی اپنے کمرہ سے ایک تھیلی
اشرفیونکی اور چند ہتھیار لیکے اور روانہ
ہوا ۔
ایگنس ۔ اب تم چلے ہی جاؤگے اور
تمہارے حالات ہمین کیسے معلوم ہونگے
جارج ۔ مین اسکا کچھ بندوبست کرونگا
اگر چند روز تمہین میری خیریت نہ معلوم
ہو تو یہ سمجھکر مین مرگیا ۔ رنجیدہ نہونا ۔
خدا نے چاہا ۔ مین بہت جلد کامیاب
واپس آؤنگا ۔
ایگنس ۔ ہائے ۔ تم سے ملکر ایسی جلدی
جدا ہونا کیسا کچھ ستم ہے ۔ اُف اُف ۔
جارج ۔ پیاری ایگنس ۔ خدا نے چاہا ۔
تو ہم پھر بہت جلد ملینگے ۔ اچھا اب تم
دونو اپنے کمرہ مین جاؤ ۔
ایگنس ۔ کیون ! ایسی جلدی !!
جارج ۔ جلدی نہین بہت دیر ہو گئی ۔
رات بہت آ گئی ہے ۔ مین بھی ایڈورڈ
اور ڈاکٹر سے کچھ ضروری باتین کر کے

جاتا ہون ۔ ۱۰ !

اینلس ۔ اچھا ۔

جارج اور ایڈورڈ جہاں اُسکے کمرہ کے دروازہ تک پہنچا آئے ۔ اور اسی وقت اِس کوٹھی مین ایک اور نیا ہنگامہ برپا ہونے کے تیاری شروع ہوئی ۔ یکایک بہت سے سیاہ چہرہ آدمی کوٹھی باغمین نمودار ہوئے ۔ اور بغیر کسی آواز یا آہٹ کے چپکے چپکے چلکر کوٹھی کو گھیر لیا ۔ اور اُسکے ساتھ ہی کالو پھر پہلی اُس برآمدہ مین نظر آیا ۔ وہ تھوڑی دیر برآمدہ مین چپ چاپ کھڑا رہا پھر نشستگاہ کے دروازہ پر پہنچا ۔ مگر افسوس بند پایا ۔ لیکن کھڑکیان کھلی دکھائی دین ۔

کالو جلدی سے اوچہلکر ایک کھڑکی پر چڑھ کے اندر کود گیا ۔ اسی وقت براون اتفاقاً اِس کمرہ مین آیا اور اُسے اِس طرح آتے دیکھکر بہت متحیر ہوا ۔ قریب تہا کہ چلا اوٹھے مگر کالو نے جلدی سے ہونٹھون پر اونگلی رکھ کے چپ رہنے کا اشارہ کیا اِس سے خاموش ہو گیا ۔

کالو ۔ (اُسکے قریب پہنچکر چپکے سے) چپ رہو میری بات کان لگا کے سنو ۔

براون ۔ کہو ۔

کالو ۔ تم سب اِس کوٹھی کے رہنے والے بہت خطرناک حالت مین ہو ۔ جلدی ہوشیار ہو جاؤ ۔ اپنے آپ کو بچانے کی فکر کرو ۔

براون ۔ خطرناک حالت ۔

کالو ۔ ہان ہان ۔ جلدی ایڈورڈ کو خبر کرو ۔ جاؤ ۔ جاؤ ۔ دوڑ جاؤ ۔

براون ۔ یا اللہ خیر ۔ کالو تم نے یہ خبر سُناکے مجھے بدحواس کر دیا ۔ اب میری ٹانگین میرے قابو مین نہین رہین ۔ دوڑون کیسے ۔

کالو ۔ جاؤ ۔ جاؤ ۔ جلدی جاؤ ۔ اپنے بچانے کی فکر کرو ۔ ورنہ تم سبکی جانین نہین بچ جاؤ ۔ مین یہان پہرہ پر کھڑا ہون ۔

براون ۔ تو یہ عجیب ناپاک ملک ہے ۔

وہ بہت جلد اِس کمرہ سے چلا گیا ۔ اور کالو نے اپنے دل سے یہ باتین شروع کین وہ اُسوقت مین اوس وہم کالنے سے ڈر گیا مین نے اپنا ارادہ بدل دیا ۔ مگر اب مین اپنی اُس پہلی تقصیر کا معاوضہ کرونگا ۔ اینلس اور میرا آقا کا کمرہ وہ ہے ۔ مین اُس کے دروازہ پر کھڑا ہو جاؤن ۔ جو کوئی دشمن آئیگا جب مجھے مار لیگا ۔ تو اندر جائیگا ۔

یکلخت کمرہ کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا ۔ اسی وقت اُن آدمیون سے جو کوٹھی گھیرے کھڑے ہین ایک شخص برآمدہ مین آیا ۔ اور چپکے سے پڑھا ۔ اینڈ ہو یہان تو بالکل اندہیرا ہے ۔ اور دروازہ بہی سب

بند ہین - مین اندر کیونکر جاونگا؟ اور
ایک چھوٹی لالٹین اپنی کمر سے کھولکے ہاتھ
مین لے لی - اور اُسکے ٹپ کو جو اُسکی روشنی
کو ڈھکے ہوئے تھا - گھماکر روشنی اُس طرف
جدھر وہ جانا چاہتا ہے ڈالی - اب اُسے
کالو دروازہ پر کھڑا دکھائی دیا -
جنگی - آہا کالو تم ہو -
کالو - ہان - مین ہی ہون -
جنگی - یہان کیا کرتے ہو -
کالو - دیکھتے تو ہو -
جنگی - بیشک - مگر میری سمجھہ مین نہین
آتا -
کالو - مین اِس دروازہ کی نگہبانی کرتا ہون
جنگی - میرے لئے ہی -
کالو - سبکے واسطے -
جنگی - اور مین اندر جانا چاہتا ہون -
کالو - نہین - تم نہین جا سکتے -
جنگی - بھوانی ماتا کا حکم ہے -
کالو - ہوا کرے مین نہین مانتا -
جنگی - یہ بڑی نادانی - اور بڑی خطا
ہے -
کالو - کیسی خطا -
جنگی - (خفگی سے) ہٹ ایک طرف ہو جا -
کالو - ہرگز نہین - تم نہین جا سکتے -
جنگی - ہوشیار - دیکھو تم اپنے بھائیونکو

منع کرتے ہو - اور وہ مرتد اور گمراہ کو زندہ
نہین چھوڑتے -
کالو - کچھہ مضائقہ نہین - تم مجھے مار ڈالو
جنگی - دیکھہ مین پھر کہتا ہون - نادانی
نہ کر -
کالو - اور مین پھر کہتا ہون تم اندر نہین
جا سکتے -
جنگی - تو اب میری خطا نہین - تو
جیسا کریگا - اُسکی سزا پائیگا -
اور وہ چھری لیکر اُسکی طرف بڑہا -
کالو اپنی جگہ سے نہ ہٹا - اور زور سے چلایا
"دوڑو - دوڑو"
جنگی - چپ چپ -
کالو - کیسا چپ - دوڑو - (بہت زور سے)
دوڑو - دوڑو - خدا کے واسطے جلدی
میری مدد کرو -
جنگی - تو تجھے مرنا ہی چاہئے -
یہ کہکر اُس نے چھری کالو کے پہلو مین
ماری غریب مظلوم چیخ مار کے وہین
گر پڑا -
یہ آواز کوٹھی کے سب کمرون مین
پہنچ گئی - اور فوراً ہی ہر ایک کمرہ کے
دروازہ کھل گئے -
جنگی - اِس کمبخت نے سبکو ہوشیار کر دیا
خیر کچھہ حرج نہین - اگر وہ سب میرے

مقابلہ مین آپہنچینگے۔ مین اپنے آدمیونکو بلاؤنگا۔ اور خوب جی کہولکے ہم سب لڑینگے۔ یہ فقرہ تمام ہوتے ہی جارج بندوق لیئے۔ اپلیدر وڈ ڈاکٹر اور بیرون کے ساتھ باہر نکلا۔ بیرون نے روشنی دکہائی۔ اور بہت کر آمدہ مین پہنچا۔ جنگی کو دیکہہ چلا کے کہا "موذی بدذات۔ ظالم" اور فوراً بندوق کا فیر کیا گولی جنگی کے سر مین لگی۔ وہ زمین پر گرکے لوٹنے لگا۔

جارج۔ مرگیا۔ سزا ملگئی۔

اپلیدر وڈ۔ (کالو کے جسم سے ٹھوکر کہاکر) ہین! یہ کون ہے۔ (اُس کیطرف جہک کر) اسے۔ ایک زخمی لڑکا مر رہا ہے۔ یا یا شاید مرگیا۔

بیرون۔ ہے ہے۔ یہ مرگیا۔ ہائے اسی نے مجھے وہ خبر دی تہی۔ اُن ظالمون نے اسے مار ڈالا۔

جارج۔ (کالو کی طرف دیکہہ کے) یہ تو کالو ہے۔ (روشنی مین اچھی طرح دیکہکے) اگرچہ خون مین نہا گیا ہے۔ مگر مین جانتا ہون۔ زخم کاری نہین کہ اُسکی جان لیلے ہم اُسے بچا سکتے ہین۔ ڈاکٹر دیکہئے۔ اور کالو کو اپنے بازو پر اٹہا لیا اُسکا سر کندہے پر رکہ لیا۔

ڈاکٹر۔ ہین! یہ کیا۔ آپ اِس نا آشنا بیرون۔ دغاباز۔ چہوکرے پر بہت مہربان ہین۔ کیا آپکو بہول گیا۔ اِسی نمک حرام نے لارڈ کے حضور مین آپکے خلاف جہوٹی گواہی دی تہی۔

جارج۔ مین بہولا نہین۔ سب یاد ہے۔ مگر یہ اور ہی وقت ہے۔ مجھے اب اُن باتون کا خیال نہ کرنا چاہیئے۔ آپ اسے جلدی دیکہہ کے بتایئے بچ جائیگا سانس تو ابتک ٹہیک چل رہی ہے۔

ڈاکٹر۔ ہان۔ ابہی تو زندہ ہے۔ خون بہت نکلا ہے۔ اسی سے بیہوش ہو گیا ہے۔

جارج۔ اور یہ زخم۔

ڈاکٹر۔ کاری نہین ہے۔ (زخم دیکہنے کے لیے مرزائی پہاڑ کے الگ پہینکدی) ہاتھ پورا نہین پڑا۔ نہین موقع تو بہت خراب تہا۔ چہری کی نوک جگر تک نہین پہنچی (خوب دیکہکر) اور پسلی مین بہی ہلکا سا چیر لگا ہے۔ وار پار سوراخ نہین ہوا۔

جارج۔ مگر بازو چہد گیا ہے۔

ڈاکٹر۔ اسی سے بہت خون نکلا ہے۔ مگر بڑی خیر گذری کہ شہ پانہین نہین کٹین۔

جارج - (بازو کو بغور دیکھ کے ایڈورڈ سے) یہ دیکھو اسکے بازو پر ویسا ہی نشان ہے - جیسا اُس چھری کے دستہ پر تہا - اور وہی حروف بنے ہین -

ایڈورڈ - ہان یہ ہوائی کی مورت ہے اور یہ ہوائی لکھا ہے -

جارج - ہان - اس سے معلوم ہوتا ہے یہ بھی اُسی گروہ کا ہے - اسی سبب سے اس نے میرے برخلاف گواہی دی تھی -

ڈاکٹر - کیا عجب - اس ملک کی سب باتین حیرت انگیز ہین -

اب کالو ہوش مین تھا - اور چپکے یہ باتین سن رہا تھا -

کالو - سرکار - اب مجھ سے اندیشہ نہ کیجئے بیشک مین نے آپ کے خلاف گواہی دی تھی - مگر اُسکا ایک خاص سبب تہا -

جارج - کیا -

کالو - بتادونگا - مین آپکا جان نثار خیرخواہ ہون - بڑی سرکار کے قاتل کی تلاش مین اب مین آپکو مدد دونگا - اور تہوڑی دیر کے بعد سب حال مفصل آپ سے کہونگا - آپ اسوقت مجھے میرے حالپر چھوڑ دیجئے - اُن بیگناہ لڑکیونکو بچائیے -

جارج - اُنہین بچائین! کیا اُن پر حملہ کرینگے -

کالو - حملہ کیسا - آپ ذرا بھی توقف کرینگے تو وہ دونو غائب ہو جائینگی -

جارج - (غصہ سے چلاکر) بدذات - ڈاکو اب کیا کیا چاہتے ہین -

کالو - سرکار - اس تاریکی مین وہ سب اس کوٹھی کے گرد جا بجا چھپے کھڑے ہین - قریب تر اپنا کام کرنا چاہتے ہین - آپ ہوشیار ہو جائیے - جلدی اُنکی خبر لیجئے -

جارج - ایڈورڈ - ڈاکٹر صاحب آپ بھی دونو اُنکے کمرہ مین جلد ہی جائیے اُنہین یہان لے آئیے - ہم یہان اُنکی حفاظت کرینگے -

دونو اُدھر چلے اور جارج نے کالو سے باتین شروع کین -

جارج - کالو -

کالو - جی -

جارج - تیری زبان قابو مین ہے -

کالو - جی ہان -

جارج - آج تو نے لارڈ کے حضور مین جھوٹی گواہی دیکے مجھے پھنسا دیا -

کالو - جی ہان -

جارج - تو نے مجھے تباہ کرنا چاہتا تہا -

کالو - تباہ کرنا - نہیں ہرگز نہیں -
جارج - مگر اسوقت تو نے سب کے ساتھ پوری دشمنی کی - گویا تجھے مجھ سے عداوت ہی تھی -
کالو - عداوت ! - نہیں - !! میں آپ کا جان نثار ہوں -
جارج - تو ہمارا جان نثار ہے ہمیں کیسے یقین آئے - تو نے خود ہمیں بدگمان کر دیا - آخر اس سے کیا مقصود تھا -
کالو - سرکار - مجھے حکم ماننا چاہئے - یا موت کو اختیار کرنا -
جارج - کس کا حکم -
کالو - بھوانی کے بیٹو نکا - اور میں نے اسوقت انکی اطاعت کی -
جارج - ابا جان کا قاتل بھی ایسا ہی ہے
کالو - جی ہاں - اور یہ ظالم ہر جگہ پوشیدہ یا ظاہر طور سے موجود رہتے ہیں - انہیں نے تمہیں چھرہونکے حلقہ میں گھیر لیا ہے - اور تمہیں بھی مار ڈالینگے - تم اپنی حفاظت کرو -
جارج - اور ان بد ذات ظالمونکو یہاں کس نے بھیجا ہے - وہ کیوں میری جان کے دشمن ہوگئے ہیں - انہوں نے مجھے کیوں زخمی کیا - کالو نے جواب دینا چاہا - مگر طاقت نے جواب دیدیا - اسی وقت زخم سے پھر بہت سا خون نکلا - اور اس کی زبان بند سی ہوگئی - ذرسی دیر کے بعد بڑی کوشش کر کے اُس نے لڑکھڑاتی زبان سے چپکے سے کہا وہ میں مرا -"
اور چپ ہوگیا -
جارج - کالو - کالو - خدا کے لئے - ذرا اپنے آپکو سنبھالے رہو - ڈاکٹر ابھی آتا ہے - وہ تمہارا علاج کریگا تم اچھے ہو جاؤ گے - اب مجھے تمہاری رفاقت کی بہت ضرورت ہے - کالو - کالو - بولو ہے ہے - یہ تو بالکل چپ ہوگیا - جواب ہی نہیں دیتا - کالو - اے کالو افسوس یہ مددگار بھی چلا - (اُسکا سر اوٹھا کے) کالو جواب دو - اب کالو کی آنکھیں پتھرا گئیں ہاتھ پاؤں سرد ہوگئے - اور انمیں تشنج ہونے لگا - اسی وقت ایک کمرہ سے بندوق کی آواز آئی - اور ذرسی دیر کے بعد پھر دوسری آواز ہوئی - ایک دروازہ کھلا ایڈورڈ جارج کے پاس آتا نظر آیا - اسوقت ایڈورڈ کا رنگ بالکل زرد ہے چہرہ سے یاس اور حسرت کے سوا دہشت بھی ٹپکی پڑتی ہے -
جارج - خیر ہے -
ایڈورڈ - خیر کیسی - تباہ ہوگئے - لٹ گئے -

جارج - (بہت گھبرا کر) ایگنس اور ہیرا؟

ایڈورڈ - آہ - وہ بھی ہم سے چھین لی گئیں -

تئیسواں باب

کوٹھی میں آگ لگ گئی

جارج یہ سنکر بہت متردد ہوا تھوڑی دیر تک خاموش بے حس و حرکت کھڑا رہا گویا ایگنس اور ہیرا اپنے ساتھ اسکے روح کو بھی لیگئیں - اب اُسکا جسم بالکل بیجان ہے - دیر کے بعد اُس نے اپنے حواس درست کئے - اور غمگین آواز سے کہا "وہ انہیں کون لیگیا؟"

ایڈورڈ - یہی بد ذات ڈاکو -

جارج - ہمیں اُن کا پیچھا کرنا چاہئے -

فیرور - ضرور - یا ہم اونہیں لے آئینگے یا اُن موذیوں سے لڑکر مرجائینگے -

ڈاکٹر - بیشک -

اسی وقت پیرون بہت گھبرایا ہوا آیا - اور نہایت ہی خوفزدہ آواز سے کہا "غضب ہو گیا موذیوں نے کوٹھی میں آگ لگا دی ہے"

جارج - آگ لگا دی؟

پیرون - جی ہاں - وہ دیکھئے ہر طرف سے شعلے اوٹھ رہے ہیں - ہر ایک کمرہ کی کھڑکیوں سے دھواں نکل رہا ہے - اور سب کھڑکیاں اور دروازے جل رہے ہیں - اب جلد ہی گر جائینگے -

جارج - ہم بچ گئے - خوب - یکلخت میں انہیں شعلوں میں کود پڑونگا - اور جس طرح ممکن ہوگا انہیں ملنے کے لیے ڈاکوؤں کی جماعت پر جا پڑونگا - انہیں اس بد ذاتی کی سزا دونگا -

اسی وقت ایک ساتھ کئی بندوقوں کی آواز ہوئی - اور گولیوں نے نشستگاہ کے پردہ کو چھلنی کر دیا -

پیرون - اب ہم نہیں بچتے - ان شعلوں سے بچ گئے - تو یہ گولیاں ہمیں نہ چھوڑینگی بس اب ہمیں صرف یہی اختیار ہے - کہ ان دو طرح کی موت سے ایک کو پسند کر لیں -

"ایک اور باڑھ سر ہوئی -

جارج - اچھا - اب ہمیں انکا جواب دینا چاہئے - مرنا تو ہے ہی - پھر مردی اور مردانگی سے کیوں جان نہ دیں -

اور ایک گھوڑ کی پیرا بھی بندوق لگھ کے
فیر کیا ۔ گھوڑے گھر سے دہوئین کے
سبب سے کچھ نظر آتا تہا ۔ مگر اسکی
گولی شاید کارگر ہوئی ۔ کہ بندوق کی آواز
کے ساتھ ایک آدمی کی چیخ کی آواز سنائی
دی ۔ اور اسکے ساتھ ہی ایڈورڈ ۔
براؤن اور ڈاکٹر نے بھی فیر کیا ۔
اسی وقت آگ کے شعلہ اور بلند ہوئے
ڈاکٹر ۔ اب ہم نہین بچتے ۔
جارج ۔ نہین گھبراؤ نہین ۔ خدا ہماری
مدد کریگا ۔ ہم ان ڈاکوؤنکو پوری
سزا دینگے ۔
ایڈورڈ ۔ کیسے آگ نے تو ہمین گھیر لیا
ہے ۔ تہوڑی ہی دیر مین جلا کے خاک
کر دیگی ۔
جارج ۔ نہین ۔ ہرگز نہین ہم اسی
آگ مین ان ڈاکوؤن تک پہنچنے کی راہ
نکال لینگے ۔
اب کالو کو ہوش آگیا ۔ اس نے
بہت ضعیف آواز سے کہا "سرکار ۔ سرکار"
جارج نے اسکی دھیمی آواز سن لی بہت
خوش ہوکر جواب دیا "آہا ۔ تو اب تک
زندہ ہے"
کالو ۔ جی ہان ۔ آپ پر تصدق ہونے
کے لیے ۔ انہون نے تو مجھے مار ہی ڈالا تہا
مگر مین بچ گیا ۔ اور اب مجھپر اس عہد کی
پابندی بھی فرض نہین ہے مین
انکی ملکیت سے نکل آیا ۔ مجھ سے ان سے
کچھ تعلق نہین ۔ مین اب ہمیشہ کے
لیے آپ کا ہون ۔ آپکو انکے حالات
سے آگاہ کرونگا ۔ اور اس کا مالک
بناؤنگا ۔
جارج ۔ اس کا مالک !
کالو ۔ جی ہان ۔
جارج ۔ اور تم یہ کرسکتے ہو ۔
کالو ۔ مین کرسکتا ہون ۔
جارج ۔ اور ایگنس ۔ اور میرا کا سراغ
بھی لگا سکتے ہو ۔
کالو ۔ جی ہان ۔ مجھے ساتھ لیچلیے ۔
مین آپ کو لیچلونگا ۔ اور ہم انہین
ابھی ڈہونڈ لینگے ۔
جارج ۔ کہان ۔
کالو ۔ بھوانی کے مندر مین ۔
جارج ۔ (کالو کو کندہے پر اٹہا کے)
چلو ۔ (ایڈورڈ وغیرہ سے) بہاگو ۔
جلدی بہاگو ۔ خدا ہماری مدد کریگا ۔
اب تو ہمین دو گناہون کا بدلا لینا ہے
ایڈورڈ ۔ بہاگین کدہر سے ہر طرف
تو آگ ہے ۔
جارج ۔ آہ ۔ آگ ہمین نہین جلائیگی ۔

اِدہر سے چلو -

آیڈ رورڈ - یونہی سہی - مگر آگ سے بچگئے تو اُنکی بندوقونکی باڑہ ہمین زندہ نہ جانے دیگی -

برڈون - ٹھیک - ایک کام کیجئے - اِس کوٹھی کے نیچے تہ خانہ ہے اسمین چھپ رہیئے - تہوڑی دیر مین تمام کوٹھی جلکر خاک کا انبار ہوجائیگی - اور یہ ڈاکو اپنا کام کرکے چلے جائینگے - ہم اُس سرنگ سے جو باغمین جاکر ختم ہوتی ہے - نکلکر جدہر جی چاہے گا روانہ ہونگے

جارج - تہ خانہ -

برڈون - جی ہان - یہ کوٹھی کسی ہندوستانی نے بنائی تہی - اُس نے اپنے مذاق کے موافق تہ خانہ بنایا - اور اُسکے دو دروازہ رکھے - ایک اِس زینہ کے نیچے اور دوسرا باغمین - بڑی سرکار نے یہ کوٹھی اُسی کے وارثون سے مول لیلی -

جارج - اور مین نے ابتک تہ خانہ نہین دیکھا -

برڈون - نہ دیکھا ہوگا - جلدی بہاگ چلئے -

نا[illegible]رج - مگر وہ لوگ تلاش کرینگے - تو دروازہ کو دیکھ کے اندر گہس آئینگے

برڈون - آپکے فرشتے بہی دروازہ کو نہین دیکھ سکتے - چلئے بہی -

سب زینہ کے نیچے ایک تاخول مین جو باہر سے بالکل آتش دان کی وضع کی بنائی گئی ہے گہسے - برڈون نے ایک جگہ کھڑے ہوکر زور سے اپنے پاؤن زمین پر مارے - فوراً اُسکے پاؤن کے پاس ایک تختہ جس پر سُرخ پتھر کا سا روغن ہے اُٹھکر کھڑا ہوگیا - اُسکے نیچے ایک زینہ نظر آیا - سب اُسکے اندر داخل ہوگئے - برڈون نے پھر ایک زینہ پر جو شاید دوسرا ہی تھا - ویسے ہی پاؤن دے مارے - تختہ اپنی جگہ پر آگیا - دروازہ بند ہوگیا -

جارج - وفادار برڈون - اِس وقت تمنے ہم سبکو بچایا -

ایڈرورڈ - اور اِسمین تاریکی نہین ہے -

برڈون - ہوا اور روشنی پہنچانے کے لیے متعدد روشندان رکھے ہین - اور اِس خوبصورتی سے انہین ایسی جگہ بنایا کہ کسیکو انہین دیکھ کے پھر بہی گمان نہین ہوسکتا -

سب تہوڑی دیر اِسی تہ خانہ مین چھپے بیٹھے رہے - پھر سرنگ سے نکلکر چلے -

جارج - خدا ہمین کامیاب کریگا - اور
اُسی کا پُر زور ہاتھ ہیرا اور ایگنس کو بچائیگا
(ایڈورڈ اور ڈاکٹر سے) اب تم ہم سے
جدا ہو جاؤ - لارڈ کے پاس جاؤ - جو
کچھ ہمپر گزرا ہے - سب اُن سے
بیان کرو - اور وہین ہماری خبر کے
منتظر رہو - ہم اب اپنے کام کے لئے
جاتے ہین -

یہ کہکر وہ اِن سے جدا ہوا - ایڈورڈ
ڈاکٹر - لارڈ کی کوٹھی کی طرف چلے
اور جارج کانو اور برون کو لیکر روانہ
ہوا - انہین جانے دیجئے - جبتک یہ
کہین پہنچین ہم آپ کو بہوانی کے مندر
کی درشن کرائین - بہوانی جی کا مندر
جی ہان - کون بہوانی - اُن ناپاک
ڈاکوؤن کے عقیدہ کے موافق انکے
سرپرست - انہین خارتگری پر مامور
کرنے والے - دیکھئے - مندر پیش نظر
ہے - آنکھین کھولکر اوپر دیکھئے -

اِسوقت یہ متبرک مندر بالکل تاریک
ہے اسکے عین وسط مین ایک سہری
سنگ سرخ کے جیسے اکثر مقبرون مین
قبر کے گرد بنی ہوتی ہے - بیچ سے اسمین
ایک لوہے کا دروازہ لگا ہے جسپر پیتل کا
بڑا قفل پڑا ہے - دروازہ کے پاس
ایک عورت جو پوجارن معلوم ہوتی کھڑی
ہے - اور اُسے بہت عورتین گھیرے ہین
یہ جارن ایک ہاتھ اوپر سیدہا اُٹھائے ہو
ہے - اور دوسرے ہاتھ مین کوئی
نامعلوم چیز ہے -

پوجارن - اے بہوانی ماتا کے پوجا
کرنے والیو سنو -

ایک باریک آواز - جی ہان - ہم سنتے
ہین -

پوجارن - ہماری عبادت کا وقت
آگیا -

وہی آواز - اور ہم مستعد ہین -

پوجارن - اچھا بھجن شروع کرو -

سب بھجن گانے لگین -

ایک - ماتا بہوانی ہم سب چیری تمہاری

دوسری - کالکے کرتار - تیرے بلہاری

تیسری - ٹہگ ٹھوار کرین تیری سیوا -

چوتھی - تو اُنکی ہے مالک ہم تجھ واری -

پوجارن - ماتا بہوانی ہم تیری بلہاری -
سب ایک ساتھ تال دو -

سب - ماتا بہوانی - - - - - -

پوجارن - اونچی سر دنین -

سب نے اپنے ہاتھ دانکو بلند کردیا -

پوجارن - (ذری دیر کے بعد) چپ
رہو - سننے دو - متبرک ڈہول کچھ کہتی ہے

سب اُس مسہری کیطرف جسمین ڈھول رکھی ہے ۔ متوجہ ہوئین ۔ اور یکایک تمام مندر مین سناٹا چھا گیا ۔ اِسی وقت کالو کا چہرہ ایک دروازہ مین نظر آیا ۔

کالو ۔ (پیچھے پھر کر) آؤ جلدی آؤ !

جارج اور بیرولن دونو ایک راستہ سے برآمدہ مین آئے ۔

کالو ۔ جلدی جلدی ۔ اور بہت ہوشیاری سے ۔ یہان بہت خطرہ ہے ۔ اس کی اطراف مین ہزارون برہمن اسکی حفاظت کیلئے پوشیدہ ہین ۔ انمین سے کسی نے ذرا بھی اشارہ کیا تو سب دوڑ پڑینگے ۔ اور ہم سب تباہ ہو جاینگے

جارج ۔ اور یہ عورت کون ہے ۔

کالو ۔ بہوانی کی پوجارن ۔ اور اسکی سہیلیان راتدن یہان رہتی ہین ۔

جارج ۔ ہر گھڑی ۔

کالو ۔ جی ہان ۔ مگر جب متبرک ڈھول انہین حکم دیتی ہے تو یہان سے ہٹ جاتی ہین ۔

جارج ۔ متبرک ڈھول !

کالو ۔ جی ہان ۔ اِس مسہری مین بہوانی جیکی مورت کے سامنے ایک ڈھول رکھی ہے ۔ وہ کبھی کبھی خود بخود بجتی ہے ۔

جارج ۔ کب !

کالو ۔ جب کوئی خاص سردار اِس گروہ کا آنے والا ہوتا ہے ۔

جارج ۔ اور تمہین یہ باتین کس نے بتائین

کالو ۔ مین نے پہلے کبھی آپ سے اِس کا ذکر نہین کیا ۔

جارج ۔ کبھی نہین ۔

کالو ۔ خیر ۔ اب سہی ۔ مین بچپن ہی سے بہوانی کا غلام ہون ۔ اور انہین پوجاریون مین مینے پرورش پائی ہے ۔ اِسی سے انکی سب باتین اِنکے تمام راز خوب جانتا ہون ۔ اور اِنکے تمام پوشیدہ اور متبرک مقامات سے خوب واقف ہون

جارج ۔ کالو ۔ اگرچہ ایکبار تم نے مجھے بڑی دغا کی ۔ مجھے تباہ کر ڈالا تھا تاہم مین تمہین بہت معتبر اور اپنا پیارا خادم سمجھتا ہون ۔ لیکن ۔ ،،

کالو نے شرم سے سر جھکا لیا ۔

جارج ۔ کہین آج بھی تو نہین کوئی جال پھیلایا گیا ہے ۔

کالو ۔ نہین ۔ سرکار ۔ وہ دِن گئے ۔ اب مین آپکا ہون ۔ آپ اِس خیال کو دل سے اُٹھا دیجئے ۔ اور اگر اب بھی شبہ ہے تو میری بانہوں کو خوب جکڑ دیجئے ۔ جب آپکو ذرا بھی لغزش معلوم ہو تو فوراً مجھے مار ڈالیے ۔

اب کام انجام کو پہنچا چاہتا ہے۔ ہمنے
جو منتر اتنی مدت مین آہستہ آہستہ
کہو دی تہی۔ اس دو دن مین تمام
ہو کر اودا ہی چاہتی ہے۔
سب حاضرین (خوشش ہوکر) اہی
جلد۔
مہارانی۔ ہم مستعد ہین۔ اور تم پہ
قریب یہ ثابت ہو جائیگا۔
راجہ۔ اب کیا ہونا چاہیئے۔
مہارانی۔ (سنیاسی سے) اب شگون
لینا چاہیئے۔
سنیاسی۔ کس طرح۔
مہارانی۔ وہی معمولی۔
سنیاسی۔ اس متبرک ڈہول سے۔
مہارانی۔ ہان اُسے بجاو۔ اگر اسکے
ساتھ سب ڈہول جو ان محرابون مین
رکھے ہین بجین تو سمجھو شگون موافق
ہے۔
سنیاسی۔ بہت خوب۔ ہندوستان
کی ملکہ صاحبہ حضور والا کے حکم کی تعمیل
کیجائیگی۔
سنیاسی اوٹھکے اُس مسہری
کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اندر سے
ڈہول کی آواز زور زور سے آنے
لگی۔ اُسکے ساتھ ہی اور ڈہول بہی
بجنے لگین۔ چند منٹ یہ آواز ایکحالت
سے آتی رہی۔ پھر خود بند ہو گئی۔
مہارانی۔ آہا سے بہائی یقیناً کامیاب
ہوئے۔ تہوڑی ہی دیر مین وہ ہمارے
پاس آجائینگے۔

چوبیسوان باب

پانچ منٹ کے بعد خود بخود ایک پہلو
مین ایک دروازہ کہلا۔ اور چند برہمن
کئی پوجارن اور ایک عورت انکی افسر
سب مندر مین داخل ہوئے۔ یہ افسر
وہی چوبی پوجارن ہے۔
چوبی۔ متبرک ڈہول کسکی درخواست
سے بجی۔
مہارانی۔ میری۔
چوبی۔ اور آپکا کون ہین۔
مہارانی۔ بالکہ۔
چوبی خاموش ہو گئی۔ اور اُس کے
بعد قد کا دامن اوٹھا کے اپنی آنکھون
سے لگالیا پھر اُسے کئی بار بوسہ دیا
اِسکے بعد کہا۔ اور آپکی آرزو کیا
ہے۔

وہ مرگیا یا زندہ ہے مین اُسی کی ہون -
اور ہمیشہ اُسی کی رہونگی -
راجہ - (جھلاکر) یہ کہو - اچھا دیکھا جائیگا
دیکھو - خبردار رہو - تم مجھے ذلیل کررہی
ہو -
ایگنس - خبردار ہون - تو مجھے کیا ڈراتا
ہے -
راجہ - تم میرے اختیار مین ہو -
ایگنس - نہین بلکہ مین خدا کے اختیار
مین ہون - اور تو بھی -
راجہ - کیسا خدا - تو میرے اختیار مین
ہے - جب تک مین تیری خوشامد کررہا ہون
جبھی تک ٹھیک ہے - اور مین ضد پر آیا
تو بُری ہوگی - دیکھ مین پھر کہتا ہون
ہوش مین آ -
ایگنس - تو اپنی ہوش کی دوا کر - مجھے
کیا ڈراتا ہے - مین نہین ڈرتی اور نہ
ڈرونگی - زیادہ سے زیادہ تو میری
جان لے سکتا ہے - سو مین خوشی
مرنے کو مستعد ہون - مگر مجھے چاہیے
تو کیسا ہی معزز - مالدار - اور خوبرو
کیون نہو - اپنا دل نہین دیسکتی -
راجہ - بیشک - مین تجھے مار سکتا ہون
اور ایسا ہی کرونگا -
ایگنس - پھر تامل ہی کیا ہے - خدا کے

لیے مجھے جلد مار ڈال - مین جارج سے
جا ملونگی اور تیری بہت ممنون ہونگی -
راجہ - (ذرا سی تامل کرکے) تو قبر مین مجھے
میری محبت کی قدر ہوگی -
ایگنس - قبر مین - تو جلد ہی ہونا چاہیے -
کہ مین اس عذاب سے نجات پا جاؤن -
اُس نے یہ خیال کیا کہ راجہ یہ سنکر میرے
مارنے کے لیے چھُری نکالیگا - مگر اُس
کی توقع کے خلاف ہوا - راجہ اوٹھکر میز
کے پاس گیا - اور گھنٹی بجائی - گھنٹی بجتے
ہی جسودا صراحی اور گلاس لیکر حاضر
ہوئی - راجہ نے آگے بڑھکر دونو چیزین
اُس کے ہاتھ لیلین - اور صراحی کے عرق
سے اُس گلاس کو بھرا -
راجہ - (گلاس ایگنیس کو دیتے ہوئے) لو
اسے پی لو -
ایگنس - کیون - اِسے پیکر مرجاؤنگی -
راجہ - ہان - مگر دیر ہوگی -
ایگنس - تو مین پیتی ہون -
گلاس اُسکے ہاتھ سے لیکر ایک ہی
گھونٹ مین پی گئی -
ایگنس - (وہ عرق پیکر) خداوندا جس
طرح کہ میرا پیارا منگیتر ان خونیون کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے - ایسے ہی مین اس بدبخت
ظالم کے ہاتھ سے مرتی ہون -

مہارانی ۔ صرف یہ بات سب کو دکہانا چاہتی
ہون کہ بہوانی ہمیشہ اپنے تابعدارونکی
نگہبانی کرتی ہے ۔
چوبی ۔ اور یہ کیسے ثابت ہوگا ۔
مہارانی ۔ اُسکا ثبوت یہی ہے اُنہین یہ
دکہایا جائیگا ۔ کہ وہ انعامات جو ہماری
قوت کو برقرار رکھتے ہین ۔ اِس مندر
مین ابتک موجود ہین ۔
چوبی ۔ انعامات جو ہماری خبرداری کے
صلہ مین دیئے جاتے ہین ہمیشہ موجود
رہینگے ۔
مہارانی ۔ اور یہ دن کونسا ہے ۔
چوبی ۔ وہی جسمین بہوانی ہندوستان کے
شان و شوکت قایم رکھنے کے لیئے ایک
خاص آدمی کو منتخب کرکے برقعہ اور انگوٹہی
عنایت کریگی تاکہ وہ روئے زمین پر بہوانی
کا ڈنکا بجائے ۔
مہارانی ۔ اور یہ کب ہوگا ۔
چوبی ۔ کیا معلوم کل ہی ہوجائے یا
ایک ہزار برس مین بہوانی ماتا خود جانتی
ہونگی ۔
مہارانی ۔ ہم خوب جانتی ہین ۔ چوبی پوجارن
اِن رازونکی اچھی نگہبان ہے ۔
چوبی ۔ مین اپنا فرض ادا کرتی ہون
مگر یہ آسان کام نہین ہے ۔ یہان ہر ایک
قدم پر موت کا سامنا ہے ۔ صرف وہ
غار ہے خطرناک نہین ہے ۔ جو اِس مندر
مین پوشیدہ ہے ۔
مہارانی ۔ اور بہی ہین؟ اور وہ کیسا
ہیں ۔
چوبی ۔ اگر کسی کا پاؤن اِس پتھر پر پڑجاتا
ڈہولی فوراً بجنا شروع ہوتا کہ ہم
مندر مین آجائین اور جو اِس پتھر پر پڑے
یہ سل فوراً پاؤن کے نیچے سے نکل جائے
اور وہ آدمی غار مین گرپڑے ۔
مہارانی ۔ اچھا ۔ اب ہمین متبرک سلاح خانہ
دکہائیے ۔
چوبی ۔ سلاح خانہ ۔
مہارانی ۔ ہان ۔
چوبی ۔ بہت اچھا ۔ مین مستعد ہون ۔
مہارانی ۔ اور مین منتظر ۔
چوبی ۔ بہت خوب ۔ سب ہوشیار ہوجاؤ ۔
تمام حاضرین منہ کے بہل زمین پر
لوٹ گئے ۔ چوبی نے ایک گوشہ مین جا
زمین پر پاؤن زور سے ماری فوراً فرش
کے پتھر کا ایک چوکا ادہڑ گیا ۔ اُس کے
نیچے ایک ڈہالوان تنگ راستہ کے بعد
ایک بڑا کمرہ جو متعدد روشندانون سے
اچھی طرح روشن ہے ۔ نظر آیا ۔ اسمین
آلات حرب بیشمار ترتیب وار رکھے ہین ۔

اور عین وسط مین بھوانی کی مورت ہے
جسے برقعہ چھپائے ہوئے ہے -
مہارانی - بھائیو - ماتا بھوانی کے برقعہ
کی زیارت کر لو -
جوگی - اے بھوانی کے پیارے بیٹو
اِس برقعہ کو سوا اُس شخص کے جسے
بھوانی خود منتخب کریگی - کوئی چھو نہین
سکتا - اِسکے اندر بھوانی کی انگوٹھی پوشیدہ
ہے - وہی اِس سب طلسم کی کنجی ہے
اُسے وہی شخص پائیگا جسے بھوانی منتخب
کریگی - اور وہی اِن آلات حرب کو دشمنون
کے دفع کرنے کے لیئے کام مین لائیگا -
یہ دن اب قریب ہے - بہت جلد
اِسکا وارث تمہارے سامنے آئیگا اور
ایسٹ انڈیا کمپنی کے اقتدار کا خاتمہ
ہو جائیگا - بھوانی ماتا جلد اِس کمپنی کو
غارت کرے - تمام حاضرین نے اِنہین
الفاظ کا اعادہ کیا - (بھوانی ماتا جلد اِس
کمپنی کو غارت کرے)
مہارانی - بھائیو - جو کچھ مین کہون سنو
یاد رکھو - اور مستعد رہو - تین دن سے
پہلے چھریون کا لوہا اپنے کاٹ کا بھاگا
رستے پھندے سے اپنا کام کرینگے - اور
فولادی شیر پنجہ دشمنون کا جسم پھاڑ
ڈالینگے -

تمام حاضرین - درست -
مہارانی - کل رات کو جب کالی جیکا روشن
ستارہ اُس اونچی پہاڑی پر چمکیگا -
تمام سردار اِس متبرک اور پوشیدہ
مہم کی ایک خاص جگہ مین جو اُنہین بتا دی
جائیگی جمع ہونگے -
سنیاسی نے مہارانی کیطرف دیکھا
اور آنکھہ کے اشارہ سے کچھ کہا - اسکے
جواب مین مہارانی نے بھی کچھ اشارہ
کیا -
سنیاسی - حضور سب آئینگے - ؟
عام حاضرین سے ایک آدمی نے کچھ
جنبش سی کی گویا وہ کچھ کہنا چاہتا ہے -
سنیاسی - تو اِس کام کے لئے بہت سا
روپیہ چاہیئے -
مہارانی - جوگی خزانہ کہولو - اور
بیشمار کنی اشرفیان دیدو -
جوگی - بہت خوب -
اور وہ ایک گوشہ مین جاکر کھڑی ہوئی
زمین پر زور سے پاؤن مارا فوراً ایک
پتھر کا اپنی جگہ سے اُٹھا اور اُسکے نیچے
ایک بڑا کمرہ جو اشرفیونکے توڑون
اور قیمتی جواہرات کے صندوقون سے
بھرا ہے دکھائی دیا -
جوگی اُس کمرہ مین گئی اور اشرفیونکے

توڑے نکالکے باہر پھینکنا شروع
کیئے - ہر توڑے مین تخمیناً دو ہزار اشرفی
ہونگی -
مہارانی - ایسٹ انڈیا کمپنی - ....
بدبخت ناگہم - ..... نادان اور بدذات
انگریزو - تمہین معلوم نہین کہ بنارس
مین بھوانی ماتا کے قدمونکے نیچے
ایسا بڑا خزانہ تمہاری تباہی کی تدبیرون
مین صرف کرنے کے لئے موجود ہے -
جوبی - (بہت سے توڑے نکال کر)
بس -
مہارانی - (سنیاسی سے) بس
یہ کافی ہے -
سنیاسی - جی ہان -
مہارانی - اچھا لیجاؤ - یہ سب تمہارا
ہی ہے -
سنیاسی - بہت خوب -
مہارانی - مستعد ہو جاؤ -
سنیاسی - ہم مستعد ہین -
مہارانی - تین ہی دن مین ایسٹ
انڈیا کمپنی کا خاتمہ ہو جائیگا - یہان
کوئی انگریز نظر نہ آئیگا -
حاضرین - تین دن نہین
مہارانی - ہان - اچھا خزانہ کو
بند کردو -

جوبی نے اسی گوشہ مین پہنچکر
دیوار پر ہاتھ مارا پتھر کا چوکا اپنی جگہ
پر بچھ گیا اور خزانہ نظر سے غائب
ہو گیا -
راجہ - اب ہمین صرف جانا باقی ہے -
مہارانی - نہین - تم بھول گئے - ہمین
یہ دیکھہ لینا چاہیئے - کہ کوئی غیر آدمی
ہماری ان باتونکے سننے اور ہمارے
راز کے دریافت کرنے کے لئے کہین
چھپا تو نہین ہے -
راجہ - بیشک -
مہارانی - (حاضرین سے چند آدمیونکو
منتخب کر کے) تم غلام گردش کے تمام
مکانات اچھی طرح دیکھہ لو -
وہ سب بہت خوب کہکر چلے گئے اور
چند منٹ کے بعد مہارانی کے حضور
مین حاضر ہوئے -
مہارانی - خیریت -
ڈھونڈھنے والے - جی ہان کوئی
نہین ہے -
مہارانی - کسی مکان مین -
ڈھونڈھنے والے - جی ہان -
مہارانی - (اسی کوٹھڑی کی طرف
جسمین جاریج وغیرہ ہین اشارہ کر کے)
اور اسمین بھی - ....

کسی نے جواب نہ دیا ۔
مہارانی ۔ تمہیں نہیں دیکھا ۔
ڈھونڈھنے والے ۔ جی نہیں ۔
مہارانی ۔ واہ ۔ اور یونہی کہہ دیا
اب دیکھ لو ۔
راجہ ۔ میں جاتا ہوں ۔
اپنی چھڑی کمر سے نکالکر ہاتھ میں
لیکر چلا ۔ وہ دروازہ کے پاس پہنچا
تھا ۔ کہ یکایک ایک برقعہ پوش آدمی
اُس کوٹھڑی سے نکلکر مہارانی کے
پاس پہنچا ۔ اور قبل اسکے کہ وہ کچھ
پوچھے اُس نے اُسے ڈنڈوت کرنے
کے بعد کہا وہ وہاں بھی کوئی نہیں
ہے ۔
مہارانی ۔ اچھا ۔
راجہ ۔ کسکی مجال ہے ۔ جو یہاں آسکے
مہارانی ۔ (جوگی سے) اچھا تم جاؤ ۔
جب متبرک ڈھول بجے تو تم سمجھ لینا کہ
ہم سب یہاں سے چلے گئے ۔ بس اُسوقت
یہاں آجانا جوگی اور سب پوجارنیں
چلی گئیں
مہارانی ۔ بھائیو ۔ اب تم بھی جاؤ ۔
جو کچھ ہم پر قرض کیا گیا ہے ۔ اُسے
ادا کرو ۔
سب حاضرین ۔ بہتر ۔ اور ہم سب جان و دل

اپنا قرض ادا کرینگے ۔
سنیاسی وغیرہ تمام حاضرین اشرفیوں
کے توڑے لیکر چلے گئے ۔ انکے جانے
کے بعد مہارانی اور راجہ درگپال سنگھ
بھی روانہ ہوئے ۔ اور سب برہمن بھی
چلدیئے ۔ مندر بالکل خالی ہوگیا ۔
اسی وقت ایک برقعہ پوش آدمی اُس
کوٹھڑی کے دروازہ پر آیا جسمیں
جارج وغیرہ چھپے ہیں ۔ اور اپنا برقعہ
اوتار ڈالا تو ہمیں معلوم ہوا یہ کالو
ہے ۔
کالو ۔ سرکار ۔ وہ سب چلے گئے ۔
ہم تنہا ہیں ۔ اب تم نکل آؤ ۔
جارج ۔ (کوٹھڑی سے نکلکر) بیدون
آؤ نکل آؤ ۔
بیدون ۔ (نکلتے ہوئے) چلئے ۔
جارج ۔ (کالو کو گلے سے لگاکر) اس
وقت تو نے ہمیں بچایا ۔
کالو ۔ اور اب بھی آپ کو مجھپر کچھ شک
ہے ۔
جارج ۔ نہیں ۔ ہرگز نہیں ۔
کالو ۔ آپ نے سب باتیں سنیں ۔
جارج ۔ اچھی طرح ۔ اور یہ سب تیری
بدولت نصیب ہوا ۔ میں تیرا بہت ممنون
ہوں ۔ مجھے سب حال ان ظالموں کا

معلوم ہو گیا ۔
کالو ۔ اور جو لوگ برقعہ سے منہ چھپائے
تھے اُنہین پہچانا ۔
جارج ۔ ہان ۔ اُسمین ایک مہارانی الجھی
تھی ۔ اور دوسرا مردود گپیا سنگھ ۔
کیون کالو ۔ وہی تھے نہ ۔
کالو چپ ہو رہا ۔
جارج ۔ بتاؤ مین غلط کہتا ہون ۔
کالو ۔ نہین ۔ ہرگز نہین ۔ وہی تھے ۔
جارج ۔ گپیا اور ایگنس کا غائب ہونا
مین جانتا ہون اِسی مہارانی کے حکم
سے ہوا ۔
کالو ۔ ہان ۔ مجھے بھی یہی گمان ہے ۔
جارج ۔ چڑیل ۔ اچھا دیکھا جائیگا ۔
مین بہت جلد تیرا شکار تجھسے چھین
لونگا ۔ (کالو سے) اور تونے مجھسے
مال ۔ دولت ۔ اور ملک کا وعدہ کیا تھا
یہ کب پورا ہوگا ۔
کالو ۔ دولت کچھ یہان موجود ہے ملک
بھی اپنے وقت پہ ہو جائیگا ۔
جارج ۔ اِس خزانہ مین ۔
کالو ۔ جی ہان ۔ گھر چلتے وقت ہم جسقدر
ہم سے جا سکیگی لیجائینگے ۔
جارج ۔ ہان ۔ اور دشمن کی لڑائی
مین اُسی کا خزانہ اور اُسی کے آلات
حرب کام مین لانا بہت معقول تدبیر اور
کامیابیکی عمدہ علامت ہے ۔ مگر وہ
ملک کا وعدہ کب پورا ہوگا ۔
کالو ۔ بہت جلد ۔ سب کچھ اِسی مندر
مین ہوگا ۔
جارج ۔ اب کیا کرنا چاہیئے ۔
کالو ۔ کچھ نہین ۔ میرے ساتھ چلیئے ۔
مگر بہت آہستہ آہستہ ۔
جارج ۔ کالو ۔ اور بیرون سب مندر
مین پہنچے ۔ کالو نے پہلے معمولی ترکیب
سے خزانہ کا دروازہ کھولا ۔ اور سب
اُسمین داخل ہوئے ۔
جارج ۔ (بہوانی کی مورت کے قریب
پہنچکر ۔) اِسے برقعہ سے کیون چھپا
رکھا ہے ۔
کالو ۔ بہوانی ماتا کی مورت کو کسی آدمی
کی آنکھ نہین دیکھ سکتی ۔ یہ برقعہ
اوٹھا لیا جائے ۔ تو ابھی ایک بجلی
کی سی چمک نہین ہلاک کر ڈالے ۔ ہر تیسرے
سال یہ برقعہ بدلا جاتا ہے ۔
جارج ۔ اور اوسوقت تو ضرور مورت
کو لوگ دیکھتے ہونگے ۔
کالو ۔ جی نہین ۔ برقعہ اوتارنے اور
تبدیل کرنے کے لیئے صرف مہارانی
راجہ ۔ اور بہوانی کی خاص پوجارن

تین آدمی یہان آستے ہین - انکی آنکھون مین پٹی بند ہی ہوتی ہے - اور پہلا اُسنے برقعہ کو اوتارتے سے پہلے - نیا اسپر ڈالدیا جاتا ہے - اُسی کے اندر ہاتھ ڈالکے پُرانا برقعہ اوتار لیتے ہین - اور وہ بھوانی کے جسم سے الگ ہوتے ہی خود بخود جل جاتا ہے - مگر ابکی بار سُنا ہے - کہ بھوانی ماتا اپنے پوجنے والون سے ایک آدمی منتخب کرکے اُسے اپنا برقعہ اور انگوٹھی خود دینگی - جسے یہ برقعہ اور انگوٹھی ملیگی - وہی تمام روئے زمین کے بادشاہونکا مذہبی سردار ہوگا - اُسکا حکم سب مانینگے

جارج - (مسکراتے ہوئے) ہُش اور انگوٹھی کیسی -

کالو - مالک کے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا مین سونے کی انگوٹھی ہے - اُسمین بساری ہی کرامات ہے - جسکے ہاتھ مین وہ انگوٹھی ہوگی - سب اُسکی اطاعت کرینگے -

جارج - تو مین یہ برقعہ اور انگوٹھی اوتار لون -

کالو - کیسے - اس خیالکو چھوڑ دیجئے اوتارنا کیسا - اس برقعہ کا دامن بھولے سے بھی کوئی چھو لیتا ہے - تو فوراً ہی مرجاتا ہے -

جارج - تم لوگونکو یہی سزا ملتی ہوگی - مگر مین بے کھٹکے اوتار لونگا - اور میرا بال بیکا نہ ہوگا -

برقعہ کی طرف ہاتھ بڑھایا -

کالو - سرکار - ناحق موت کے منہ مین نہ جایئے - اسجگہ دلیری ہی اور ہمت کام نہین دیسکتی -

جارج - کالو مین عیسائی ہون -

کالو - ہوا کرو - یہان اس سے کام نہین چلتا - بھوانی کی قوت تمام جہان کے خداؤن پر غالب ہے -

جارج - ہمارے خدا پر بھی - توبہ کرو -

کالو - توبہ نہین - مین سچ کہتا ہون - آزمائی ہوئی بات ہے - اسجگہ کسی کی قوت - ہیبت کام نہین دیتی -

جارج - مین اس برقعہ کو اوتارلون تو تو ہمارے خدا کی جبروت کا قایل ہوگا

کالو - بیشک -

جارج - لے ابھی اوتارتا ہون -

کالو - مین سچ کہتا ہون - اس سے باز آیئے -

جارج - ہرگز نہین - مین ضرور اوتارونگا

کالو - اپنی جان پر رحم کیجئے -

جارج - کبھی نہین -

ہاتھ بڑھاکر برقعہ اوتار لیا - اور انگوٹھی بھی کھینچکر اپنے ہاتھ مین پہن لی -

کالو - (بہت متعجب ہوکر) سرکار - اب مین

سے - مہاراجہ دکن جس کی عمر سو برس سے
زیادہ ہے - جس نے ایک مدت سے دنیا
کو چھوڑ دیا تھا - کبھی ہم سے ملنا کیا کسی
کو اپنا منہ نہین دکھاتا تھا - اپنے ایک
پرانے محلین جو ایک پہاڑ ہی پر ہے شیر
کی طرح تنہا رہتا ہے - اب مجھ سے ملنے آتا
ہے -

راجہ - بیشک - عجیب بات ہے -

سنیاسی - کیسے کچھ منہ مجھے تو یقین نہین
آتا -

مہارانی - نہین سچ ہے -

سنیاسی - شاید مگر آنے کا سبب -

مہارانی - معلوم نہین - جو کچھ ہو مجھے اُس کا
استقبال کرنا چاہیے -

راجہ - درست - اور اپنے افسرون کو ہدایت
کر دیجیے کہ اُنکی سواری کے جلوس کے مزاحم
نہون بے روک ٹوک آنے دین -

سنیاسی - استقبال کی کیا ضرورت ہے -

مہارانی - نہ سہی - مگر مجھے اُن سے بہت
تواضع اور تعظیم سے ملنا چاہیے -

راجہ - ضرور - ایک معزز مہمان ہین -

اسی وقت نرسنگھے بجنے کی آواز
آئی -

مہارانی - (اپنے نوکر سے) جلدی جاؤ میرے
سب نوکرون کو جو باہجا محل کی حفاظت کے
لیے متعین ہین میرا حکم سنا دو -
(راجہ اور سنیاسی سے) آؤ -

سب محل کی طرف چلے -

مہارانی - (چلتے چلتے) مین جس قدر
اُس کے آنے کی نسبت خیال کرتی ہون
اتنی ہی مجھے حیرت ہوتی ہے تم بھی خیال
کرو راجہ جو کروڑون آدمیون پر حکومت کرتا ہے
مجھ سے اس طرح کیون ملنے آتا ہے - شاید لڑائی کا
ارادہ تو نہین ہے -

راجہ - نہین ڈریئے نہین - یہ کیسے ہو سکتا
ہے -

سنیاسی - درست - مہارانی چھتری قوم سے
جنہین فرمانروائی کا دعوے ہے ہوشیاری
سے زیادہ چالاکی اور سانپ سے زیادہ [illegible]
جلال - اور دلیری چاہیے -

راجہ - اگر اُس کا یہی ارادہ ہے تو تباہ
ہوگا - ہمارا مقابلہ کیا کر سکیگا -

مہارانی - اُسکے آنے کا سبب مخالفت
نہین ہے - تو یقیناً اُسے مجھ سے کسی امر
مین مشورہ کرنا ہوگا -

سنیاسی - مین بھی یہی خیال کرتا
ہون -

راجہ - مین بھی

مہارانی - تو مین بھی اُس کا آنا نیک شگون [illegible]
ہون -

آپ کے خدا کا قائل ہو گیا۔ اِس برقعہ اور انگوٹھی کے اثر سے آپ تمام جہان کے مالک ہو نگے۔

جارج۔ تمام جہان کے۔

کالو۔ بیشک اور نہین تو اِس گروہ کے سب آدمی تمھین اپنا سردار سمجھینگے۔ اور آپکے ہر ایک حکم کی بدل و جان تعمیل کرینگے۔

جارج۔ سچ۔

کالو۔ جی ہان۔

جارج یہ سنکر بہت خوش ہوا۔ اور نہایت ہی مسرت انگیز لہجہ سے کہا "میرا ایگنس۔ تم بہت جلد ہی ہمین ملجاؤ گی۔ اور مین اپنے باپ کا بدلا بھی لیلونگا"

ایک آواز۔ نہین ہرگز نہین تو ابھی مرجائیگا۔

جارج یہ سنکر متحیر ہو گیا۔ ادھر اُدھر بہت غور سے دیکھا۔

کالو۔ (ایک برہمن کو جو ایک چھپا ہوا اُنکی باتین سن رہا تھا۔ دیکھ کے) غضب ہو گیا۔

برہمن۔ دیکھو ابھی سزا ملے جاتی ہے۔

اُس نے ایک پتھر پر جسکے نیچے خود بخود کے بجانے والی کمانی اِس جگہ ہی ہو جود ہے زور سے پاؤن مارا۔ سب ڈھول بجنے لگے۔

کالو۔ موت۔ موت۔ اب کوئی نہین بچیگا۔

جارج نے لپک کر چھری زور سے برہمن کے سینہ مین ماری وہ چیخ کر گر پڑا اور ٹھنڈا ہو گیا۔

برہمن کے گرتے ہی کالو نے زور سے چیخ ماری اور رو کر کہا۔

"یہ اور بھی غضب ہوا"

جارج۔ کچھ نہین۔ تم دونون چھپ جاؤ۔ جو کچھ مصیبت آئیگی۔ مین دیکھ لونگا۔

کالو اور برون جلدی سے صندوق کے پیچھے چھپ رہے۔ جارج بہت تیز تیز اِس تہ خانہ سے نکلکر مندر مین پہنچا۔ اور مسہری کے اندر بھوانی کی مورت کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ ڈھولونکی آواز سب پوجارنون نے سُن ہی لی تھی اسکے کھلنے کی آہٹ سنکر سب دوڑ آئی تھیں "آگئے آگئے" کہتی دوڑ پڑین۔

پوجارن۔ (مندر مین پہنچکر) ہین۔ تہ خانہ کھلا۔ اور ایک لاش دروازہ پر پڑی ہے۔

سب عورتین اُسے دیکھکر چلا رہی ہین ہے رام ہمارا کون دشمن یہان آگیا۔ اُسی وقت جارج وہی برقعہ اوڑھے

مسٹر نہری کے اندر سے نکلکر اسکے دروازہ پہ کھڑا ہو گیا۔ اور بہت ڈوانٹ کے جوبدار آدار سے کہا۔ "تم بڑے ہی غافل ہو"۔ چوبی۔ (ہاتھ جوڑکر) بڑی ہی خطا ہوئی (دلمین) یہ کوئی خاص سردار ہے۔ ہمین ہدایت کرنے آیا ہے۔

جارج۔ ہم لوگونکا جانی دشمن ایک انگریز کسی تدبیر سے یہان آگیا تھا۔ اسنے مہارانی وغیرہ کی سب باتین سنین اور یہان کا سب راز دریافت کرلیا۔ اس وقت اس نے خزانہ کھولا۔ چاہتا کہ کچھ یہان سے لیجائے۔ بھوانی نے ہمین حکم دیا۔ ہمنے فوراً یہان پہنچکر اسے سزا دی۔ اس کی نعش وہ پڑی ہے۔ اسے گنگا جی مین ڈلوا دو۔

چوبی۔ (ہاتھ جوڑکر) مہاراج۔ آپ ہمارے سردار ہین۔ آپ کے حکم کی تعمیل ابھی ہوتی ہے۔

یہ کہکر اس نے ایک گوشہ مین جاکر پاؤن زور سے دیے مارے ایک پتھر اوٹھ گیا۔ اسکے نیچے ایک تاریک سرنگ نظر آئی۔ چوبی نے خزانہ کے دروازہ سے لاش اوٹھاکر اس سرنگ مین ڈالدی تی اسکے گرتے ہی بہت زور سے دریا کے بہنے کی آواز آتی تھی اور پتھر اپنی جگہ جم گیا۔

سرنگ جس کے نیچے گنگا جی بہ رہی ہین بند ہو گئی۔

جارج۔ پوجاوان۔ شکر کرو شکر ہے ہمین تم کبھی بھوانی ماتا کو مسلط ہو۔ تمہارا راز بدستور پوشیدہ ہی رہا۔ ورنہ ہمارے پاک گروہ کا خاتمہ ہو جاتا۔ اب بھوانی کی دیا سے بہت جلد ہندوستان کی حالت بدل جائیگی۔

چھبیسوان باب

ہیرا۔ ایگنس اور مہارانی کا محل۔

ہم جارج کو یہین چھوڑ کے ایگنس اور ہیرا کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ وہ دونون اپنے کمرہ مین پہنچکر اپنے اپنے بستر کے قریب گھٹنے ٹیک کر جھک گئین۔ اور ذات کی مناجات شروع کی۔ ابھی دو چار ہی لفظ انکی زبان سے نکلے تھے۔ کہ چند آدمیون نے جنکے چہرے بندر اور لنگور کے ایسے تھے کمرہ مین پہنچکر

اُنہین گھیر لیا۔ اور قبل اسکے کہ وہ چلا بھی نہ پاتی یا بھاگین اونہین زمین پر گرا کے گودڑ دونو نکے مُنہ مین بھر دیا۔ اور رومال سے مُنہ باندھ دیا۔ اور گٹھڑ یونکی طرح اُنہین کے پلنگ کی چادرون مین باندھ کے پیچھلے باغ مین پہنچکر ایک پالکی مین دونونکو اُسی حالت مین ڈالدیا۔ اور ایک پگڈنڈی پر پیچھلے آدھی رات کے قریب پالکی شاہ آباد مہارانی کے محل کے دروازہ پہ پہنچی۔ ایک آدمی اُسکے قریب آیا۔ اور چپکے سے کہا ”جنگی جنگی آگئے۔“

پالکی کے ہمراہیون سے ایک آدمی۔

جنگی کہان۔

ساگر۔ جہادو۔ تم ہو۔

جہادو۔ ہان۔

ساگر۔ اور جنگی کہان رہگیا۔ ساتھ کیون نہین آیا۔

جہادو۔ وہ مارا گیا۔

ساگر۔ مارا گیا۔ کس نے مارا۔

جہادو۔ ایک انگریز کی گولی نے۔

ساگر۔ کہان۔

جہادو۔ سر جان کی کوٹھی پر۔

ساگر۔ کیا لڑائی ہوئی تھی۔

جہادو۔ خوب۔

ساگر۔ مگر انجام کار تم کامیاب ہوئے۔

جہادو۔ ہمارے بھائیون نے کوٹھی مین آگ لگا دی۔ اور ہر طرف سے اُسے گھیر لیا۔ سب اُسی مین جل گئے ہونگے

ساگر۔ اور ہمارے بہت سے بھائی مر بھی تو گئے۔

جہادو۔ نہین۔ جنگی اور دو آدمی اور۔

ساگر۔ اور وہ لڑکیان۔

جہادو۔ اِس پالکی مین ہین۔

ساگر نے ایک بتی روشن کی۔ پالکی کا پردہ اُٹھا کے دونونکو دیکھا۔ اور اُنہون نے تڑپنا اور آنسو بہانا شروع کیا۔

ساگر۔ (خوش ہوکر) آدھ گھنٹہ پہلے ہمین یہ اُمید نہ تھی۔ مہارانی اُنہین دیکھ کے بہت خوش ہوگی۔

اور ایک شیشی جیب سے نکالکے وہی عرق جو آپ پہلے دیکھ چکے ہین۔ میرا اور انگلیس کے ناکمین ٹپکا دیا۔ اِس عمل سے اُنکی آنکھین بند ہوگئین۔ اور سانس بھی دہیمی چلنے لگی۔ ساگر نے اُنکے مُنہ سے گودڑ نکالکے مُنہ کھولدیا۔ اِسی حالت سے اُنہین مہارانی کے حضور مین لیگئے۔

مہارانی۔ (ساگر سے) کہو۔

ساگر۔ وہ حاضر ہین۔

اور اُس نے جو کچھ جہادو سے سُنا تھا

بیان کیا۔

مہارانی - ہین - اُنہون نے مقابلہ کیا۔ اور وہ تھے کون -

ساگر - لڑکیون سے صورت نظر تو آتی ہتی - مگر ہمارے آدمی دہوئین کے سبب سے پہچان نہ سکے -

مہارانی نے سر جہکا لیا - اور دلمین کہا - وہ جارج - نہین وہ کہان - گولی سے بچگیا ہوگا تو گنگا جی نے اُسے زندہ نہ چھوڑا ہوگا - پہر - ایڈورڈ - اور ڈاکٹر - ہان یہ ٹہیک ہے - اور اب وہ بھی مرگئے - چلو یہ اچھا ہوا - مگر نہین شاید بچگیا ہو - کل اسے دریافت کرونگی - جب اُس نے سر اُٹھایا تو ساگر نے پوچھا - اب اِن لڑکیون سے کیا سلوک کیا جائے -

مہارانی - ہان - مین اُنہین تو بہول ہی گئی ہتی - وہ بند ہی پڑی ہونگی -

ساگر - جی نہین - بیہوش ہین -

اور اُس نے وہ شیشی دکہائی -

مہارانی - آہا - تو بارہ گھنٹہ تک بیہوش رہینگی -

ساگر - شاید اِس سے پہلے ہی آپ اُنہین جگالین -

مہارانی - یہ میری خوشی - تم اونہین میرے آرام کمرہ مین لٹا دو -

ساگر - بہت خوب -

اُس نے اشارہ کیا کہار پالکی اُسی کمرہ مین لیگئے -

مہارانی - ساگر آج تم بہت حیران ہوئے تھک گئے ہوگے -

ساگر - نہین - اور سرکار ہی کام مین حیرانی ہی کیا ہوسکتی ہے -

مہارانی - خیر - تم اب جاکر سو رہو کیونکہ رات رہے تمہین گھوڑے پر سوار ہوکے نیارس جانا ہوگا -

ساگر - بہت خوب -

مہارانی - اچھا اب جاؤ -

ساگر چلا گیا اور چند منٹ کے بعد مہارانی ایک لالٹین لیکر اپنے آرام کمرہ مین چلی اُسی کمرہ مین انجلس اور ہیرا بیہوش پڑی ہین -

مہارانی - (اُنکے قریب بیٹھکر جیسے سے) بیشک یہ دونون بہت حسین اور دلربا ہین آہ اِنکے اِسی حُسن نے مجھے وہ آفت دکہائی ہے - اِسی حسن نے جارج کا دل مجھ سے لے لیا - اور اِسی کی بدولت جارج نے مجھے صاف جواب دیکر نا امید اور ذلیل کیا - مین اِنہین ذلیل کرکے خوش ہونگی - جارج تو مرگیا - اب کل صبح کو اُسکی دلربا راجہ درگپا سنگھ کے قبضہ

ہین ہوگی۔ وہ اُسکے حسن و جوانی کے مرتبے
لوٹیگا۔ دو تین گھنٹہ تک اُنکے قریب ایک
کرسی پر بیٹھی ہوئی باتین کرتی رہی۔ پھر
ڈسک کے قریب بیٹھ گئی۔ ایک تختہ کاغذ
لیکر اوسپر بہت جلد ہی چند سطرین لکھین
اُسے تہ کرکے لفافہ مین بند کیا۔ اور مہر
لگاکر ڈسک پر رکھ لیا۔ اِسی وقت کسی
نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

مہارانی۔ کون۔ چلے آؤ۔

دروازہ کہلا اور ساگر اندر آیا۔

ساگر۔ سرکار مین تیار ہون۔

مہارانی۔ اپنے گھوڑے پر سوار ہو جاؤ
دو گھنٹہ مین وہان پہنچ جاؤگے۔

ساگر۔ جی ہان۔

مہارانی۔ پہلے اُن ماتحتون سے ملنا
جنہین جارج کی لاش ڈہونڈھنے کے
لیے مقرر کیا گیا تھا۔ اُن سے اُس کی
نسبت دریافت کرنا۔ پھر ایڈورڈ مالکم
کی خبر لینا۔

ساگر۔ (تعجب سے) ایڈورڈ مالکم۔
کیا رات وہ جلکر نہین مرگیا۔

مہارانی۔ معلوم نہین۔ اِسی لیے تمہین
بھیجتی ہون۔ تم ٹھیک ٹھیک دریافت
کرو۔ اگر مرگیا ہے۔ مجھ سے آکر کہو ورنہ
یہ خط اُسے دیدو۔ (لفافہ دیکر) یہ لو۔

ساگر۔ بہتر۔

مہارانی۔ شاید وہ تمسے ایگنس اور ہیرا
کی نسبت کچھ دریافت کرے۔

ساگر۔ مین کیا کہون۔

مہارانی۔ کچھ نہین۔ اُنکا نام سنتے
ہی تم اپنے آپ کو بہت متعجب اور متحیر
بنا لینا۔ اور۔۔۔

ساگر۔ (جلدی سے) بس مین سمجھہ گیا
جو کچھ مناسب ہوگا کہدونگا۔

مہارانی۔ اچھا جلدی جاؤ۔ اور بہت
جلد سب کام کرکے واپس آؤ۔

ساگر سلام کرکے چلا گیا۔

اِسے جانے دیجیے۔ ہم دوسری طرف
متوجہ ہوتے ہین۔ بنارس کی آبادی
کے کنارے ایک ویران محلہ مین جسکے
ٹوٹے پھوٹے پست اور خام مکانات۔
اور پرانی کثیف جھونپڑیان اہل محلہ کی
کم مائیگی کو اچھی طرح ظاہر کر رہی ہین۔
کالو کے باپ کا ایک جھونپڑا ہے۔ اسکے
چھپر ذرا کا پھوس پرانا ہونے کے سبب
سے خود بخود گل کی جا بجا سے غائب ہوگیا
ہے۔ اِسی سے آندھی اور پانی مین یہ
اپنے مکین کو آرام نہین دیسکتا۔ اور
دروازہ ایسا پرانا اور بودا ہے کہ بہت
ہی کمزور ہاتھ کے ایک جھٹکے سے دہلنے

سے گر سکتا ہے۔

جارج ۔ بہر دن ۔ اور کالو بھوانی کے
مندر سے اشرفیاں تکے توڑ کے لیکر
واپس آ گئے ۔ صبح تک اسی طرح چار بار
مندر میں گئے اور آ گئے ۔

وہ سب خزانہ اپنی مکان میں زمین
کے سپرد کیا گیا ۔ اب صبح کا وقت ہے ۔

جارج ۔ کالو کچھ کھانے کو لاؤ ۔

کالو ۔ میرے گھر میں تو کچھ نہیں ہے ۔
بازار سے لے آؤں ۔ مگر ابھی دوکانیں
بند ہونگی ۔

جارج ۔ کوئی تدبیر کرو ۔ بھوک سے نوجان
لبوں پر آ گئی ہے ۔

کالو بازار سے کچھ لے آیا ۔ سب نے
ناشتہ کیا ۔ پھر جارج نے کالو سے باتیں
شروع کیں ۔

جارج ۔ وہ برقعہ پوش عورت مہارانی
ہی تھی ۔

کالو ۔ جی ہاں ۔

جارج ۔ اور وہ اسکا ساتھی راجہ درگپا سنگھ
تھا ۔

کالو ۔ جی ہاں ۔ اور وہ دونوں بڑی مکار
کے خون ناحق کے بخوبی کرنے والے اور
آپکے پورے دشمن ہیں ۔

جارج ۔ ٹھیک ۔

کالو ۔ نہیں معلوم کیوں مہارانی کے دلمیں
آپ کی طرف سے کینہ بیٹھ گیا ہے ۔

جارج ۔ اب اپنے دلمیں میں خوب جانتا
ہوں ۔

کالو ۔ اور گورنر کے حضور میں میں نے
اور ان دو تو آدمیوں نے بیان کیا ۔
انسی کے حکم کے مطابق تھا ۔ بلکہ راجہ
نے یہ الزام آپ پر انسی کے اشارہ سے
سے لگایا تھا ۔ اور جب سپاہی آپکو
قلعہ لیجلے تھے تو انسی کے حکم سے
تماشائیوں نے آپ پر حملہ کیا تھا ۔

جارج ۔ ٹھیک ۔ مگر کیوں ۔

کالو ۔ صرف اپنا راز چھپانے کے لئے

جارج ۔ ہاں ۔ اور ۔ ،،

کالو ۔ بیشک ۔ وہ کینہ بھی اس کا محرک
تھا ۔

جارج ۔ ضرور ۔

کالو ۔ جب آپ نہر میں کود پڑے ۔ تو
گولی کس نے لگائی تھی ۔ یہ بھی خبر ہے

جارج ۔ نہیں ۔

کالو ۔ راجہ نے ۔

جارج ۔ وہ کہاں تھا ۔

کالو ۔ مہارانی کے پاس اُس کے محل کی
کھڑکی میں جس سے وہ میدان صاف
نظر آتا ہے بیٹھا تھا ۔

جارج - خیر - اور اب تو انہین یقین ہوگا کہ
مین مر گیا - اور میری لاش گنگا نے بہا کر
سمندر مین پہنچا دی -
کالو - مگر انہین اس غلطی کا بہت جلد
مزا ملیگا -
جارج - اگر خدا نے چاہا - اور ہان
کوٹھی پر حملہ کرنے کے نسبت تم کیا کہتے
ہو - میرے نزدیک یہ بھی اُنھی ڈاکوؤن کا
کام تھا -
کالو - جی ہان -
جارج - کچھ ثبوت -
کالو - جنگی -
جارج - کون -
کالو - وہی جو مارا گیا اور جس نے
مجھے زخمی کیا تھا -
جارج - اُسکا نام جنگی تھا -
کالو - جی -
جارج - وہ کون تھا -
کالو - اُس جماعت کا جو کوٹھی پر حملہ کرنے
آئے تھے - سردار اور مہارانی کا خاص خدمت
ملازم -
جارج - ٹھیک - لیکن اس حملہ کا سبب
شاید ایگنس اور ہیرا کی جان لینا مقصود
ہوگا -
کالو - نہین - یہ خیال نہ کیجئے مگر اُسے
اُنکا مارنا منظور ہوتا ہی حکم دیتی اور
اُسکے فرمانبردار دونونکو مار کے یہین
ڈالجاتے - وہ یقیناً زندہ ہین - اور
ضرور ملینگی -
جارج - خدا کرے ایسا ہی ہو - مگر ہم
کیسے اور کہان تلاش کرین - نہین
معلوم اُنہین کہان چھپا رکھا ہے -
کالو - مین جانتا ہون -
جارج - بتاؤ - کہان ہین -
کالو - یقیناً شاہ آباد کے محلین -
جارج - یہ تم سے کس نے کہا -
کالو - کسی نے نہین -
جارج - پھر کیسے معلوم ہوا -
کالو - ابھی مین بازار گیا تھا -
جارج - ہان ہان کہو -
کالو - وہین مین نے سنا مہارانی کل
شام کو شاہ آباد گئی - آج اِسوقت راجہ
اُس سے ملنے وہین جائیگا - مین سمجھ گیا
کہ ایگنس اور ہیرا وہین اُسکے پاس ہونگی
جارج - ٹھیک - مگر ہم اُنکی مدد کے لئے
وہان کیسے پہنچین - وہان اُسکے سیکڑون
نوکر حفاظت کے لیے موجود ہونگے ہم
تین چار آدمی اُنکے مقابلہ مین کیا کر سکتے
ہین -
کالو یہ سنکر چپ ہوگیا - تخمیناً پندرہ منٹ

تک خموشی کا یہاں قبضہ رہا۔ پھر یکایک کالو کچھ سوچتے سوچتے چونک پڑا۔

کالو۔ سرکار مجھے ایک بات سوجھی ہے۔ مین آپکو ایک ایسی تدبیر بتاتا ہون کہ آپ خود ہی مین رانی کے محلمین پہنچین۔ ہیرا اور انگینس سے ملین۔ اور رانی نے جو کچھ ابتک کیا ہے اور جو کچھ کرنا چاہتی ہے۔ سب اچھی طرح معلوم کرلین۔

جارج۔ بتاؤ۔ بتاؤ۔

کالو۔ مگر وہ خطرناک بہت ہے۔

جارج۔ اوہ۔ کہو بھی۔

کالو۔ اسکے لئے عقل اور بہت سارو پیہ بھی چاہیئے۔

جارج۔ یہان اسکی کیا کمی ہے۔

کالو۔ (ذرا تامل کرکے) بہت دشوار ہے آپ سے ہوتا ہے؟

جارج۔ نہین۔ مین کرلونگا۔

کالو۔ اچھا۔

پھر چپ ہوگیا۔

جارج۔ (گھبراکے) کہو وقت جاتا ہے۔

کالو۔ بہتر۔

اور اسنے جو تدبیر سوچی تھی بیان سے کہدی۔

جارج۔ کچھ دشوار نہین۔ خدا نے چاہا تو مین کامیاب ہونگا۔

کالو۔ خدا کرے۔ ورنہ بڑی۔۔۔

جارج۔ نہین تم ذرا نہ ڈرو بہت جلد ہی تیاری کرو۔

کالو۔ بہت خوب۔

جلد ہی سے ایک تھیلی اشرفیان لیکر اپنی دونون جیبین بھرلین۔ اور باہر چلا گیا۔

چھبیسوان باب

مہارانی اور انگینس۔

پورے بارہ گھنٹہ کے بعد اُس عرق کا جو انگینس اور ہیرا کے ناک مین ٹپکا گیا تھا۔ اثر زائل ہوا۔ یکایک پہلے ہیرا کے بدن کو کچھ حرکت ہوئی۔ پھر انگینس نے پہلو بدلا اور دونون نے ایک ساتھ انگڑائی لیکر آنکھین کھولدین۔ اٹھکر اُسی بستر پر پہلو بہ پہلو بیٹھ گئین۔ اور اپنے آپ کو ایک نئے گھر مین دیکھ کے بہت متحیر ہوئین۔

ہیرا۔ نہین۔

انگینس۔ کیا ہے۔

اینگنس - مین خود ہی نہین جانتی -
ہیرا - یہ کسکا مکان ہے -
اینگنس - کیا معلوم -
ہیرا - ہم یہان کیسلئے آئے -
اینگنس - نجانے -
ہیرا - اور لایا کون -
اینگنس - کیا خبر -
ہیرا - ہم خواب تو نہین دیکھتی -
اینگنس - شاید -
ہیرا - نہین جاگ رہی ہین - دیکھو مین بیٹھی ہون - اور باتین کرتیمین میرے ہر ہونٹھ ہلتے ہین - منہ سے آواز نکلتی ہے
اینگنس - اور نظر بھی جاگتی آدمیون کی طرح کام دے رہی ہے -
ہیرا - پھر -
اینگنس - کیا بتاؤن -
ہیرا - اب کیا کرین آخر یہ ہوا کیا -
اینگنس - کرین کیا - مرجائین - اور یہ جو کچھ ہوا ہماری موت کا سبب ہوا -
ہیرا - واہ مرین کیون -
اینگنس - اور کروگی کیا -
ہیرا - اس کھڑکی سے دیکھین -
اینگنس - دیکھو - مگر حاصل -
ہیرا - شاید کچھ پتا لگے -
اینگنس - کسکا -
ہیرا - شاید کسی طرح اس مکان کے مالک کا نام اور ہمارے آنے کا سبب معلوم ہوجائے -
اینگنس - یونہی سہی - مگر پھر کیا ہوگا -
ہیرا - کچھ نہو مین تو دیکھتی ہون -
اور وہ اوسے بھی کھڑکی کے پاس لیگئی -
ہیرا - (صحن مکان کیطرف دیکھ کے) بہن یہ تو کسی بڑے امیر کا گھر ہے دیکھو باغ کیسا آراستہ ہے -
اینگنس - کہو کچھ معلوم ہوا -
ہیرا - آہ - کچھ بھی نہین -
اینگنس - اچھا - یہ دروازہ کہولو تو چلو باہر چلین -
ہیرا - کیون -
اینگنس - آخر اس مکان مین کوئی رہتا ہی ہوگا - خالی تو نہوگا - ہم یہان سے نکلینگی تو جو کوئی ہمین ٹوکیگا اوس سے سب حال دریافت کرینگی -
ہیرا - ٹھیک -
وہ دروازہ کہولنے چلی -
اینگنس - ٹھہرو - مین خود کہولون -
اوس نے ٹٹولنے کو نیچے گرادیا اور دروازہ کو زور سے پکڑ کر کھینچا - مگر کہلا -

ایگمنس - باہر سے بند ہے - اور دروازہ کو
دیکھو -
ہیرا نے سب دروازوں کو دیکھا سب
بند پائے -
ہیرا - سب بند ہین -
ایگمنس - تو ہم قید ہی ہین - (آنسو بہاتے
ہوئے -) ہائے قسمت - ہم اور قید -
دونو زار زار رونے لگین -
ہیرا - ہائے ہائے یہ ظلم -
ایگمنس - ہائے - ہماری کوٹھی - کیا
ہوئی -
ہیرا - ایڈورڈ - اور جارج کہان
گئے -
ایگمنس جارج کا نام سنکر چونک پڑی
ایگمنس - آہا - کل ہی کی تو بات ہے -
ایڈورڈ نے گورنر کی کوٹھی سے واپس
آکر جارج کی نسبت ہم سے کیا کہا تھا اور
ہم رونے لگین یکایک اُسی وقت جارج
آگیا -
ہیرا - ہان ہان - تمہین خوب یاد رہا -
ایگمنس - اُسکے بعد ہم سے رخصت ہوا
ہم اپنے کمرہ مین گئی - بس یکایک - ،،
بس گزرا ہوا واقعہ بیان کر کے -
اور یقین ہے یہ اُنہون نے کسی
کے حکم سے کیا -

ہیرا - بیشک -
اسی وقت ایک دروازہ کھلا - اور ایک عورت
شمع لیے دیر سے دروازہ کے پیچھے چھپی کھڑی
ادہر آتی نظر آئی -
ایگمنس - (چونک کے) آہا مہارانی چھمی -
ہیرا - وہی ہے -
مہارانی - ہان مین ہی ہون - تمہین یاد
نہین رہا - مین نے کل چلتے وقت تم سے
کیا کہا تھا -
ایگمنس - یاد نہین ہے -
مہارانی - کیا -
ایگمنس - پھر ملینگی -
مہارانی - بس - یہی -
ایگمنس - لیکن ہم اسوقت ہین کہان -
مہارانی - میرے گھر ہین - مگر بنارس مین
نہین شاہ آباد مین - تم نے کل مجھ سے بہت
کج خلقی کی - اور میری صلاح کو نامنظور
کیا - آج تم اُسے قبول کروگی -
ایگمنس - شاید اس سبب سے کہ ہم اب
تمہارے قابو مین ہین -
مہارانی - نہین - بلکہ تمہارے لیے وہی
مناسب ہے -
ایگمنس - تو ہم اسی غرض سے یہان
بلائی گئی ہین -
مہارانی - بیشک - اور تم دونو میری مہمان

مہمان ہو۔
انگیلنس۔ مہمان ؟ مہمان کیسے قیدی ہیں
قیدی ہیں۔
مہارانی۔ جو کچھ ہو۔ مگر غور کرو۔ تو اسمیں
میرا کچھ قصور نہیں ہے سراسر تمہارا
قصور ہے۔ تم نے میری دوستانہ صلاح
نہ مانی میرے ساتھ نہ آئیں۔ تمھیں بہت
سمجھ ہو لو۔ آخر تمہاری اُس بے رخی نے
میرے دوستانہ سلوک کو بدل دیا۔ دوسرے
ڈھنگ سے میں نے اپنی آرزو پوری کی
انگیلنس۔ یونہی سہی۔ اب یہ بتائیے آپ ہم
سے کیا چاہتی ہیں۔
مہارانی۔ تمہیں سوچو۔
انگیلنس۔ کیا آپ ہمیں ہماری مرضی کے
خلاف یہاں رکھنا چاہتی ہیں۔
مہارانی۔ بیشک۔
انگیلنس۔ تو جس طرح ہمارے لے آنے میں آپنے
جبر و ظلم سے کام لیا ہے۔ ایسے ہی یہاں
رہنے کی بابت بھی ہوگا۔
مہارانی۔ یقیناً۔
انگیلنس۔ تو آپ ہماری دشمن ہیں۔
مہارانی۔ اور کیا۔
انگیلنس۔ اور دشمن بھی جانی۔
مہارانی۔ (غضب آلود لہجہ سے) کیا تمہیں
اسمیں کچھ شک ہے۔

انگیلنس۔ جی ہاں۔
مہارانی۔ کیوں۔
انگیلنس۔ دشمن ہونے کی وجہ کیا ہے۔
تمہارا قصور کیا ہے۔
مہارانی۔ آہا۔ یہ خیالات ہیں۔
انگیلنس۔ نہ ہونے کی وجہ جس قدر میں
غور کرتی ہوں اپنے آپکو بے خطا پاتی ہوں
مہارانی۔ تم نے میرے ساتھ کچھ بھی
بدی نہیں کی۔
انگیلنس۔ کچھ نہیں۔
مہارانی۔ خوب۔ ناحق مکرتی ہو۔
انگیلنس۔ مکرنا کیسا۔ ہمیں معلوم ہی
نہیں۔
مہارانی۔ تو میں بتا دوں۔
انگیلنس۔ ضرور۔
مہارانی۔ اچھا سنو۔ تمہیں دیکھنے سے
پہلے جارج میرا شیدا و والہ تھا۔
انگیلنس۔ ہائے غضب۔
اور اُسکا رنگ بالکل سفید ہو گیا۔
مہارانی۔ مجھے بھی اُس سے محبت تھی۔
قریب تر وہ میرا ہوا چاہتا تھا کہ تم نے
اُس کا دل مجھ سے لے لیا۔ اور میرے
آرزو و مندل کو اپنے تلووں سے ملڈالا۔ اور
پھر تم مجھ سے عداوت کا سبب پوچھتی
ہو۔

انگلینس ۔ مگر مجھے کیا معلوم تھا ۔ اب معلوم ہوا تو مجھے بہت رنج و صدمہ ہوا ۔ افسوس میرے سبب سے آپکو بہت اذیت ہوئی ۔

مہارانی ۔ (ہنستے ہوئے) اب تمہین مجھپر رحم آیا ۔

انگلینس ۔ جی ہان ۔ آپکی تکلیف اور صدمہ کو سنکر میرا دل بہت کڑھا ۔

مہارانی ۔ تم اپنے رحم کو اپنے پاس رکھو اب تمہین اسکی بہت ضرورت ہے

انگلینس ۔ نہین مہارانی صاحبہ اپنے شان و مرتبہ کی وجہ سے آپ مجھ سے زیادہ رحم کی مستحق ہین ۔ اسکے سوا آپ کی محبت سے اُس نے انکار کیا اور اپنا دل بیعذر مجھے دیدیا ۔ اسلئے مین خطاوار ہون ۔ اور آپ بدلا لینے کی مستحق ۔ مین اسوقت آپکے اختیار مین ہون ۔ جو چاہے مجھے سزا دیجئے ۔ جس تدبیر سے ہو سکے اپنے رشک و حسد کے شعلہ کو ٹھنڈا کیجئے ۔ مگر میری یہ بہن بالکل بیقصور ہے ۔ اس نے آپکو کچھ سروکار نہین ۔ بس اسے آزاد کر دیجئے ۔

ہیرا ۔ واہ ۔ اور مین تمہین یہان چھوڑ کے چلی ہی جاؤنگی ۔

اور رونے لگی ۔

مہارانی ۔ تم مطمئن رہو ۔ اپنی بہن کے ساتھ یہین رہوگی ۔ مجھے تم سے بھی ایک خاص رنج ہے ۔

ہیرا ۔ وہ کیا ۔

مہارانی ۔ یاد کرو ۔ کل ہی تمہارے منگیتر نے مجھ سے کیسی بد خلقی کی ۔ اور آخر کار مجھے کتے کی طرح سے ذلت کر کے اپنے گھر سے نکالدیا ۔

ہیرا ۔ اُس نے جو کچھ اُسوقت کہا تھا غلط تھا ۔ آپ ہماری دشمن نہین ہین ۔ آپ نے جارج سے بد سلوکی نہین کی ۔

مہارانی چپ ہو گئی ۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد کہا ۔ "مین نے جو کچھ جارج سے کیا ۔ اُسکے اُس جرم کی سزا تھی ۔ وہ اسی کا مستحق تھا ۔ بلکہ اور اس سے زیادہ سخت سزا کا جو کل اُسے میرے حکم سے دیگئی ۔ میرے اشارہ سے راجہ درگپال سنگھ نے اُسے گولی مار دی ۔

ہیرا ۔ راجہ نے ؟

مہارانی ۔ ہان ۔ تمہاری بہن انگلینس آزاد ہو گئی میرا دل ٹھنڈا ہو گیا ۔ اور مین نے راجہ درگپال سنگھ سے تمہاری بہن کی منگنی کر دی اب وہی اسکا منگیتر ۔

انگلینس ۔ (دل مین) اُسوقت نہین ۔ تو جب کو بھی اسکے آدمی چڑھ گئے تھے ۔ تو وہ

ضرور۔"

یہ کہکے زور زور سے روتے ہوئے زمین پر لوٹ گئی۔

مہارانی۔ اور ایڈورڈ کو بھی سزا ملگئی اگر نہیں ملی ہے۔ اور وہ ابتک زندہ ہے تو اب سزا پائیگا۔ مین نے حکم دیدیا ہے آج شام سے پہلے وہ مارا جائیگا۔

ہیرلی نے زور سے ایک چیخ ماری پھر خاموش ہوکر رنج وغم کی تصویر بنگئی۔

مہارانی۔ اب ان باتون سے کچھ نہ ہوگا مجھے تم دونو پر رحم کبھی نہ آئیگا۔ تھوڑی سی ہی دیر مین مین تمہین بدلا لیکے دکھاؤنگی

یہ کہکر باہر چلی گئی۔ دروازہ باہر سے بند کرلیا۔

چھبیسوان باب

مہارانی اور راجہ

محلسرا کے قریب ایک تالاب کے کنارہ ایک مسطح اور سرسبز میدان مین شیوجی کا عالیشان اور نہایت خوشقطع مندر بنا ہے۔

مہارانی ایگنس اور ہیرلی کے پاس سے اٹھی مندر کی طرف چلی۔ جب اُس کے قریب پہنچی قریب تھا کہ پہلے زینہ پر قدم رکھے۔ یکایک مندر کا دروازہ خود بخود کھل گیا۔ اور وہی سنیاسی سیڑھیون سے اوترتا نظر آیا۔

مہارانی۔ کہو۔

سنیاسی۔ سب کام ہوگیا۔ آپکے حکم کی پوری پوری تعمیل کیگئی۔ اور مین نے دیوتاؤن سے عرض کیا تھا۔ جواب ملا۔ کہ ہم ملکہ کے دشمنون کو ہمیشہ تباہ رکھینگے۔

مہارانی۔ اور میری فرمائش کی بابت بھی دریافت کیا تھا۔ مین چاہتی ہون۔ آج اُنہین بلدان دون۔

سنیاسی۔ جی ہان۔

مہارانی۔ وہ قبول کرلینگے۔

سنیاسی۔ جی ہان ضرور۔

مہارانی۔ اُنکی بندہ نوازی۔ اور ہان اُنھون نے آئندہ زمانہ کی بابت کیا کہا۔

سنیاسی۔ کہا تو ہے۔ مگر مین کچھ ٹھیک سمجھا نہین۔ شاید آپکو قریب تر کوئی خبر خوش ملیگی۔

مہارانی۔ کب۔

سنیاسی۔ بہت جلد۔

مہارانی۔ آخر کس دن۔

سنیاسی - شاید آج ہی -
ایک نوکر - (سامنے آکر) حضور راجہ
ونگیا سنگ آئے ہیں -
مہارانی - اچھا ؟ [illegible] بلاؤ -
نوکر - بہت اچھا -
[illegible]
مہارانی - سنو سنو -
نوکر - حکم -
مہارانی - ساگر بنارس سے آگیا -
نوکر - نہیں حضور -
مہارانی - اب جاؤ - دیکھو شاید آگیا
ہو تو مجھے فوراً خبر کرو -
نوکر - بہت خوب -
مہارانی - راجہ ایسی جلد کیسے آگئے
مجھے امید تھی کہ شام تک آئیں گے - اس قدر
جلد آنے کا سبب شاید کوئی نئی خبر ہے -
سنیاسی - جی ہاں - وہ خود آتے ہیں
اُن سے دریافت کیجئے -
مہارانی - راجہ صاحب کہئے کیا خبر ہے
ایسی جلدی کیونکر تم گئے -
راجہ - جی ہاں - بہت ہی مفید خبر ہے
ایک ہم سبکے متعلق ہے - جو ہندوستان
کو پاک صاف کرنا چاہتے ہیں - اور دوسری
صرف میرے لئے ہے مگر میں یہ
نہیں جانتا کہ اُسے سنکر خوش ہونا چاہئے
یا رنجیدہ -
مہارانی - اچھا - پہلی خبر سناؤ -
راجہ - بہوانی ماتا نے ہم لوگوں کے سردار
کو منتخب کر لیا - اور وہ ظاہر ہو گیا -
مہارانی - [illegible] سچ !! -
راجہ - جی ہاں -
مہارانی - یہ کیسے -
راجہ - کل یہاں سے چلے آنے کے تھوڑی
دیر بعد ماتا کا پیام بر مندر میں آیا -
مہارانی - اُسے کس نے دیکھا -
راجہ - پانچ چار لوگوں اور برہمنوں نے -
مہارانی - اور انہوں نے کس علامت
سے اُسے پہچانا -
راجہ - بہت مشہور علامت سے بہوانی
ماتا نے اپنا برقعہ اور انگوٹھی اُسے عنایت
کی ہے -
مہارانی - مگر اسکا ثبوت -
راجہ - جو ہی نے مجھ سے بیان کیا
اور وہ جھوٹی نہیں ہے -
سنیاسی - دیوتاؤں سے جو محبت کرتا ہے
وہ اُسے محروم نہیں رکھتے -
مہارانی - یہ ٹھیک ہے - تو ہماری فتح
قریب ہے -
راجہ - یہ خبر بالکل سچ ہے - اس میں ذرا
شک نہ کیجئے -

مہارانی ۔ تو کل کی رات بڑی اچھی ہوگی ۔
یقیناً قیامت دنیا تک سب اُسے یاد کرینگے
لوگ اُس موعود ہنگامہ کے شروع کرنے
کے لئے خاص آواز سنینگے ۔ اور میدان
جنگ میں بھوانی نانا کا یہ قبضہ اُس کامیاب
شخص کو فولادی زرہ کا کام دیگا ۔
راجہ ۔ ہندوستان پاک ہو جائیگا ۔ انگریزی
قوت برباد ہو جائیگی ۔ اور پھر کوئی انگریز
ہندوستان مین نظر نہ آئیگا ۔
سنیاسی ۔ ہمیشہ کے لئے غائب ہو جائینگے ۔
راجہ ۔ انگریز نہین معلوم کیون سہمے ہوئے
نظر آتے ہین ۔ اور اُنکی تمام فوج قلعہ اور
چھاؤنی سے الگ خیمہ ڈالے پڑی ہے اور
جابجا دمدمہ وغیرہ بنائے جاتے ہین
مہارانی ۔ کیا اونہین اس حملہ کی خبر ہے ۔
راجہ نہین ۔
مہارانی ۔ پھر یہ اہتمام کیون ہے ۔
راجہ ۔ ہان ۔ اب دوسری خبر سنانے
کا وقت ہے ۔
مہارانی ۔ کہو مین متوجہ ہون ۔
راجہ ۔ کل رات کو سر جان لالکھم کی کوٹھی
مین آگ لگا دیگئی ۔
مہارانی ۔ پھر ۔
راجہ ۔ اُسی حالت مین چند آدمی ہیرا اور
ایگنس کو وہان سے لیگئے ۔

مہارانی ۔ شاید ۔
راجہ ۔ اونہین سب تلاش کر رہے ہین
مہارانی ۔ مگر وہ اونہین نہ پائینگے ۔
راجہ ۔ تمہین خوب یقین ہے ۔
مہارانی ۔ ہان ۔
راجہ ۔ پھر اب بنارسے مین کیونکر
متردد ہون ۔
مہارانی ۔ نہین ۔ ہرگز نہین اُنہین غائب
ہو جانے دو ۔ دیکھا جائیگا ۔
راجہ ۔ اچھی بات ہے ۔ (دلمین) اے صبا
این ہمہ آوردۂ تست ۔ معلوم ہوگیا ۔
یہ سب جانتی ہین ۔ (بآواز) اچھا اب
فرمایئے ۔ مجھے کیا کرنا چاہئیے ۔ اسی وقت
بنارس چلا جاؤن نہ ۔
مہارانی ۔ نہین ۔
راجہ ۔ پھر ۔
مہارانی ۔ یہین رہو ۔
راجہ ۔ کیا میری ضرورت ہے ۔
مہارانی ۔ ہان ۔ ایک دعوت ہونیکو ہے
تمہین اسمین میری مدد کرنا چاہیئے ۔
اسکے علاوہ مین تمہین ایک تماشا دیکھاؤنگی
یہی باتین کرتے تھے کہ یہ تینون محل کے
پاس پہنچگئے ۔ اسی وقت ایک گھوڑے کے
ٹاپونکی آواز سنائی دی ۔
مہارانی ۔ (دلمین) ساگر آیا (راجہ سے)

فقیر سے) معاف کیجئے گا ۔ مجھے ایک ضروری
کام ہے ۔ اسلئے تہوڑی دیر کے لئے
آپ سے جدا ہوتی ہون ۔
اور جلدی سے محل مین پہنچگئی ۔
ساگر ۔ (سامنے آکر) مین حاضر ہون ۔
مہارانی ۔ تم نے بہت دیر لگائی ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔ تلاش اور جستجو
کے سبب سے ۔
مہارانی ۔ پھر کیا معلوم ہوا ۔ ایڈرو ڈجر
مرگیا نہ ۔
ساگر ۔ نہین ۔ مین نے اُسے خود دیکھا ۔
مہارانی ۔ اور تم نے میرا خط دیدیا
ساگر ۔ جی ہان ۔ اور اُس نے میرے
سامنے ہی پڑھ بھی لیا ۔
مہارانی ۔ کچھ جواب بھی دیا ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔
مہارانی ۔ کیا ۔
ساگر ۔ وہ آئیگا ۔
مہارانی ۔ تنہا ۔
ساگر ۔ شاید ۔
مہارانی ۔ آخر کیا کہا ۔
ساگر ۔ کہا ۔ وہ اُن سے کہدیتا مین ایک
گھنٹہ کے بعد آپکی طرف روانہ ہونگا ۔
مہارانی ۔ کہان ملا تھا ۔
ساگر ۔ گورنر کی کوٹھی پر ۔ وہان سے چلنے
ہی کو تھا ۔ کہ مین پہنچگیا ۔
مہارانی ۔ اور تم سے ملنے کے بعد وہ
پھر اودہر تو نہین لوٹا ۔
ساگر ۔ نہین ۔ تہوڑی دور تک مین
اُس کے ساتھ رہا ۔
مہارانی ۔ خیر وہ آئیگا ۔ یقیناً تنہا آئیگا
شکر ہے تمام مشکلات حل ہوتی جاتی ہین
اور شاید یہان آنے سے پہلے ہی ۔۔۔۔
(ساگر سے) اور نا تجھیون سے دریافت
کیا تہا ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔ سبنے وہی پہلا
جواب دیا ۔
مہارانی ۔ یقیناً ۔ جارج بھی مر ہی گیا ۔
ہان ۔ اور بھی کچھ خبر ہے ۔
ساگر ۔ کیسی ۔
مہارانی ۔ تم نے نہین سنا ۔ بہوانی ماتا
نے اپنا نائب منتخب کر لیا ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔ اور ہمارے گروہ کے
سب آدمی خوش ہین ۔
مہارانی ۔ اور یہ بھی سبکو معلوم ہے کہ
قریب تر ہم فتح یاب ہونگے ۔
ساگر ۔ جی ہان ۔
مہارانی ۔ اچھا تم جاؤ ۔ میرے سب
افسرون سے کہو کہ اس وقت سے محل
کی خوب حفاظت کرین ۔ اور کوئی شخص بغیر

میری اجازت کے محل کے پاس بھی نہ آنے پائے۔

سناگر۔ بہت خوب۔

مہارانی راجہ درگپال سنگھ کے پاس پہنچی۔ اسی وقت وہی ملازم جس نے راجہ کے آنے کی اطلاع کی تھی سامنے آیا۔

مہارانی۔ کیون کیا ہے۔

نوکر۔ حضور ایک لڑکا آیا ہے۔ وہ کچھ زخمی معلوم ہوتا ہے۔

مہارانی۔ کیون آیا ہے۔

نوکر۔ آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔

مہارانی۔ اس کا نام کیا ہے۔

نوکر۔ کالو۔

مہارانی۔ (رچپکے سے) ہمارے ہی گروہ کا ہے۔ وہی لڑکا جس نے جارج کے خلاف گواہی دی تھی۔ (بآواز) اچھا لاؤ۔

خدمتگار کالو کو لیتے آیا۔

مہارانی۔ زخمی تو ایسا نظر آتا ہے گویا ہوا ہے۔ تو اس وقت کہاں تھا۔ کہاں تھا

کالو۔ حضور مین بہت زخمی ہون۔

مہارانی۔ کس نے زخمی کیا۔

کالو۔ ایک انگریز کی چھری نے

مہارانی۔ کب۔

کالو۔ کل شام کو۔

مہارانی۔ کہاں۔

کالو۔ مالکم کی کوٹھی پر حملہ کرتے وقت

مہارانی۔ آہا تو تو اُس وقت وہان تھا۔

کالو۔ جی حضور۔

مہارانی۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

کالو۔ حضور اپنے نوکر جنگی سے دریافت کر لین۔ وہ سب حال جانتا ہے۔ حضور کو نہین معلوم کوٹھی مین سب سے پہلے مین ہی گھسا تھا۔ مگر برآمدہ مین پہنچکر جارج کے خدمتگار کی برون کی چھری سے زخمی ہوکر گر پڑا۔

مہارانی۔ مین سمجھتی تو بیکار ہی کام مین زخمی ہوا ہے۔ خیر کچھ ہرج نہین۔ ہوا کی دوا سے جلد ہی اچھا ہو جائیگا۔ اور جسقدر خون تیرا زمین پر گرا ہو گا۔ اُس کے ہر ایک قطرہ کے عوض مین۔ مین تجھے بیشمار انعام دونگی۔

کالو۔ حضور کی قدردانی اور بندہ نوازی۔

مہارانی۔ تو اس وقت یہان کیسے آیا۔

کالو۔ حضور کے درشن کرنے۔

مہارانی۔ نہین اس کے سوا کچھ اور بھی ہے لوگ کہتے ہین تو کوئی خاص اور بہت ہی ضروری مطلب خوشخبری سنانے آیا ہے۔

کانو - جی ہان -
مہارانی - وہ کیا -
کانو - ایک بڑے معزز آدمی کی ملاقات کی نسبت -
مہارانی - معزز آدمی - !
کانو - جی ہان -
مہارانی - وہ کون ہے -
کانو - مین زخمی ہو کر بہت ضعیف ہو گیا ہون - چند روز تک اپنی بسر اوقات کے لیے محنت مزدوری بھی نہین کر سکتا - اور جارج کے خلاف گواہی دینے کی وجہ سے جارج نے اسی دن مجھے جواب دیدیا تھا اب اسکی بیوفائی کے سبب سے کوئی اور انگریز مجھے نوکر نہین رکھ سکتا - اس سے مین نے خیال کیا کہ حضور مین حاضر ہون اور باقی زندگی حضور کی خدمت مین گزارون
مہارانی - اچھا کیا - ہماری سرکار تم ایسے آدمیون کے لیے - اچھا مسکن ہے -
کانو - مین ضعف کے سبب سے پیدل نہین چل سکتا تھا - ایک مریل سا ٹٹو کرایہ کیا - اسپر سوار ہو کر ادہر چلا - یہان سے تین میل پر مجھے ایک لشکر ملا -
مہارانی - لشکر -
کانو - جی ہان - یا قافلہ کہیے - بہت سے افسر نہایت عمدہ وردیان - اور صدہا غلام مکلف لباس پہنے ایک بہت نفیس پالکی کو گھیرے ادہر چلے آتے ہین -
مہارانی - پالکی کس کی تہی -
کانو - حضور - پالکی مین ایک مسن آدمی جس کے بشرہ سے شاہی کا رعب داب اور ہیبت و جلال نمودار تھا بیٹھا تھا -
مہارانی - مسن آدمی - ! کون تھا ؟
کانو - مین نے نام پوچھا مگر انہون نے نہین بتایا -
مہارانی - کچھ تو کہا بھی -
کانو - جی ہان - کہا - یہ دکن دیس کے راجہ ہین -
مہارانی - دکن کا راجہ - ! -
راجہ درگپا سنگھ - خود راجہ - !
سنیاسی - مہاراجہ صاحب - !
کانو - حضور - وہی -
مہارانی - اور یہان آتے ہین -
کانو - حضور -
مہارانی - میرے ہی گھر - !
کانو - سرکار -
مہارانی - کیسے معلوم ہوا -
کانو - انکے آدمیون نے مجھسے پوچھا کیون میان لڑکے شاہ آباد اب کتنی دور ہے - ہم کب تک پہنچینگے -
مہارانی - سنیاسی اور راجہ سے عجیب بات

دو ہی منٹ میں اُس عرق کے اثر سے
اُس کے خیالات بدل چلے۔ دل کی حرکت
کچھ اور ہی ڈہنگ کی ہو گئی۔ خون میں
ایک خاص جوش پیدا ہو گیا۔ آنکھوں کا رنگ
بدل گیا۔ کچھ چمک اور نظر کچھ اور ہی
کہنے لگی۔ اب راجہ نے طنزاً مسکرا کے
اُس کی طرف دیکھا۔
انگیلس۔ تمہاری یہ نظر مجھے ڈراتی ہے
خدا کے لیے اس طرح مجھے نہ دیکھو۔
چپ چاپ اسی طرح بعزت و آبرو مر جانے
دو۔
راجہ۔ (منہ چڑھا کے) مرجانے دو
کیا سچ تم یہی سمجھ رہی ہو۔ کہ میں یہی
چاہتی ہوں۔
انگیلس۔ کیا جھوٹ ہے۔ تم نے یہ کیا
کہا۔ میں تمہاری باتیں سنتی ہوں مگر سمجھتی
نہیں۔
راجہ۔ صاف صاف سنو۔ تم مجھ سے بہاگنا
چاہتی تہیں۔ میں نے تمہیں چکمہ دیا۔
اور تم میرے پہندے میں پھنس گئیں۔
یہ پہندا بڑی ہوشیاری سے بنایا گیا تہا
انگیلس۔ کیسا پھندا۔
راجہ۔ (مسکراتے ہوئے) معلوم ہو جائیگا
تہوڑی دیر میں۔ یہ سب غرور اور نفرت
کافور ہو جائیگی۔ اور تم اپنی خوشی سے میری

ہو جاؤگی۔
انگیلس۔ کیسے۔
راجہ۔ (مسکرا کر) خود بخود اور تم دیکھ ہی
لینا۔ (دلمیں) اس عرق کا اثر تہوڑی
دیر میں اُسے بے قابو کر دیگا۔ جوانی کا
جوش اُسے خود بخود مجھپر مائل کریگا۔ اگر
اُسوقت یہ ضبط کریگی شرم و حیا سے
کام لیگی اسکے ہاتھ پاؤں بیکار سے ہو جائینگے
گے۔ یہانتک کہ اس سے بیٹھا بھی نہ جائیگا
بحس و حرکت لیٹ جائیگی۔ بس پھر کیا ہے۔
اور یہی ہوا۔ ہر لمحہ انگیلس کی حالت بدلتی
گئی۔ اور اُس نے برابر ضبط کیا۔ آخر کار
بحس و حرکت لیٹ گئی۔ راجہ نے اُس کی
طرف پیار کی نظر سے دیکھ کے مسکرا کے
کہا۔"
"پیاری انگیلس۔ تم میری ہو"
ایک آواز۔ نہیں۔ راجہ صاحب تم
جھوٹ کہتے ہو۔
اسکے ساتھ ہی ایک پردہ اٹھا اور
جارج ایک ہاتھ میں برہنہ تلوار دوسرے
میں بندوق لیے نمودار ہوا۔
راجہ۔ (اُسکی طرف غصہ اور حیرت کی
نظر سے دیکھکر) ہیں! جارج مالکہم
جارج۔ جی ہاں۔ جارج مالکہم۔ اور وہ
آپکا رنگ کار آپ سے چھین لے جائیگا

راجہ - (ہنسکر) شکار چیمن بیچ جائیگا نہین بلکہ ماتا بھوانی کو ایک اور قربانی ملیگی - جارج اسوقت تو میرے گھر مین ہے بس اس گھر کو اپنا مرگھٹ سمجھ لے -

جارج - مرگھٹ -

راجہ لپک کر میز کے پاس گیا اور گھنٹی بجانے کے لئے ہاتھ بڑھایا - مگر نوجوان انگریز نے اُسے فرصت نہ دی چلا کے کہا یہ اب کوشش بیہودہ ہے - راجہ صاحب قتل و غارت کا زمانہ گزر گیا - اب وہ وقت ہے کہ تمہین بدکرداری کی سزا ملے - اور جارج کی پستول کی نالی سے دہواں نکلا اُس نے بندوق کا فیر کیا - گولی ٹہیک راجہ کے سینہ پر پڑی - وہ زخمی ہوکر گر پڑا -

راجہ - (زور سے) مار ڈالا - - - -

(پھر مسکراکر) مگر یہ یاد رہے جارج تو بھی اب نہین بچیگا - بیشک اُسکا کہنا ٹہیک تہا - بندوق کی آواز سنکر محلکے سب آدمی گھبرا گئے ہی تہے - راجہ کے چلانے کی آواز سنکر سب چھریان لیکر اُس کمرہ مین آگئے - قریب تہا کہ جارج پر حملہ کرین - مگر وہ بچ گیا -

آدمیون کے آنے سے پہلے راجہ کا خاتمہ ہو چکا تہا - جب جارج نے اپنے آپکو اُن خونیون مین جو راجہ کا قصاص اُس سے لینا چاہتے تہے گہرا دیکہا - تو جلدی سے بھوانی کی انگوٹھی جیب سے نکال کے پہن لی - اور چلا کے کہا یہ دیکہو یہ بھوانی کی انگوٹھی ہے - مین تمہارا سردار ہون مجھے ڈنڈوت کرو - تمام سر اُس انگوٹھی کو دیکھ کے جہک گئے - اور جارج نے پھر چلا کے کہا یہ راجہ ہمارے گروہ سے پھر گیا تہا - اس لئے مین نے بھوانی اور مہارانی کے حکم سے اُسے مار ڈالا -

اب اُسکا تمام مال و دولت مہارانی کے حکم سے تم سبکو دیتا ہون - پھر مجھے ڈنڈوت کرو - اور دیرتک سر جھکائے رہو -

سب نے ویسا ہی کیا - جارج رنگیتی کا ہاتھ پکڑ کے اُسے کھینچتا ہوا دروازے تک لے آیا - دروازہ کے قریب پہنچکر کالو اُسے ملا - اُس نے دیکھکر خوشی کا نعرہ مارا - اور رنگیتی جوا بتک اپنے اور جارج کے مارے جانے کے خوف سے رو رہی تھی خاموش ہو گئی -

کالو - (بہت خوش ہوکر خوشی ظاہر کرنے والے لہجہ سے) آپ کامیاب ہوگئے -

جارج - ہان - خدا کا شکر ہے - اُس نے کامیاب کیا -

کالو - اور کسی نے کچھ نہین کہا -
جارج - کچھ بھی نہین - بھوانی کی انگوٹھی
کا منتر چل گیا -
کالو - اور وہ مر بھی گیا -
جارج - وہ مر گیا - اپنی سزا کو پہنچا -
اور دوسرے جوگی کو سزا ملنا باقی
ہے -

تیسوان باب

اندھیری رات ہے - گیارہ بجگئے
ہونگے - کالی کا استھان جسے ہم پہلے کہہ چکے
ہین - ٹھیک اسکے پیچھے دخمہ پر چمک رہا ہے
تمام دخمہ مین سناٹا ہے - تاریکی مین انسانون
کی سفید سفید ہڈیان چمک کر اس منظر کو
خوفناک بنا رہی ہین - اسی حالت مین یکایک
ایک قوی ہیکل آدمی جو سفید برقعہ اوڑھے ہے
نمودار ہوا - اُس نے ایک تھیلے سے
کوئلے نکالے اور چقماق سے آگ جھاڑ کے
ان کو دہکایا - جب کوئلون سے بو
اُٹھنے لگی - کوئی خشک چیز اس مین ڈالدی
اس سے بہت غلیظ دھوان اُٹھا - اور
برقعہ پوش دھوئین کو دیکھ کے آگ کے
آگے ڈنڈوت کرنے کے لیے جھک گیا -
ڈنڈوت سے فارغ ہو کر کھڑا ہو گیا -
اور چپکے سے کہا وہ بس آج خاتمہ ہے
اسی وقت کسی کی آہٹ سنائی دی -
اور اس قوی ہیکل برقعہ پوش نے جو سا
ہی تھے چپکے سے کہا - وہ شاید وہی ہین
تخمیناً پندرہ منٹ کے بعد لوگ
آنے شروع ہوئے - اور تھوڑی سی دیر
مین ساٹھ ستر آدمی اس گروہ کے اس
دخمہ مین جمع ہو گئے - انہین جوگی پوجاری
اور مہارانی چھمی بھی ہے
ایک سردار - راستہ بڑا خراب ہے اسے
مر مر کے یہانتک پہنچے -
پوجاری - ہان - مگر بھوانی نے ہمین
آسانی سے پہنچا دیا -
مہارانی - اچھا مشعلین روشن کرو -
اور وہ خود شیوجی کی مورت کے تخت
کے نیچے بیٹھ گئی -
مہارانی کے حکم کی فوراً تعمیل ہوئی - یہ
منظر اچھی طرح نظر آنے لگا -
مہارانی - ساگر - ساگر -
ساگر - حضور -
مہارانی - سب جمعدار حاضر ہین -
ساگر - حضور - ،،
مہارانی - بتاؤ جلدی -
ساگر - جب لوگ آتے تھے مین نے شمار کیا

نہا۔ سوا ایک کے سب حاضر ہیں۔
مہارانی۔ ایک نہیں ہے۔
تناگر۔ جی ہان۔
مہارانی۔ کون نہیں ہے۔
تناگر۔ معلوم نہیں۔
مہارانی۔ ہین! یہ کیا۔
تناگر۔ راہ میں اندھیرا تھا۔ گنتے وقت میں نے کسی کی صورت نہیں دیکھی۔ صرف بھوانی کی جیکارے کی آواز سنکر سمجھ گیا کہ اپنے ہی گروہ کے ہیں لیا اور نہیں شمار کر لیا۔ اور بے روک ٹوک آنے دیا۔
مہارانی۔ اور کسی سے نام نہیں پوچھا۔
تناگر۔ جی نہیں۔
اسی وقت مہارانی کی نظر سنیاسی پر جا پڑی جو اس سے ملنے کے لئے اس کے پاس آتا تھا۔ مہارانی کھڑی سی ہو گئی اور اس کے کان میں کہا "وہ مر گئی"
سنیاسی۔ بھوانی ماتا کے حکم کی تعمیل ہو گئی۔ (دل میں) ٹھیک تو ہے۔ میں نے ٹھیک جواب دیا۔ بھوانی کا حکم ان لوگوں سے اگر دیکھا جاتا تو بھوانی اسے اپنا بر تھ کیوں دیتی۔ اچھا ہوا مہاراج کے خلاف حکم کوئی لفظ زبان سے نہیں نکلا۔ نہیں مجھے بھی سزا ملتی۔
مہارانی۔ (اسکے جواب کو اپنی مرضی کے موافق سمجھکر) ٹھیک۔ (پوجاریوں سے) جوتی آجکی رات ہمارے لئے بہت مبارک ہے۔
جوتی۔ درست۔
مہارانی۔ ہمین بدلا مل گیا اور ملیگا۔ ہمارے دشمن تباہ ہوئے یا برباد ہونگے۔ اور کل ہین اپنی جگہ پر پہنچ جاؤنگی۔
جوتی۔ جی ہان۔
مہارانی۔ کل میں اپنے باپ کے تخت پر بیٹھونگی۔
جوتی۔ درست۔ کل مہارانی۔ تمام ہندوستان کی مالک ہونگی۔
مہارانی۔ (ادہر ادہر دیکھکے) ہین! راجہ درجپال سنگہ کہاں ہیں۔ وہ کیا ابتک نہیں آئے۔
اس سوال کا جواب دیر تک کسی نے نہ دیا۔
مہارانی۔ کیوں وہ کیوں نہیں آئے۔
ایک مجمع سے ایک آدمی۔ وہ نہیں آئے اور نہ آئینگے۔
مہارانی۔ کیوں۔
دوسرا آدمی۔ کیا بتاؤں۔
مہارانی۔ بتاؤ۔ کیوں نہ آئینگے۔
دوسرا آدمی۔ وہ ہیں کہاں۔ مر گئے۔
مہارانی۔ ہین! مر گئے۔ (دیکھکے بعد) کیسے مارے گئے۔
دوسرا آدمی۔ جی ہان۔ مارے گئے۔

مہارانی - کس نے مارا -
[اُ]سی آدمی - بھوانی کے نائب نے جس کے
ہاتھ مین ماناکی انگوٹھی تھی - اونہین نے
محلمین پہنچکر مارڈالا -
مہارانی - (دیر کے بعد) یہ کہو - تو اُس نے
بھوانی سے کوئی گستاخی کی ہوگی جیسے کی
سزا کو پہنچ گیا -
سنیاسی - سب جمعدار حضور کے حکم کے منتظر ہین
مہارانی - اچھا اب مین انکو منتظر نرکہونگی
(چلاکر) بہائیو - بھوانی کے بھیجے بیٹو -
تمہے یہ موذی انگریز ہمارے ملک مین
آئے ہین ہم تباہ ہوگئے - اور ہوتے جاتے
ہین - یہ یہان رہے تو ہماری حالت اس سے
خراب ہوگی - اور ہندوستان ہمارے ہاتھ
سے نکل جائیگا - بس ہمین چاہئے کہ ہم اپنے
پیارے وطن کو دشمنون سے بچائین -
سب باتفاق - درست -
مہارانی - تم سب مستعد ہو جاؤ - تو اُن سے
ملک کا مال لے لینا کچھ دشوار نہین -
سب - ہم مستعد ہین صرف اشارہ کی
دیر ہے -
مہارانی - مین اشارہ کیا چاہتی ہون (آسمان
کیطرف دیکھکے) ابھی رات آدھی باقی ہے -
سو کھو انکلتے ہی مین اشارہ کرونگی -
سب - بہتر -

مہارانی - اور تم سب اپنا کام کرنا بھی ہو تم
پیارے بیٹو - اسوقت جان توڑکے کوشش
کرو - خون کی ندیان بہادو -
سب - بہت خوب - ہر طرف خون ہی خون
ہوگا -
مہارانی - خوب مردانہ کوشش کرو - بھوانی
اور شیوجی تمہاری مدد کرینگے -
سب - باتفاق - درست - ہم ماتا بھوانی تم
شیوجی مہاراج ہم تمہارے ہی حکم سے
دشمنون سے لڑینگے تم ہمین مدد دینا -
مہارانی - وہ ضرور تمہاری مدد کرینگے -
سب - بھوانی ماتا کی جے - شیوجیکی جے -
مہارانی - سب انگریزونکو مارڈالو - سب کے
اخیر مین انکے بڑے سردار کو یہان لاکر
شیوجی کے سامنے مسٹر جان مالکم کی طرح
ذبح کرو - بس ہندوستان خالی ہو جائیگا -
اور دوسرے لمحہ مین شیوجیکی مورت تخت
پر سے گر پڑی - اور تخت پر اُسکی جگہہ جارج
مالکم وہی تو ہاتھون مین دو بندوقین لئے
کھڑا دکھائی دیا -
مہارانی - (بہت متحیر ہوکر) ہین! یہ یہ
یہ کہان -
سنیاسی - (چلاکر) ہین جارج مالکم آ
مارڈالو -
مہارانی - بہائیو - بھوانی کے حکم سے

جلد ہی مار ڈالو ۔
یہ سنتے ہی سب آدمی چھریاں لیکر اُس کی طرف دوڑے قریب تھا کہ اُسے تخت سے اوتار کر مار ڈالیں ۔ مگر وہ بچگیا اُس نے پاؤن زور سے تخت کو مارا اور نہایت زور سے چلا کے کہا آؤ ۔ نکل آؤ ۔ اس آواز کے ساتھ ہی بہت سے انگریزی سپاہی ۔ اور یوروپین افسر جو اس دخمہ کے قریب قریب چٹانون کی آڑ مین اور ہاتھیونکی ہڈیونکے انبارون مین چھپے بیٹھے تھے ۔ نکلکر اس جگہ جلدی سے پہنچ گئے ۔ جارج پر حملہ ہونے سے پہلے ۔ سب آدمیونکو گھیر لیا ۔

جارج ۔ اب کیا دیر ہے تم بھی آجاؤ ۔
یہ آواز سنکر ۔ ایڈورڈ ۔ بیرون ۔ کالو ۔ ڈاکٹر ۔ اور لارڈ سنگلٹن جو اس تخت کے قریب ہی ہڈیون کے ایک مجمع نے انبار مین چھپے بیٹھے تھے نکل آئے پہلے نے خوشی کا نعرہ مارا پھر لارڈ نے چلا کے کہا ۔ سب کو زندہ گرفتار کر لو ۔ اور جو یون ہاتھ نہ آئے اُسے مار ڈالو ۔ اسی وقت بیرون نے لپک کر ساگر کا گلا پکڑ لیا اور دبا کے کہا ۔ موذی اب کہاں جائیگا ۔

مہارانی ۔ (چلا کے) ہائے ہائے یہ کیا ہو گیا ۔ ہم سب گھر گئے ۔ مارے گئے ۔ اُنکی بن آئی ۔ اب یہ راج اونہین کا ہے ۔ خیر جو کچھ ہو ۔ یہ تو ہو سکتا ہے ۔ کہ مین اپنی آنکھون سے اُنکی شان و شوکت کو نہ دیکھون ۔
اور چھری اپنی کمر سے نکالکے چاہتی تھی کہ اپنے سینہ مین مار لے ۔ اسی وقت کالو نے اُسکے پیچھے سے آکر جلدی سے اُسکے ہاتھ پکڑ کے چلا کے کہا ۔ "نہین مہارانی صاحبہ ۔ انصاف ہونے دیجئے اُسے دیکھتے رہیئے" ۔

مہارانی ۔ ساگر ۔ ساگر ۔ دوڑ ۔ میری مدد
ساگر نے جھٹکا دیکر اپنا گلا بیرون سے چھڑا لیا اور مہارانی کی مدد کو چلا ۔

بیرون ۔ (بندوق اوٹھا کے) قدم اوٹھایا اور مین نے گولی ماری ۔

ساگر ۔ ہے ہے غضب ۔ اب کیا کرون ۔

بیرون ۔ کچھ نہین چپ چاپ بیحس و حرکت یہین کھڑا رہو ۔

ساگر اُسی طرح کھڑا ہو گیا ۔ اور مہارانی نے اُس کیطرف یاس اور حسرت کی نظر سے دیکھا ۔ اسی وقت ہیرا اور ایگنس ایک غار سے نکلکر تخت کے پاس پہنچ گئین مہارانی اونہین دیکھکر اور بھی رنجیدہ ہوئی ۔ اُسکے چہرہ پر مردنی چھا گئی ۔ اور آنسو بہنے لگے ۔ ذرہ سی دیر کے بعد

اُس نے اپنی ہوشن درست کر کے کہا۔
ہین! یہ دو تو یہی یہان موجود ہین۔ انہین
کس نے بچایا۔
برون۔ عیسائیون کے خدا نے۔ وہ اپنے
ہتھیارون سے تمہارے بتون کے ساتھ
لڑا۔ اور تمہاری بھوانی کے بوقعہ اور
انگوٹھی کے ذریعہ سے جس نے تمہاری
جماعت کو اندھا کیا۔ اُس نے تم پر فتح پائی۔
جارج۔ ہیرا تمہارے بھوانی کی بھینٹ ہے
مگر اب دیکھو۔ وہ زندہ تمہارے سامنے
کھڑی ہے۔ اور ہم سب جنپر تم نے بہت
ظلم کئے۔ اور جنکے مار ڈالنے مین تم نے کوئی
کسر اوٹھا نہین رکھی تمہارے روبرو موجود
ہین۔ مگر افسوس ایک شخص نہین ہے۔
نہ وہ آسکتا ہے۔ آہ۔ وہ ہوتا تو اپنے
کام کے عمدہ انجام کو دیکھ کے بہت خوش
ہوتا۔ ہائے ہائے۔ مگر خیر۔ مین اُنکا
بیٹا یہان موجود ہون۔ مین نے بھی اُنکے
نیک کام کو جسمین اُنکی جان گئی انجام کو پہنچایا
اور اُسکا قصاص لیا۔
لارڈ سنگلٹن۔ تم نے بڑی مہم سر کی۔ اپنی
قوم کو تباہی سے بچا لیا۔ مین انگلستان
کی حکومت کیطرف سے تمہاری تعریف کرتا ہون
اور اقرار کرتا ہون کہ تمہین اسکے صلہ مین معقول
انعام ملیگا۔

جارج۔ (اپنا ہاتھ ایگنس کیطرف بڑھا کر)
میرا انعام اسی جگہ یہ موجود ہے۔ کیا یہ دنیا
کی سب نعمتون سے افضل نہین ہے۔ پھر دونو
بہنین اُس سے لپٹ گئین۔
ہیرا۔ خدا تمہین برکت دے۔
ایگنس۔ پیارے جارج مین تمہاری ہون
اور ہمیشہ تمہاری رہونگی۔
برون۔ (رحم اللّٰہ) خداوندا انگلستان کی شوکت
اور حشمت کو روز افزون ترقی دے۔
ڈاکٹر۔ خداوندا فرانس کو بھی ہر طرح ترقی
دے۔
جارج۔ ہزار ہزار شکر۔ ہم کامیاب ہوئے
ہمین بدلا ملگیا۔
اسکے بعد فتحمند فوج لارڈ کی کوٹھی پر واپس
گئی۔ دوسرے دن سب قیدیون کو سزا دیگئی
اور لارڈ نے اس کامیابی کی خوشی مین بہت
دھوم دھام سے جشن کیا۔ تمام دیسی سردارون
کو جو انگریزی گورنمنٹ کے سچے خیرخواہ تھے دعوت
دی۔ یہ جلسہ کئی روز رہا پھر جارج کی ایگنس کے
ساتھ۔ اور ہیرا کی ایڈورڈ سے شادی ہوگئی۔
کمپنی نے انہین بہت انعام دیا وہ عیش
مین مصروف ہوئے۔ اور ہم ہندوستانیون کو
برطانیہ عظمیٰ کی طاقت کے بڑھنے اور ملک مین
انکا رعب قایم رہنے کی بدولت ہمیشہ کے لئے امن ملگیا
اُسی کے مزے آجتک لے رہے ہین۔ تمام شد

ستائیسواں باب

مہاراجہ کے سواری کا جلوس مہارانی
کے محل میں پہنچ گیا - پالکی دروازہ پر رکھ
دی گئی - مہاراجہ صاحب جنکا قد عمر شریف
کے متعدد برسوں کے بوجھ سے خمیدہ
ہو گیا تھا - اور بال برف سے سفید تھے
اترے - دو حبشی غلام تکیے کاندھے پر
ہاتھ رکھ کے پھاٹک کے زینہ پر چڑھنے
لگے - ان چند غلاموں سے ایک نوجوان
کچھ بہت ستر لگتا ہے - قدم قدم پر مہاراجہ
صاحب کے کان میں کچھ کہہ دیتا ہے - اور وہ
تیوری چڑھا کے چپ ہو جاتے ہیں
غالباً چہار طرف سے دیکھنے ناظرین ان
مہاراجہ صاحب کو دیکھ کے بہت
متحیر ہونگے - ہم بھی حیرانی دفع کرنیکے
لیے موقع سے پہلے ان معنوی مہاراجہ
صاحب کا نام بتائے دیتے ہیں - حضرت
مہاراجہ صاحب ہمارا دیرینہ دوست -
جارج مانگم - اور حبشی غلام اُسکا
معتمد خدمتگار براؤن ہے -

براؤن - (چلتے چلتے جارج کے کان میں)
سرکار ریڈ سے پہنچے

جارج - (چپکے سے) چپ - ہوش و حواس
درست رکھو - ورنہ تمہارا خوف ہمیں تباہ
کر دیگا -

براؤن - نہیں - اس صورت میں ہمیں
کوئی نہیں پہچان سکتا -

جارج - چپ - ایسا کوئی لفظ زبان سے
نہ نکلے اور یاد رہے - تم بالکل
گونگے ہو -

براؤن - بہت خوب -

اسکے بعد براؤن نے ایک لفظ زبان
سے نہ نکالا - مہاراجہ صاحب چپ چاپ
سب سیڑھیاں طے کر کے شیش محل میں
پہنچ گئے -

یہاں مہارانی راجہ درگپال سنگھ کی بہو
مہاراجہ صاحب کے استقبال کے لیے
کھڑی ہے -

مہارانی - مہاراجہ صاحب آپکی تشریف
لانیکا سبب مجھے ہی معلوم نہو - میں آپکے
قدم رنجہ فرمانیکی بہت ممنون ہوں
آپ نے مجھے اپنے اکثر ہمسروں میں
عزت دی - میں آپکی عمر اور آپکے علو شان
کو خیال کرکے آپکو اپنا سرتاج سمجھتی ہوں
بیشک آپ سب کے آقا ہیں میں آپکی خادمہ
یہ گھر آپ ہی کا ہے - اور اسمیں جو چیز ہے

آپہی کی ہے - تمام نوکر چاکر ہو رہیں سب
آپ کے تابعدار ہیں -
یہ کہکر تعظیماً مہاراجہ صاحب کے سامنے
گھٹنے ٹیکنے کا قصد کیا ۔
مہاراجہ صاحب - تم میری اتنی تعظیم نکرو
اور نہ ایسے الفاظ میری نسبت کہو میں بیچارہ
ایک گوشہ نشین بڈھا آدمی ہوں - تم نوجوان
عالی خاندان مہارانی - عمر کے حساب سے
میری بیٹی کے برابر ہو خدا نے سروری
اور سرداری کا تاج خاص تمہارے ہی لئے
بنایا ہے - اور فرمانروائی کا جامہ تمہارے
دلفریب قد و قامت کے لئے قطع کیا
ہے -
مہارانی - حضور کی عنایت - نوازشیں آپکے
اِن کلمات سے جن سے محبت کی بو آتی ہے
معلوم ہوتا ہے - بلکہ آپ کے آنے کا سبب
محض دوستانہ ملاقات ہی ہے -
مہاراجہ - کیا تمہیں کچھ شک ہے - میں
ایک خیراندیش - جان نثار دوست
کی طرح آتا ہوں -
مہارانی اپنے معزز مہمان کو دیوان
خاص میں لے گئیں - معمولی تکلفات کے بعد
باتیں شروع ہوئیں -
مہارانی - آپ نے مجھے بہت معزز کیا
مجھے اجازت دیجئے - کہ میں آپکے حضور میں

اپنے مہمان اور اپنے عزیز دوست راجہ
درگپال سنگھ کو پیش کروں -
راجہ درگپال سنگھ - (آگے بڑھکر) پالاگن
مہاراج -
مقصوعی مہاراجہ - راجہ درگپال سنگھ
میں نے تمہیں کبھی نہیں دیکھا - اور تم
بھی میری صورت سے آشنا ہو گے ہم
تم ایسے سے اجنبی نہیں ہو - میں نے
تمہارے اوصاف اکثر سنے ہیں - پرمیشر کی دیا
سے تم ایک عالی خاندان چھتری ہو - (ذرہ
تامل کرکے مہارانی کیطرف جھک کر چکے
ہے - بیٹیا - میں ایک بہت ہی مفید امر میں کچھ
مشورہ کرنے آیا ہوں - راجہ درگپال سنگھ کو
تم مخل تو نہیں سمجھتیں - مجھے جو کچھ کہنا
ہے انکے سامنے کہہ سکتا ہوں -
مہارانی - مہاراج - راجہ صاحب میرے
بے تکلف دوست ہیں - میری کوئی
بات ان سے چھپی نہیں ہے - آپ
بے تامل کہئے -
مہاراجہ - تو انہیں سے کہئے دوسروں کو
رخصت کردو -
مہارانی - بہت خوب -
اُس نے اشارہ کیا - سب افسر جن سے
مکان بھرا ہوا تھا - رخصت ہو گئے -
بیرون ایک پہرہ کھڑا رہا -

مہارانی - یہ سب کے ساتھ کیون نہین چلا گیا۔

مہاراجہ - یہ میرا خاص اور بہت معتمد خدمتگار ہے - اسکے سوا گونگا بھی ہے -

مہارانی - بالکل ٹھیک -

مہاراجہ - ہان - مگر بہرا نہین ہے کچھ کچھ سُن لیتا ہے -

مہارانی - خیر - فرمائیے -

مہاراجہ - ایک مدت سے مین تم سے ملنا چاہتا تھا -

مہارانی - مگر کسی سبب سے تشریف نہ لاسکے وہ سبب کیا ہے -

مہاراجہ - مین جانتا ہون تم نے ایک مہم عظیم اپنے ذمے لی ہے - اور مین اُس کا انجام جانتا ہون -

مہارانی - (متعجب ہوکر) یہ کیسے - ! -

مہاراجہ - تم نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی طاقت کو توڑنا - انگریزون کو نیست و نابود کرکے ہندوستان کو صاف کر لینا اپنے اوپر فرض کرلیا ہے سچ ہے نہ -

مہارانی - سچ ہے -

مہاراجہ - یہ تو تمہین معلوم ہی ہوگیا کہ تمہارا یہ راز مجھ سے پوشیدہ نہین ہے

مہارانی - درست -

مہاراجہ - تمہین ان انگریزون سے اس قدر نفرت کیون ہے ؟

مہارانی - یہ نفرت موروثی ہے - اور کیون نہو جبکہ وہ ہمارے دشمن ہین -

برقوبن - (دلمین) ایسے ڈائین - تو عورت نہین بڑی ہی خوفناک دیوانی ہے -

مہاراجہ - مین آجتک تم سے نہین ملا - اور تمہاری اس جماعت مین شریک ہونے سے انکار کرتا رہا - اسکا یہ سبب نہین ہے کہ مین تمہارے مقصد کا مخالف اور اُن لوگونکا جنہین تم تباہ کرنا چاہتی ہو دوست ہون بلکہ مین نے اس بات کو پرمیشر کی مرضی پہ چھوڑ دیا تھا۔

مہارانی - مگر آج - ؟

مہاراجہ - اب مین نے دیکھا - کہ انہون نے ہمارے تمام ملک پر قبضہ کرلیا - ہمارے تمام حقوق پامال کر دئیے - ہم لوگونکی آپس کی میل ملت مین بھی مخل ہین - تو مجھ سے صبر نہو سکا -

مہارانی - اور یہ موذی ہر روز ایک نئی تدبیر سے ہمارے رسم و رواج - مذہبی امور - ہماری دولت اور جائداد پر قبضہ کرتے جاتے ہین -

مہاراجہ - ہان - بہت جلد تباہ ہونگے - اب مین تم سے متفق ہون - ضرور انکی قوت کو توڑ دینا چاہئیے - انہین اپنی طاقت کا بہت زعم ہے -

مہارانی - جی ہاں - اور نو بیسے سب نہیں ہے
بیشک طاقتور ہیں - مگر بہت جلد اسکا خاتمہ
ہو جائیگا -

مہاراجہ - میں صرف اس لئے آیا ہوں -
کہ اس مہم میں تمہارا مددگار ہوں - میرا ملک
خزانہ - میرے سپاہی آدمی - سب
تمہارے ہیں - انہیں اس کام میں شامل
شریک کرو -

مہارانی - یہ بھوانی کی خاص کرپا ہے - کہ
آپ سا راجہ ہماری اس مہم میں شریک ہو جائے
میں جانتی ہوں اب ان دشمنوں کی تباہی
کا وقت آگیا ہے -

مہاراجہ - اب بتاؤ تم نے ابتک کیا کیا -
اور آئندہ کے لئے کیا بندوبست ہے -

مہارانی - میں نے ! - اپنے پردادا کی تمنا
کو پورا کرنے کا انتظام کیا ہے - تمام ہندوستان
کے آدمیوں کو ان سے برگشتہ کر دیا ہے اور
ایک سخت ہنگامہ کا بندوبست کیا ہے - جو
پرسوں ہوگا - بس اسمیں وہ تباہ ہو جائینگے -

مہاراجہ - یہ کیسے -

مہارانی - جوان ہوتے ہی مجھے الہام ہونا
شروع ہوا - میں نے بھوانی اور شیو جی کے
حکم سے چند روز میں ایک پنتھ ایجاد کیا جس
میں چھری اور رسی کے پھندے کی پرستش فرائض
سے ہے - اور شیو جی کے حکم سے قسم میں
انسانی قربانیاں فرض عین قرار پائی ہیں
اور ان قربانیوں کا چھری اور رسی کے
پھندے کے ذریعہ سے ہونا زیادہ تر ثواب
ٹھہرایا گیا ہے - اور قربان گاہیں شیو جی
اور بھوانی کے مندروں کو مقرر کیا ہے -
اور اس گروہ کے ہر ایک شخص کو تعلیم کیا گیا ہے
کہ بھوانی اور شیو جی نے ہم لوگوں کو دولتمند -
اور جتھا والے آدمیوں - اور پر زور حاکموں کے
سرداروں کے تباہ کرنے لئے مقرر کیا ہے
ہم جتنی کوشش اپنے فرض کے ادا کرنے میں
کرینگے بھوانی اور شیو جی ہم سے خوش ہونگے
جبکہ یہ باتیں سبکے دلوں میں بیٹھ گئیں - تو میں
نے اپنے آپکو بھوانی کے حکم سے اس پنتھ کا
حامی و سرپرست - بھوانی اور شیو جی کا
نظر کردہ - اور اس گروہ کی ملکہ قرار دیا -
سب میرے مطیع ہو گئے -

مہاراجہ - بہت ٹھیک -

مہارانی - جب اسیطرح مجھے اپنی ملکہ تسلیم
کر لیا - تو میں نے غارت اور غنیمت میں اپنا
شاہی حق مقرر کیا - اور ایک حصہ بھوانی کے
خزانہ کے لئے جو ایک خاص مہم پر صرف
کیا جائیگا - الگ تجویز کیا - آپ جلد دیکھ لینگے
تو میں نے اور تدبیریں شروع کیں - اور
ساتھی اپنے گروہ کو ان انگریزوں کا دشمن
بنا دیا - آخر کار دس برس کی لگاتار کوشش

مین ہین ۔ نے مختلف تدبیرون سے اُن کے
قوت کو گھٹایا کیے اور موقع موقع سے اپنی قدر
کو بڑھا کیے اور تمہین اور اپنے گروہ کو اس حالت
پر پہنچا دیا ۔ اور یہ سب کچھ بھوانی اور شیوجی
کے حکم سے ہوا ۔

مہاراجہ ۔ درست ۔

مہارانی ۔ اتنی یہ کیفیت ہے ۔ آہ بہت ہی خفیف ن
ہوئے ۔ ہمارے گروہ کے ایک آدمی نے ناگپور
مین کرنیل باسل کا سینہ شیر پنجہ سے پھاڑ ڈالا
کئی انگریز اور بہت سے سپاہی بالکل غائب
ہو گئے ۔ چار دن ہوئے ۔ سرجیرڈ فاکسٹین اور
اُسکے دو رفیق رسی کے پھندے سے مارے
گئے ۔ دو تین دن ہوئے کہ میرے حکم سے
اسی بنارس مین سرجان مالکم جو ہمارے
راز سے کچھ آگاہ ہو گیا تھا مارا گیا ۔

مہاراجہ ۔ یہ خوب ہوا ۔

مہارانی ۔ اب مین نے ان کے بالکل تباہ
کرنے کا بندوبست کیا ہے ۔

مہاراجہ ۔ بہت مناسب ۔ مین تمہارا شکرگذار
ہون ۔ (زدلمین) ہائے ان ظالمون نے
میرے باپ کو مارا ۔ اور مین کچھ نکر سکا ۔
اب جو کچھ کرنا جلد اور نہایت مستعدی
سے کرنا چاہیئے ۔

مہارانی ۔ میرے شیر کی دیا سے جلد ہی ہوگا ۔
اور ہان ۔ ابھی ایک گھنٹہ مین دیکھو اسکا نتیجہ
نکل جائیگا ۔

مہاراجہ ۔ (شوق ۔ زدلمین) خدا جانے
اب یہ کیا کیا چاہتی ہے ۔ (ربآواز) اور
ایک گھنٹہ مین ۔

مہارانی ۔ جی ہان ۔

اسی وقت ایک دروازہ کھلا اور ساگر اس
کمرہ مین آیا ۔

مہارانی ۔ (ایک ایسی زبان مین جو مہاراجہ
صاحب نہین سمجھے) کہو کیا ہے ۔

ساگر ۔ (اُسی زبان مین) وہ زندہ ہے

مہارانی ۔ (چپکے سے) ایڈورڈ مالکم ۔

ساگر ۔ حضور ۔ مین نے اُسے ابھی دیکھا ہے ۔
محل سے تھوڑی ہی دور ہے ۔ شاید تین چار
منٹ مین یہان پہنچ جائیگا ۔

مہارانی ۔ تنہا ۔

ساگر ۔ جی ہان ۔

مہارانی ۔ خیر ۔ اُسے محبت سے اندر
اور پاگل کر دیا ۔

ساگر ۔ اب کیا کرنا چاہیئے ۔

مہارانی ۔ اُس کی بہت تعظیم و تواضع کرو ۔
اور اُس کمرہ مین اُسے ٹھہراؤ ۔ مین بہت جلد
اُسکے پاس آونگی ۔ تم اور دو آدمی اور مستعد
رہو ۔ سب سے پہلے ہی آواز کا ٹھیک
جواب دو ۔ سمجھے ۔

ساگر ۔ جی ہان سمجھ گیا ۔

مہارانی - جاؤ - اور منتظر رہو -
ساگر چلا گیا -
مہارانی - اس شخص سے معلوم ہوا - کہ ایک اجنبی آدمی جسے مہاراجہ سے اُس متبرک کام سے جس کے لئے مین نے اپنی زندگی وقف کر دی ہے - خاص تعلق ہے - مجھ سے ملنے آیا ہے - آپ اجازت دین تو مین - "
مہاراجہ - کیا مضائقہ ہے -
مہارانی - مین جلد حاضر ہونگی - میری اتنی غیر حاضری کو معاف فرمائے گا - (چلتے چلتے) راہ کی تکان نے آپکو مضمحل کر دیا ہے مناسب ہے - کہ آپ اپنے آرام کمرہ مین تہوڑی دیر کے لئے تشریف لیجائین -
مہاراجہ - مین بڑہا ضرور ہون مگر پرمیشر کی دیا سے ابتک مجھ مین جوانونکی سی طاقت ہے - راہ کے تکان نے مجھ پر کچھ اثر نہین کیا - پھر آرام کمرہ مین جاکر کیا کرون - ہان تمہارا باغ جسکا شہرہ تمام ہندوستان مین ہے دیکھنا چاہتا ہون -
مہارانی - بہتر - راجہ صاحب (رونگپال سنگھ) آپکو سیر کرائینگے -
راجہ - جی ہان - مین حاضر ہون -
مہارانی - اور ایک گھنٹہ کے اندر ہی مین بھی حضور مین حاضر ہونگی - اور آج شام کو آپکے مقصد کا ایک جلسہ آپکے شایان لائق اس محل مین ہوگا -
مہاراجہ - جلسہ ! - آج شام کو !!
مہارانی - جی ہان -
راجہ - (مہاراجہ سے) چلئے -
مہاراجہ اپنے گونگے خدمتگار کے کاندہے پر ہاتھ رکھ کے چلا - اور اُسکے کان مین چپکے سے کہا -
"اب کیا ہوگا -"
برتون - (چپکے سے) خدا ہی ہمین بچائے مجھے تو اسکا انجام اچھا نظر نہین آتا -
یہ سب اس کمرہ سے چلے گئے تو ساگر پھر آیا
مہارانی - کیون -
ساگر - مین اُسکو اُسی کمرہ مین بٹھا آیا ہون
مہارانی - اچھا - مین اب اُسکے پاس جاتی ہون - تم اپنی جگہ پر جاؤ - اور مستعد رہو -

اٹھائیسوان باب

نئی قربانی

ایڈورڈ بالکل ایک کمرہ مین تنہا بیٹھا مہارانی کا انتظار کر رہا ہے - کہ دفعتہً ایک دروازہ کھلا - اور مہارانی اُسکی طرف

آتی نظر آئی ۔ ایڈورڈ اُسکے استقبال کے لئے اُٹھا ۔ قریب پہنچکر سلام کیا ۔

مہارانی ۔ آہا ۔ تم آگئے ۔

ایڈورڈ ۔ کیا آپ کو کچھ شک تھا ۔

مہارانی ۔ ہان ۔

ایڈورڈ ۔ کیون ۔ کیا مین کبھی یہان نہین آیا ۔ ابھی اُسدن شکار مین آیا تہا مین ایسی جلدی اسبات کو بہول جاتا ۔

مہارانی ۔ ممکن تو تہا ۔

ایڈورڈ ۔ یہ آپکا خیال ہے مین ڈرنے والا آدمی نہین ہون ۔ مجھے جسوقت آپکا خط پہنچا مین نے اُسی وقت قصد کرلیا تہا یون تو شاید نہ بہی آتا ۔ لیکن آپ نے اگنیس اور ہیرا کی مفقود الخبری کی بابت کچھ کہنے کا وعدہ کیا تھا اِس سے مجبور ہوگیا ۔ اب آپ فرمایئے ۔

مہارانی ۔ کیا ! کیا پوچھتے ہو ۔

ایڈورڈ ۔ ہیرا اور اگنیس کہان ہین ۔

مہارانی ۔ یہان ۔

ایڈورڈ ۔ (بہت متعجب ہوکر) اِسی محل مین ۔

مہارانی ۔ ہان ! ۔ تم یہ سنکر بہت متعجب ہوگئے ۔

ایڈورڈ ۔ بہت ۔

مہارانی ۔ سچ ۔

ایڈورڈ ۔ جی ہان ۔ اب آپ کا کیا ارادہ ہے ۔ مین آپکو خوب جانتا ہون ۔ میرے نزدیک آپ نے کوئی نئی تدبیر ہماری تباہی کی سوچی ہے ۔

مہارانی ۔ وہ ۔ وہ تو تم سے نفرت نہین کرتین ۔ ؟

ایڈورڈ ۔ نفرت ! ۔ خوب کہی ۔ !! یہ روایتین سنیے دیکھئے ۔ مین آپکی بزدلانہ کارروائیان خوب جانتا ہون ۔

مہارانی ۔ خیر ! تم جو کچھ سمجھو ۔

ایڈورڈ ۔ سمجھنا کیا ۔ تمہارا بشرہ میرے خیالات کی صاف تائید کرتا ہے ۔

مہارانی ۔ تمہین اِسکا خوب یقین ہے ۔

ایڈورڈ ۔ یقین ! بیشک !! یہ نہین تو آپنے مجھے کیون بلایا ہے ۔ خیر جو کچھ ہو مین حاضر ہون ۔ اگنیس اور ہیرا کو بلایئے اور انہین میرے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے ۔

مہارانی ۔ (ہنسکر) ایڈورڈ ملکہم تم بڑے بیوقوف ہو ۔ تم مجھے خوب جانتے ہو ۔ پھر ایسا کہتے ہو ۔ اگنیس اور ہیرا میرے گھر مین ہین ۔ مگر اب وہ یہان سے نہین جاسکتین ۔

اِس سخت کلامی پر ہمارے نوجوان کو بہت غصہ آیا ۔ اُس کا چہرہ سرخ ہوگیا تھا [illegible]

ایگنس - کیون - نہین - سب سے زیادہ سخت سزا موت ہے مین اُسے بھی منظور کرتی ہون

راجہ - خدا نہ کرے - دیکھو ایگنس - مین راجہ ہون - خاندانی اعزاز اور ذاتی عزت و عظمت کے سوا میرے پاس دولت بھی بیحد ہے - تم میری دلدہی کرو تو مین اس سب کو تم پر تصدق کر سکتا ہون

ایگنس - اپنی دولت - عزت - نام سب اپنے پاس رکھو - مجھے اس کی کچھ حاجت نہین -

راجہ - کیون اسلیئے کہ تم مجھے ناپسند کرتی ہو - اور ناپسند کرنے کی وجہہ کچھ نہین غرور - مگر یہ غرور بیجا ہے - تمہاری تقریب دواؤنکا قدر دان مجھ سے زیادہ دنیا مین نہین ہو سکتا - پھر تمہارے ساتھ عیش کرنے کا مستحق بھی مین ہی ہو سکتا ہون - اسلیے مین چاہتا ہون کہ تمہین اپنی پیاری بیوی بناؤن -

ایگنس - یہ کبھی نہین ہو سکتا -

راجہ - کیون -

ایگنس - میرا دل تجھے نہین چاہتا -

راجہ - سبب -

ایگنس - سبب کیا چاہئے -

راجہ - کیون نہین بیوجہہ یہ انکار نہین ہو سکتا -

ایگنس - وہ ایک دوسری خوبرو نوجوان پر مائل ہے -

راجہ - وہ کون ہے -

ایگنس - تو نہین جانتا - ؟

راجہ - جانتا ہون - مگر تمہاری زبان سے سننا چاہتا ہون -

ایگنس - اچھا - مین اپنا دل - اپنے پیارے جارج ایڈورڈ کو دے چکی ہون - اب کوئی دوسرا لیسے کیسے لے سکتا ہے -

راجہ - یونہی سہی - مگر وہ تو مر گیا -

ایگنس - تیرے منہ مین خاک - وہ زندہ ہے - اور خدا اُسے زندہ رکھیگا -

راجہ - نہین مین سچ کہتا ہون - اب وہ میرا رقیب نہین ہو سکتا -

ایگنس - خیر - اگر وہ زندہ ہے - مین اُس کی منگیتر ہون - اور مر گیا ہے - تو اُس کی بیوہ - یا تمام عمر اُس کی سا تھہ عیش سے بسر کرونگی - یا اُسکے سوگ مین مر جاؤنگی - اُسے بھولونگی نہین -

راجہ - تم اُسے بھولجاؤگے - !

ایگنس - کبھی نہین - ہرگز نہین -

راجہ - وہ مر گیا - اور اُسکے قبر کا بھی نشان تک نہین ہے - ایسے مردہ سے تم اپنا دل واپس لیلو اور میرے حوالہ کردو -

ایگنس - بیہودہ نہ بک - یہ نہین ہو سکتا

اویل پڑیں۔ مگر اُنہوں نے بہت ضبط کیا۔ اور بہت نرمی سے جواب دیا۔

رانی صاحبہ۔ آپ بہت گرم ہوجیئے۔ اپنی زبان کو سنبھالے رکھئے۔ اور آواز کو دہیما کیجئے۔ میں نے چلتے وقت عہد کرلیا تھا۔ کہ میں بہت سخت سے سخت بات پر بھی نہ بگڑونگا۔ خاموش ہی رہونگا۔ ورنہ میں بھی اپنا غصہ دکھاتا۔ مگر ضبط اور صبر کی ایک حد ہے۔ انسان اُس حد سے زیادہ ضبط نہیں کرسکتا۔ آپ کی سخت کلامی نے مجھے اُس حد سے نکالدیا ہے۔ اب میں بھی جواب ترکی بہ ترکی دونگا

مہارانی۔ (ہنستے ہوئے) کیوں نہیں۔

ایڈورڈ۔ اِن فضول باتوں سے کیا حاصل آپ میری اور میرے بہائی کی منگیتر کو مجھے دیدیجئے۔ میں چلا جاؤنگا۔

مہارانی۔ کیسی منگیتر۔ وہ اب تمہیں نہیں مِلسکتیں۔

ایڈورڈ۔ یہی بات ہے۔

مہارانی۔ ہان۔

ایڈورڈ۔ یہی تھا۔ تو آپ نے مجھے کیوں بلایا۔

مہارانی۔ بدی کے عوض بدی دینے کے لیے۔

ایڈورڈ۔ مجھے۔

مہارانی۔ ہان تمہیں۔

ایڈورڈ۔ مین نے کیا بدی کی ہے۔

مہارانی۔ ایسی جلدی بہول گئے۔ جھانسی ایسے قصور کو نہیں بہولتی۔ اور نہ معاف کرتی ہے۔!

ایڈورڈ۔ نہ معاف کرے۔ مگر کوئی قصور نہیں۔

مہارانی۔ کل تم نے مجھے جھڑکا۔ اور اپنے گھر سے نکالدیا تھا۔ آج میں تمہاری دلشکنی کرکے اُسکا بدلا لونگی۔

ایڈورڈ۔ کیسا بدلا۔ اِن لڑکیوں کو چھپا رکھنا۔ کیوں۔

مہارانی۔ ہان۔ اور تمہیں سزا دینا۔

ایڈورڈ۔ ہوش کی دوا کرو۔ ہوشیار ہوجاؤ۔

مہارانی۔ کس سے۔

ایڈورڈ۔ میرے الفاظ سے جو تمہیں نکا دینگے۔ اور میرے ہاتھ سے جو تمہارا برقعہ اوتار ڈالیگا۔

مہارانی۔ پاگل۔ تم اور۔ ''

ایڈورڈ۔ تم اپنی طاقت اور جماعت سے مجھے ڈراتے ہو۔ تو باہ۔ مین پھر کہتا ہوں انگیلس اور میرا کو سیدہی طرح میرے سپرد کردو۔

مہارانی۔ (مسکراتے ہوئے) نہین کیا کروگے۔

ایڈورڈ۔ مین پھر کہتا ہون ہوش مین آؤ۔ مین انہین تیچا دونگا۔

مہارانی۔ (مسکرا کر) ہ کیسے۔

ایڈورڈ۔ جب منت وسماجت سے کام نہ نکلیگا تو بمجبوری جبر کرنا پڑیگا!

مہارانی۔ (ہنسکر) جبر!۔ پاگل! اپنی تو کس خیال مین ہے۔ کیا میرے محل کو گورنر کی کوٹھی سمجھا ہے۔ جہان انگریزی دولت کی قوت پورا کام دیتی ہے۔ یا اپنے آپ کو ایسا بہادر جانتا ہے۔ کہ میری اُس قوت کا جو ہر سے تو ہنستا ہے بھی مغلوب نہین ہوسکتی۔ تن تنہا مقابلہ کریگا۔ (ہنسکر) پاگل۔ بیوقوف۔

ایڈورڈ۔ پاگل۔ اگر یہی بات ہے تو مین لشکر لیکر آؤنگا۔ تمہارے محل کی اینٹ سے اینٹ بجادونگا۔ اور اُن دونو کو لے جاؤنگا۔

مہارانی۔ (قہقہہ مارکر) بیشک۔ تجھے خبر ہی نہیں ہے۔ تو میرے گھر مین ہے۔ اور اب بغیر میری اجازت کے نہین جاسکتا

ایڈورڈ۔ تو یہ۔ مجھے کون روک سکتا ہے۔

مہارانی۔ مین۔

ایڈورڈ۔ بجبر۔۔۔

مہارانی۔ بیشک۔ اب تم میری قیدی ہو

ایڈورڈ۔ اچھا۔ تو اب اپنے کیے کی سزا بھگتو۔

یہ الفاظ نہایت ہی غیظ و غضب سے بہت چلا کے کہے۔ اور مہارانی کو جسے ابتک ایک نازنین دلربا عورت سمجھتا تھا۔ وحشی درندہ اور اپنا شکار سمجھکر اُس پر جھپٹا۔ چھُری کمر سے نکالکر اُس کے مارنے کے لیے ہاتھ اوٹھایا۔ مگر مہارانی ہوشیار ہوگئی تھی۔ ہاتھ اوٹھتے ہی پیچھے ہٹی اور زور سے چلائی "ساگرا ساگرا!"۔ اسی وقت دفعۃً ایک دروازہ کھلا۔ تین آدمیون نے بہت جلد کمرہ مین پہنچکر۔ ایڈورڈ پر ایک ساتھ حملہ کیا اور قبل اسکے کہ اُسکی چھُری کسی کو زخمی کرے اُسے نہتا کر دیا۔

ایڈورڈ۔ نامرد۔ ظالم۔ بے غیرت۔ تمہا تم نے یہ کیا کیا۔ آہ میری چھُری کسی کے نہ لگی۔

مہارانی۔ (بہت بے پروائی اور غرور سے) کسی کے نہین۔

ایڈورڈ۔ ڈائن تجھی تو کامیاب ہوئی۔

مہارانی۔ اور تو اپنی سزا کو پہنچا۔

ایڈورڈ۔ کچھ غم نہین۔ مین تجھے سزا نہ دے سکا تو میرا خدا تجھے سمجھ لیگا۔

مہارانی۔ یہ بھی دیکھنا ہے (اپنے آدمیون سے) ساگرا اس قیدی کی خوب نگہبانی کرو۔

اسکا جانا اور تمہارا مرنا ایک ہی ہے۔

تاگر۔ (ایک رسی جو ایڈورڈ کو باندہنے کے لیئے لایا تھا دکھا کر) سرکار اب اگر یہ بھی ہو جائیں تو یہان سے نہین جا سکتا

مہارانی۔ یہ رسی اسکے جکڑنے کو اچھی ہے۔ پھر بھی احتیاط کرو۔ ہر وقت اسکے سامنے موجود رہو۔ یہ نکل بھاگنے کے لیئے ذرا بھی کوشش کرے اور تم اسے گولی مار دو۔

تاگر۔ بہت خوب۔

مہارانی۔ اب مین جاتی ہون۔ (چلتے چلتے ایڈورڈ سے) کل تمہارے گھر چلتے وقت مین نے تم سے کہا تھا پھر ملینگے۔ اب پھر وہی کہتی ہون۔ پھر ملینگے۔ سمجھے۔

ایڈورڈ۔ ہان سمجھ گیا۔

مہارانی۔ (چلتے ہوئے) مہاراجہ دکن کی خیر مقدم کا جلسہ اب بہت جلد شروع ہوگا۔

شام ہو گئی مہارانی نے اپنی معزز مہمان مہاراجہ کے خیر مقدم کا جلسہ بہت دہوم دہام سے کیا اور نہایت پر تکلف دعوت اُسے دی۔ ہمارے دلیر نوجوان دوست اور مصنوعی مسن مہاراجہ نے کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کام لیا فریب کہین پر تا بیت ہونے دیا۔

مہارانی۔ درگپا سنگھ۔ یا انکے کسی آدمی نے انہسے بالکل نہین پہچانا۔ اس دعوت کے تزک و احتشام بڑھانے کے لیئے مہارانی نے اپنے تمام افسرن کو جو اُسکے ریاست مین تھے بلا لیا تھا۔ انہین کے اہتمام سے یہ جلسہ بہت خوبی سے ہوا اور دعوت بہی ہو گئی تھی۔ جلسہ ختم ہو گیا ہے۔ لوگ دعوت کھا چکے ہین۔ مگر وہ افسر رخصت نہین ہوئے۔ بلکہ اُنکے ساتھ صدہا سپاہی جو پاس پاس گاؤن سے بلا لیئے گئے تھے موجود ہین۔ اور یہ سب ہمارے دلیر نوجوان دوست اور مصنوعی مہاراجہ کو گھیرے ہوئے ہین۔

مصنوعی مہاراجہ۔ مہارانی۔ راجہ گپا سنگھ سب باغ مین آرام کرسیون پر تکیہ لگائے بیٹھے ہین۔ مہاراجہ۔ اور راجہ حقہ پی رہے ہین مہارانی کسی فکر مین ہے۔ اور سامنے مہاراجہ کا گونگا خادم کھڑا ہے۔ یکایک قریب ہی سے اُلو کی آواز آتی ہے۔

یہ آواز سنکر مہارانی سنبھل بیٹھی ہے اور چلا کے کہا یہ ہماری جماعت کے سب آدمیون پہرہ والون سے کہو ہم سے قریب آجائیں۔"

اِس حکم کی تعمیل فوراً ہوئی۔

مہارانی۔ بہوانی کے چہیتے بیٹو میری طرف

متوجہ ہو جاؤ۔ میں کیا کہتی ہوں سنو۔
سب خاموش ہو کر ادھر متوجہ ہوئے۔
مہارانی۔ بھوانی کے خاص مخبر نے مجھے
ابھی خبر دی ہے۔ کہ بھوانی ماتا نے
اپنا نائب منتخب کر لیا۔ یہ نائب ظاہر ہوگا
تو ہماری سب مشکلیں آسان ہو جائیں
گی۔
سب مجمع نے بہت خوش ہو کر ان الفاظ
کو چلا کے کہا "آہا بھوانی کے نائب کا
انتخاب ہو گیا۔"
مہارانی۔ ان پر بھوانی نے اپنا پرچہ۔
اور انگوٹھی ایک شخص کو جسے اس نے
پسند کیا دیدی۔ اب کل رات کو جب کالی
کا ستارہ اس بلند پہاڑی پر پہنچیگا۔
اس متبرک مہم کے تمام خاص سردار۔
ہاتھیوں کے دخمہ میں شیو جی کے حضور
میں جمع ہونگے۔
سنیاسی۔ بہتر۔ سب وہیں حاضر ہونگے
مہارانی۔ بس وہیں حکم خاص سنایا
جائیگا۔
سنیاسی۔ اور سب اس کی بجان و دل
تعمیل کرینگے۔
مہاراجہ۔ (دلمیں) خدا ہمارے حال پر
بہت مہربان ہے اگر اسے ہماری حفاظت
بھی منظور ہے۔ کہ مجھے اس مجمع کی

جگہ معلوم ہو گئی تھی۔ اسی وقت اس مجمع کے
سب آدمی آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنے
لگے۔
مہارانی۔ چپ رہو۔
سب چپ ہو گئے۔ اور مہارانی نے
پھر تقریر شروع کی۔
مہارانی۔ ماتا بھوانی کی ہم پر بہت عنایت ہے
اس نے ایسی جلدی ہمارے سب کام
ٹھیک کر دیئے۔ دشمنوں کے تباہ کرنیکا
پورا انتظام ہو گیا۔ اور یہ بھی اسی کی
عنایت ہے۔ کہ دکن کے مہاراجہ ہماری
اس مہم میں شریک ہو گئے۔ ان رحمتوں
کے عوض۔ بھوانی ماتا ہم سے شکر چاہتی
ہیں۔ اور ہم انہیں زیادہ مہربان کرنے
کے لیے عمدہ قربانی کرینگے۔ بلدان کیلئے
ان قیدیوں سے ایک اسوقت ہمارے
سامنے حاضر ہے۔ اور دوسرے کو ہم
بہت جلد مناسب وقت پر تمہیں دکھائیں
گے۔
اس نے یہ کہکر ٹھاکر سے جو اس جماعت
کی اگلی صف میں کھڑا ہے۔ اشارہ سے
کچھ کہا۔ فوراً تین چار آدمیوں نے
ایڈورڈ مالکم کو جو مجرموں کی طرح زنجیروں
اور رسیوں سے جکڑا تھا۔ اور قریب تھا
بھوانی کی بھینٹ ہوا چاہتا تھا سامنے

کیا۔ جارج اُسکو اسیجالتین ؟ یہ کہکر بہت گھبرایا
قریب تھا کہ ہائے بہائی جان کہکر اُسے گلے
سے لگالے۔ مگر اُس نے بہت ضبط کیا۔
اور ایک حسرت اور یاس کی نظر سے بروں
کیطرف جو بہت متحیر ایڈورڈ کیے چہرہ
پر نظر جمائے کھڑا تھا۔ دیکھا۔
مہارانی۔ اچھا اُن قیدیوں کو بھی لاؤ۔
مصنوعی مہاراجہ۔ (دلمین) قیدی۔
الٰہی خیر۔ کیا وہی ہیں۔ اُف مین
یہ نہین دیکھہ سکتا۔ اِس تماشے سے
موت ہزار درجہ بہتر ہے۔
مہاراجہ کا خیال ٹھیک تہا۔ تہوڑی ہی
دیر مین ایک گروہ حبشیون کا کسی کو گھیرے
ہوئے آتا نظر آیا۔ جب یہ اُس مجمع مین
پہنچگیا۔ تو خود بخود مجمع کے سب آدمی ایک
طرف کھڑے ہوگئے۔ اور اینگینس
اور ہیرا اُس مجمع کے سامنے کھڑی
دکھائی دین۔
جارج۔ (دلمین) آہ میری پیشین گوئی
آہ آہ۔ پوری ہوئی۔
ہیرا اور اینگینس کو دیکھکر ایڈورڈ کو بہت
جوش آیا۔ اُس نے چلاکے کہا۔ ہیرا!
اینگینس!!! اور اپنی بند توڑنے کی
کوشش شروع کی۔
مہارانی۔ ایڈورڈ ہوش کی دوا کرو۔
یہ زنجیرین اور تیرا زور۔ تو یاہ! اینگینس
اور ہیرا سے) دیکھو یہ ایڈورڈ ہے۔
اینگینس۔ (ایک چیخ مار کے) ہائے
رسیون سے جکڑا ہوا۔
ایڈورڈ۔ (چلاکر) نامرد۔ بیدرد
ظالم ٹھیک۔ اِسوقت جو ظلم تمہارا جی
چاہے ہمپر کرلو خدا نے چاہا تو بہت
جلد ہماری قوم تمہین اس کی سزا
دیگی۔
مصنوعی مہاراجہ۔ (آہستہ آہستہ چلکر
ایڈورڈ کے پاس پہنچکے) تو انگریز ہے۔
(تلوار اوٹھاکے) چپ اب ایک لفظ زبان
سے نہ نکلے (چپکے سے) تم کچھ نہ کہو۔
چپ چاپ کھڑے رہو۔ اپنی جان صبر کے
سپرد کردو۔ مین تمہین بچا لونگا۔
ایڈورڈ۔ (مصنوعی مہاراجہ کو دیکھکے
چپکے سے) بہائیجان۔ بہائیجان۔
مہاراجہ۔ (چپکے سے) ہین! چپ چپ۔
(با آواز) بدذات۔ موذی انگریز تجھے
بہت جلد اپنے اعمال کی سزا ملیگی اور سب
سے پہلے میری یہ تلوار تجھے زخمی
کریگی۔
یہ کہکر مہارانی اور راجہ کے پاس
چلا آیا۔
ہیرا۔ یا اللہ۔ مینے کیا قصور کیا ہے

یہ ظالم ہمین کیون ستاتے ہین ۔ ہمین
کیون قید کیا ہے ۔ اور اب کیا کرینگے
مہارانی ۔ مین بتاؤن ۔ (اپنی جگہ سے
ادہر کو دو چار قدم چلکے) ساگر ۔
ساگر ۔ سرکار ۔
مہارانی ۔ (ایک سنگی قبر کی طرف جو ایک
صنوبر کے درخت کے نیچے بنی ہے اشارہ
کرکے) اسکا تعویذ اوٹھاؤ ۔
ساگر نے اُس قبر کے تعویذ کو سنگ
موسلے کا تھا اوٹھانے کے لیئے ایک
طرف ہاتھ لگایا تھا کہ اس مجمع کے سب
آدمی چلا اوٹھے ۔ جے ماتا بھوانی کی ۔
اے ماتا ہمین اپنے قہر سے بچانا ۔
مہارانی ۔ راجہ صاحب ۔ مین اپنا وعدہ
ضرور پورا کرتی ہون ۔ ان دونو دلربا
کنواریون سے ایک جسپر آپ فریفتہ ہین
آپکی ہے ۔ آپ اُسے لیلیجیے ۔ دوسری کو
بھی قبر کے سپرد کرونگی ۔
مجمع کے اکثر آدمی (متعجب ہوکر) خیر
کرے !! ۔
مہاراجہ صاحب ۔ (دلمین) ہائے یہ سب
سے سخت عذاب ہے ۔ مگر مین کیا
کرسکتا ہون ۔ کیسے اُنہیں بچا سکتا ہون
اُنہیں یہ سزا پاتے ہوئے دیکھنا گویا خود
ہی اُنہین اس عذاب مین مبتلا کرنا ہے

ہیرا ۔ ہائے ہائے ! زندہ درگور ۔ ہائے
مین نوجوان اور یہ موت ۔ یا اللہ رحم کر
مجھے بچالے ۔
انگیس ۔ میری بہن ۔ میری پیاری
بہن ۔ (اُسے چھاتی سے لگاکر) ہم دونو
کو کون جدا کرسکتا ہے ۔
ایڈورڈ ۔ آہ ۔ ایک میری جان اور یہ
بلائین ۔ الٰہی تیری پناہ ۔
ساگر نے قبر کا تعویذ اوٹھالیا ۔ اسی اثنا
مین رات ہوگئی ۔ ماہتاب نکل آیا ۔ اور
مہارانی کے غلامون نے بہت سی
مشعلین روشن کرلین ۔
مہارانی ۔ ان دونو کو علیحدہ علیحدہ
کھڑا کرو ۔
بہت سے آدمیون نے بدشواری
تمام ہیرا اور انگیس کو ایکدوسری سے
جدا کیا ۔ انگیس مہارانی کے پاؤن پر
گر پڑی اور بہت زور سے چلاکے
روتے ہوئے کہا (ہے مہارانی رحم کرو رحم
میری پیاری بہن کی جان نلو ۔ وہ
بالکل بیقصور ہے ۔ اُس نے کچھ خطا
نہین کی ۔ اپنی بھوانی کا صدقہ ۔ میرے
آنسوؤن پر رحم کرو اُسے چھوڑدو ۔
ہیرا ۔ بہن تم جانتی ہو ۔ یہ ناپاک عورت
بڑی ہی سرکش ۔ مغرور ۔ ظالم ۔ اور مکار ہے

اِسے ہمپر رحم کبھی نہ آئیگا۔ تم ناحق میرے لیے اِس کی خوشامد نہ کرو۔

ایگنس۔ چپ۔ (مہارانی کے سامنے گھٹنے ٹیک کے) مین تمہارے پاؤن پڑتی ہون۔ اپنی ماتا بھوانی کا صدقہ میری بہن کو چھوڑدو۔ تمہین قربانی ہی کرنا ہے تو مجھے ذبح کر ڈالو۔ اُسے چھوڑ دو۔

مصنوعی مہاراجہ۔ (دلمین) ہائے غضب ہائے غضب۔ ہائے یہ جانگزا تماشا دیکھکر اپنے قابو مین رہنا کچھ نہ بولنا بالکل غیر ممکن ہے۔ ہائے ہائے کیونکر ضبط کرون۔ اور عجیب مصیبت ہے جس قدر ضبط کرتا ہون میرے روح پر صدمہ ہوتا ہے۔ بدن ضعیف ہوتا جاتا ہے۔

ساگر۔ قبر کے قریب ہوگیا۔ اور مہارانی نے چلا کے کہا۔ اِس مکار (ایگنس) کو مجھسے الگ کرو۔ اور جو مین حکم دون اُس کی فوراً تعمیل ہو۔

اُنتیسوان باب

نیا قیدی

دونون بہنین چلا چلا کے رو رہی تھین۔ کیونکہ انگین۔ اور ایگنس نے کیس ہیرا کو لپٹا لیا۔

مہارانی۔ ان دونونکو علیحدہ کردو۔

ساگر نے ایک اشارہ کیا فوراً ایک قوی ہیکل آدمی مجمع سے نکلکر دونوکے پاس پہنچا۔ ہیرا کو پکڑ کر بزبردستی ایگنس سے جدا کر دیا۔ اور قبر کی طرف لیچلا۔ دو بہنون نے بلک بلک کے بین کر کے رونا شروع کیا۔ کس قلم مین طاقت ہے کہ اِس ہوش ربا منظر کو کھینچ سکے اور اسوقت ایڈورڈ۔ براؤن۔ اور جارج کے دل کا جو حال ہے کون سحربیان زبان بیان کرسکتی ہے۔

براؤن۔ (چپکے سے) بدذات۔ موذی۔ ظالم۔ بدمعاش۔

جارج۔ (اُس کا ہاتھ پکڑ کر) خدا کے واسطے چپ رہو۔

ایگنس۔ ہائے ہائے۔ میری بہن میری پیاری بہن۔ خدا کے واسطے اُسے چھوڑدو۔ مجھے دیدو۔

ہیرا۔ ایگنس۔ خدا حافظ۔ تمہین اُسی کی سپرد کیا۔ ایڈورڈ۔ تم مجھے اب بھول جاؤ۔ خدا نے چاہا۔ تو ہم سب پھر وہان ملینگے

ایڈورڈ۔ (چلا چلا کے روتے ہوئے) ہائے ہائے۔ مین یہ نہین دیکھ سکتا۔ مجھے اس سے

پہلے مار ڈالو۔
مہارانی۔ ہان۔ اس مکارہ کو لیجاؤ۔
تین چار آدمی اُسے قبر کے پاس لیگئے
بجر اُسے اندر اوتارا۔ اور پتھر کا تعویذ جو
الگ رکھا ہوا تھا۔ اوٹھا کے اوپر رکھدیا
مگینس۔ ہیرا۔ ہیرا۔ مجھے بھی اپنے ساتھ
لیچل۔
یہ کہکر وہ بیہوش ہو کے گر پڑی۔
کالو ابتک اسی مجمع مین چھپا کھڑا تھا۔
اب مصنوعی مہاراجہ صاحب کے پاس آیا
چپکے سے کہا "سرکار اب ہم کیا کرین"
جارج۔ صبر۔ صبر۔
مہارانی۔ ساگر۔ اس چھوکری کو راجہ
درگپال سنگہ کے محل مین پہنچادو۔
ساگر۔ بہت خوب۔
اسی وقت ایک نوکر مہارانی کے حضور
مین آکر کھڑا ہو گیا۔
مہارانی۔ کیون۔ کیا ہے۔ تجھے یہان
کون لایا۔
نوکر۔ ایک شبہ۔
مہارانی۔ کہو۔ یا چلا گئے نہین کہہ سکتے۔
نوکر۔ جی ہان۔
مہارانی نے گردن ہر کیطرف جھکا
دی۔ اُس نے کہا مین کچھ کہا۔
مہارانی۔ آہ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

نوکر۔ نہین سرکار یہ سچ ہے۔
مہارانی۔ تجھ سے کس نے کہا۔
نوکر۔ ایک مخبر نے۔
مہارانی۔ بالکل جھوٹ۔
نوکر۔ نہین سرکار اُس نے بہوانی کی
قسم کھا کے کہا ہے۔
مہارانی۔ خیر۔ تم یہین قریب رہو
اور کام کے وقت کا انتظار کرو۔
نوکر سلام کرکے اسی مجمع مین ایک طرف
کھڑا ہو گیا۔
اسی وقت ساگر نے قبر کے تعویذ کو
ہر طرف سے برابر کرکے اُس کی درزین
ملا دین۔ اور بڑے بڑے مضبوط کنڈے ہون
مین جو تعویذ کی چارون طرف لگے ہین۔
زنجیرین جنکے کنڈے قبر کے چبوترہ مین
گڑے ہوئے ہین۔ ڈالکر کہا "سرکار۔
قفل"
مہارانی۔ (سنیاسی سے) تم نے دیوتا دن
سے اس قبر ابی تک کے قبول کرنے کی نیت
دریافت کر لیا ہے۔ اب تم ہی اپنے ہاتھ سے
اس مین قفل لگا دو۔ لو یہ کنجیان ہین۔ اور
اب تم ہی اس قبر کے محافظ ہو۔
سنیاسی نے (کنجیان لیکر) بہوانی ماتا کی
ویسے ہی حفاظت اچھی طرح ہو گی۔
مہارانی۔ دو بیشک۔

سنیاسی نے قفل لگا کر کنجیاں اپنے پاس رکھ لیں۔

مہارانی۔ (ایڈورڈ) دیکھا میں یوں بدلا لیتی ہوں۔

ایڈورڈ بھی خدا نے چاہا بہت جلد اس کی سزا بھی ملیگی تمہیں۔

مہارانی۔ سزا، تو یہ کرو۔ اور ملے بھی تو تو اُسے نہیں دیکھہ سکتا۔

ایڈورڈ۔ خدا کی مرضی۔

مہارانی۔ کل میرے نوکر تجھے گولی مارینگے (اپنے آدمیوں سے) اسے لیجاؤ۔

فوراً اس حکم کی تعمیل ہوئی۔

مہارانی۔ (مصنوعی مہاراجہ سے) میں نے آپ سے دعوت اور جلسہ کا وعدہ کیا تھا سو وہ بخوبی ہو گیا۔ فرمائیے آپ نے بھی اُسے پسند کیا۔

مہاراجہ۔ کیوں نہیں۔

مہارانی۔ اور اتفاق سے یہ قربانی بھی آپکے خیر مقدم کے جلسہ کے ساتھ ہی ہوئی۔ اس سے یہ اور بارونق ہو گیا۔

مہاراجہ۔ بیشک۔

مہارانی۔ اب آپ ہمارے معاون اور مددگار۔ اور اس پاک مہم کے شریک ہیں نہ۔

مہاراجہ۔ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں۔

مہارانی۔ ہمیشہ کے لیے۔

مہاراجہ۔ ہاں۔

مہارانی۔ اور ہماری طرح آپ بھی بھوانی کو اس کام کا بانی مبانی اور اپنا سرپرست سمجھتے ہیں۔

مہاراجہ۔ بیشک۔ کیا نہیں کچھ شک ہے۔

مہارانی۔ اور ہماری طرح آپ بھی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تباہ کر دینا۔ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

مہاراجہ۔ ہاں۔

مہارانی۔ اور ہر انگریز کو اپنا دشمن جانکر اُس کی خونریزی فرض جانتے ہیں۔

مہاراجہ۔ یقیناً۔

مہارانی۔ تو مانا بھوانی آپکی سب باتیں سنتی ہے۔ اُس کی دیا سے ایسٹ انڈیا کمپنی قریب تر تباہ ہونے والی ہے۔ اور سب سے پہلے جس انگریز کا خون زمین پر میرے حکم سے بہایا جائیگا وہ۔۔۔۔۔ (ذری دیر کے بعد) جارج مالکم تو ہی ہے۔

جارج۔ (یکایک زور سے اوچھلکر) ہائے غضب مجھے پہچان لیا۔ اُف اُف۔ اب میں بھی چلا۔ (سنبھلکر) مگر تم مجھے زندہ گرفتار نہیں کر سکتے۔

وہ کہتی تلوار کھینچ لی ۔ مگر کچھ بس نہ چلا ۔
ساگر اُس کے بائیں ہاتھ اور جہاو مدا ہنے
پر کھڑا ہی تھا ۔ دونوں نے ایک ساتھ
حملہ کر کے اُس کی تلوار چھین لی ۔
بیرون ۔ چپکے سے ہائے غضب ۔ میں
پہلے ہی جانتا تھا ۔ اِس کا انجام اچھا نہ
ہوگا ۔
مہارانی ۔ (اپنے آدمیوں سے) ایسے
بھی ۔ (بیرون کو) گرفتار کر لو ۔ یہ
بھی ہمارا قیدی ہے ۔
جارج ۔ ہائے اب کوئی صورت نہیں ۔
مہارانی ۔ تو گنگا سے صحیح سلامت نکل
گیا ۔ میرے پنجہ سے زندہ نہیں نکل
سکتا ۔
جارج ۔ خدا مالک ہے ۔
مہارانی ۔ آہ ۔ خدا کیسا ۔ اب میں تیری
جان کی مالک ہوں ۔
جارج ۔ (بہت غصے سے) چپ مردار ۔
ڈائن ۔ تجھے اِس غرور کی سزا ضرور
ملیگی ۔
مہارانی ۔ کون دیگا ۔
جارج ۔ ہمارا سچا ۔ پاک خدا ۔
مہارانی ۔ کیا طاقت ۔ وہ بھوانی کا
مقابلہ نہیں کر سکتا ۔
جارج ۔ جب وقت آئیگا ۔ تو دیکھ لینا ۔

مہارانی ۔ (ہشیار سنگھ راجہ سے) تم اپنے
گھر جاؤ ۔
راجہ ۔ بہتر ۔
مہارانی ۔ وہاں تمہاری محبوبہ تمہارا
انتظار کر رہی ہوگی ۔ جلدی جاؤ جتنی
جلد پہنچوگے اُس کے دل میں تمہاری
لئے زیادہ گنجایش ہوگی ۔
راجہ ۔ میں بہت جلد پہنچونگا ۔
مہارانی ۔ تمہارا جانور تھک گیا ہوگا ۔
میرے اصطبل سے کوئی تیز گھوڑا لیلو
راجہ ۔ بہتر ۔
مہارانی ۔ جاؤ ۔ جلدی جاؤ ۔
وہ فوراً چلدیا ۔
مہارانی ۔ (اپنے آدمیوں سے) ایسے
بھی اُسی قید خانے کے سپرد کرو ۔
سب ۔ (اپنا نقاب) بہت خوب ۔
اُس قید خانہ کی طرف لیچلے ۔
جارج ۔ ہائے ہائے میرے لئے بھی
وہی موت تجویز ہوئی ۔
مجمع سے دو چار آدمی ۔ ایسے آدمی
کی یہی سزا ہے ۔
جارج ۔ (روتا ہوا) سزا ۔ ظلم ہے
ظلم ۔ خدا اِس کا عوض دیگا ۔
مہارانی ۔ جلدی ! جلدی !!
جارج ۔ ہاں بہت جلد ۔ آہ ۔ اب تو میں بھی

چاہتا ہوں کہیں یہ مصیبت زدہ جان جلدی
نکلے جب اُن پیاری صورتوں پر میرے سامنے
وہ مصیبتیں آئیں - ایک زندہ درگور ہوئی -
دوسری ایک ظالم سیدن کو دیدی گئی -
اور میرا پیارا بھائی قید ہو گیا تو میری
زندگی کا لطف ہی کیا ہے -
گاتو - رہنے دیجئے سرکار گھبرائیے نہیں
خدا کو یاد کیجئے - میں ابھی زندہ ہوں -
شاید آپکے کام آسکوں -

تیسواں باب

مزار غریباں

چاند غروب ہو گیا ہے - اور تارے
بھی میلے کچیلے سے ابر کی چادر میں
لپٹے ہوئے - اس ہولناک رات سے ڈر کر
سہمے ہوئے چھپے ہیں - مہارانی کے غمگین
مظلوم زندہ درگور شنید ونگی - مزار پر
سیکڑوں برہمن اور حبشی غلام حفاظت
کے لئے متعین ہیں - اور غریب بیکس
بے یار ومددگار مظلوم جارج قبر کے اندر
ایک گوشہ میں بیٹھا ہے - یہ قبر بہت گہری ہے
تخمیناً پچاس سیڑھی اوتر کر آدمی اس
کی تہ پر پہنچتا ہے - اور وسیع بھی اس قدر
ہے کہ اسے ایک چھوٹا سا تہ خانہ کہنا
درست ہے -

مظلوم جارج اسی تہ خانہ کے ایک
گوشہ میں دیوار کے قریب اپنی آنکھوں پر
دونوں ہاتھ رکھے کھڑا رو رہا ہے - اور
دوسرے گوشہ سے ہیرا کی جو مناجات
میں مشغول ہے - غمگین آواز آرہی ہے
جارج روتے روتے اس کی آواز سنکر
چونک پڑا - اور اپنی تباہی کے غم نے جو
اگلے پچھلے واقعات بھلا دیئے تھے اب
اُسے یاد آگئے - ہیرا کی آواز کو کان
لگا کے سُنا - اور جلدی سے اُسکے
پاس پہنچا - اسوقت جارج صورت شکل
سے وہی مصنوعی مہاراجہ ہے - بدن پر
جھریاں اُسی طرح پڑی ہیں - اور لانبی
سفید داڑھی بدستور ہے -

جارج - ہیرا کے سر پر ہاتھ رکھ کے
پیاری بہن - خدا سے دعا کر - مگر زندگی
کے لئے نہیں - آہ اس کی اب امید ہی
نہیں رہی - ہاں حیات ابدی کے لئے
عرض کرو - خدا نے چاہا تو قبول کرلے
ہمارا ایمان قبول کرے - ہمیں نجات
دے -

ہیرا - ہان - اب زندگی کی کیا اُمید ہے
جارج - اِس قبر کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا گیا -
ہیرا - ہائے اب کیا صورت ہے - ہم یہاں سے نجات پا سکینگے - نہین تو - اِس ناگوار موت سے بچنے کی کیا تدبیر کر سکتے ہین
جارج - آہ - کچھ نہین - ہم اُس خونخوار مہارانی کے حکم سے زندہ درگور کئے گئے ہین - اب اِس موت سے بچنے کی کیا صورت ہے - ناچار صبر کرو - پیاری بہن ہم سے سوا صبر کے کیا ہو سکتا ہے
ہیرا - ہائے ہائے - صبر - صبر - اے خدا تو ہمارے صبر کی داد دے -
جارج - صبر - صبر - مگر کالو نے چلتے وقت مجھے کچھ اُمید دلائی ہے - دیکھئے کیا ہو -
ہیرا جوا بتک گھٹنے ٹیکے زمین پر بیٹھی تھی اُٹھی - اور جارج کی طرف چلی - مگر ضعف نے اُسے گرا دیا ؂
ہیرا - جارج - تو مین چلی - ہائے میری طاقت جواب دے گئی - اور موت سامنے کھڑی نظر آتی ہے -
جارج - ہیرا - پیاری خدا کے لئے یہ نہ کہو - تمہاری طاقت نے جواب دیا - تو خدا کی طاقت تمہین سنبھالنے کو مستعد ہے - وہ تمہین ضرور سنبھالے گی -
ہیرا - آہ - اب یہی اُمید تو نہین رہی -
جارج - نہین - نا اُمید نہ ہو -
ہیرا - ہائے ہائے - کیسے -
جارج - ہائے کیسے بتاؤں - پیاری ہیرا تمہارا یہ سوال میرے جگر و دل کو بہت آزار دیتا ہے - خدا کے لئے خاموش رہو - (ہوش مین آکر) اِس خونخوار مہارانی نے - اِس پیاری صورت کو زندہ درگور کیا - اور مین اُس کی جان بچانے سے عاجز ہون (دیوار پر لات مار کے) مین اِس دیوار کو توڑ نہین سکتا - اِس دروازہ کو نہین اُتار سکتا -
ہیرا - میری سانس رُکتی ہے اور بخار ہو آیا ہے - مین اب نہ بچونگی - بہت جلد تم سے رخصت ہونگی - اور پھر کبھی تمہین نہ دیکھونگی -
جارج - ہائے غضب - اِس ننھی سی جان پر کیسا ظلم ہے - اور مین سوا دیوار سے سر ٹکرا لینے کے کچھ نہین کر سکتا - ہائے ہائے - قبر کے اندر یہ حال ہے وہان باہر سنیاسی اپنے ماتحتوں سمیت ان زندہ درگور مظلومونکی حفاظت کر رہا ہے - اور بڑی دھوم سے گیارہ ہو رہے ہیں - برہمن بار بار گوکل وغیرہ کا

بجور کرتے اور کچھ منتر پڑھتے ہین۔ اِسی
حالت مین صبح ہونے کو آئی۔
سنیاسی۔ بہائیو۔ سو کہوا نکل آیا۔
صبح ہونی بہی چاہتی ہے۔ جلدی جلدی
بجور کرو۔ اور منتر پڑھو۔ یہ متبرک آگ
بجھنے نہ پائے کیونکہ صبح ہونے سے پہلے
یہ قربانی اپنے ٹھکانے تک پہنچ جائین۔
اور ماتا اُنہین قبول کرلے۔
ایک برہمن نے جلدی سے ایک مٹھی
بجور اُس کو بلوپیر ڈالا۔ اُس سے بہت
غلیظ دہوان اُٹھا۔
سنیاسی۔ (زمین پر ماتہا ٹیک کر) ماتا بھوانی
اِنہین قبول کر۔ (سر اوٹھا کر) تین دن
کے بعد۔ اِسی وقت ایک شخص سفید برقعہ
اوڑہے جسکے ساتھ ایک لڑکا اور دو
قوی ہیکل جوان سب زمین آدھی ہین ادھر
آتا نظر آیا۔
ایک برہمن۔ کون۔ کون آتا ہے۔
برقعہ پوش۔ مہارانی۔
فی التحقیق مہارانی ہی ہے۔ لڑکا کالو
ہے۔ اور دونون قوی ہیکل جوان انکی
کے جلاد ہین۔
مہارانی۔ (قریب پہنچکر) قربانیان ٹھیک
جگہ پہنچ گئین۔
سنیاسی۔ جی نہین۔

مہارانی۔ کب پہنچینگی۔
سنیاسی۔ تین دن کے بعد۔ جب بہوک
اور پیاس اونہین مار ڈالیگی۔
مہارانی۔ تین دن کے بعد۔
سنیاسی۔ اچھی ہان۔
مہارانی۔ تمہین خوب یقین ہے۔
سنیاسی۔ جی ہان۔
مہارانی۔ اِتنی دیر۔ (قبر کے تعویذ
سے کان لگا کر) مگر اب تو کوئی آواز
نہین آتی۔ بالکل سناٹا ہے۔ اور یقیناً یہ
سناٹا موت کے سبب سے ہے۔
سنیاسی۔ تو پھر اب کیا کرنا چاہیے۔
مہارانی۔ کچھ نہین۔ مجھے ابھی ایک
خبر ملی ہے۔ اِسی سے مین بنارس جاتی
ہون۔ شام تک وہین رہونگی۔ پھر
ناکھیو نکے دخمہ مین جاؤنگی۔ مگر مین
چاہتی ہون کہ میرے بعد بھوانی کی
قربانیان [illegible] موت ہی ہو۔
سنیاسی۔ [illegible] دیکھیگے ہم خود تعمیل
کرینگے۔
[illegible] رہین [illegible] دیکھو اب یہ کیا حکم
دیتی ہے۔
مہارانی۔ میری جاتی ہون۔ جب میری
سواری میری قبر سے نکل جائیگی
تو تمہین میرا حکم پہنچیگا۔

سنیاسی ۔ پھر ۔
مہارانی ۔ تم قبر کھولدینا۔ یہ دونو (وہی جلاد) قبر میں جائینگے ۔ اور رسی کے پھندے سے ۔ ''
سنیاسی ۔ بہت خوب ۔
مہارانی ۔ (کالو سے) تجھے ایڈرورڈ کے آدمی نے زخمی کیا تھا ۔ میں تیرے ہاتھ سے اُسے سزا دلاؤنگی ۔ سنو جب اشارہ کیا جائے ۔ تو شگون کو لیکر ایڈرورڈ کیطرف ۔ ''
کالو ۔ کہاں ۔
مہارانی ۔ وہ لوگ جانتے ہیں ۔ اُنکے ساتھ جانا وہ تجھے لیجائینگے ۔ بس سمجھا ۔
کالو ۔ حضور ۔
یہ کہکر وہ چلی گئی ۔ بہمن اور سنیاسی سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے تھے ۔ اور باغ پھر سکوت کے قبضہ میں آگیا ۔ اسی وقت ہیرا نے کہا ۔ جارج تم مناجات میں میرا ساتھ دو ۔
جارج ۔ مناجات ۔ آہ اب مناجات کا موقع ہے ۔ میں دیکھتا ہوں تم میں ابتک قوت باقی ہے ۔ خدا اسے قایم رکھے ۔
(ذرسی دیر کے بعد) آہ ۔ کالو نے مجھ کو کیا کہا تھا ۔ اُسکا ابتک کچھ ظہور نہ ہوا ۔ کالو تجھے سیاہ ہوں ۔ تو نے مجھے بیخطر ناک راہ کیوں دکھائی تھی ۔ آہ میں تباہ ہو گیا ۔
اسی حالت میں ایک گھنٹہ اور گزر گیا ۔ پھر یکایک کسی کے آنے کی آہٹ معلوم ہوئی ۔
سنیاسی ۔ کون ہے ۔
ایک غلام ۔ (سامنے آکر) سنیاسی جی مہارانی نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے ۔
سنیاسی ۔ کیوں کیا کہا ہے ۔
غلام ۔ تین لفظ ۔
سنیاسی ۔ وہ کیا ہیں ۔
غلام ۔ یہ کہا ہے بھوانی ماتا منتظر ہیں ۔
سنیاسی ۔ بہتر ۔
سنیاسی ۔ (دونو جلادوں سے) تم مستعد ہو ۔
جلاد ۔ جی ہاں ۔
سنیاسی ۔ اچھا آؤ ۔ اپنا فرض ادا کرو ۔
اور سنیاسی کے حکم سے قبر کا تعویذ اٹھایا گیا ۔
سنیاسی ۔ بھائیو تیار ہو کر و ۔ (جلادوں سے) اور تم اپنے پھندے طیار کر رکھو ۔
جارج اور روشنی دیکھ کر قبر کا تعویذ اوٹھایا گیا ۔
ہیرا ۔ اب وہ ہمیں مارنے آتے ہیں ۔
جارج ۔ نہیں ۔ ہرگز نہیں ۔

ہیرا - پھر کیا ہے -
جارج - آزادی اور زندگی -
ہیرا - شاید -
جارج - شاید نہین - ضرور یہی ہوگا تم
میرا کہنا مانو - جلد ہی سے زمین پر
لوٹ جاؤ -
ہیرا - کیون -
اور قبل اس کے کہ جواب ملے یا خود
اس حکم دینے کی وجہ سمجھ لے - زمین پر
لوٹ گئی -
جارج نے جلدی سے وہ برقعہ جو بھوانی
کے مندر سے لایا تھا - اُسے اوڑھا دیا -
اسی وقت باہر سے آواز آئی -
جاؤ - اپنا کام کرو -
دو تو جلاد پہندے ہاتھ مین لئے چلے اُنکے
پیچھے ایک آدمی مشعل لیکر چلا -
(جارج - ہیرا سے) اُٹھ کھڑی ہو اور
چلو -
دو تو چلے - اور زینہ پر جلادون سے
ملاقات ہوئی - جلاد انہین دیکھتے ہی
چلا اُٹھے "بھوانی کا برقعہ" اور
ڈنڈوت کرنے کے لئے مُنہ کے بل زمین
پر گر پڑے -
جارج - (قہرناک آواز سے) اوٹھو ہمارے
ساتھ چلو -

سب باہر نکل آئے -
سنیاسی - (انہین دیکھ کے) ہین !
بھوانی کا برقعہ -
جارج - ہان - بھوانی کی نائبہ کو ڈھونڈو
کرو - اور یاد رکھو تم مین سے جس آدمی
کی زبان سے ان واقعات کے متعلق
جو اس وقت یہان ہوئے اور ہونے
والے ہین ایک لفظ بھی نکلا - بھوانی ماتا
اُسے بہت سخت سزا دینگی -
سنیاسی - ہرگز نہین - ہم اسکے لئے بالکل
گونگے ہو جائینگے -
سب برہمن - (بااتفاق) اور ہم بھی -
جارج - ٹھیک -
کالو - (جو اب تک اسی مجمع مین چھپا کھڑا
تھا چپکے سے) سرکار آپ بخیریت قبر سے
نکل آئے -
جارج - ہان - اس برقعہ اور لوگون
کے اندھے پن کی بدولت -
کالو - اچھا - اب ایڈورڈ اور بردن کو
قید خانہ سے نکالیئے - اور گھوڑے
تیار ہین جلدی سے یہان سے بھاگ
چلیئے -
جارج - وہ کہان قید ہین - تم جانتے
ہو -
کالو - جی ہان -

جارج - تو میرے ساتھ چلو -

کالو - آیئے -

جارج - (بآواز) لڑکے ہمارے ساتھ چل -

سب قید خانے کے دروازہ پر پہنچے - قیدیوں کے محافظوں نے بہوانی کے پرقعہ کو دیکھکے بہت ادب سے جارج اور ہیرا کو ڈنڈوت کی اور قید خانہ کا دروازہ کہول دیا - ایڈورڈ نکلکر اپنے بہائی سے چمٹ گیا - اور پیر ون جارج کے قدمون پر گر پڑا -

جارج - کالو - گوڑے کہان ہین -

کالو - یہین قریب ہی ہین -

جارج - راجہ درگپا سنگہ کا محل دیکہا ہے -

کالو - جی ہان -

جارج - ہم کتنی دیر مین وہان پہنچینگے

کالو - دو گھنٹہ مین -

جارج - اچھا چلو -

ایڈورڈ - بہائیجان مین بھی آپکے ساتھ چلونگا -

جارج - نہین تم گھر جاؤ -

ایڈورڈ - نہین اس خطرناک حالت مین آپکو تنہا نہ چھوڑونگا -

جارج - ہرگز نہین - تم ہیرا کو لیکر بنارس جاؤ - اُسے گورنر کی کوٹھی مین پہنچا دو - اسوقت ہمارے ہموطنونکی جان اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی قوت اور دولت کی حفاظت ہمارے اختیار مین ہے -

ایڈورڈ - کیسے - میری سمجھ مین نہین آتا -

جارج - تم لارڈ ہسٹنگز سے ملو - اُن سے کہو میرے باپ نے جو کام شروع کیا تہا - اب انجام کو پہنچ گیا ہے - آج رات کو مہارانی لچھمی اور اُس کے سب سردار ہاتھیونکے دہمہ مین جمع ہونگے - اور ایک خاص وقت پر اُن پر توپون کی فیر کا حکم دیا جائیگا - لیکن اُسی وقت اُن کا خون بہایا جائیگا - یہان تک کہ گنگا اُنکے خون کو سمندر مین پہنچا دیگی - کہو اب تمہین بنارس جانا چاہیئے یا نا "

ایڈورڈ - بنارس - اب مین سمجھ گیا - اور اسی وقت جاتا ہون - مگر آپ ہیگنس سے کہدیجیگا - میرا ارادہ تہا کہ مین تمہاری رہائی کے لیے آؤن - تمہین ظالمون سے لیلون یا لڑکر مر جاؤن مگر - "

جارج - چند گھنٹہ کے بعد تم خود ہی کہہ لینا -

یہ باتین کہکے سب سوار ہو گئے -

کالو - سرکار - مین حضور کے ساتھ رہونگا -

آپ بغیر میرے کچھ نہیں کر سکتے۔ یہ غیر ملک ہے آپکو راستہ ملنا دشوار ہوگا۔ مین آپکو ٹہیک راستہ سے تمام خطرات سے بچا کے لیچلونگا۔

جارج۔ اچھا۔

کالو۔ روغن کی آپکے چھرہ پر ملا ہوا ہے۔ اس ڈاڑھی کو اوکہاڑ کے حد سرخی ڈاڑھی لگا لیجئے۔ اور اپنے ٹینک سے ایک پگڑی باندھ لیجئے۔ آپ بالکل کوئی ہندوستانی معلوم ہونگے۔ جو کوئی نہین۔

جارج۔ اچھا۔ اچھا۔

اُس نے اُسی وقت کالو کے کہنے کے مطابق روپ بہرا۔ اور اس چھوٹے سے قافلہ کے دو حصہ ہو گئے۔ جارج اور کالو ایک طرف روانہ ہوئے۔ بیرون ہیرا اور اڈورڈ دوسری طرف۔

اکتیسوان باب

ایک وسیع اور نہت آراستہ کمرہ مین راجہ درگپال سنگھ آہستہ آہستہ ٹہل رہا ہے یکایک ٹہلتے ٹہلتے ایک آرام کرسی پر لیٹ گیا۔ اسی وقت ایک خادمہ سامنے آئی۔

راجہ۔ وہ دلربا بات نہین کیا کرتی ہے۔

خادمہ۔ رو رہی ہے۔

راجہ۔ رو رہی ہے۔ تم لوگ اُسے چپ نہین کرا سکتے۔

خادمہ۔ مین نے بہت سمجھایا۔ مگر کچھ اثر نہین ہوا۔

راجہ۔ تمہین کچھ جواب بھی دیا۔

خادمہ۔ کچھ نہین۔

راجہ۔ تو نے اُس سے انگریزی مین باتین کین تہین۔

خادمہ۔ جی ہان۔ مگر اُس نے جواب دیا گویا سمجھتی ہی نہ تہی۔

راجہ۔ اُس نے کچھ کہایا پیا بھی۔

خادمہ۔ کچھ نہین۔

راجہ۔ تم نے کہا بھی تہا۔

خادمہ۔ جی ہان۔

راجہ۔ معمولی طور سے۔

خادمہ۔ نہین بہت خوشامد کی۔

راجہ۔ سوئی بہی۔

خادمہ۔ ذرا نہین۔

راجہ۔ یہی حال ہے تو وہ مر جائیگی۔

خادمہ۔ بیشک۔

راجہ۔ پھر کیا کیا جائے۔

خادمہ۔ کیا عرض کرون۔

راجہ۔ اچھا وہ مرجانا چاہتی ہے مین اُسے

بچانے کی کوشش کرونگا۔ اُسے اپنی ہوشیاری
اور مستعدی کا ثبوت دونگا۔ اچھی رہی یہ
بھی ایک ہوئی۔ یہ ظالم اِس طرح مجھپر ایک
نئی آفت لایا چاہتی ہے۔ اچھا تم جسودا
کو میرے پاس بھیجدو۔ اور خود اُسکے اپنے
ساتھ میرے پاس لے آؤ۔

خادمہ۔ چلی گئی ذرسی دیر میں جسودا
حاضر ہوئی۔

راجہ۔ (ایک کنجی دیتے ہوئے) میرے
آرام کمرہ میں جاؤ میرے سرہانے جو صندوق
رکھا ہے اُسے کھولو۔ اُسمیں سے ایک
چاندی کی صراحی۔ سونے کا گلاس نکلیگا
اُسے لے آؤ۔ اُسوقت اگر میں یہاں تنہا
نہوں۔ تم کہیں چھپ رہو۔ اور جب میں
گھنٹی بجاؤں فوراً وہ دونو چیزیں لیکر
حاضر ہو۔ سمجھی۔

جسودا۔ جی ہاں۔

راجہ۔ جلدی جاؤ۔

جسودا چلی گئی۔ اُسکے جاتے ہی دروازہ
کھلا۔ اور انگلیس خادمہ کے ساتھ کمرہ
میں آئی۔

انجیلنس۔ (بہت ترش ہوکر) تونے
مجھے اپنے سامنے کیوں بلایا ہے۔ کیا کوئی
نئی سزا تجویز کی ہے۔

راجہ۔ فریفتہ ہونا۔ پیار اور محبت کی
باتیں کرنا اگر کوئی سزا ہے تو یہی سہی۔

انگلیس۔ بیشک سزا ہے۔ اور پوری سزا

درگپال سنگھ۔ سزا ہے

انگلیس۔ یہ ظاہر ہے کہ میں تیری نہیں
ہوں۔ اور نہ ہوسکتی ہوں

راجہ۔ یہ کہو۔ اور تم یہ بھی جانتی ہو میں
تم سے آزردہ ہوگیا تو اِس کا کیا انجام
ہوگا۔

انگلیس۔ نہیں۔ تم بتادو۔

راجہ۔ بتادوں۔ تم چاہتی ہو۔

انگلیس۔ نہیں چاہتی۔

راجہ۔ سنوگی۔

انگلیس۔ نہیں سنونگی۔

راجہ۔ نہ سہی مگر میں کہونگا۔ اور میرے
الفاظ تمہارے کانوں تک ضرور پہنچینگے
تم مجھے صرف اِس بات پر کہ میں تم پر فریفتہ
ہوں۔ ظالم بدبخت اور جو جی میں آتا ہے۔
کہتی ہو۔ اور خود اپنی خطا کو نہیں دیکھتیں
تم نے زبردستی میرا دل لے لیا۔ اور اب
اُسے جلا رہی ہو۔ ذرا تم انصاف کرو دیکھے
جانے میں میری کیا خطا ہے۔ اگر ہے
تو تم زیادہ تر خطاوار ہو۔ اور اُسپر طرہ
یہ ہے۔ کہ ابتک نہ مجھے ستاتی ہوئی انصاف کی
کا تو کچھ علاج ہی نہیں ورنہ تمہاری خطا
بہت سخت سزا چاہتی ہیں۔